هو المصور له الاسماء الحسنیٰ

TARIKHI QAISRY

تاریخ قیصری

तारीख़ क़ैसरी

من تصنیف عالیجناب مرزا محمد اکبر علیخان صاحب رئیس دولت نصرتہا
طبعہ شد

फ़िहरिस्त मज़ामीन किताब तारीख़ क़ैसरी

नम्बर शुमार	शरह मज़ामीन	सफ़ा
१	तसवीर व इल्तमास मुअल्लिफ़	*
२	दीबायचः वग़ैरः	१
३	कैफ़ियत सल्तनत इङ्गलैण्ड	१०
४	तसवीर मल्कः मुअज़्ज़मा दाम इ॰	
५	नक़्शा दुनिया	१७
६	नक़्शा हिन्दुस्तान	१९
७	तसावीर बादशाहान हफ़्त अक़्लीम	२१
८	मुख़्तसिर कैफ़ियत सल्तनत राजे हाय हिन्दुस्तान व तसावीर राजा पृथीराज व शहाबुद्दीन बादशाह	२९
९	जिदवल इस्माय बादशाहान अहले इसलाम हिन्दुस्तान	४१
१०	तसवीर बहादुर शाह बादशाह देहली	४८
११	तसवीर वाजिद अली शाह बादशाह अवध	५६
१२	नक़्शा इस्माय शहर हाय हिन्दुस्तान बक़ैद अर्ज़ व तूल व हरूफ़ तिहज्जी	५७
१३	कैफ़ियत इमारात देहली	६३

فہرست مضامین کتاب تاریخ قیصری

نمبر	شرح مضامین	صفحہ
	تقریظ و تاریخہائے کتاب	
١	تصویر و التماس مؤلف	*
٢	دیباچہ وغیرہ	١
٣	کیفیت سلطنت انگلینڈ	١٠
٤	تصویر ملکہ معظمہ دام اقبالہا	١٣
٥	نقشہ دنیا	١٧
٦	نقشہ ہندوستان	١٩
٧	تصاویر بادشاہان ہفت اقلیم	٢١
٨	مختصر کیفیت سلطنت راجہائے ہندوستان و تصاویر راجہ پرتھی راج و شہاب الدین بادشاہ	٢٩
٩	جدول اسمای بادشاہان اہل اسلام ہندوستان	٤١
١٠	تصویر بہادر شاہ بادشاہ دہلی	٤٨
١١	تصویر واجد علیشاہ شاہ اودہ	٥٦
١٢	نقشہ اسماء شہر ہائے ہندوستان بقید عرض و طول و حروف تہجی	٥٧
١٣	کیفیت عمارات دہلی	٦٣

१४	नक़्शेजात इमारात देहली*	७७
१५	फ़ेहरिस्त मादनियात हिन्दुस्तान*	८३
१६	फ़ेहरिस्त पैदावार इजनास हिन्दुस्तान*	८७
१७	जिदवल नाम गवर्नरान व क़ैद सन् तक़र्रुर व कारगुज़ारी	८९
१८	हाल लार्ड लैटिन साहब बहादुर*	९५
१९	कैफ़ियत दरबार क़ैसरी सन् १८७७ ई० व नक़्शा दरबार	९७
२०	नमूना टिकट जो दरबार में जाने वालों को दिये गये थे*	१४९
२१	ज़िकर रियासत हाय ख़ुद मुख़्तार मुतअल्लिक़ा गवर्नमेंट हिन्द	१६९
२२	ज़िकर रियासत हाय राजपूताना व तसावीर राजगान व नवाबान मअ दीगर हालात रियासत*	१९४
२३	ज़िकर रियासत हाय मालवा व तसावीर महाराजगान मअ दीगर हालात रियासत*	२३८
२४	ज़िकर रियासत हाय पंजाब और तसावीर राजगान व नवाबान मअ दीगर हालात रियासत*	२४५

۱۴	نقشہ جات عمارات دہلی ؛	۷۷
۱۵	فہرست معدنیات ہندوستان	۸۳
۱۶	فہرست پیداوار اجناس ہندوستان	۸۷
۱۷	جدول اسمائے گورنران بقید سنہ تقرر و کارگزاری ؛	۸۹
۱۸	تفصیل لارڈ لیٹن صاحب بہادر ؛	۹۵
۱۹	کیفیت دربار قیصری ۱۸۷۷ء نقشہ دربار	۹۷
۲۰	نمونہ ٹکٹ جو دربار میں جانے والوں کو دیئے گئے تھے ؛	۱۴۹
۲۱	ذکر ریاستہائے خود مختار متعلق گورنمنٹ ؛	۱۶۹
۲۲	ذکر ریاستہائے راجپوتانہ و تصاویر راجگان و نوابان معہ دیگر حالات ریاست ؛	۱۹۴
۲۳	ذکر ریاستہائے مالوہ و تصاویر مہاراجگان معہ دیگر حالات ریاست ؛	۲۳۸
۲۴	ذکر ریاستہائے پنجاب و تصاویر راجگان و نوابان معہ دیگر حالات ریاست	۲۴۵

२५	ज़िकर रियासतहाय बुन्देलखंड व तसावीर राजगान मअ़ दीगर हालात रियासत *	२८९
२६	ज़िकर रियासतहाय अहाते बंबई व तसावीर राजगान व नवाबान मअ़ दीगर हालात रियासत *	३०५
२७	ज़िकर रियासतहाय मुतअ़ल्लिक़ अहाते बंगाल व तसावीर राजगान व नवाबान मअ़ दीगर हालात रियासत	३३८
२८	ज़िकर रियासतहाय अहाते मदरास व तसावीर राजगान व नवाबान मअ़ दीगर हालात रियासत *	३५०
२९	मुख़्तलिफ़ तसावीर राजगान व नवाबान ह्यात व ममात	३६१
३०	एक रिसालः क़वाअ़द नविश्त ख़्वान्द उर्दू व नागरी व अंगेरज़ी जो बे तालीम उस्ताद हासिल हो ब शर्ते के कोई सा एक ख़त जानता हो *	३

कैफ़ियत इस फ़ेहरिस्त में तसवीरों का हाल अगर नाम बनाम लिखा जाता तो एक रिसाला मुरत्तिब होता इसलिये उसको अहाते व क़िस्मवार बयान किया

۲۸۹	ذکر ریاستہاء بندیل کھنڈ وتصاویر راجگان معہ دیگر حالات ریاست ؛	۲۵
۳۰۵	ذکر ریاستہاء احاطہ بمبئی وتصاویر راجگان ونوابان معہ دیگر حالات ریاست ؛	۲۶
۳۳۸	ذکر ریاستہاء متعلق احاطہ بنگال وتصاویر راجگان ونوابان معہ دیگر حالات ریاست	۲۷
۳۵۰	ذکر ریاستہائی احاطہ مدراس وتصاویر راجگان ونوابان معہ دیگر حالات ریاست ؛	۲۸
۳۶۱	مختلف تصاویر راجگان ونوابان حیات وممات	۲۹
۳	رسالہ قواعد نوشت خواند اردو وناگری وانگریزی جو بے تعلیم استاد حاصل ہو بشرطیکہ کوئی سا ایک خط جانتا ہو	۳۰

کیفیت اس فہرست میں تصویروں کا حال اگر نام بنام لکھا جاتا تو ایک رسالہ مرتب ہوتا اسلئے اسکو احاطہ وار اور قسمت وار بیان کیا ہے ؛

تقریظ طبع زاد مولوی سید محمد نصرت علی صاحب خلف الصدق سید ناصر الدین محمد ابو المنصور امام فن مناظرہ اہل کتاب

چونکہ عالیجناب مرزا محمد اکبر علیخان صاحب نے بفرمایش انجمن اسلامیہ دہلی تاریخ قیصری بیادگار دربار منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء تالیف و تصنیف فرمائی اور میرے اہتمام سے طبع کرائی میں نے اس نسخہ کو بخوبی دیکھا اس کتاب کی تعریف و توصیف زبان قلم سے ادا نہیں ہو سکتی کتاب کیا ہے تمام عالم کی تاریخوں کا خلاصہ ہے دریا کو کوزہ میں بند کرنے کی مثال اسکے واسطے صادق آتی ہے - اگر تصاویر و نقشہ جات کیطرف خیال کیجئے تو نگار خانہ چین و فرہنگ بھول جائے - اس کتاب کے دیکھنے سے جناب مرزا صاحب کی بلند خیالی و ہر علم و ہنر دانی بخوبی ثابت و متحقق ہوں یہ مرزا صاحب دہلی کے اول درجہ کے عمائد و رؤسا میں سے ہیں - آپ کے بزرگ بعہد شاہان مغلیہ ہندوستان میں آئے اور ہمیشہ بعہدہ ہائے جلیلہ و جاگیر و منصب ممتاز رہے چنانچہ آپکے جد امجد محتشم الدولہ نواب تازہ بیگ خان جاگیردار دلمین و منگرول تھے اور بعہد ابو البرکات محمد شمس الدین بادشاہ در ۱۱۳۲ ہجری جد امجد فاسد مرزا صاحب یعنی نواب حفیظ اللہ خان و نواب سعد اللہ خان یعنی طالع یار خان صاحب صوبہ لاہور و مرزبوم کشمیر رہے - فی زمانہ بھی آپ کے بزرگ سرکار انگریزی و ریاستہائے ہندوستانی میں اچھے اچھے عہدوں پر مامور و ممتاز ہیں اور خود مرزا صاحب نے بھی ابتدا سے سن شعور سے عمدہ عمدہ کام کئے - مرزا صاحب کی کتب مصنفہ یعنی کتاب ہذا و رسالہ طلسم اکبری و سحر سامری - کہ معدن علم کیمیاگری و علم کہربا ہے مرزا صاحب کی لیاقت علمی پر دلیل کافی ہیں - اس فقرہ دعائیہ پر کہ خداوند تعالی مرزا صاحب کو ہمیشہ باقبال و جاہ سلامت رکھے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں -

العبد

سید محمد نصرت علی مالک نصرت المطابع دہلی

* नक़रीज़ नतीजअफ़्क़ार मौलवी सैयद महम्मद हसन अली साहब ख़लफ़ उल सिद्क़ सैयद नासिरुद्दीन महम्मद अबुल मन्सूर इमाम फ़न्न मनाज़रः मुसन्निफ़ किताब

जोकि आलीजनाब मिर्ज़ा महम्मद अकबर अली ख़ां साहब ने [illegible] अन्जुमन इसलामिय: देहली तारीख़ के सरी बयादगार दर बारहुन आख़िर: यकुम जनवरी सन १८७७ ई० तालीफ़ व तसनीफ़ फ़रमाई और मेरे राहनुमा से नज़र अकराई मैंने इस मुसव्वदे को बख़ूबी देखा इस किताब की तारीफ़ व तौसीफ़ ज़बान क़लम से अदा नहीं हो सक्ती किताब क्या है तमाम आलम की तारीख़ों का ख़ुलासा है दर्या को कूज़े में बन्द करने की मिसाल इसी के वास्ते सादिक़ आई है - [illegible] की तरफ़ ख़याल कीजे तो निगारख़ाने चीन [illegible] जांय - इस किताब के देखने से जनाब मिर्ज़ा साहब की बुलन्द ख़याली व इल्म व हुनर दानी बख़ूबी साबित व ज़ाहिर होती क्यों न हो मिर्ज़ा साहब देहली के अव्वल दर्जे के उमराइ व ख़ानदानी रऊसा में से हैं - आपके बुज़ुर्ग बअहद शाहजहान मुग़लिया हिन्दुस्तान में आये और हमेशः बउहदे हाय जलील व जागीर व मन्सब मुम्ताज़ रहे चुनांचे आपके जद्दे अमजद मुहतशिमउद्दौला नवाब नाज़ः बेग ख़ां जागीरदार देबन मंगोल थे और बअहद अबुल बरकात महम्मद शमसुद्दीन बादशाह [illegible] सन् १०८३ हिजरी जद्दे अमजद [illegible] मिर्ज़ा साहब यआने नवाब फ़ीज़ुल्ला ख़ां व नवाब सादुल्ला ख़ां सूबः लाहौर व मुल्क कशमीर थे - फ़ी ज़माने भी आपके बुज़ुर्ग सरकार अंगरेज़ी व रियासत हाय हिन्दुस्तानी में अच्छे उहदों पर मामूर व मुम्ताज़ हैं और ख़ुद मिर्ज़ा साहब ने भी इब्तिदाय सन शऊर से उमदा रोज़गार किये - मिर्ज़ा साहब की कुतुब मुसन्निफ़: यआने किताब [illegible] रिसाल: तिलस्म अकबरी [illegible] सामरी - के मुतालए से इल्म कीमियागरी व फ़न सहर [illegible] मिर्ज़ा साहब की लियाक़त इल्मी पर दलील काफ़ी है - इस फ़िक़र: [illegible] मिर्ज़ा साहब को हमेशः [illegible] रखे इस मज़मून को ख़त्म करता हूं -

* अल्मरक़ूम *

सैयद महम्मद [illegible]

تقریظ کتاب تاریخ قیصری

رنجیدہ قلم اعجاز رقم فصاحت و بلاغت انتساب ناظم و ناثر بے مثال جناب منشی محمد علی صاحب المتخلص بہ جویا

بعد حمد پروردگار عالم و نعت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بندہ بے ریا محمد علی جویا گویا ہے کہ
ہر چند دنیا خود ایک نگارخانہ طلسم و جادو ہے جس مین بقا کسکو ہے ہزارون جلسے آنکھون کے سامنے پریشان
ہو گئے لاکھون نام آور بے نشان ہو گئے دگرگون ہر دم رنگ زمانہ ہے طلسمات کا کارخانہ ہے۔ خوب کہا ہے

دل نے غم ہجیاب کیا کیا دیکھے ہے؛ آنکھون نے جہان مین خواب کیا کیا دیکھے؛ طفلی و شباب و شیب
رنج و راحت؛ اس عمر مین انقلاب کیا کیا دیکھے؛

عبرت کا مقام ہے کہ اس دربار قیصری کا جلسہ جو
چشم فلک نے بھی کبھی نہین دیکھا آج افسانہ ہو گیا اسکے سوا اور کیا نہ ہو گیا۔ اسیطرح دیکھنے والے بھی
ایکدن خواب و خیال ہو جائینگے گل کیطرح صرصر فنا سے پامال ہو جائینگے بعد کو کہانی ہو گی اور وہ بھی
زبانی ہو گی البتہ جو حال قلم بند ہوا وہ تازہ ہے اوسکا ایک اندازہ ہے یہ کام تو خان والا شان
محمد اکبر علیخان صاحب نے کیا ہے اس جلسہ کا نمونہ بنایا ہے سچ تو یون ہے کہ خانصاحب نے کام کیا ہے
میدان سخن مین نام کیا ہے اور کیون نہو خانصاحب بڑے عالی ہمت عالی خاندان ذی عزت رؤسا
دہلی سے ہین اسم بامسمے تاریخ قیصری کتاب کا نام رکہا ہے سچ مچ جلسہ قیصری بنا کر دکہا دیا ہے کتاب کیا تالیف
کی ہے داد سخنوری دی ہے جب تک اس نگارستان فنا کو بقا ہے یہ جلسہ یادگار ہے عجائبات روزگار سے
آجکل نقش ہے یہی بعد کو آثار صنادید ہے کتاب کیا ہے حرز دل ہے تعویذ جان ہے شائقون کا ایمان ہے
سبحان اللہ کیا کام دلپسند کیا ہے بحر کو کوزہ مین بند کیا ہے سلاطین روے زمین کی تصویرین کہنچ کر
کہی تاریخین دربار قیصری کا حال فرمان روایان ہند کا حال کتاب کیا ہے جام جہان نما ہے آئینہ سکندر ہے کہ عالم
پیش نظر ہے کتاب کیا ہے صورتکدہ فرنگ ہے زیبا نگارخانہ ارژنگ ہے یہ مرقع جام جمشید کا آئینہ
سکندر ہے [illegible] ۹۴ ۱۲ ۹۴ [illegible]

فرہنگ - حال و تمثال خواقین جہان زیبا ہے - یہہ مرقع خواقین نیا کا ہے ؛ واہ کیا کتاب لاجواب ہے
۱۲ ۹۴ ۱۲
کہ چشم زمانہ نی کبھی نہ دیکھی او چھپائے حیران کو ملے مادہ تاریخ ہی لکھا جناب حاضر ہے لایا و ہیدا

قطعہ تاریخ

کیا خوب خان اکبر علی نے لکھی کتاب
مانی بہی دیکھکر ہے تاریخ یون کہے
کتاب کیا ہے کہ ایک انتخاب دہر ہے میر
۱۲ ۹۴
سال کیا خوب میر جو پایا نے
کچھہ عجب تالیف کی ہے یہہ کتاب سیر خلق
روح مانی کہہ رہی مونہہ سے جو پایا کے ہی
جو کیا کام خان و ا نے
مجھسے پوچھو تو صاف کہتا ہون

جام جہان نما ہے رسالہ نہین ہی یہہ
زیبا نگار خانہ ارژنگ چین ہے یہہ

دیگر

۱۲ ۹۴
تمام شاہون کی تاریخ اس مین لکھی ہی
عجب مرقعہ نام آور ان گیتی ہے

دیگر

۱۲ ۹۴
عقل جسکو دیکھکر حیران فراست دنگ ہے
نقش ارژنگ و طلسم خانۂ نیرنگ ہے

دیگر

۱۸
نہ ہوئی بات یہ کسیکو نصیب
ہے سر جہل ہے عجیب و غریب
۱۲ ۹۴

دیگر

کیا لکھی اکبر علیخان نے کتاب
سال ہے اس کا سہ ملک بھی

کام یہہ باہر کہین امکان سے ہے
دلی و طہران و بلخ ایران سے ہے
۱۲ ۹۴

دیگر

واہ کیا نام ہے یہہ نام سے کچھے
صنعت ایجاد مین جو پائے سال

حلبہ قیصریہ کی تاریخ ہے ؛
مجالس قیصریہ بھی تاریخ ہے
۱۲ ۹۴

ریویو از جناب سید اصغر علی صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ دہلی خلف الرشید خان بہادر سید علی صاحب ڈپٹی کلکٹر و مجسٹریٹ ضلع غربی

یہ ہمہ در گفتگو نمی آید ؛ آب جو در سبو نمی آید ؛ مینے تاریخ قیصری کے اکثر مقامات دیکھے عبارت اسکی موافق محاورہ مروجہ فصحاء دہلی ہے کیون نہو کہ اس کتاب لاجواب کو جناب مرزا محمد اکبر علیخان صاحب ممبر انجمن اسلامیہ دہلی نے بیادگار دربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ع نہایت جانکاہی اور عرق ریزی سے تالیف فرمایا ہے۔ عبارت اسکی اردو اور ناگری مین ہے۔ کتب تواریخ آج تک بہت تالیف اور تصنیف ہوچکی ہین لیکن اس قسم کی تاریخ جس مین تصاویر صحیحہ شاہان یورپ وغیرہ و وزرا و ساداران ہندوستانی ہون میری نظر سے نہین گزری۔ یہہ کتاب حاوی مضامین علوم تاریخ و جغرافیہ کار آمد دفاتر پولیٹیکل انگریزی و دیسی قابل ملاحظہ حکام والا مقام و رؤسا عظام بلکہ مفید ہر خاص و عام ہے اور بوجہ تصاویر و نقشہ جات یہہ ایک عمدہ البم بلکہ نگارخانہ ہے۔ اسکے مرتب ہونے اور فوٹوگراف کے بہم پہونچنے مین حضرت مولف صاحب کا زر کثیر صرف ہوا۔ آپکی محنت و جانکاہی اور اولوالعزمی قابل مدح سرائی ہے۔ حضرت مرزا صاحب اس شہر کے عمائد مین سے ہین اور نہایت لائق اور فائق ہین اور آپ کے آبا و اجداد ہمیشہ عمدہ عمدہ عہدون اور جاگیرون پر ممتاز رہے ہین اور خود بھی مرزا صاحب نے عمدہ عمدہ روزگار کئے ہین۔ مین بعد ادائے شکریہ اس شعر پر یہہ بیان ختم کرتا ہون ؎ کار دنیا کسے تمام نکرد ؛ ہرچہ گیرید مختصر گیرید ؛؛؛

راقم آثم سید اصغر علی عفی عنہ۔ سکرٹری انجمن اسلامیہ دہلی

۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۷۸ع

تاریخ طبعزاد شاعر بلند خیال مولوی محمد شاہ صاحب حنیف مدرس مشن اسکول دہلی

واہ میرزا محمد اکبر علی خان — والا مکان با فرہنگ
حسن و صورت مین یوسف ثانی — عقل و دانش مین رونق ہوشنگ
واہ تصنیف کی ہی کیا تاریخ — واہ باندازہ ہے کیا نیا نیرنگ
ہیچ توجیہ ہے کہ ہے نیا انداز — حق توجیہ ہے کہ ہے نرالا ڈہنگ
ہے عبارت کی طرز صاف آزاد — ہے مضامین کا عجب ہی ڈہنگ
اوس کی تصویر نامہ رنگین دیکھہ — پڑگیا زرد چینیون کا رنگ
اوس کی شہرت ہے ایک عالم مین — اوس کی خواہش ہے تا بروم و فرنگ
سنکے مانی لحد مین وصف اوسکا — مثل تصویر ہوگیا ہے دنگ
بعد گیارہ برس کے آئی صدا — گور مانی سے ہے غیرت ارژنگ

۱۸۷۷

تاریخ طبعزاد جناب پنڈت شام لعل صاحب سابق میر منشی اجنٹی

چیز ہے یہ کچھ اور ہی کون کہے کتاب اسے
میرزا نے سجائی ہے ایک یہہ بزم سیکری
دیدہ ور اسکو دیکھہ کے فرط عجب سے کہتے ہین
بزم ملوک نا جو تیا تاریخ قیصری

۱۸۷۷ ع

تاریخ طبعزاد جناب والا خطاب مجمع منور علی خان صاحب کمیدان پلٹن تلنگان راج جیپور

تاریخ قیصری ہے یہ نادر کتاب — گلشن تمثال ہے یہہ بے مثال
آئی ندا غیب سے ملفوظ ہسین — رشک دہ باغ ہے تاریخ سال

۱۸۷۷

هو المصوّر له الاسماء الحسنیٰ

TARIKHI·QAISRY.

تاریخ قیصری

तारिख कैसरी

عالیجناب مرزا البرعلیخاں رئیس دہلی النظامی
مرتبہ مصنفہ محمد نصیر صاحب نصرت

शबीह:मुहम्मद अकबर अलीखां मोअल्लिफ़ किताब हाज़ा

شبیہ محمد اکبر علیخان مولف کتاب ہذا

Mahomed Akbar Ali Khan
Author of Tarikh-i-Qaisari.



التماس ضروری بخدمت ناظرین کتاب ہذا

یہہ نادان بلکہ ہیچمدان احقر العباد
اکبر علیخان وطن دہلی ملتجی ہے کہ
بعد ۱۸۵۸ع علاقجات سرکاری و ریاستہائے
ہندوستانی مین روزگار قلیل و کثیر کرتا رہا
۱۸۶۹ع سے بگوشۂ دامنِ دولت
حضورِ فیض گنجور حاتم سخا آصف عطا
مہاراجہ دہراج مہاراول جی صاحب
لچھمن سنگجی بہادر فرمانروائی
ملکِ بانسواڑہ سایہ گزین ہوکر
بعہدۂ جلیلہ میر منشی گری خاص و وکالت
ہائے ایجنسی میواڑ و ایجنٹ گورنر جنرل
راجپوتانہ و نائب مدار المہام ریاست ممتاز رہا
اُس ایام کارگزدگی و ملازمی مین جو
کچھہ مجھہ سے نیک بدکار روائی ہوئی
وہ میرے سارٹیفکٹ عطیہ حکام انگریزی و
مہاسایان ہندوستانی مندرجہ ذیل سے ثابت و متحقق ہے۔

इल्तमास ज़रूरी मोअल्लिफ़ बख़िदमत नाज़रीन किताब हाज़ा

यह नादान बल्के हेचमदान अ-
हक़रुल अिबाद अकबर अ-
लीख़ां मुतवत्तिन देहली मुल-
तजी है के बाद सन् १८५८ ई०
इलाक़ेजात सरकारी व रियास-
त हाय हिन्दुस्तानी में रोज़गार क़-
लील व कसीर करता रहा-
सन १८६९ ई० से बगोशे दामन
दौलत हुज़ूर फ़ैज़ गंजूर हातम
सख़ा आसफ़ अता महाराजाधि-
राज महारावलजी श्री लछ-
मनसिंघजी बहादुर फ़र-
मांरवाय मुल्क बांसवाड़ा-सा-
य: गुज़ीं होकर बओहदे जली-
ल: मीर मुन्शीगरी ख़ास व वि-
कालत हाय अजेन्टी मेवाड़ व
अजन्ट गवर्नर जनरल राजपू-
ताने व नाइब मदारुलमुहाम
रियासत मुमताज़ रहा उस अय्या-
म कारकरदगी व मुलाज़मी में जो
कुछ मुझसे नेक व बद कार रवाई
हुई वोह मेरे सारटीफ़िकट अतीय:
हुक्काम अंगरेज़ी व रऊसा हि-
न्दुस्तानी मन्दर्जे ज़ैल से साबित

چند عرصے سے بضرورت انصرام دہی
امورات خانگی خود اپنے وطن مالوفہ
دہلی میں خانہ نشین ہوں۔
ان ایام فرخندہ فرجام میں وہ
روز مبارک یعنے یوم دوشنبہ تاریخ
یکم جنوری ۱۸۷۷ء جسکی ایک عرصے سے ہمکو
تمنا تھی ظاہر ہوا۔ اور حضور لورڈ
لٹن صاحب بہادر ویسرائے
گورنر جنرل ہند نے باجتماع والیان
ریاست ہائے ہندوستانی و حکام
عالیمقام انگریزی (بغرض ازدیاد لقب
قیصر ہند حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا)
ایک دربار منعقد فرمایا کہ ایسا دربار
پہلے نہیں ہوا تھا۔ اسپر اکثر احباب
خصوصاً انجمن اسلامیہ دہلی نے کہ جسکا
ایک میں بھی ممبر ہوں مجکو اس بات پر
مجبور کیا کہ تو کوئی کتاب یادگار دربار
موصوف الصدر تالیف یا تصنیف کر
مینے بحکم الامر فوق الادب انکی تعمیل ارشاد کی۔

चंद अरसे से बज़रूरत इन्सराम दे
ही अमूरात ख़ानगी ख़ुद अपने
व़तन मालूफ़: देहली में ख़ान:
नशीन हूं — इन अय्याम फ़रख़ुं
द: फ़रजाम में वो रोज़ मुबारिक
याने योम दुशम्ब: तारीख़ यकु
म जनवरी सन् १८७७ ई० जिसकी
एक अरसे से हमको तमन्ना थी
ज़ाहिर हुवा — और हुज़ूर ला
र्ड लिटिन साहब ब
हादुर वैसराय गवरनर ज
नरल हिन्द ने (बइज्तमाअ
वालियान रियासतहाय हि
न्दुस्तानी व हुक्काम आली मु
क़ाम अंगरेज़ी) बग़रज़ अज़
दियाद लक़ब क़ैसर हिन्द ह
ज़रत मल्क: मोअज़्ज़मा ख़
ल्दुल्ला मुल्कहू) एक दर
बार मुनअक़िद फ़रमाया के ऐ
सा दरबार पहले नहिं हुवा था
— इस पर अकसर अहबाब ख़
सूसन अन्जुमन इसलामिय:
देहली ने के जिसका एक मैं भी
मिम्बर हूं मुजको इस बात पर
मजबूर किया के न कोई किता
ब बयादगार दरबार मौसूफ़ुल स
द्र तालीफ़ या तसनीफ़ कर मैंने ब
हुक्मुल अमर फ़ौक़ुल अदब उनके
इर्शाद की तामील की — और यह

اور یہہ نسخہ کہ خلاصۂ تاریخ و جغرافیہ ہے
لکھا مولف کو کوائف مرقومۃ الذیل
مین دعوی تصنیف نہین ہے اسلئے کہ
ہر ایک ریاست کا حال چشمدیدہ نہین لکھا
کہ جسکی صحت کاملہ پر اعتماد کلّی کیا جائے
ہان بعض کتب صحیحہ و اقوال اشخاص معتبر
و رپورٹ ہائے سرکاری و اخبارات
اردو و انگریزی خصوص پامال گزٹ وغیرہ
سے تالیف کیا ہے - لہذا اگر کہین کوئی
غلطی مضمون یا کتابت مین واقع ہوئی
ہو تو میری عرقریزی اور کوشش پر
نظر فرماکر باخلاق کریمانہ معاف فرمائین ٭
والیان ملک کی تصاویر صحیحہ منگوانے مین
جسقدر کہ محنت مینے کی ہے وہ ظاہر ہے
بازہم چند رئیسون کی تصویرین ابتک
نہین آئین اور بسبب تقاضائے
شائقین کتاب کو چھپوا دیا گیا مگر
جنکی تصویرین ہم نہین پہونچین اُن
[illegible]

मुसव्विर के खुलासः तारीख़ व
जुग़राफ़िया है लिखा मोअल्लिफ़
को कवाइफ़ मरक़ूमतुज़्ज़ैल
में दावा ए तसनीफ़ नहीं है इस
लिये के हर एक रियासत का हा
ल चश्मदीदः नहीं लिखा के
जिसकी सेहत कामिला पर एत
माद कुल्ली किया जाय हां बाज़
कुतब सहीहः व अक़वाल अ
शख़ास मोअतमिद व रपोर्ट हाय
सरकारी व अख़बारात उर्दू व अंग
रेज़ी ख़ुसूस पायनियर गज़ट वग़ैरः
से तालीफ़ किया है- लिहाज़ा अग
र कहीं कोई ग़लती मज़मून या
नक़्ल ए नागरी में जो के पंडित रामप्र
साद का पीनवीस नागरी से नज़्मा
करराया है- या किताबत में वाक़ः
हुई हो तो मेरी अर्क़रेज़ी और कोशि
श पर नज़र फ़रमाकर बइख़लाक़
करीमान: माफ़ फ़रमाएं॰ वालिया
न मुल्क की तसावीर सहीह मंग
वाने में जिस क़दर के मेहनत मैंने
की है वह ज़ाहिर है बाज़ हम चन्द
रईसों की तसवीरें अब तक नहीं
आईं और बसबब तक़ाज़ा ए
शाय शायक़ीन किताब को छप
[illegible]
[illegible]

छोड़ दी गई है जिस वक़्त वो तस्वी
रें दस्तयाब होंगी जुमल: शायकी
न की ख़िदमत में भिजवा दी जाय
गी या वो ख़ुद मंगवाकर उस जि
दवल सादः में चस्पां फ़रमा लेवें
गे — चूंके यह किताब ती
न ख़त - अंगरेज़ी - फ़ारसी -
नागरी - में तहरीर है मैंने इस्त
फ़ाद: आम के लिये एक फ़ायद:
नविश्त ख़्वान्द हर सै ख़त्तन का
लिख कर ख़ातमे के बाद बतौ
र ज़मीम: लगा दिया है उम्मेद
है के नाज़रीन ब मदद जान्ने एक
ख़त के बाक़ी दोनों ख़तों को
बग़ैर उस्ताद व मोअल्लिम के ब
ख़ूबी पढ़ लेंगे ख़ास के यह अ
म्र साहबान अंगरेज़ और हि
न्दुस्तानी इम्तहान दिहन्दों को
बहुत ही मुफ़ीद मतलब और का
र आमद होगा -
तीसरे यह के इस किताब में उन
रियासतों का हाल लिखा गया है
मो| केंसाहब सलामी और बाइख़्ति
यार हैं और जो रियासतें के बे इ
ख़्तियार या ज़ैलदार रियास
त कलां हैं उनका हाल नहीं
लिखा + फ़क़त +

چھوڑ دی گئی ہے جس وقت وہ تصویرین
دستیاب ہونگی جملہ شائقین کی خدمت
مین بھجوا دی جائین گی یا وہ خود
منگوا کر اس جدول سادہ مین چسپان
فرما لیوین گے -
چونکہ یہ کتاب تین خط - انگریزی - فارسی -
ناگری - مین تحریر ہے مینے استفادہ
عام کے لئے ایک قاعدہ نوشتخواند ہر
سہ خطوط کا لکھکر خاتمہ کے بعد بطور
ضمیمہ لگا دیا ہے امید ہے کہ ناظرین
بمدد جاننے ایک خط کے باقی دونون
خطونکو بغیر استاد و معلم کے بخوبی پڑھ لینگے
خاص کر یہہ امر صاحبان انگریز اور
ہندوستانی امتحان دہندونکو بہت
ہی مفید مطلب اور کار آمد ہوگا
تیسرے یہہ کہ اس کتاب مین ان ریاستون کا
حال لکھا گیا ہے کہ جو صاحب سلامی با اختیار ہین
اور جو ریاستین کہ بے اختیار - یا ذیلدار
ریاست کلان ہین انکو نہین لکھا فقط

तर्जुमा चिट्ठी ॥

करनैल एडिन साहब बहादुर ऐजन्ट गव्वरनर जनरल राजपुताना: मुहम्मद अकबर अली खां बिरादरज़ाद: मुहम्मद तहव्वर अली खाँ वकील टोंक निहायत मेहनती व जवान व शरीफ़ हैं और मैंने उनको बनिस्बत उमके हमउमरों के निहायत होशयार पाया ॥ फ़क़त

दस्तख़त

डबल्यू एफ़ एडन ॥

ترجمہ چٹھی ۞

کرنیل اڈن صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ محمد اکبر علیخان برادرزادہ محمد تہور علیخان وکیل ٹونک نہایت محنتی و جوان و شریف ہیں۔ اور میں نے اُنکو بہ نسبت اُنکے ہمعمروں کے نہایت ہوشیار پایا ۞ فقط

تاریخ ۱۴ اپریل ۱۸۶۶ء

دستخط

ڈبلیو ایف ایڈن ۞

Copy of Certificate

I herewith certify that Md. Akber Ali Khan the Nephew of Md. Tahawar Ali Khan Vakil Tonk, is a very deligent able young gentleman and I found him a great deal smarter than the generality of the people of his age.

Dated
14th April /66.

Sd/ W. F. Eden
Agent Govr. General
Rajpootana

نقل پروانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر بندوبست

دستخط حاکم

شرافت و نجابت دستگاہ محمد اکبر علیخان امین
موضع ہوجوارہ بعافیت باشند
عرضی تمہاری معروضہ امروزہ بدرخواست
استعفا بسبب قلت تنخواہ مقرون
ملاحظہ ہو کے لکھا جاتا ہے کہ تنخواہ
تمہاری مبلغ بیس روپیہ ہے جو کہ
اول درجہ کے امینوں کی ہے اضافہ
نہیں ہو سکتی - ہاں بمعائنہ لیاقت
و کارگزاری تمہاری کے وعدہ کیا
جاتا ہے اگر کسیقدر عرصہ تک صبر
اختیار کرو تو اسامی مشتہری بصورت
انخلائے اول تمکو ملے گی اور بصورت
دیگر پروانہ ہذا کو بطور منظوری استعفا
سمجھو * فقط

تحریر تاریخ ۲۰ جولائی سنہ ۱۸۹۹ع

नक़लपरवानः साहबसुपरनटन्ड
बहादुरबन्दो बस्त
हाकिम

शराफ़तवनजाबितदस्तगाह
मुहम्मद अकबर अलीख़ां अ
मीन मौज़अ भोजवाड़ः ब आफ़ि
यतबाशन्द अर्ज़ी तुम्हारी मा
रूज़ः इमरोज़ः बदरख़्वास्त इस्ती
फ़ा बसबब क़िल्लत तनख़्वाह
मक़रूं मुलाहज़ः होके लिखा
जाता है के तनख़्वाह तुम्हारी मु
बलिग़ बीस रुपये है जो के अव
ल दरजे के अमीनों की है इज़ाफ़ः
नहीं होसक्ती - हां ब मुआइनः लिया
क़त व कारगुज़ारी तुम्हारी के वा
यदा किया जाता है अगर किसी
क़दर अरसे तक सबर अख़्तिया
र करो तो असामी मुश्तहरी ब
सूरत इनख़लाय अव्वल तुमको
मिलेगी और बसूरत दीगर पर
वानः हज़ा को बतौर मन्ज़ूरी
इस्तीफ़ा समझो * फ़क़त

तहरीर तारीख़ २० जौलाई
सन १८६६ ईसवी

نقل خریطہ ہندی

صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر میواڑ-
بنام نامی مہاراول لچھمن سنگھہ بہادر والی بانسواڑہ*
بعد القاب معمولی-
اپرنچ خریطہ راجکا متضمن مقرر کر بھیجنے
حالی عجب لعل کو قائم مقام وکیل کرکے
بجائے محمد اکبر علیخان وکیل راج کے
ملاحظہ سے گزرا- محمد اکبر علیخانکو یہاں سے
رخصت کیا گیا- جبتک محمد اکبر علیخان
یہاں رہے کام راجکا ساتھہ خیرخواہی
کے انجام دیا اور مزاج حضور کا
اُنکی کارگزاری مقدمات راج سے
بہت خوش رہا سو جانکر ہمیشہ
کام کاج لکھتے رہیئے گا * فقط
تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۷۱ء
مطابق ماہ بدی سمت ۱۹۲۷-
مقام کیمپ نیمچ *
دستخط انگریزی

नक़ल ख़रीते हिन्दी

साहब पुलैटिकिल ऐजन्ट बहा
दुर मेवाड़ - बनाम नामी महा
रावल लछमन सिंह बहादुर वाली
बान्सवाड़ा * बाद अलक़ाब मा
मूली - अपरंच ख़रीतः राजका
मुतज़म्मिन मुक़र्रिर कर भेज
ने हाली अजब लालको क़ायम
मुक़ाम वकील करके बजाय मह
म्मद अकबर अली ख़ाँ वकील रा
जके मुलाहज़े से गुज़रा - महम्मद
अकबर अली ख़ाँ को यहाँ से रुख़
सत किया गया - जबतक महम्म
द अकबर अली ख़ाँ यहाँ रहे काम
राजका साथ ख़ैर ख़्वाही के अंजा
म दिया और मिज़ाज हुज़ूर का उन
की कारकर्दगी मुक़द्दमात राजसे
बहुत ख़ुश रहा सो जानकर हमे
शः कामकाज लिखते रहियेगा
* फ़क़त *
तारीख़ १२ माह जनवरी सन् १८
७१ ई० मुताबिक़ माह बदि
सम्वत् १९२७ -
मुक़ाम कम्प नीमच *
दस्तख़त अंगरेज़ी

नक़ल परचः बख़त फ़ारसी -

दस्तख़त अंगरेज़ी

परचः अज़ तरफ़	बनाम महम्मद
आन पैकट कर	द अकबर अ
नैल मिक्सन सा	लीखां वकील
हब बहादुर पुलै	राजवान्सवा
टिकिल ऐजन्ट मु	ड़ः वाक़ः १५
ल्क मेवाड़	जनवरी सन् १८७१ ईसवी.

कैफ़ियत तुम्हारी मुवर्रिख़ः इम्
रोज़ बमज़मून इसके के बजा
य मेरे हाली अजब लालको क़ा
यम मुक़ाम वकील मंज़ूर फ़रमा
कर मुझको रुख़सत फ़रमाया
जावे मफ़रूज़ मुलाहज़ः होकर
हाली अजब लालको क़ायम
मुक़ाम वकील मंज़ूर किया गया
- और तुमको वास्ते जाने बांसवा
ड़े के रुख़सत किया गया - और
जो के तुमने अपने अयाम का
रकर्दगी में बख़ैर ख़्वाही मुक़द
मात बांसवाड़ः मिज़ाज हुज़ूर
का ख़ुश रक्खा -
लिहाज़ा यह परवाना तुमको ख़ु
शनूदी मिज़ाज दिया जाता
है * मुक़ाम कम्पनी मद *

نقل پرچہ بخط فارسی -

دستخط انگریزی

پرچہ از طرف جان پیکٹ	بنام محمد اکبر علیخان
کرنیل مکسن صاحب بہادر	وکیل راج بانسواڑہ
پولیٹکل ایجنٹ ملک میواڑ	مورخہ ۱۵ جنوری ۱۸۷۱ء

کیفیت تمہاری مورخہ امروز بمضمون اسکے
کہ بجائے میرے حالی عجب لال کو
قائم مقام وکیل منظور فرما کر مجھکو رخصت
فرمایا جاوے مشروح بالا ملاحظہ ہوکر
حالی عجب لعل کو قائم مقام وکیل
منظور کیا گیا - اور تمکو واسطے جانے
بانسواڑہ کے رخصت کیا گیا - اور
جوکہ تم نے اپنی ایام کارگزاری میں
بخیر خواہی مقدمات بانسواڑہ
مزاج حضور کا خوش رکھا -
لہذا یہ پرچہ تمکو بطور خوشنودی مزاج کے
دیا جاتا ہے * فقط
مقام کمپ ... *

नक़ल ख़त

करनैल डिक्सन साहब बहा
दुर कन्टूमिन्ट मजिस्ट्रेट छाव
नी नीमच

ख़ाँ साहब मुशफ़िक़ मेहरबान मु
ख़लिसान मुहम्मद अकबर अ
लीख़ाँ साहब अहलकार आ
ला रियासत बांसवाड़े सलामत
बाद शौक़ मुलाक़ात भेजत
आयात वाज़ः होके ख़त आप
का मअ गुलदस्ते साख़्त लाख बां
सवाड़े में पहुंचा बाइस मसर्रत
बे अन्दाज़ः हुआ जब हम अप
नी मेज़ पर उस गुलदस्ते को रखा
हुआ देखते हैं याद उस मेहरबा
न की ताज़ः होती है —

उम्मेद के हमेशः अपनी ख़ैरिय
त मिज़ाज से मुतमइन करते र
हेंगे ॰ फ़क़त

तहरीर तारीख़ १५ अप्रैल सन्
१८७१ ई॰

ब क़लम मुहम्मद अब्दुल्ला ख़ाँ
सरिश्तः दार महकमः मज़कूर

نقل خط

کرنیل ڈکسن صاحب بہادر کنٹومنٹ مجسٹریٹ چھاونی
نیمچ

خانصاحب مشفق مہربان مخلصان محمد اکبر علیخان صاحب
اہلکار اعلی ریاست بانسواڑہ سلامت
بعد شوق ملاقات بہجت آیات واضح ہو کہ خط
آپکا مع گلدستہ ساخت لاکہہ بانسواڑہ
مین پہونچا باعث مسرت بے اندازہ ہوا
جب ہم اپنے میز پر اُس گلدستہ کو
رکہا ہوا دیکھتے ہین یاد اُس مہربان
کی تازہ ہوتی ہے -

امید کہ ہمیشہ اپنی خیریت مزاج
سے مطمئن کرتے رہینگے ؛

فقط

تحریر تاریخ ۱۵- اپریل ۱۸۷۱ء
بقلم محمد عبداللہ خان
سررشتہ دار محکمہ مذکور

नक़ल चिट्ठी हिन्दी कोठियारी च
मन लालजी कामदार रियासत
बान्सवाड़ा —
बनाम महम्मद अकबर अलीख़ाँ
वकील
बाद अल्क़ाब मामूली - अपरं
च चिट्ठी राज की आई समाचार
से वाक़िफ़ होकर लिखने में आ
ता है के जो राज ने अपनी कोशिश
और पैरवी से श्री करनैल साहब ब
हादर जी ऐजन्ट गवरनर जनरल
राजिस्तान व करनैल नक्सन सा
हब बहादर जी ऐजन्ट मेवाड़ से
मुक़द्दमे ज़र टांके नारादी पचा
स हज़ार रुपये से ग्यारह हज़ार रु
पये बाबत ख़र्चे असिस्टन्टी अ
लैहदा कराया और जुदा जुदा रस
की रसीदें भेजीं यह बात इनकी ख़ै
र ख़्वाही की श्री जी हुज़ूर में मा
लूम हुई - बाक़ी मज़मून दीगर
मिती फागन सुदि ६ - सम्वत
१९२९

نقل چٹھی ہندی کوٹھیاری چمن لال جی
کامدار ریاست بانسواڑہ —
بنام محمد اکبر علیخان وکیل
بعد القاب معمولی — اور پنچ چٹھی راج کی
آئی سماچار سے واقف ہوکر لکھنے میں
آتا ہے کہ جو راج نے اپنی کوشش
اور پیروی سے سری کرنیل صاحب
بہادر جی ایجنٹ گورنر جنرل راجستان
و کرنیل نکسن صاحب بہادر جی ایجنٹ
میواڑ سے بمقدمہ زر ٹانکہ تعدادی پچاس
ہزار روپیہ سے گیارہ ہزار روپیہ بابت
خرچہ اسسٹنٹی علیحدہ کرایا اور جدا جدا
اسکی رسیدیں بھیجیں یہ بات انکی
خیرخواہی کی سری جی حضور میں
معلوم ہوئی — باقی مضمون دیگر
متی پھاگن سدی ۶ — سمت ۱۹۲۹

नकल चिट्ठी

कर्नेल निकसन साहब बहादुर
पोलिटिकल एजन्ट बहादुर मेवाड़
महम्मद अकबर अलीखां व
कील बांसवाड़े ने एक अरसे तक
काम विकालत दिया - यह उम
दः और लायक शख्स हैं और
अपने मालिक महाराजा बांस
वाड़े के दिलसे खैरख्वाह हैं और
मेरे वक्त में इन्होंने अपने कामके
सरन्जाम देनेमें हर तरह मेरी खा
तिरजमअ रक्खी ॥ १५ जनवरी स
१८७२ ई० दस्तखत बखत अंगरेजी

ترجمہ چٹھی

کرنیل نکسن صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ بہادر
میواڑ ؛
محمد اکبر علیخان وکیل بانسواڑہ نے ایک عرصہ تک
کام وکالت دیا - یہہ عمدہ اور لائق شخص
ہین اور اپنے مالک مہاراجہ بانسواڑہ کے
دل سے خیرخواہ ہین اور میرے وقت مین انہون
نے اپنے کام کے سرانجام دینے مین ہر
طرح میری خاطر جمع رکھی ؛ ۱۵ جنوری ۱۸۷۲ء
دستخط انگریزی - جی - ایچ - نکسن ؛

Copy of Certificate

This is to certify that Md. Akbar Ali has served as the Wakil of Banswara for sometimes, he is an able & good official and has the interests of his Master the Maharaja of Banswara at heart he has given me satisfaction in the discharge of his duties.

15th January 1872.

G. H. Nixon
Political Agent
Oodeypore

तर्जुमः चिट्ठी

करनैल जान सी ब्रूक साहब बहादुर एजन्ट गवरनर जनरल राजपुताना।

महम्मद अकबर अली खां मोतमिद बांसवाड़ः को मैं चन्द अरसे से जानता हूं यह एक लायक़ खान्दानी शख़्स है और अपने मालिक के काम में बहुत कोशिश करता रहता है ॥ २१ मई सन् १८७३ ई० फ़क़त ॥

दस्तख़त अंगरेज़ी

जी-सी-ब्रूक ॥

ترجمہ چٹھی

کرنیل جان سی بروک صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ

محمد اکبر علی خان معتمد بانسواڑہ کو مین چند عرصہ سے جانتا ہون یہ ایک لائق خاندانی شخص ہے اور اپنے مالک کے کام مین بہت کوشش کرتا رہتا ہے ۔ ۲۱ مئی ۱۸۷۳ء فقط

دستخط انگریزی

جی۔ سی۔ بروک ۔



بسم اللہ الرحمن الرحیم

سپاس بے قیاس اُس خدائے
بزرگ و برتر کو جس کے حکم کن سے
تمام عالم ظہور میں آیا۔
نعت بے غایت اُس برگزیدہ
زمانہ کو جو بمصداق **لولاک لما**
خلقت الافلاک
سبب ایجادِ دُنیا ہوا۔ ×
تحقیقات سے ثابت ہے کہ
دُنیا کی آبادی کو تخمیناً کچھ کم آٹھ ہزار
برس ہوئے۔
یہہ کرۂ زمین مثل نارنگی گول

नक़्ल

सिपास बे क़यास उस
ख़ुदाय बुज़ुर्ग व बरतर को
जिस्के हुक्मे कुनसे तमाम आ
लम ज़ुहूर मे आया ×
नाते बेग़ायत उस बरगु ज़ीदय
ज़माने को जो बमिस्दाक़ लौला
का लमा ख़लक़तुल अफ़लाक
सबब इजादे दुनियाँ हुवा ×
तह्क़ीक़ात से साबित है
कि दुनियाँ की आबादी को तख़
मीनन कुछ कम आठ हज़ार

बरस हुवे– ये कुरे ज़मीन मिस्ल	ہے۔
नारंगी गोल है और इसका पच्ची	دور اس کا پچیس ہزار بیس میل کا
स हज़ार बीस मील का है –	ہے۔
ज़मीन अपने मह्वर पर कि दोनों	زمین اپنے محور پر کہ دونوں سرے
सिरे उसके कुतुब शिमाली व	اس کے قطب شمالی اور قطب جنوبی
कुतुब जुनूबी हैं – गिर्द आफ़	ہین۔
ताब के गर्दिश रोज़ाना व साला	گرد آفتاب کے گردش روزانہ اور
ना करती है कि जिस्से दिन औ	سالانہ کرتی ہے۔
रात औ तबदुल व तग़ैयुरे मौ	کہ جس سے دن اور رات اور تبدل
सम होता है – दर्मियान इस	وتغیر موسم ہوتا ہے۔
कुरे के एक तिहाई खुश्की	درمیان اس کرہ کے ایک تہائی
बाक़ी पानी है जिस्को समंदर	خشکی اور باقی پانی ہے۔
कहते हैं – वो तिहाई हिस्सा	جسکو سمندر کہتے ہین۔
खुश्की चार हिस्सों पर मुनक़	وہ تہائی حصہ خشکی چار حصون پر
सिम है – जिसको एशिया	منقسم ہے
अफ़रीका – अमरीका –	جس کو ایشیا افریقہ
यूरुप – कहते हैं – इस तमाम	امریکہ * یوروپ
	کہتے ہین۔
दुनियां में एक अरब सात करोड़	اس تمام دنیا مین ایک ارب سات کروڑ
पैंतीस लाख बयालीस हज़ार	

پینتس لاکھ بیالیس ہزار آدمی مختلف
المذاہب آباد ہین -
اور تخمیناً دو ہزار زبانین اور اسیقدر
خط بشکلِ جداگانہ مستعمل ہین -
جو کہ ہمکو ایشیا ہی کے ایک بڑے
حصّہ کا حال بیان کرنا ضرور ہے
لہذا **ہندوستان** کا حال
بیان کرتے ہین -

واضح ہو کہ ہندوستان
ایشیا کا جنوبی حصہ ہے -
اور تمام اقالیم دنیا مین یہ افضل اور
اچھا شمار کیا جاتا ہے -
اور یہ بھی ثابت ہے کہ سب سے اول
ہندوستان ہی آباد ہوا -
یعنے حضرت آدم علیٰ نبینا
آسمان سے اسی زمینِ ہندوستان
پر تشریف لائے -
پہلے ہندوستان پھر مصر و
یونان و یوروپ وغیرہ

आदमी मुख़्तलिफ़ुल मज़ाहिब
आबाद हैं - और तख़मीनन दो
हज़ार ज़बानें और इसी क़दर ख़त
ब शक्ले जुदागाना मुस्तामल
हैं - जो कि हमको **एशिया**
ही के एक बड़े हिस्से का हाल
बयान करना ज़रूर है लिहाज़ा
हिंदोस्तान का हाल बयान करते
हैं +

वाज़ह हो कि **हिंदोस्तान**
एशिया का जुनूबी हिस्सा
है और तमाम अक़ालीम दुनि
याँ में यह अफ़ज़ल और अच्छा
शुमार किया जाता है - और यह
भी साबित है कि सबसे अव्वल
हिंदोस्तान ही आबाद हुवा
याने हज़रते **आदम** अलानबी
येना आसमान से इसी ज़िमीने
हिंदोस्तान पर तशरीफ़ लाए -

آباد ہوتے گئے۔

ہندوستان کے حدود اربعہ یہ ہیں

شمال کوہ ہمالہ۔
جنوب کوہ سلیمان۔
مشرق ملک برہما۔
مغرب سمندر یا بحر ہند۔

رقبہ اس کا پندرہ لاکھ میل مربع ہے۔

آبادی اُنیس ۱۹ کروڑ آدمی مختلف المذاہب آباد ہیں۔

آمدنی یعنے محاصل تخمیناً اسّی کروڑ ہے۔

ہندوستانی کوئی ایسی تاریخ نہیں ہے۔ جس سے صحیح حال یہاں کے راجگان اور ریاست کا معلوم ہووے اور اُسکو معتبر جانکر لکھا جاوے۔ بازہم جس قدر معلوم ہوا وہ

पहले हिंदोस्तान फिर मिसर, यूनान, यूरूप वगैरे आबाद होते गये -

हिंदोस्तानके हुदूद अर्बाह यह हैं

शिमाल कोह हिमाला
जनूब कोह सुलेमान
मशरक मुल्क बिरम्हा
मग़रिब समंदर या बहरे हिंद

रकबह इसका पंद्रह लाख मील मरबाह

आबादी उन्नीस करोड़ आदमी मुख्तलफुल मज़ाहिब आबाद हैं -

आमदनी याने महासिल तखमीनन अस्सी करोड़ है -

हिंदोस्तानी कोई ऐसी तारीख नहीं जिससे सही हाल यहां के

राजगान व रियासत का मालूम होवे - और उसको मौतबिर जान कर लिखा जावे - वास्ते इस जिस क़दर मालूम हुवा वो मुख़्तसर तौर पर दर्ज ज़ैल किया जाता है -

हिंदोस्तान में हिंदुओं का अव्वल राजा मनू का बेटा इक्ष्वाकु (जिस्का पायतख़्त अजुध्या था) हुवा और जिस्की सत्तावन पुश्त बाद राजा रामचंद्रजी पैदा हुए - ये ख़ानदान सूरजवंशी के नामसे मंसूब है - और यह भी वाज़ह होवे के महाराजा ब्रह्मा के दो बेटे थे - एक का नाम डिच दूसरे का नाम अत्रि था - डिच से सूरज पैदा हुवा जिससे सूरजवंशी राजाओं का ख़ानदान चला - और अत्रि

مختصر طور پر درج ذیل کیا جاتا ہے۔

ھندوستان مین ہندوؤں کا اول راجہ منو کا بیٹا اکشواکو (جسکا پایۂ تخت اجدھیا تھا) ہوا۔

اور جس کی ستّاون پشت بعد راجہ رامچندرجی پیدا ہوئے۔ یہ خاندان سورج بنسی کے نام سے منسوب ہے۔

اور یہہ بھی واضح ہووے کہ مہاراجہ برہما کے دو بیٹے تھے ایک کا نام ڈچ اور دوسرے کا اِتّری تھا۔

ڈچ سے سورج پیدا ہوا۔ جس سے سورج بنسی راجاؤں کا خاندان چلا۔

اور اتّری سے سوم (یعنی چاند) پیدا ہوا۔

جس سے چندر بنسی خاندان

جاری ہوا۔
آخر با اختیار راجہ ہندوستان
کا دھلی کے تخت پر پرتھی راج
تھا۔
کہ جسکے عہد حکومت مین مسلمان
ہندوستان مین آئے۔
سنہ ۱۱۹۱ عیسوی مین سلطان محمد
شہاب الدین و پرتھی راج
سے لڑائی ہوئی۔
اور پرتھی راج شکست کھا
کے گرفتار لشکر اسلام ہوگیا۔
مسلمان پادشاہون
مین سب سے اول محمد شہاب الدین
غوری ہندوستان کا بادشاہ
ہوا۔
اور چھہ سو برس تک بہت سے
بادشاہ اسلام مختلف طور پر
ہندوستان مین حکمران رہے۔
اُن کے نام نامی جدول جُداگانہ

से **सोम** याने चांद पैदा हुवा
- जिससे **चंद्रवंशी** ख़ांन
दान जारी हुवा - आख़िर बाइख़
तियार राजा **हिंदोस्तान** का
देहली के तख़्तपर **पिरथी**
राज था कि जिसके अहद में
मुसलमान **हिंदोस्तान** में
आये- सन ११९१ ईसवी में
सलतांन **मुहम्मद शहा**
बुद्दीन व **पिरथीराज** से
लड़ाई हुई और **पिरथीराज**
शिकिश्त खाकर गिरफ़्तारे
लशकरे इसलाम होगया-
मुसलमान पातशाहों में सबसे
अव्वल **मुहम्मदशहाबुद्दी**
न गोरी हिंदोस्तान का पातशा हुवा-
और छः सौ बरस तक बहुत से
पातशाह इसलाम मुख़्तलिफ़
तौरपर **हिंदोस्तान** में हुक्मरा

سے بقید سنہ جلوس وفات
ظاہر ہونگے۔
اخیر ہندوستان کا بادشاہ با اختیار
محمد شاہ عالم تھا۔
کہ جسکو ۱۸۰۳ء مین انگریزون نے
مرہٹون کے ہاتھ سے چھڑا کے
پنشن مقرر کردی۔
اور اُن سے بھی آخر برائے نام
دہلی کے تخت پر محمد بہادر شاہ
بادشاہ پنشندار سرکار
تھے
جو بسبب مفسدہ ۱۸۵۷ء کے
رنگون جا کر سنہ ۱۲۷۹ ہجری
مین انتقال کر گئے۔

شعر

عجب ہی نقاشِ ازل کی کچھ طبیعت کا
بناتا ہے مٹاتا ہے بناتا ہے
چونکہ ہندوستان بسبب خونریزی
روز افزون وگرم سردمیدان

ती रहीं उनके नामी नामी ज़िह्
नस नुदागाना से व क़ैद सन्ने
जलूस व वफ़ात ज़ाहिर होंगे-
अख़ीर हिंदोस्तान का बादशा
बाइख़तियार **मुहम्मद**
शाह आलम था कि
जिस्को सन १८०३ ईसवी में
अंगरेज़ों ने मरहटों के हाथ से
छुड़ा कर पिन्शन मुक़र्रर क
रदी और उनसे भी आख़िर ब
राये नाम **देहली** के तख़्त
पर **मुहम्मद बहादुर**
शाह बादशाह पिन्शनदार
सरकार था जो बसबब मफ़स
दा सन १८५७ ई. रंगून जाकर
सन १२७९ हि. में इन्तक़ाल क
र गया -

शेर

अजब नक़शा है नक़्क़ाशे

کوہ برفستان و آتش فشاں
جنگل و پہاڑ و کثرت دریا
و جھیل و پیداوار انواع فواکہ
و اجناس غلہ و اقسام حیوانات
چرند و پرند رشک تمام اقالیم
دنیا ہے۔
لہذا یہاں ہمیشہ سے طوائف الملوکی
رہی۔
اور آئندہ بھی رہتی معلوم ہوتی
ہے۔
کیونکہ بسبب زرخیزی اور پیداوار
کے جہاں جسکو موقع ملا راجہ بن
بیٹھا۔
ایک راجہ تمام ہندوستان مین
کبھی حکمران نہین رہا۔
چنانچہ آجتک بھی بہت سے راجہ
و رئیس تحت حکومت گورمنٹ
انگریزی با اختیاری و بے
اختیاری اپنی اپنی ریاست پر حکمران ہین

अग़्नलकी कुछ नदीयत्तका
बनाता है मिटाता है मिटा
ना है बनाता है * *
चूंकि **हिंदोस्तान** बसब
ब ज़रखेज़ी रोज़ अफ़्ज़ूं ब गर्म
ब सर्द मैदान - कोह बर्फ़िस्ता
न - ब आतिशफ़िशां - बजंग
ल - बपहाड़ - ब क़सरत दर्या
- बझील - ब पैदावार अनवा
य फ़वाकिह - ब अजनास -
ब ग़ल्ला - ब अक़सामे हैवाना
त चरंद - ब परंद - रश्के तमा
म अक़ालीम दुनियाँ है -
लिहाज़ा यहाँ हमेशा से तवा
यफ़ुलमलूकी रही और आइंदे
भी रहती मालूम होती है -
क्योंकि बसबबे ज़रखेज़ी व
पैदावार जहाँ जिसको मौक़ा
मिला राजा बन बैठा -

एक राजा तमाम हिन्दुस्ता
न में कभी हुक्मराँ नहीं
रहा —
चुनांचे आजतक भी ब-
हुत से राजा व रईस
तहत हुकूमत गवर
मिन्ट अंग्रेज़ी साथ बा
इख़्तियारी व बे इख़्तियारी
अपनी अपनी रियासत पर
हुक्मरां हैं उनकी मुफ़स्सि
ल कैफ़ियत मुख़्तसिर तौर
पर दर्ज ज़ैल करूंगा ॰

اون کی مفصل کیفیت مختصر طور
پر درج ذیل کرون گا ۔

ज़िक्र अहद दौलत व सल्तनत बरतानियः बहिन्दुस्तान

सन् १५९९ ई० में अंगरेज़ों ने फ्रान्स व पुर्तगाल की देखा देखी लन्दन में एक कंपनी (जिस के मायने साझी के हैं) कुछ रुपये जमा कर के वास्ते करने तिजारत हिन्दुस्तान के खड़ी की और बादशाह लन्दन से एक सनद इस बात की हासिल की के सिवाये इस कंपनी के कोई और अंगरेज़ हिन्दुस्तान से तिजारत न करे — नाम इस कम्पनी का ईस्ट इन्डिया कम्पनी करार पाया — चुनांचे बाद हसूल सनद तीस लाख रुपया जमा

ذکر عہد دولت وسلطنت برطانیہ بہ ہندوستان

سنہ ۱۵۹۹ء مین انگریزون نے فرانس وپرتگال کی دیکھا دیکھی لندن مین ایک کمپنی (جسکے معنی ساجھے کے ہین) کچھہ روپیئے جمع کرکے واسطے کرنے تجارت ہندوستان کے کھڑی کی۔

اور بادشاہ لندن سے ایک سند اس بات کی حاصل کی کہ سوائے اس کمپنی کے کوئی اور انگریز ہندوستان سے تجارت نہ کرے۔

نام اس کمپنی کا ایسٹ انڈیا کمپنی قرار پایا۔

چنانچہ بعد حصول سند تیس لاکھہ روپیہ جمع کرکے تجارت ہندوستان مین شروع کی۔

دانشوران فرنگ تو تھے ہی مگر جہان سے

करके निजारत हिन्दुस्तान में शु
रू की — हानिरवरान फ़रं
ग नो थे ही मगर जहाज़ से उतरते
ही फ़तह व इक़बाल नें जो बेहद
व इनायत नाज़िर हक़ीक़ी इन
के शामिल हाल देखी —
उन्हों ने भी अपना नाम इस कं
पनी में लिखा दिया —
और अच्छे अच्छे आरटिकिल
और इस्पीच हर एक जलसः में
देने शुरू किये चूँ के हिन्दु-
स्तान की हालत उस ज़माने में
ब सबब ख़ुद मुख़्तार होजाने
अदना आला के और लूट मार
— ख़ूँ रेज़ी — ख़ानःजंगी — और ज़ु
ल्म व सितम शबानः रोज़ी के
बड़ी अबतरी हो गई थी +
और यह बात ख़ुदा को भी ना प
संद थी —

اُترتے ہی فتح و اقبال نے جو بےحد عنایت
ناظرِ حقیقی اِن کے شامل حال
دیکھی -
انھون نے بھی اپنا نام اس کمپنی
مین لکھا دیا -
اور اچھے اچھے آرٹکل اور اسپیچ
ہر ایک جلسہ مین دینے شروع کئے -
چونکہ ہندوستان کی حالت
اُس زمانہ مین بسبب خودمختار
ہوجانے ادنیٰ اعلیٰ کے اور
لوٹ مار - خونریزی - خانہ جنگی -
اور ظلم و ستم شبانہ روزی کے بڑی
ابتر ہوگئی تھی -
اور یہہ بات بادشاہ علی الاطلاق
کو بھی ناپسند تھی -
تجارت ایک طرف بسبب فتوحات
پےدرپے شدہ یہہ
کمپنی ایک سرکار ہوگئی -
اور کیون نہ ہوتے -

निजारत एक तरफ़ व सबब फ़ुतू
हात पैदर पै शुदः शुदः येकम्प
नी एक सरकार हो गई —
और क्यों न होय —
(अव्वल) यह के दानायान फ़रंग
(दोइम) यह के हमः तन इस
कंपनी ने साथ ईमान दारी के
अदल व इन्साफ़ पर कमर बां
ध ली थी —
(सोइम) मशीर व सलहकार
इन के फ़तह व इक़बाल —
(चहारुम) हज़रत ईसा
वास्ते सिफ़ारश के चौथे आस
मान पर ख़ुद मौजूद — फिर ता
ईद रब्बानी इन के शामिल हाल
क्यों न होती — तमाम हिन्दु
स्तान ज़ेर हुकूमत अदालत
अंगरेज़ी हो गया ❋ सन १८१३
ई० में मिन जानिब बादशाह

(اول) یہہ کہ دانایان فرنگ —
(دوم) یہہ کہ ہمہ تن اِس کمپنی
نے ساتھہ ایمان داری کے
عدل و انصاف پر کمر باندہ لی
تھی —
(سیوم) مشیر و صلح کار انکے
فتح و اقبال —
(چہارم) حضرت عیسیٰ واسطے سفارش
کے چوتھے آسمان پر خود موجود —
پھر تائید ربانی اُن کے شامل حال
کیون نہوتی —
تمام ہندوستان زیر حکومت عدالت
انگریزی ہوگیا —
سنہ ۱۸۱۳ء مین منجانب بادشاہ لندن
اجازت تجارت عام ہوگئی —
اور بعد مفسدہ ۱۸۵۷ء ماہ نومبر ۱۸۵۸ء
مین حضرت ملکہ معظمہ کوین
وکٹوریا قیصر ہند و انگلنڈ
خلد اللہ ملکہا و سلطنتہا نے

❋ [illegible] صفحہ ۱۳ مین [illegible] کتاب [illegible]

Her Most Gracious Majesty,
The Empress.

حضرت ملکہ قیصر ہند



लन्दन इन्तज़ाम निज़ारत बाम
होगई — और बाद मुफ़सिदः
सन् १८५७ ई॰ माह नवम्बर
सन् १८५८ ई॰ में हज़रत म
*
लिकः मुअज़्ज़मः क्वी
न विक्टोरिया क़ैसर हिं
न्द व इङ्गलेण्ड व बल्दु
त्त: मुल्कहा व सल्तन
त हा ने इस मुल्क का इन्तज़ाम
साहिबान कम्पनी से लेकर बनि
गरानी ख़ुद अपने एक वज़ीर के
सुपुर्द करदिया — और उन की म
दद के वास्ते बारह साहबान ज
लीलुल क़द्र की एक कौन्सि
ल मुक़र्रर करदी — इस वज़ीर
का लक़ब सिकरटरी आ
फ़ इस्टेट फ़ार इन्डि
या है — सारा इन्तज़ाम इसी व
ज़ीर के हाथ में है +

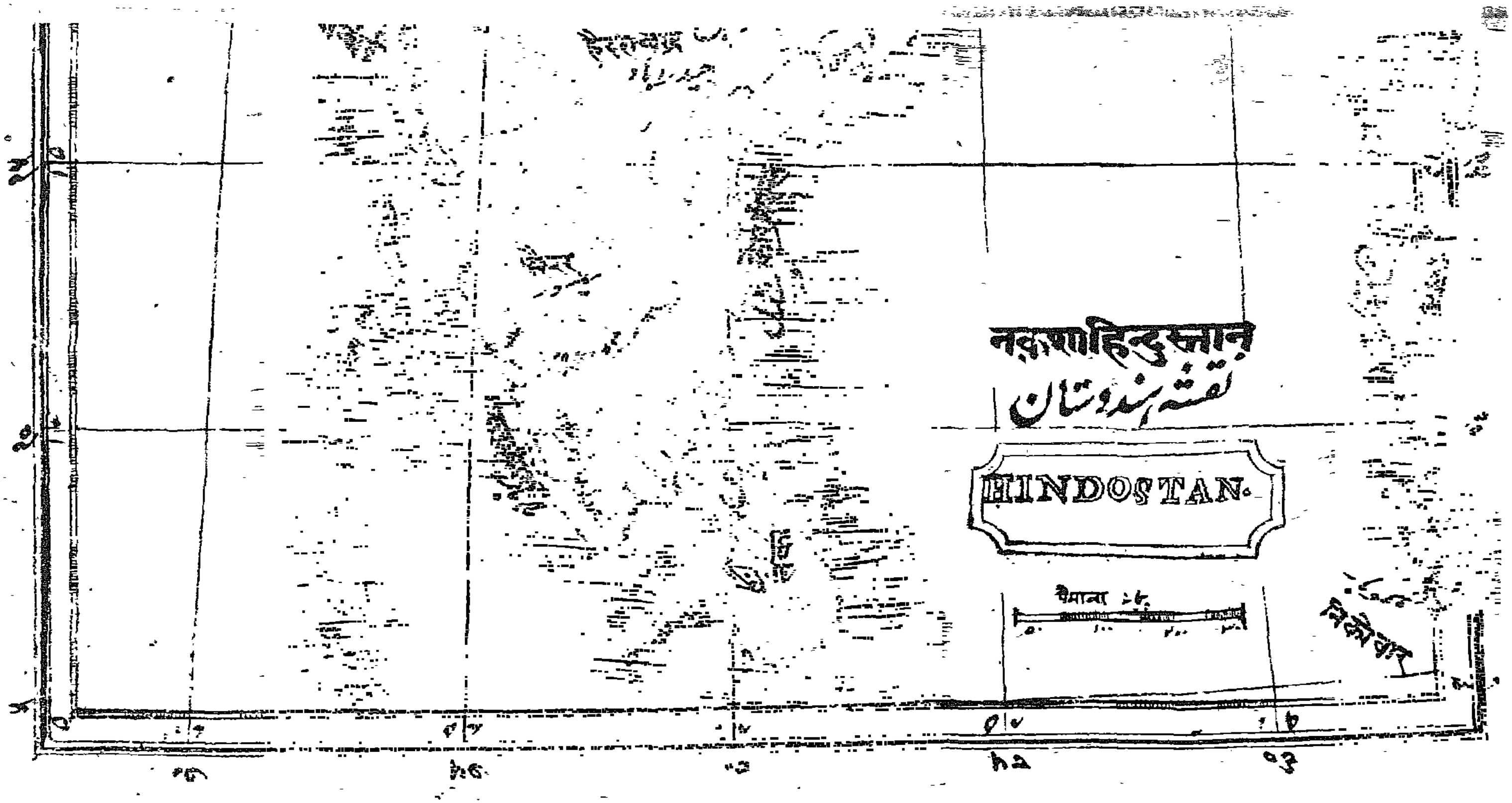
اس ملک کا انتظام صاحبانِ
کمپنی سے لے کر بہ نگرانی خود
اپنے ایک وزیر کے سپرد کر دیا۔
اور اُن کی مدد کے واسطے بارہ
صاحبانِ جلیل القدر کی ایک
کونسل مقرر کر دی۔
اس وزیر کا لقب سکوٹری
آف اسٹیٹ فار انڈیا
ہے۔
سارا انتظام اسی وزیر کے ہاتھ
میں ہے۔
وہی وزیر دوسرے صاحبانکو اسملک
کے عہدوں پر مقرر کرکے بھیجتا
ہے۔
اور یہاں گورنر جنرل کو باتفاق
رائے کونسل اختیار دے رکھا
ہے۔
گورنر جنرل کے تحتِ حکومت
تمام عہدہ داران اضلاع مغربی و

شمالی وغیرہ ہندوستان ہین
سب سے اول ۱۷۷۳ء مین مسٹر
فریک گورنر ہند مقرر ہو کر
آیا۔
اور فی الحال لارڈ لیٹن صاحب
بہادر گورنر جنرل ہندوستان
ہین کہ جنہون نے (تاریخ یکم جنوری
۱۸۷۷ء مین) دربار شاہانہ بغرض
ادا یا دلقب قیصر ہند حضرت
ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا
بمقام دہلے مع جمیع والیان
ریاست ہائے ہندوستان
منعقد فرمایا۔
اسی کی یادگار مین ان ہیچمدان
نے قلم فرسائی کی۔
پیچھے بہت سے گورنر یکے بعد دیگرے
ہندوستان مین آئے۔
اُنکی کیفیت جدول جداگانہ سے
بقید سنہ تقرر وکارگزاری ظاہر ہوگی۔

वो ही वज़ीर दूसरे और साहबा
न को इस मुल्क के उहदों पर मु
क़र्रिर करके भेजता है— और
यहाँ गवर्नर जनरल
को बइत्तिफ़ाक़ राय कौन्सल
अख़्तियार दे रक्खा है—गव
र नर जनरल की तहत ह
कूमत तमाम ओहदेदारान
इज़्ला मग़रबी व शिमाली व
ग़ैरह हिन्दुस्तान है—सबसे अव
ल सन् १७७३ ई॰ में मिस्टर
फ़्रीक गवर्नर हिन्द
मुक़र्रिर होकर आया— और
फ़िलहाल लारड लिटन
साहब बहादुर गवर्नर
नर जनरल हिन्दुस्तान
हैं के जिन्होंने (तारीख़ यकुम
जनवरी सन् १८७७ ई॰ में) दरबा
र शाहानः) ब ग़रज़ अज़्दयाद

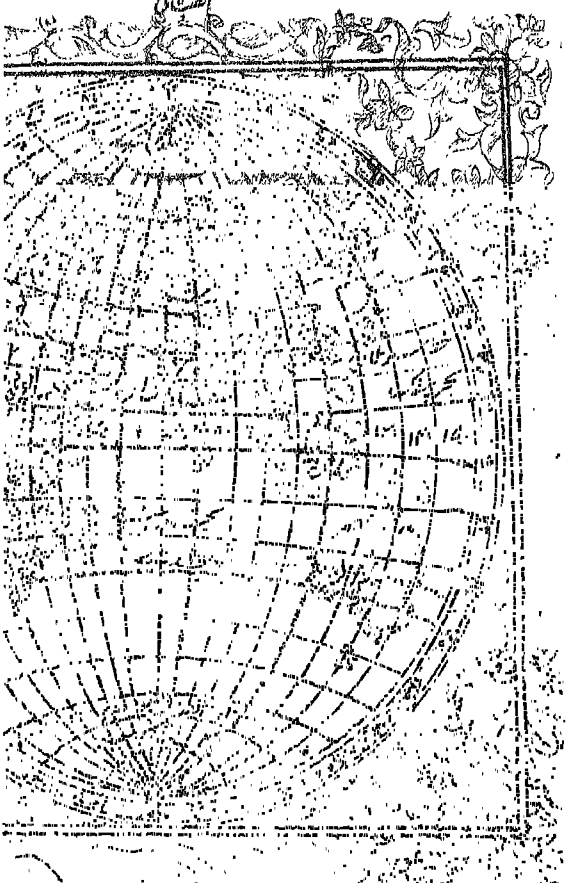
लक़ब क़ैसर हिन्द हज़रत मल्
क: मुअज़्ज़म: ख़ुल्दु
ल्ला: मुल्कहू बमुक़ाम दे
हली मअ़ जमीअ़ वालियान
रियासतहाय हिन्दुस्तान मु
नअ़क़िद फ़रमाया - उसी की या
दगार में इस हेच मदान ने क
लम फ़रसाई की - बीच में बहुत
से गवर्नर यके बाद दीगरे हिन्दु
स्तान में आये - उन की कैफ़ियत
जदूल जुदागान: से बक़ैद सन
व कैर व कार गुज़ारी ज़ाहिर हो
गी - ग़रज़ के अहद दौलत
हज़रत मल्क: मुअज़्ज़म: क़ैसर
हिन्द में यहां की रियाया ने बसब
ब तरक़्क़ी रोज़ अफ़ज़ूं - सड़क - पुल
- तार बर्क़ी - डाक ख़ाने - जहाज़
- रेल - शफ़ाख़ाने - मदरसे - और
मआफ़ी महसूल तिजारत हर क़िस्म

غرضکہ عہد دولت حضرت ملکہ معظمہ
قیصر ہند میں یہاں کی رعایا نے
بسبب ترقی روز افزوں - سڑک
- پل - تار برق - ڈاکخانہ -
جہاز - ریل - شفاخانے - مدرسے
- اور معافی محصول تجارت ہر قسم
اور آزادی مذہب و ملت وہ
کچھہ آرام پایا کہ کبھی کسی بادشاہ کے
زمانہ میں نہ پایا تھا -
تمام رعایا و والیان ریاست ہائے
ہندوستان دل سے دعاگو ہیں -
مجیب الدعوات ہماری اس
شہنشاہ ملکہ معظمہ حضرت
وکٹوریا قیصر ہند کو
باقبال و جاہ و عدل و انصاف
اس ہندوستان اور انگلستان
میں ابدالاباد سلامت باکرامت
رکھے - آمین ثم آمین


नक़्शा हिन्दुस्तान
نقشہ ہندوستان
HINDOSTAN.
पैमाना

क़ुतबशिमाली

قطب شمالی



قطب جنوبی

क़ुतबजनूबी

हज़रत सुल्तान रूम हामी इस्लाम | حضرت سلطان روم حامی اسلام

The Sultan of Turkey



شہنشاہ روس	शाहन्शाह रूस

The Emperor of Russia



شہنشاہ پروشیہ	शाहन्शाह प्रुस

The Emperor of Prussia.



شہنشاہ فرانس	बादशाहफ्रान्स

The Emperor of France



شاه ایران	शाह ईरान

The Emperor of Persia.



فغفور چین	फ़ग़फ़ूरचीन

The Emperor of China



شہنشاہ آسٹریا	शाहन्शाह जिरमन

The Emperor of Austria.



شاہزادہ ویلز	शाहज़ादः वेल्स

H.R.H. The Prince of Wales



مختصر کیفیت سلطنت راجہائے ہندوستان بلاقید سنہ سمت جلوس و وفات ۔

بہت سی کتابون کے ورق اُڑے اور اکثر پوتہیون نے بالی پلٹے مگر صحیح حالات اگلے
زمانے کے راجگان کے نظر مین نہین آئے کہ اُنکو صحیح جانکر لکھا جاوے۔ اِس قدر
جناب بابو شیو پرشاد صاحب نے تحقیق فرما کر لکھا ہی ہم بھی واسطے ملاحظہ ناظرین
اور ترتیب اس نسخہ کے لکھے دیتے ہین۔

واضح ہو کہ سب سے پہلا راجہ اس ملک ہندوستان کا منو کا بیٹا اکشواکو ہوا۔ تختگاہ اوسکا
اجودہیا تہا۔ اُسکے خاندان مین بڑے بڑے نامی راجہ ہوئے۔ سب کے سرتاج مہاراجہ
رامچندر تک اس تخت پر اکشواکو کی نسل کے (۵۶) راجہ بیٹھ چکے تہے۔ اور
پہر رامچندر سے سمتر تک (۵۹) راجہ بیٹھے۔ یہ سمتر اجودہیا کا آخری
راجہ تہا۔ اُس نے بکرمادت سے کچھ روز پیشتر دنیا سے کوچ کیا۔ جیپور جودہپور
اور اودیپور کے راجہ لوگ سب اپنے کو راجہ رامچندر کی اولاد قرار دیتے ہین۔
مسلمانون کی چڑہائی کے وقت راٹہور یعنے جودہپور والے قنوج کے تخت پر
تہے جب اُنکو مسلمانون نے نکالا تو وہ مارواڑ مین آ رہے۔
کچھواہے یعنے جیپور والے پہلے نرور مین تہے۔ گہلوت یعنے اودیپور

मुख़्तसिर कैफ़ियत सल्तनत राजहाय हिन्दुस्तान बिलाक़ैद सन ओ संवत जलसओ वफ़ात

बहुतसी किताबों के वरक़ उलटे और अकसर पोथियों के पत्रे पलटे मगर सही हालात अगले ज़माने के राजगान के नज़र में नहीं आए के उनको सच जानकर लिखा जावे - हाँ जिस क़दर जनाब बाबू शिवपरशाद साहब ने तहक़ीक़ फ़रमा कर लिखा वही हम भी वास्ते मुलाहज़ः नाज़रीन और मरनी व इस नुसख़ः के लिखे देते हैं —

ज़ाहर हो के सबसे पहला राजा इस मुल्क में मनू का बेटा इक्ष्वाकु हुआ - तख़्तगाह उसका अजुध्या था - उसके ख़ानदान में बड़े बड़े नामी राजा हुए - सबके सरताज महाराजः श्रीरामचन्द्रजी तक उस तख़्त पर इक्ष्वाकु की नसल के (५७) राजे बैठ चुके थे - और फिर महाराज श्री रामचन्द्रजी से सुमित्र तक (५६) राजेः बैठे - यह सुमित्र अजुध्या का आख़री राजा था - उसने बिक्रमादित्य से कुछ रोज़ पेशतर दुनिया से कूच किया - जैपुर जोधपुर और उदयपुर के राजा लोग सब अपने को राजा श्री राम

والونکا پہلے تخگاہ سورت کے پاس بلہی پور تہا۔ الشوا کو بہنوی بدھہ تہا اوسکی اولاد چندربنسی راجا کہلائے۔ دارالسلطنت راجاؤن کا الہ آباد تھا۔ بدہ کے بیٹے کا نام پورروہ تہا۔ اُسکے پوتے کا بیٹا جسکا نام بہیات تھا اوسکے تین بیٹے تھے اورو۔ پورو۔ اور یدو + پورو کی (۲۷) وین پشت کے راجانے جسکا نام ہست تھا ہستناپور آباد کیا + ہست کی بائیسوین پشت مین جدہسٹر نے مہابھارتھ جیت کر اندرپرست مین جسے اب دلّی کہتے ہین اپنی سلطنت قائم کی۔ یدو کے خاندان مین (۱۵) پشت کی بعد کرشن اور بلرام اُس نسل کے سرتاج ہوئے جدہشٹہر کے بھائی ارجن سے لیکر ۳۰ پشت تک اُسی کے خاندان مین اندرپرست کی سلطنت رہی۔ آخری راجہ کہیم راج جب سست اور غافل ہوا تب اُسکا وزیر وسرب اُسے مارکر آپ تخت پر بیٹھ گیا۔ بکرمادت کے وقت تک اس تخت پر وسرب سے لیکر ۲۸ راجا تین گہرانونکے بیٹھ چکے تہے۔ اُنمین راجا راجپال کو جب کماؤن کے راجا سکہونت نے مارکر اندرپرست پر قبضہ کرنا چاہا تب مہاراج بکرمادت نے چڑہائی کرکے وہ ساری سلطنت آپ لی لی۔ پہر سات سو برس پیچہے زمانے کی گردش اور پہیر پہار سے یہ اندرپرست + توہر یعنے توار کے راجاؤن کا تخگاہ ہوا + اور ۲۱ پشت تک اُنہین کے خاندان مین رہا + اُنیسوین پشت کے بعد راجہ انگپال نے لاولد ہونے کے باعث اپنے نواسے پرتھی راج عرف پتہورا کو گود لیا۔ بکرمادت سنہ عیسوی سے ۵۶ برس پیشتر پرمر یعنے پوار کی نسل

चन्द्रजी की औलाद क़रार देते हैं — मुसलमानों की च
ढ़ाई के वक़्त राठौर याने जोधपुर वाले क़न्नौज़ के त
ख़्त पर थे — जब वहां से उनको मुसलमानों ने निकाला तो व
ह मारवाड़ में आए — कछवाहे याने जैपुर वाले पहले
नरवर गढ़ में थे — गहलौत याने उदयपुर वालों का
पहले तख़्तगाह सूरत के पास बल्लभीपुर था — इक्ष्वाकु
का बहनोई बुध था उस की औलाद चन्द्रबंशी राजा कह
लाते हैं — दारुल सल्तनत राजाओं का इलाहाबाद था —
बुध के बेटे का नाम पुरूरवा था — उस के पोते का बेटा
जिसका नाम ययाति था उसके तीन बेटे थे और — पूर
रु — और यदु ॥ पूरु की (२७) वीं पुश्त के राजा ने जि
सका नाम हस्ती था हस्तनापुर आबाद किया ॥ हस्ती
की (२२) वीं पुश्त में युधिष्ठिर ने महाभारत जीत कर इन्द्र
प्रस्थ में जिसे अब दिल्ली कहते हैं अपनी सल्तनत क़ाइम की
— यदु के ख़ानदान में (५२) पुश्त के बाद कृष्ण और बल
राम उस नस्ल के सरताज हुए युधिष्ठिर के भाई अर्जुन
से लेकर ३० पुश्त तक उसी के ख़ानदान में इन्द्रप्रस्थ की
सल्तनत रही — आख़री राजा खेमराज जब सुस्त और ग़ा
फ़िल हुवा तब उसका वज़ीर विसरवा उसे मार कर आप
तख़्त पर बैठ गया — विक्रमादित्य के वक़्त में इस तख़्त पर
विसरवा से लेकर ३८ राजा तीन घरानों के बैठ चुके थे — अड़
तीसवीं राजा राजपाल को जब कमाऊं के राजा सुखवं
त ने मार कर इन्द्रप्रस्थ पर क़ब्ज़ा करना चाहा तब महा

مین اجین کے تخت پر بیٹھا تھا۔ یہ راجہ بڑا بلند اقبال ہوا۔ لوگ اُسکی تعریف اور شکر گزاریاں آجتک ادا کرتے ہین ۔ اور اس زمانے تک بھی وہ دردمندونکا فریادرس اور دستگیر بیکس کہلاتا ہے۔ اگرچہ وہ ایسا عظیم الشان اور اتنا بڑا راجہ تھا جبپر بھی اوسکے سیدہے پن اور اُسکی ریاضت کو دیکھو کہ راجاؤن کا راجہ ہوکر ایک چٹائی کے اوپر سوتا اور اپنے ہاتھ سے اپنا تو بنا سپرا ندی مین سے بھر کر پانی لے آتا۔ سمت ہندوستان مین آجتک اوسیکا جاری ہے۔

اوتر دکھن اور پورب سے تو اُس زمانہ مین اس ہندوستان کے لیئے باہر کے کسی غنیم کا کچھہ خوف اور ڈر نہین تھا کیونکہ اُسوقت تک جہاز چلانے کی حکمت لوگون کو معلوم نہ ہونے سے دوسری ولایت کے آدمی کبھی سمندر کی راہ سے جو ہندوستان کے گرد آدہی دور کے قریب تک کھائی کی طرح گھوما ہے اس ملک پر چڑھائی نہین کر سکتے تھے اور نہ کوئی ہمالہ ایسے بڑے پہاڑ کے پار ہو سکتا تھا۔ اس ملک مین آنے کے لیئے صرف پچھم طرف یعنے پشاور گویا ایک دروازہ تھا اور ایران۔ توران وغیرہ سندھ پار کے ملک والے اُسی راہ سے اس ملک پر چڑھائی کرتے تھے۔ سب سے پہلے چڑھائی اس ملک پر جسکا خوب پتا لگتا ہے سکندر کی تھی۔ فارسی تواریخون مین یہ بات غلط لکھی ہے کہ وہ قنوج تک آچکا تھا۔ کیونکہ خود سکندر کے ساتھیون نے اپنی یونانی کتابون مین لکھتے ہین کہ وہ ستلج کے اُس پار نہین اُتر سکا ۔ گنگا کے درشن کی اُسکے دل مین آرزو رہ گئی۔ پنجاب کے راجاؤن

राज विक्रमादित्य नें चढ़ाई करके वोह सारी सल्तनत थाम लेली — फिर सात सौ बरस पीछे ज़मानेकी गरदिश और फेर फार से यह इन्द्रप्रस्थ + तोमर याने तवार के राजाओं का तख़्तगाह हुवा + और २१ पुश्त तक उन्हीके खानदान में रहा — उन्नीसवीं पुश्तके बाद राजा अनंगपाल ने लाव़ल्द होने के बाअ़स अपने नवासे पृथ्वीराज उर्फ़ पिथोरा को गोद लिया — विक्रमादित्य सन ईसवी से ५६ बरस पेश्तर परमर याने पवार के नसल में उज्जैन के तख़्त पर बैठा था — यह राजा बड़ा बुलंद इक़बाल हुवा — लोग उसकी तारीफ़ और शुक्र गुज़ारियां आज तक अदा करते हैं + और इस ज़माने तक भी वोह दर्द मन्दों का फ़रयाद रस और दस्तगीर बेकस कहलाता है — अगरचः वुह ऐसा अज़ीमुश्शान और इतना बड़ा राजा था जिस पर भी उसके सीधे पन और उसकी रियाज़त को देखो के राजाओं का राजा होकर एक चटाई के ऊपर सोना और अपने हाथसे अपना तोम्बा क्षिप्रा नदी में से भर कर पानी ले आना + संवत हिन्दुस्तान में आज तक उसी का जारी है —

उत्तर दक्षण और पूरब से तो उस ज़माने में इस हिन्दुस्तान के लिए बाहर के किसी ग़नीम का कुछ खौफ़ और डर नहिं था क्यौं के उस वक़्त तक जहाज़ चलाने की हिकमत लोगों को मालूम न होने से दूसरी विलायत के आदमी कभी समंदर की राह से जो गिर्द हिन्दुस्तान के आधी दूर की क़रीब तक खाई की तरह घूमा है इस मुल्क पर चढ़ाई नहीं कर सकते थे और न कोई हिमालय

تو اُس نے لڑبھڑ کر اپنے تابع کر لیا تھا لیکن جب اُسکی فوج نے سنا
کہ ملک مگدھ کا نالک یعنی راجہ مہا نند اپنے پاس ۶ لاکھ پیادے اور ۳۰
ہزار سوار اور ۹ ہزار ہاتھی کی بھیڑ بھاڑ رکھتا ہے تو اُسکا دل ایک بارگی
ٹوٹ گیا اور سب نے آگے بڑھنے سے انکار کیا تب لاچار فوج کے
بیدل ہونے کے باعث سکندر کو بھی اُسی جگہہ سے پھر جانا پڑا۔
سکندر پیچھے پھر کئی بار ایران کے بادشاہوں نے اس ہندوستان
پر چڑھائی کی لیکن ایسی فتح کسی نے نہیں پائی کہ جو بیچ بیچ ہندوستان تک چلا
آیا ہو۔ جو جو فوج لیکر آئے وہ سندھ ہی کے کنارے کے ملک میں لڑ
بھڑ کر چلے گئے۔ یہانتک کہ ۱۰۰۱ء میں سلطان محمود غزنوی نے اپنے
لشکر کی باگ ہندوستان کی طرف موڑی اُس زمانہ میں اجین اور
مگدھ کا راج بہت روز سے غارت اور نیست و نابود ہو گیا تھا۔ اور نئے
نئے خاندان کے نئے نئے راجا جگہہ جگہہ میں راج کرتے تھے۔ چھتریوں
کی سلطنت بالکل جاتی رہی تھی اور برہمن سے لیکر شودر اور پہاڑی اور
جنگلی آدمیوں تک تخت پر بیٹھ گئے تھے۔ دلی۔ تونوَاروں کے خاندان
میں تھی۔ قنوج۔ راٹھوروں کے پاس تھا اور میواڑ میں گہلوت
کا راج تھا۔ آپس میں ہمیشہ لاگ کی آگ بھڑکی رہنے سے غنیموں کا دل بڑھا
اور سب کا ایک مالک یعنی مہاراجہ نہ رہنے سے ہر کسیکو اس بے وارث ملک میں
گھس آنا آسان ہو گیا۔ آخر کو محمود نے ۲۵ برس کے عرصہ میں ۱۲ دفعہ چڑھائی
کی اور بارھویں دفعہ ایسی فتح پائی کہ وہ قنوج اور کالنجر تک چلا آیا اور

ऐसे बड़े पहाड़ के पार हो सक्ता था - इस मुल्क में आने के लिये सिर्फ़ पच्छम तरफ़ थाने पेशावर गोया एक दरवाज़ा था और ईरान - तूरान वग़ैरह सिंध पार के मुल्क वाले उसी राह से इस मुल्क पर चढ़ाई करते थे - सबसे पहले चढ़ाई इस मुल्क पर जिसका अब पता लगता है सिकंदर की थी - फ़ारसी तवारीख़ों में यह बात ग़लत लिखी है के वोह क़न्नौज तक आ चुका था - क्यौंके ख़ुद सिकंदर के साथी लोग अपनी यूनानी किताबों में लिखते हैं के वोह सतलज नदी के उस पार नहीं उतर सका ॥ गंगा के तरफ़ आने के उसके दिल में आरज़ू रह गई - पंजाब के राजाओं को तो उसने लड़ भिड़ कर अपने ताबे कर लिया था लेकिन जब उसकी फ़ौज ने सुना के मगध मुल्क का नागवंशी राजा महानंद अपने पास ६ लाख प्यादे और ३० हज़ार सवार और ६ हज़ार हाथी की भीड़ भाड़ रखता है तो उसका दिल एकबारगी टूट गया और सबने आगे बढ़ने से इन्कार किया तब लाचार फ़ौज के बेदिल होने के बाइस सिकंदर को भी उसी जगह से फिर जाना पड़ा - सिकंदर पीछे फिर कई बार ईरान के बादशाहों ने इस हिन्दुस्तान पर चढ़ाई की लेकिन ऐसी फ़तह किसी ने नहीं पाई के जो बीचों बीच हिन्दुस्तान तक चला आया हो - जो जो फ़ौज लेकर आए वो सिंध ही के किनारे के मुल्क में लड़ भिड़ कर चले गये ॥ यहाँ तक के सन १००१ ई॰ में सुलतान महमूद ग़ज़नवी ने अपने लशकर की बाग हिंदुस्तान की तरफ़ मोड़ी उस ज़माने

یہانتک سارا ملک لوٹ مارسے برباد کر دیا - حقیقت تو یہہ ہے کہ اس ملک کے اندر
سلطان محمود کے داخل ہو جانے سے ہندوستان کا بہرم کہل گیا۔ اور
پھر ایک بادشاہ یہان آنکر لوٹ مار مچانے لگا ۱۱۹۱ع مین سلطان شہاب الدین
محمد غوری نے ہندوستان پر چڑہائی کی پہلی لڑائی مین تو اُس نے
مہاراج پرتھی راج سے شکست کہائی - لیکن دوسری مین جو کہ تہانیسر
کے پاس تلاوڑی کے میدان مین ہوئی تہی اور اسمین کم سے کم ۳ لاکہہ
سوار اور ۳ ہزار ہاتہی پرتہی راج کے ساتہہ تہے اور پیدل سپاہیونکا
کچھ شمار نہین تہا جسپر بہی پرتہی راج کو اُس نے پکڑ لیا - اور دلی
کو دخل مین کرکے اپنے غلام سلطان قطب الدین ایبک کو دے ڈالا
پرتہی راج ہندوستان کا آخری مختار راجہ تہا ہندو نکا راج اُسکے ساتہہ
ختم ہو گیا۔

اشعار

یہی ہے جہانکی ریاست کا طور — کہ اک اُٹھ گیا آن بیٹھا اک اور
سکندر کا کس جا گیا اوج وہ — مہانند کی کیا ہوئی فوج وہ
کسیکو ہمیشہ نہین ہے بقا — فنا ہے فنا ہے فنا ہے فنا

فقط

में उज्जैन और मगध का राज बहुत राजों से ग़ारत और नेस्त व नाबूद होगया था - और नए नए ख़ानदान के नए नए राजा जगह जगह में राज करते थे - छत्रियों की सल्तनत बिलकुल जाती रही थी और ब्राह्मण से लेकर शूद्र अहीर पहाड़ी और जंगली आदमियों तक तख़्त पर बैठ गए थे - दिल्ली तंवर राजपूतों के ख़ानदान में थी - [illegible] था और मेवाड़ में गहलौतों का राज था - आपस में हमेशः लाग की आग भड़की रहने से रानीयों का दिल बढ़ा और सब का एक मालिक कोई महाराजा न रहने से हर किसी को इस बेवारिस मुल्क में घुस आना आसान होगया ॥

आख़िर को महमूद ने २५ बरस के अरसे में १२ दफ़ा चढ़ाई की और बारहवीं दफ़ा ऐसी फ़तह पाई के वो क़न्नौज और कालिंजर तक चला आया और यहां तक सारा मुल्क लूट मार से तबाह कर दिया -

हक़ीक़त तो यह है के इस मुल्क के अन्दर सुलतान महमूद के दाख़िल होजाने से हिन्दुस्तान का भरम खुल गया ॥ और फिर हर एक बादशाह यहां आन कर लूट मार मचाने लगा सन् ११९१ ईसवी में सुलतान शहाबुद्दीन महम्मद ग़ोरी ने हिन्दुस्तान पर चढ़ाई की पहली लड़ाई में तो उसने महाराज पृथ्वीराज से शिकस्त खाई - लेकिन दूसरी में जो के थानेसर के पास तलावड़ी के मैदान में हुई थी और उस में कम से कम ३ लाख सवार और ३ हज़ार हाथी पृथ्वीराज के साथ

थे और पैदल सिपाहियों का कुछ शुमार नहीं था जिसपर भी पृथीराज को उस ने पकड़ लिया — और दिल्ली को दख़ल में कर के अपने ग़ुलाम सुलतान क़ुतबुद्दीन एबक को दे डाला — पृथीराज हिन्दुस्तान का आख़री मुख़्तार राजा था हिन्दुओं का राज उसी के साथ ख़तम होगया॥



तस्वीर शहाबुद्दीन बादशाह	تصویر شہاب الدین بادشاہ

Shahâbuddin Badshâh.



جدول اسماء بادشاہان اہل اسلام ہندوستان من ابتدائی سنہ ۱۱۹۱ع لغایت سنہ ۱۸۵۷ع

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	شہاب الدین غوری	سنہ ۵۸۸ھ	سنہ	یہ بادشاہ اکثر فتحمند ہوا ہے اور بنیاد حکومت اسلام ہند مین اسی سے قائم ہوئی ہے
۲	قطب الدین ایبک	سنہ ۶۰۲ھ	سنہ ۶۰۷	
۳	آرام شاہ	سنہ ۶۰۷	نامعلوم	چند ماہ عیش و عشرت مین بسر کر کے تخت سے اُتارا گیا۔
۴	شمس الدین التمش	سنہ ۶۰۷	سنہ ۶۳۳	اول تعمیر کی بنیاد دہلی مین اسی نے ڈالی ہے اور قطب کی لاٹ اسی نے بنائی ہے
۵	رکن الدین یعنی فیروز شاہ	سنہ ۶۳۳	سنہ ۶۳۵	شرابخواری اور مسخرونکی صحبت مین مبتلا رہتا تھا
۶	رضیہ بیگم	سنہ ۶۳۴	سنہ ۶۳۸	بڑی منتظمہ اور زکی تھی لا باغیونکے ہاتھ سے قتل ہوئی
۷	معز الدین بہرام شاہ	سنہ ۶۳۶	سنہ ۶۳۹	اسکے بعد تخت نشینی اپنے بھائی کی نام کا سکہ اور خطبہ جاری کیا
۸	علاء الدین یعنی مسعود شاہ	سنہ ۶۴۳	سنہ ۶۴۷	
۹	ناصر الدین محمود شاہ	سنہ ۶۴۳	سنہ ۶۶۴	یہ بادشاہ بڑا نیک نام ہوا ہے۔
۱۰	الغخان یعنی غیاث الدین	سنہ ۶۶۶	سنہ ۶۸۶	یہ بادشاہ کمال متشرع اور خوش اخلاق اور منتظم اور قدردان
۱۱	معز الدین کیقباد	سنہ ۶۸۶	سنہ ۶۸۹	انتظام مملکت ارکین کو دیکر خود عیش کا بندہ ہوا
۱۲	جلال الدین خلجی	سنہ ۶۹۴	سنہ ۶۹۹	
۱۳	رکن الدین ابراہیم شاہ	سنہ ۶۹۵	سنہ ۷۱۵	

نمبر	نام بادشاہان	سن جلوس	سن وفات	کیفیت
۱۴	علاوالدین خلجی	۶۹۵ھ	۷۱۵ھ	استسقا کے مرض مین مرا یا کسینے زہر پلایا - پدماوت کا قصہ اسیکے وقت مین تصنیف ہوا ہے ء
۱۵	شہاب الدین عمر	۷۱۵ھ	۷۱۶ھ	
۱۶	قطب الدین مبارکشاہ	۷۱۶ھ	۷۲۱ھ	یہ بادشاہ اپنے خدمتگار کے ہاتھ سے مارا گیا ء
۱۷	خسرو خان یعنی ناصرالدین	۷۲۱ھ	۷۲۱ھ	
۱۸	غیاث الدین تغلقشاہ -	۷۲۱ھ	۷۲۵ھ	یہ بادشاہ مکان کی چھت سے دب کر مر گیا ء
۱۹	محمد عادل ایضاً	۷۲۹ھ	۷۵۲ھ	یہ بادشاہ بڑا سخی اور نامور تھا ء
۲۰	فیروز شاہ تغلق	۷۵۵ھ	۷۹۰ھ	یہہ بادشاہ دامارت تعمیر مین کل بادشاہون سے سبقت لے گیا ہے اور نیز فیروزآباد بھی اسی نے آباد کیا ہے ء
۲۱		—	—	
۲۲	سلطان غیاث الدین ثانی	۷۹۲ھ	۷۹۳ھ	یہ بادشاہ اپنے وزیر کے ہاتھ سے قتل ہوا ء
۲۳	سلطان ابوبکر شاہ	۷۹۳ھ	۷۹۳ھ	اس بادشاہ نے مع اپنے رفیقونکے پھانسی پائی ء
۲۴	ناصرالدین محمد شاہ	۷۹۵ھ	۷۹۶ھ	
۲۵	علاؤالدین سکندرشاہ	۷۹۶ھ	۷۹۶ھ	
۲۶	محمود شاہ ناصرالدین	۷۹۶ھ		
۲۷	ناصرالدین نصرت شاہ	۷۹۶ھ	۸۱۵	
۲۸	اقبال خان عرف ملوخان	—	—	

بیان خاندان امیر تیمور

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۲۹	چنگیز خان	سنہ ۵۹۹	سنہ ۶۲۴	اس بادشاہ نے بہت خونریزی کی ہے اور فتح مند رہا
۳۰	اوکتائی قاآن	سنہ ۶۲۶	سنہ ۶۳۹	یہ بادشاہ چنگیز کا ل صغیر اور سخی تہا
۳۱	ہلاکو خان	سنہ ۶۵۰	سنہ	یہ بادشاہ اپنی مملکت ایران اپنی فرزندوں پر تقسیم کر گیا
۳۲	آبا قاآن	سنہ ۶۶۳	سنہ	اس بادشاہ کا تختگاہ ملک تبریز تہا
۳۳	نکودار	سنہ	سنہ	یہ بادشاہ مکر و فریب سے قتل ہوا
۳۴	ارغون خان	سنہ ۶۸۳	سنہ ۶۹۰	
۳۵	قوبلا قاآن	سنہ	سنہ ۶۹۳	
۳۶	کیخاتو خان	سنہ ۶۹۰	سنہ ۶۹۴	یہہ بادشاہ بایدو خان کے آدمیوں کے ہاتہ سے قتل ہوا
۳۷	بایدو خان طراغائی	سنہ ۶۹۱	سنہ	
۳۸	غازان خان	سنہ ۶۹۴	سنہ	یہ بادشاہ بعد عوض اسلام تخت نشین ہوا اور نام سلطان محمد تہا
۳۹	الجایتو خان خدابندہ	سنہ ۷۰۳	سنہ ۷۱۶	اسکا لقب خدابندہ تہا اور بڑا عادل تہا
۴۰	ابو سعید بہادر	سنہ ۷۱۶	سنہ ۷۳۶	یہ بادشاہ عین جوانی مین مرگیا اور اسکی وقت مین بڑا کشت و خون
۴۱	امیر تیمور صاحبقران	سنہ ۸۰۱	سنہ ۸۰۶	یہ بادشاہ قوم چغتائی سے تہا اور بڑا نامور بادشاہ تہا
۴۲	نصرت شاہ	سنہ ۸۰۱	سنہ ۸۰۹	
۴۳	اقبال خان	سنہ ۸۱۲	سنہ ۸۰۸	
۴۴	اخسیان خان	سنہ ۸۰۹	سنہ ۸۰۷	

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ انتہا	کیفیت
۴۵	سلطان محمود	سنہ ۸۰۸	سنہ ۸۱۵	
۴۶	دولت خان	سنہ ۸۱۵	سنہ ۸۱۶	
۴۷	خضر خان ملک سلیمان	سنہ ۸۱۶	سنہ ۸۲۴	اس بادشاہ نے دربار اور سلطنت کا اچھا انتظام کیا تھا
۴۸	معز الدین ابو الفتح مبارک شاہ	سنہ ۸۲۴	سنہ ۸۳۷	یہ بادشاہ انتظام اور تدابیر جنگ میں یکتا تھا
۴۹	محمد شاہ	سنہ ۸۳۷	سنہ ۸۴۹	
۵۰	سلطان علاؤ الدین	سنہ ۸۴۹	سنہ ۸۸۳	یہ بادشاہ عیاش اور کم حوصلہ تھا
۵۱	سلطان بہلول			یہ بادشاہ نہایت پرہیزگار اور تدابیر جنگی میں ہوشیار تھا
۵۲	نظام خان الملقب جلال الدین سلطان سکندر شاہ	سنہ ۸۹۴	سنہ ۹۱۵	
۵۳	سلطان ابراہیم	سنہ ۹۱۵	سنہ ۹۳۲	یہ بادشاہ بڑا مغرور تھا مغلوں کے ہاتھ سے مارا گیا
۵۴	ظہیر الدین محمد بابر شاہ	سنہ ۸۹۹	سنہ ۹۳۷	
۵۵	نصیر الدین محمد ہمایون بادشاہ اول			یہ بادشاہ رحمدل اور اقبالمند اور بہادر تھا
۵۶	شیر شاہ عرف فرید خان	سنہ ۹۴۵	سنہ ۹۵۲	
۵۷	اسلام شاہ عرف شاہزادہ جلال خان	سنہ ۹۵۲	سنہ ۹۶۱	
۵۸	فیروز خان	سنہ ۹۶۱	سنہ ۹۶۱	یہ بادشاہ ایک ماہ بادشاہت کرکے تخت سے اتارا گیا
۵۹	محمد عادل شاہ عرف مبارز خان	سنہ ۹۶۱	نامعلوم	

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۶۰	سلطان ابراہیم	سنہ ۹۶۲	سنہ ۹۶۵	
۶۱	سکندر شاہ عرف احمد خان	سنہ ۹۶۵	نامعلوم	
۶۲	نصیر الدین محمد ہمایون بادشاہ ثانی	سنہ ۹۶۲	سنہ ۹۶۳	
۶۳	ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ	سنہ ۹۶۳	سنہ ۱۰۱۴	ہندوستان میں اس سے بڑھکر عدل و انصاف اور تدبیر مملکت انتظام میں کوئی بادشاہ نہیں ہوا
۶۴	ابو المظفر نور الدین جہانگیر بادشاہ	سنہ ۱۰۱۴	سنہ ۱۰۳۶	
۶۵	سلطان داور بخش عرف مرزا بلاقی	سنہ ۱۰۳۷	سنہ ۱۰۳۶	
۶۶	شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ	سنہ ۱۰۳۷	سنہ ۱۰۶۹	شاہجہان آباد وغیرہ اسکا بنایا ہوا ہے
۶۷	ابو المظفر محی الدین اورنگزیب عالمگیر بادشاہ			نہایت متشرع تھا باپکو قید کرکے خود تخت پر بیٹھا
۶۸	محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ	سنہ ۱۱۱۹	سنہ ۱۱۲۴	اور نادر شاہ بادشاہ ایران نے ہندوستان کے لوگوں کی حملے چند برس سلطنت کے
۶۹	محمد معظم الدین شاہزادہ جہاندار رفیع الشان	سنہ ۱۱۲۴	سنہ ۱۱۲۵	

کیفیت	۱۰ وفات	۹ جلوس	نام بادشاہان	نمبر
	سنہ ۱۱۲۴	سنہ ۱۱۲۴	خجستہ اختر جہانشاہ	۷۰
	سنہ ۱۱۲۴	سنہ ۱۱۲۴	مرزا رفیع الشان	۷۱
	سنہ ۱۷۱۹	سنہ ۱۷۱۲	محمد معز الدین جہاندار شاہ	۷۲
یہ بادشاہ بڑا بزدل اور کم ہمت اور نااہل تھا، آخرکار اپنے آدمیوں کے ہاتھ سے قتل ہوا	سنہ ۱۷۱۹	سنہ ۱۷۱۳	جلال الدین محمد فرخ سیر +	۷۳
	سنہ ۱۷۱۹	سنہ ۱۷۱۹	محمد ابو البرکات سلطان رفیع الدرجات	۷۴
	—	—	شمس الدین رفیع الدولہ شاہ جہان بادشاہ غازی	۷۵
یہ بادشاہ بہت عیش طلب تھا نادر شاہ نے اسکے عہد مین دہلی کو قتل کیا اور سلطنت کا خاتمہ مورخون نے اسی بادشاہ سے تصور کیا ہے +	سنہ ۱۷۴۸	سنہ ۱۷۱۹	روشن اختر ملقب بہ ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ	۷۶
	—	—	سلطان محمد ابراہیم	۷۷
	سنہ ۱۷۵۴	سنہ ۱۷۴۸	مجاہد الدین محمد ابو النصر احمد شاہ بادشاہ	۷۸
یہ بادشاہ جنگجو خوب تھا اکثر لڑائی مین فتح مند ہوا	سنہ ۱۷۹۱	سنہ ۱۷۵۴	عزیز الدین عالمگیر ثانی بادشاہ غازی	۷۹

نمبر	نام بادشاہان	جلوس	وفات	کیفیت
۸۰	ابو المظفر جلال الدین سلطان عالی گوہر شاہ عالم بادشاہ	سنہ ۱۱۷۳ھ	سنہ ۱۲۵۳ھ	انگریزوں نے مرہٹوں کے ہاتھ سے چھڑا کر ایک لاکھ روپیہ پنشن مقرر کر دی +
۸۱	ابو النصر معین الدین محمد اکبر شاہ	سنہ ۱۱۸۳	سنہ ۱۲۵۲	
۸۲	ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ	سنہ ۱۲۵۲	سنہ ۱۲۷۹	

درمیان سنہ ۱۸۵۵ء کے تلنگوں کی فوج نے سرکار انگلشیہ سے منحرف ہو کے ابو ظفر
سراج الدین بہادر شاہ کو اپنا بادشاہ بنایا۔ بعد جدال و قتال سرکار
انگلشیہ فتحیاب ہوئی تو بہادر شاہ کو قلعہ رنگون میں بھیج دیا
اور تمام خاندان تیموریہ کی تنخواہ فی کس پانچ روپئے ماہوار اور
بعض اشخاص کو جو قریب کے تھے دس روپئے مہینہ اور بعض کو
اس سے بھی زیادہ ماہیانہ مقرر کیا گیا تھا +
اب ایک صیغہ تنخواہ فروخت کرنے کا ایسا جاری ہوا کہ
خاندان تیموریہ تباہ اور پریشان ہو کر دربدر خاک بسر
ہیں اور نہایت ہی تنگی سے گزر کرتے ہیں۔ اور
اور جو ازراہ دور اندیشی اس سے باز رہے
وہ اچھی طرح گزارہ کر کے سرکار کی
جان و مال کو دعا گو ہیں +

शबिः अबुलज़फ़र सराजुद्दीन महम्मद बहादुर शाह बाद शाह देहली मरहूम	شبیہ ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ دہلی مرحوم

Bahadur Shah Emperor of Delhi



जदूल इस्माय बादशाहान अहल इसलाम हिन्दुस्तान मिन इब्तिदाय सन ११९३ ई० ता ग़ायत सन १८५७ ई०

नम्बर शुमार	नाम बादशाहाँ	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
१	शहाबुद्दीन ग़ोरी	सन हिजरी ५८८	सन्	यह बादशाह अक्सर फ़तहमंद हुआ है और बुन्याद हुकूमत इसलाम हिन्द में इसी से क़ायम हुई है॥
२	कुतबुद्दीन एबक	स० हि० ६०२	स० हि० ६०७	
३	आरामशाह	सन ६०७	[illegible]	यह शाह ऐश इशरत में बसर लेजाकर तख़्त से उतारा गया॥
४	शमसुद्दीन इल्तमिश	सन हि० ६०७	सन हि० ६३३	अव्वल मामीर की बुन्याद देहली में इसी ने डाली है और कुतब की लाट इसी ने बनाई है
५	रुकनुद्दीन याने फ़ीरोज़ शाह	सन हि० ६३३	स० हि० ६३५	शराबख़्वारी और मसख़रों की सोहबत में मुब्तला रहता था॥
६	रज़िया बेगम	स० हि० ६३५	स० हि० ६३७	बड़ी ज़की और मुन्तज़िमा थी दरबानों के हाथ से क़तल हुई॥
७	मोइज़ुद्दीन बहरामशाह	स० हि० ६३७	स० हि० ६३९	इसने बाद तख़्तनशीनी के अपने भाई के नाम का सिक्का और ख़ुतबा जारी किया॥
८	अलाउद्दीन याने मसऊद शाह	स० हि० ६४२	स० हि० ६४७	
९	नासिरुद्दीन महमूद शाह	स० हि० ६४३	स० हि० ६६५	यह बादशाह बड़ा नेक नाम हुआ है॥
१०	उलग़ख़ां॰	स० हि० ६६६	स० हि० ६८६	यह बादशाह कमाल मुनसिफ़ मिज़ाज और ख़ुश इख़लाक़ और मुन्तज़िम और क़दरदान [illegible]
११	मुइज़ुद्दीन कैक़ुबाद	स० हि० ६८६	स० हि० ६८९	इस नाम मुसलसिल करन ख़ानदान को देकर ख़ुद ग़ोरी का बन्द हुवा॥
१२	जलालुद्दीन ख़िलजी	स० हि० ६८९	स० हि० ६९५	
१३	रुकनुद्दीन इब्राहीम शाह	६९५	७०५	

नम्बर शुमार	नामबादशाहान	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
२४	अलाउद्दीन ख़िलजी	सन् हिजरी ६९५	सन् हिज॰ ७१५	इस्तसक़ा के मर्ज़ में मरा या किसीने ज़हर पिलाया॰ पदमावत का क़िस्सा इसी के वक़्त में तसनीफ़ हुआ है ॰
२५	शहाबुद्दीन उमर	स॰ हि॰ ७१५	स॰ हि॰ ७१६	
२६	क़ुतबुद्दीन मुबारिक शाह	स॰ हि ७१६	स॰ हि ७२१	ये बादशाह अपने ख़िदमतगार के हाथ से मारा गया ॰
२७	ख़िज़्रख़ाँ याने नासिरउद्दीन	स॰ हि ७२१	स॰ हि ७२१	
२८	ग़यासुद्दीन तुग़लक़ शाह	स॰ हि ७२१	स॰ हि ७२५	यह बादशाह मकान की छत के नीचे दबकर मर गया ॰
२९	मुहम्मद आदिल फ़ेज़न	सन् ७२९	सन् ७५२	यह बादशाह बड़ा सख़ी और नामवर था ॰
३०	फ़ीरोज़ शाह तुग़लक़	स॰ हि॰ ७५५	सन् ७९०	यह बादशाह अहदास नामीर में कुलबा द्याओं से मुबक़त लगया है और नीज़ फ़ीरोज़ाबाद भी इसी ने आबाद किया है
३१		सन	सन	
३२	सुलतान ग़यासुद्दीन सानी	सन् ७९२	सन् ७९३	यह बादशाह अपने वज़ीर के हाथ से क़त्ल हुआ ॰
३३	सुलतान अबूबकर शाह	सन् ७९३	सन् ७९४	इस बादशाह ने मअ अपने रफ़ीक़ों के फांसी पाई ॰
३४	नासिरुद्दीन महम्मदशा॰	स॰७९४	स॰७९६	
३५	अलाउद्दीन सिकंदरशा॰	स॰७९६	स॰७९६	
३६	महम्मदशाह नासरुद्दीन	स॰७९६		
३७	नासरुद्दीन नसरतशाह	स॰७९७	स॰८१५	
३८	इक़बालख़ाँ उर्फ़ मलख़ाँ	सन्	सन्	

बयान ख़ानदान अमीर तैमूर

[illegible]	नामबादशाहान	[illegible]	[illegible]	कैफ़ियत
२९	चंगेज़ख़ाँ	सनहि ५९९	स.हि ६२५	इसबादशाहनेबेइन्तहाखूंरेज़ी की है और फ़तह मंद रहा *
३०	उकनायक़ाआन	स.हि. ६२६	स.हि. ६३९	यहबादशाह पिसर चंगेज़ कमाल मु शैयर और सख़ीथा *
३१	हेलाकूख़ाँ	स.६५०	सन्	यहबादशाह अपनी मुमालिक तईनात अ पने ४ फ़रज़ंदों पर तक़सीम करके मरगया
३२	आयाक़ा आन	स.६६३	सन्	इसबादशाहकातरख़्तगाहमुल्कतबेरज़था *
३३	निकोदार	सन	सन	यहबादशाहमकरोफ़रेबसेक़तल हुवा
३४	अरग़ूख़ाँ	स.६८३	स.६९०	
३५	क़ोयलाक़ा आन	सन्	स.६९३	
३६	गज़ानूख़ाँ	स.६९०	स.६९४	यहबादशाहयाबिदख़ाँके आदमियोंके हाथसे क़तल हुवा *
३७	याबिदख़ाँतुराग़ानी	स.हि.	सन्	
३८	ग़ाज़ानख़ाँ	स६९४	सन	यह बादशाह बाद दावत इस लाम तख़्त नशीं हुवानामसुलतानमहमूदथा *
३९	अलजानीवख़ाँख़ुदा बन्दा	स.हि. ७०३	स.हि. ७१६	इसका लक़ब ख़ुदाबन्दाथा बड़ा आदिलथा
४०	अबुसईद बहादुर	स.हि ७१६	स.हि. ७२७	यह बादशाह ऐनजवानीमें मरगया और उसके अक़ब में बड़ा फ़ितना हुवा *
४१	अमीरतैमूर साहबक़िरान	स.हि. ८०१	स.हि ८०७	यह बादशाह कौमबरलास से था और बड़ा नामवर बादशाह था *
४२	नसरत शाह	स.८.१	स८.८	
४३	इक़बालख़ान	स.८.२	स.८.८	
४४	अख़्तियार ख़ाँ	स.८.८	स.८.५	

नंबर शुमार	नाम बादशाहान	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
४५	सुलतान महमूद	स ८०५	स ८२५	
४६	दौलत खाँ	स ८१५	स ८१७	
४७	खिज़र खाँ मुल्क सुलेमान	स ८१७	स ८२४	इस बादशाह ने दरबार और सलतनत का अच्छा इनतज़ाम किया था ॰
४८	माज़ुद्दीन अबुलफ़तह मुबारिक शाह	स ८२४	स ८३७	यह बादशाह इनतज़ाम और तदबीर जंग में यकता था ॰
४९	महम्मद शाह	स ८३४	स ८४६	
५०	सुलतान अलाउद्दीन	स ८४६	स ८८१	यह बादशाह अय्याश और कम होसला था
५१	सुलतान बहलोल			ये बाद॰ निहायत परहेज़गार और मर्द और जंगी में होशियार ॰
५२	निज़ाम खाँ मुल्कब बे अलाउद्दीन सुलतान सिकंदर शाह	स ८९४	स ९२५	
५३	सुलतान इबराहीम	स ९१५	स ९३३	ये बड़ा मग़रूर था मुग़लों के हाथ से मरा ॰
५४	ज़हीरुद्दीन महम्मद बाबर शाह	स ९१८	स ९३७	
५५	नसीरुद्दीन महम्मद हिमायूं बादशाह अव्वल			ये बादशाह रहमदिल और आक़िल मंद और बहादुर था ॰
५६	शेरशाह उर्फ़ फ़रीद खाँ	स ९४०	स ९५२	
५७	इसलाम शाह उर्फ़ शाहज़ाद: जलाल खाँ	सन हि ९५२	सन ९६१	
५८	फ़ीरोज़ खाँ	स ९६१	स ९६१	यह बादशाह १ बरस की उमर में तख़्त से उतारा गया ॰
५९	महम्मद आदिल शाह उर्फ़ मुबारिज़ खाँ	सन हि॰ ९६१	नामा लूम	

नम्बर शुमार	नामबादशाहान	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
६०	सुलतानइबराहीम	स० ९६२	स० ९६४	
६१	सिकंदर शाह उर्फ़ अहमद शाह	सन हि० ९७५	नामालूम	
६२	नसीरुद्दीनमहम्मद हिमायू बादशाह सानी	सन हिजरी ९६२	स० हि० ९६३	
६३	अबुलफ़तह जलालुद्दीन महम्मद अकबर बादशाह	सन हि० ९६३	स० हि० १०१४	हिंदुस्तानमें इससे बढ़कर अदलव इन्साफ़ और तदबीर मुमलिकतमें इन्तज़ाममें कोई बादशाह नहिं हुआ ॰
६४	अबुलमुज़फ़्फ़र नूरुद्दीन जहांगीर बाद०	स० हि० १०१४	स० हि० १०३६	
६५	सुलतानदाराबख़्श उर्फ़ मिर्ज़ा बुलाक़ी	स० हि० १०३६	स० हि० १०३७	
६६	शहाबुद्दीन महम्मद शाहजहाँ बादशाह	स० हि० १०३६	स० हि० १०७६	शाहजहाँ बाद वग़ैरह इसी का बनाया हुआ है ॰
६७	अबुल मुज़फ़्फ़र मुहीउद्दीन औरंगज़ेब आलमगीर बादशाह			निहायत मुतअस्सिब था बापको क़ैद करके ख़ुद तख़्तपर बैठगया था ॰
६८	महम्मद मुअज़्ज़म कुतुबुद्दीन शाह आलम बहादुर शाह	स० हि० ११८१	स० हि० ११२४	इकरार नाम : नाबआदरीयतेराय हिन्दुस्तानसे जोनबाके रहमदिल्लीसे चन्द बरस सल्तनत की ॰
६९	महम्मद मुअज़्ज़म उद्दीन शाहजहाँ उर्फ़ जहांदार शाह ... मज़ीअसतार फीरुशान	स० हि० ११२५	स० हि० ११२५	

नम्बर शुमार	नाम बादशाहान	सन जलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
७०	ख़ुजस्तः अख़्तर जहाँशाह	स०हि० ११२४	स०हि० ११२४	
७१	मिर्ज़ा रफ़ीउश्शान	स०न० ११२५	स०हि० ११२४	
७२	महम्मद मुफ़रुद्दीन जहाँदार शाह	स१७१२	स१७१३	
७३	जलालुद्दीन महम्मद फ़र्रुख़सेर	स०हि० १७१३	स०हि० १७१८	यह बादशाह बड़ा बुज़दिल और कम हिम्मत और नाअहल था आख़िरकार अपने आदमी के हाथ से मारा गया॥
७४	महम्मद अब्बुलबरकात सुलतान रफ़ीउद्दरजात	स०हि० १७१९	स०हि० १७१९	
७५	शमसुद्दीन रफ़ीउद्दौला शाहजहाँबाद शाह ग़ाज़ी	सन	सन	
७६	रौशन अख़्तर मलक़ब ब अबुलफ़तह महम्मद शाह बादशाह	सन हिजरी १७१९	स० हि० १७४८	यह बादशाह बहुत ऐशपसंद था नादरशाह ने इसके अहद में देहली को क़तल किया और सलतनत का ख़ातमा मरहट्टों ने इसी बादशाह से नसब्बुर किया है॥
७७	सुलतान महम्मद इबराहीम	सन	सन	
७८	मजाहदुद्दीन महम्मद अबुलनसर अहमद शाह बादशाह	स०हि० १७४८	स०हि० १७५४	
७९	अज़ीज़ुद्दीन आलमगीर सानी बादशाह ग़ाज़ी	सन हिजरी १७५४	सन हिजरी १७६१	नदाबीर जंग ख़्वाजा था अकसर लड़ाई में फ़तहमंद हुआ॥

नम्बर शुमार	नाम बादशाहान्	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
८०	अबुलमुज़फ़्फ़र जलालुद्दीन सुलतान आली गोहर शाह आलम बा॰	सन् हिज॰ ११७३	सन् हिज॰ १२५२	अंगरेज़ों ने मरहटों के हाथ से छुड़ाकर एक लाख रुपया पिंशन मुक़र्रिर कर दीथी॥
८१	अबुलनसर मुईनुद्दीन महम्मद अकबरशाह	सन् १२७४	स॰हि॰ १२५४	
८२	अबुज़फ़र सराजुद्दीन महम्मद बहादुर शाह बादशाह॥	सन् हिज॰ १२५२	सन् हिज॰ १२७६	

दरमियान् सन १८५७ ई॰ के तिलंगों की फ़ौज ने सरकार इङ्गलिशिया से मुनहरिफ़ होकर अबुज़फ़र सराजुद्दीन बहादर शाह को अपना बादशाह बनाया – बादअज़ां लश्कर नाल सरकार इङ्गलिशिया फ़तहयाब हुई तो बहादर शाह को क़िलअ रंगून में मुक़ैद किया और तमाम ख़ानदान तैमूरिया की तनख़्वाह फ़ी कस पांच रुपये माहवार और बाज़ अशख़ास को जो क़रीब के थे दस रुपये महीना और बाज़ को इस से भी ज़ियादह माहवाना मुक़र्रिर किया गया था॥

अब एक सीग़ा तनख़्वाह फ़रोख़्त करने का ऐसा जारी हुवा के ख़ानदान तैमूरिया तबाह और परेशान होकर दरबदर ख़ाक बसर हैं और निहायत ही तंगी से गुज़र करते हैं – और जो अज़ राह दूर अंदेशी इस से बाज़ रहे वोह अच्छी तोर गुज़ारा करके सरकार की जान व माल के दुआ गो हैं॥

शबीः हज़रत वाजद अली शाह बादशाह अवध ❖

شبیہ حضرت واجد علیشاه
بادشاه اوده

Wajid Ali Shah, Late Shah of Oudh



नक़्शा व जदवल हिन्दुस्तान के बड़े और नामी शहर और मक़ामों का बक़ैद अर्ज़ व तूल व हरूफ़ तिहज्जी +

नाम मुक़ाम	उत्तर अर्ज़		पूर्व तूल	
	अंश	कला	अंश	कला
इलाहाबाद या प्रियाग	२५	२७	८१	५०
अहमदाबाद	२३	१	७२	४२
अहमदनगर	१९	५	७४	५५
अजमेर शरीफ़	२६	३१	७४	२८
उदयपुर	२४	३५	७३	४४
इटावा	२६	४७	७८	५३
अटक	३३	५९	७२	५७
अजन्ता	२०	३३	७५	५६
अजुध्या या फ़ैज़ाबाद	२६	४८	८२	४
अजैगढ़	२४	५०	८०	३
उज्जैन या अवन्ति	२३	११	७५	३५
आरा	२५	३५	८४	५७
उड़छा	२५	२६	७८	३८
अरकाड़ या अरकाट	१२	५२	७९	२२
अरगांव	२१	७	७७	३

نقشہ جدول ہندوستان کی بڑے اور نامی شہر اور مقاموں کا بقید عرض و طول و حروف ہجی

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
الہ آباد یا پراگ	۲۵	۲۷	۸۱	۵۰
احمد آباد	۲۳	۱	۷۲	۴۲
احمد نگر	۱۹	۵	۷۴	۵۵
اجمیر شریف	۲۶	۳۱	۷۴	۲۸
اودے پور	۲۴	۳۵	۷۳	۴۴
اٹاوہ	۲۶	۴۷	۷۸	۵۳
اٹک	۳۳	۵۹	۷۱	۵۷
اجنٹا	۲۰	۳۳	۷۵	۵۶
اجودھیا یا فیض آباد	۲۶	۴۸	۸۲	۴
اجی گڈھ	۲۳	۵۰	۸۰	۳
اجین یا اونتی	۲۳	۱۱	۷۵	۳۵
آرا	۲۵	۳۵	۸۴	۵۷
اڑچھا	۲۵	۲۶	۷۸	۳۸
ارکاٹ یا ارکاٹ	۱۲	۵۲	۷۹	۲۲
ارگانو	۲۱	۷	۷۷	۳

नाममुक़ाम	उ.अर्ज़		पू.तूल		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	द०	दा०	द०	दा०	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
असीरगढ़	२१	३८	७६	२३	۲۳	۷۶	۳۸	۲۱	اسیرگڑھ
असाई	२०	१९	७५	५२	۵۲	۷۵	۱۹	۲۰	اسائی
आज़मगढ़	२४	६	८३	१०	۱۰	۸۳	۶	۲۴	اعظم گڈھ
आगरा * अकबरा	२७	११	७७	५३	۵۳	۷۷	۱۱	۲۷	آگرہ یا اکبرآباد
अलचपुर	२१	१४	७७	३६	۳۶	۷۷	۱۴	۲۱	ایلچ پور
अलमोड़ा	२९	३५	७९	४४	۴۴	۷۹	۳۵	۲۹	الموڑا
अलवर	२७	४४	७६	३२	۳۲	۷۶	۴۴	۲۷	الور
अङ्गुल	२०	४३	८१	१५	۱۵	۸۱	۴۳	۲۰	انگول
अलवरा	१९	४८	७५	२३	۲۳	۷۵	۴۸	۱۹	الورا
अम्बाला	३०	१९	७६	४४	۴۴	۷۶	۱۹	۳۰	انبالہ
अमृतसर	३१	३३	७४	४८	۴۸	۷۴	۳۳	۳۱	امرت سر
अमरकंटक	२२	५५	८२	७	۷	۸۲	۵۵	۲۲	امرکنٹک
अमरोहा	२९	०	७८	४२	۴۲	۷۸	۰	۲۹	امروہا
इन्दौर	२२	४२	७५	५०	۵۰	۷۵	۴۲	۲۲	اندور
ओच	२९	११	७०	५०	۵۰	۷۰	۱۱	۲۹	اوچ
औरंगाबाद	१९	५४	७५	३३	۳۳	۷۵	۵۳	۱۹	اورنگ آباد
बारासत	२२	२३	८८	५६	۵۶	۸۸	۲۳	۲۲	باراست
बारहमठी	२०	३७	४६	६	۶	۴۶	۳۷	۲۰	بارہ بھٹی
बाढ़	२५	२८	८५	४६	۴۶	۸۵	۲۸	۲۵	باڑھ
बाड़ी * सावंतबाड़ी	१५	५४	७४	०	۰	۷۴	۵۴	۱۵	باڑی یا ساونت باڑی
बाक़रगंज	२२	४२	८९	२०	۲۰	۸۹	۴۲	۲۲	باقرگنج
बाग	२२	२६	७४	५४	۵۴	۷۴	۲۶	۲۲	باگ
बालासिंनूर	२१	३२	८६	५६	۵۶	۸۶	۳۲	۲۱	بالاسنور
बांदा	२५	३०	८०	२०	۲۰	۸۰	۳۰	۲۵	باندا
बान्सवाड़ा	२३	३१	७४	३२	۳۲	۷۴	۳۱	۲۳	بانسواڑہ

नाममुक़ाम	उ. अर्ज़		प. तूल	
	दर०	द०	दक़०	द०
बाँकड़ा	२३	५	८७	१३
बटाला	३१	४८	७५	६
बनिंडा	३०	१२	७४	४८
बिठूर	२६	४०	८०	८
बिजावर	२४	३७	७९	३२
बिजनौर	२९	२५	७८	१२
बिजयनगर	१५	१४	७६	३७
बदाऊं	२८	४	७८	५८
बिदर	१७	४९	७७	४६
बद्रीनाथ	३०	४३	७९	३९
बर्दवान	२३	१५	८७	५७
बृंदावन	२७	३१	७७	३३
बरहानपुर	२१	१९	७६	१८
बरेली	२८	२३	७९	१६
बड़ौदा	२२	२१	७३	३
बस्तर	१९	३१	८२	२८
बिकर	३१	३८	७०	४०
बकसर	२५	३५	८३	५०
बगड़ा	२४	५०	८९	२२
बिलासपुर	३१	१९	७६	४५
बुलंदशहर	२८	२५	७७	४३
बलवा	२२	४०	९०	४०
बिलोरारायपुर	१२	५७	७९	११
बिलहरी-बलारी	१५	५	७६	५९
बिलेसुर	२१	३२	८६	५६

نام مقام	اتر عرض		پوربی طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
بانکڑا	۲۳	۵	۸۷	۱۳
بٹالا	۳۱	۴۸	۷۵	۶
بٹنڈا	۳۰	۱۲	۷۴	۴۸
بٹھور	۲۶	۴۰	۸۰	۸
بجاور	۲۴	۳۷	۷۹	۳۲
بجنور	۲۹	۲۵	۷۸	۱۲
بیجی نگر	۱۵	۱۴	۷۶	۳۷
بدانو	۲۸	۴	۷۸	۵۸
بدر	۱۷	۴۹	۷۷	۴۶
بدری ناتھ	۳۰	۴۳	۷۹	۳۹
بردوان	۲۳	۱۵	۸۷	۵۷
برندابن	۲۷	۳۱	۷۷	۳۳
برہان پور	۲۱	۱۹	۷۶	۱۸
بریلی	۲۸	۲۳	۷۹	۱۶
بڑودہ	۲۲	۲۱	۷۳	۳
بستر	۱۹	۳۱	۸۲	۲۸
بکر	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
بکسر	۲۵	۳۵	۸۳	۵۰
بگڑا	۲۴	۵۵	۸۹	۲۲
بلاس پور	۳۱	۱۹	۷۶	۴۵
بلند شہر	۲۸	۲۵	۷۷	۴۳
بلوا	۲۲	۴۰	۹۰	۴۰
بلوسرائی پور	۱۲	۵۷	۷۹	۱۱
بلہری- بلاری	۱۵	۵	۷۶	۵۹
بلیشور	۲۱	۳۲	۸۶	۵۶

नाम मुक़ाम	उत्तर अक्षांश दर्जे	उत्तर अक्षांश दक़ीक़े	पूर्व देशान्तर दर्जे	पूर्व देशान्तर दक़ीक़े	پورب طول دقیقه	پورب طول درجه	اتر عرض دقیقه	اتر عرض درجه	نام مقام
बम्बई	१८	५६	७२	५८	۵۸	۷۲	۵۶	۱۸	بمبئی
बनारस+काशी	२५	३०	८३	१	۱	۸۳	۳۰	۲۵	بنارس+کاشی
बंगलूर	१२	५७	७७	३८	۳۸	۷۷	۵۷	۱۲	بنگلور
बुढ़या	३०	९	७७	३०	۳۰	۷۷	۹	۳۰	بوڑہیا
बलया	२५	४३	८८	४४	۴۴	۸۸	۴۳	۲۳	بولیا
बन्दी	२५	२८	७५	३०	۳۰	۷۵	۲۸	۲۵	بوندی
भानगांव	२७	४०	८५	८	۸	۸۵	۴۰	۲۷	بہات گانو
बिहार	२५	१३	८५	३५	۳۵	۸۵	۱۳	۲۵	بہار
भागलपुर	२५	१३	८६	५८	۵۸	۸۶	۱۳	۲۵	بہاگل پور
भावलपुर	२९	१९	७१	२९	۲۹	۷۱	۱۹	۲۹	بہاولپور
भुज	२३	१५	६९	५२	۵۲	۶۹	۱۵	۲۳	بہج
भराइच	२७	३३	८१	३०	۳۰	۸۱	۳۳	۲۷	بہرائچ
भर्तपुर	२७	१७	७७	३३	۳۳	۷۷	۱۷	۲۷	بہرتپور
भड़ौंच	२१	४६	७३	१३	۱۳	۷۳	۴۶	۲۱	بہروچ
भक्कर	३१	३८	७०	४०	۴۰	۷۰	۳۸	۳۱	بہکر
भलसिया	२३	३३	७७	५५	۵۵	۷۷	۳۳	۲۳	بہلسا
भूपाल	२३	१७	७७	३०	۳۰	۷۷	۱۷	۲۳	بہوپال
बियाना	२६	५७	७७	८	۸	۷۷	۵۷	۲۶	بیانا
बैतूल	२१	५५	७८	४	۴	۷۸	۵۵	۲۱	بیتول
बिजापुर+बिजैपुर	१६	४६	७५	४७	۴۷	۷۵	۴۶	۱۶	بیجاپور+بیجی پور
बेड़ागढ़	२०	१८	८२	५५	۵۵	۸۲	۱۸	۲۰	بیرہاگڑہ
बेरीसाल	२२	४४	९०	१७	۱۷	۹۰	۴۴	۲۲	بیری سال
बीकानेर	२८	५७	७३	२	۲	۷۳	۵۷	۲۸	بیکانیر
बेलगांव	१५	५२	७४	४२	۴۲	۷۴	۵۲	۱۵	بیلگانو
पारकर	२४	१५	७०	४०	۴۰	۷۰	۱۵	۲۴	پارکر

नाम मुक़ाम	उत्तर अ०		पूरब त०	
	द०	द०	द०	द०
पाकपटन	३०	२१	७३	१६
पामपुर	३४	२०	७४	५५
पानीपत	२९	२२	७६	५१
पम्बा	२४	०	८९	१२
पटना अज़ीमाबाद	२५	३७	८५	१५
पटियाला	३०	१९	७६	२२
पनचेरी + पांडीचेरी	११	५७	७९	५४
प्रतापगढ़	२४	२	७४	५१
परलिया	२३	२०	८६	५५
परनिया	२५	२८	८८	१३
पलासी	२३	४५	८८	१९
पन्ना	२४	४५	८०	१३
पञ्जूर	३०	४७	७६	५४
पिंड दादनख़ाँ	३२	३९	७२	४७
पिण्ढरपुर	१७	४२	७५	२६
पिशावर	३४	६	७१	१३
पूना	१८	३०	७४	२
पीली भीत	२८	४२	७९	४२
तालचेरी	११	४५	७५	३३
त्रिचनापली	१०	४२	७८	५४
तरकमबाड़ी	१०	४७	७९	५४
त्रिमबक	२०	१	७३	४२
तरनमाली	१२	११	७९	७
तरनीलोवली	८	४८	७८	१
तरबकेरा	१२	३	७९	४३

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجه	دقیقه	درجه	دقیقه
پاک پٹن	۳۰	۲۱	۷۳	۱۶
پام پور	۳۴	۲۰	۷۴	۵۵
پانی پت	۲۹	۲۲	۷۶	۵۱
پنبا	۲۴	۰	۸۹	۱۲
پٹنا عظیم آباد +	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵
پٹیالہ	۳۰	۱۹	۷۶	۲۲
پچیری + پانڈیچیری	۱۱	۵۷	۷۹	۵۴
پرتاب گڈه	۲۴	۲	۷۴	۵۱
پرلیا	۲۳	۲۰	۸۹	۵۵
پرنیا	۲۵	۲۸	۸۸	۱۳
پلاسی	۲۳	۴۵	۸۸	۱۹
پنا	۲۴	۴۵	۸۰	۱۳
پنجور	۳۰	۴۷	۷۶	۵۴
پنڈ دادن خان	۳۲	۳۹	۷۳	۴۷
پنڈرپور	۱۷	۴۲	۷۵	۲۶
پشاور	۳۴	۶	۷۱	۱۳
پونا	۱۸	۳۰	۷۴	۲
پیلی بھیت	۲۸	۴۲	۷۹	۴۲
تالچیری	۱۱	۴۵	۷۵	۳۳
ترچنا پلی	۱۰	۴۲	۷۸	۵۴
ترکمباڑی	۱۰	۴۷	۷۹	۵۴
ترمبک	۲۰	۱	۷۳	۴۲
ترتالی	۱۲	۱۱	۷۹	۷
ترنیلوولی	۸	۴۸	۷۸	۱
تربکیرا	۱۲	۳	۷۹	۴۳

नाममुक़ाम	उ. अक्षांश		पू. तूल	
	दर.	द.	दर.	द.
नरबन्दरम	८	६	७९	३१
नरवानकोड़ो	८	२५	७७	३३
नसीस्वदन	२७	५	९९	४०
नन्जूर + नन्जावुर	१०	४२	७९	११
नोंगोड़न	८	५७	७६	३६
नेलीचेरी	११	४५	७५	३३
थानेसर + करुकेत्र	२९	५५	७६	४८
टोंक	३६	१२	७५	३८
ठाना	१९	११	७३	६
ठट्ठा	२४	४४	६८	१७
टेरीगढ़वाल	३०	२३	७८	२८
टेरीबुन्देलखंड	२४	४५	७८	५२
जालंधर	३१	१८	७५	४०
जालून	२६	१०	७९	१३
जबलपुर	२३	११	८०	१६
जगन्नाथ + पुरी	१९	४९	८५	५४
जम्मूं	३२	५६	७४	३८
जमनोत्तरी	३०	५२	७८	४०
जोधपुर	२६	१८	७३	०
जूनागढ़	२१	२९	७०	३८
जोनपुर	२५	४५	८३	०
जिहाज़पुर	२०	५२	८६	२४
झालरापाटन	२४	३२	३६	१९
झांसी	२५	३२	७८	३४
झज्झर	२८	४१	७६	४४

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
ترنبندرم	۸	۹	۷۹	۳۷
تروانکوڑو	۰۸	۲۵	۷۷	۳۳
نسیسودن	۲۷	۵	۹۹	۴۰
تنجور + تنجاور	۱۰	۴۲	۷۹	۱۱
تونگوڑن	۸	۵۷	۷۶	۳۶
تیلی چیری	۱۱	۴۵	۷۵	۳۳
تھانیسر + کرکشیتر	۲۹	۵۵	۷۶	۴۸
ٹونک	۳۶	۱۲	۷۵	۳۸
تھانا	۱۹	۱۱	۷۳	۶
ٹھٹھا	۲۴	۴۴	۶۸	۱۷
ٹھری گڑھوال	۳۰	۲۳	۷۸	۲۸
ٹھری بندیل کھنڈ	۲۴	۴۵	۷۸	۵۲
جالندھر	۳۱	۱۸	۷۵	۴۰
جالون	۲۶	۱۰	۷۹	۱۳
جبلپور	۲۳	۱۱	۸۰	۱۶
جگناتھ + پوری	۱۹	۴۹	۸۵	۵۴
جموں	۳۲	۵۶	۷۴	۳۸
جمنوتری	۳۰	۵۲	۷۸	۴۰
جودھ پور	۲۶	۱۸	۷۳	۰
جوناگڑھ	۲۱	۲۹	۷۰	۳۸
جونپور	۲۵	۴۵	۸۳	۰
جہازپور	۳۰	۵۲	۸۶	۳۴
جھالرا پاٹن	۲۴	۳	۷۶	۱۹
جھانسی	۲۵	۳۲	۷۸	۳۴
جھجھر	۲۸	۴۱	۷۶	۴۳

नाममुक़ाम	उ॰ अर्ज़		पू॰ तूल		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	द॰	क॰	द॰	क॰	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
झंझी	१२	१२	७९	२८	۲۸	۷۹	۵۲	۱۲	جھجی
झिंहग	३१	६	७१	२५	۲۵	۷۱	۹	۳۱	جھنگ
जयपुर आमेर	२६	५५	७५	३७	۳۷	۷۵	۵۵	۲۶	جیپور آمیر
जैसलमेर	२६	४३	७०	५४	۵۴	۷۰	۴۳	۲۶	جیسلمیر
जैनियापुर	२५	१७	७९	३२	۳۲	۷۹	۱۷	۲۵	جینیاپور
जींद	३०	१०	७६	५	۵	۷۶	۱۰	۳۰	جیند
चरखारी	२५	२६	७९	४३	۴۳	۷۹	۲۶	۲۵	چرکھاری
चांदा	२०	४	७९	२२	۲۲	۷۹	۴	۲۰	چاندا
चतरकोट	२५	१०	८०	४५	۴۵	۸۰	۱۰	۲۵	چترکوٹ
चतलडरक+सीन	१४	४	७६	३०	۳۰	۷۶	۴	۱۴	چتل ڈرگ+سیتل
चित्तौर	१३	१५	७९	१०	۱۰	۷۹	۱۵	۱۳	چتور
चित्तौरगढ़	२४	५२	७४	४५	۴۵	۷۴	۵۲	۲۴	چتورگڑھ
चटगाँव+इसलामाबाद	२२	२२	९१	४२	۴۲	۹۱	۲۲	۲۲	چٹگانو+اسلام آباد
चकाबालापुर	१३	२६	७७	४७	۴۷	۷۷	۲۶	۱۳	چکابالاپور
चकाकोल	१८	१५	८४	०	۰	۸۴	۱۵	۱۸	چکاکول
चम्बा	३२	१७	७६	५	۵	۷۶	۱۷	۳۲	چنبہ
चम्पानेर+पवनगढ़	२२	३१	७३	४१	۴۱	۷۳	۳۱	۲۲	چمپانیر+پون گڑھ
चिनारगढ़	२५	९	८२	५४	۵۴	۸۲	۹	۲۵	چنارگڑھ
चन्दरनगर	२२	४९	८८	२६	۲۶	۸۸	۴۹	۲۲	چندرنگر
चन्देरी	२४	३२	७८	१०	۱۰	۷۸	۳۲	۲۴	چندیری
चुका	२७	१६	८९	३४	۳۴	۸۹	۱۶	۲۷	چوکا
छपरा	२५	४६	८४	४६	۴۶	۸۴	۴۶	۲۵	چھپرا
छतरपुर	२४	५६	७९	३५	۳۵	۷۹	۵۶	۲۴	چھترپور
छछरौली	३०	१५	७७	२१	۲۱	۷۷	۱۵	۳۰	چھچھرولی
छोटानागपुर	२३	३०	८५	३०	۳۰	۸۵	۳۰	۲۳	چھوٹاناگپور

नाम मुक़ाम	उत्तर अ० अं०	उत्तर अ० क०	पूर्व द० अं०	पूर्व द० क०	پورب طول دقیقہ	پورب طول درجہ	اتر عرض دقیقہ	اتر عرض درجہ	نام مقام
चीराउंजी	२५	४३	९१	४०	۴۰	۹۱	۴۳	۲۵	چیراپونجی
चींगलपट्+चींग[illegible]	१२	४६	८०	०	۰	۸۰	۴۶	۱۲	چینگل پٹ + چنگل پٹیا
हाजीपुर	२५	४१	८५	२१	۲۱	۸۵	۴۱	۲۵	حاجی پور
हिसार	२८	५६	७५	४४	۴۴	۷۵	۵۶	۲۸	حصار
हैदराबाद सिंध	२५	२२	६८	४१	۴۱	۶۸	۲۲	۲۵	حیدرآباد سندھ
हैदराबाद दक्खन	१७	१५	७८	३५	۳۵	۷۸	۱۵	۱۷	حیدرآباد دکھن
दारजिलिंग	२६	५६	८८	१३	۱۳	۸۸	۵۶	۲۶	دارجلنگ
दानापुर	२५	३७	८५	५	۵	۸۵	۳۷	۲۵	داناپور
दतिया	२५	४३	७८	२५	۲۵	۷۸	۴۳	۲۵	دتیا
दिल्ली या शाहजहानाबाद	२८	४१	७७	५०	۵۰	۷۷	۴۱	۲۸	دلی یا شاہجہان آباد
दीनाजपुर	२५	३७	८८	४३	۴۳	۸۸	۳۷	۲۵	دیناج پور
द्वारका	२२	१५	६०	७	۷	۶۰	۱۵	۲۲	دوارکا +
दौलताबाद + देवगढ़	१९	५७	७५	२५	۲۵	۷۵	۵۷	۱۹	دولت آباد + دیوگڑہ
धार + धारानगर	२२	३५	७५	२४	۲۴	۷۵	۳۵	۲۲	دہار + دہارانگر
धारवार	१५	२७	७५	४२	۴۲	۷۵	۲۷	۱۵	دہاروار
धौलपुर	२६	४२	७७	४४	۴۴	۷۷	۴۲	۲۶	دہولپور
धूलिया	२१	१	७४	४७	۴۷	۷۴	۱	۲۱	دہولیا
डेरा इस्माईल खाँ	३१	५०	७०	३३	۳۳	۷۰	۵۰	۳۱	ڈیرہ اسمٰعیل خان
डेरा ग़ाज़ी खाँ	२९	५०	७०	३०	۳۰	۷۰	۵۰	۲۹	ڈیرہ غازی خان
देवगढ़ + बैद्यनाथ	२४	३२	८६	४०	۴۰	۸۶	۳۲	۲۴	دیوگڑہ + بیدناتھ
देवला	२४	३	७४	४४	۴۴	۷۴	۳	۲۴	دیولا
देसा	२४	९	७२	८	۸	۷۲	۹	۲۴	دیسا
देवास	२२	५९	७६	१०	۱۰	۷۶	۵۹	۲۲	دیواس
देहरा	३०	१९	७८	१	۱	۷۸	۱۹	۳۰	دیہرا
डूंगरपुर	२३	५४	७३	५	۵	۷۳	۵۴	۲۳	ڈونگر پور

नाम मुकाम	अक्षांश उ०		देशान्तर पू०	
	द०	द०	द०	द०
ढाका जहांगीरनगर	२३	४२	९०	१३
डीग	२७	३०	७७	१२
राजगढ़	२४	५८	८५	३५
राजमहल	२५	२	८७	४३
राजमहेंद्री	१६	५९	८१	५३
रास मारी मंज	२४	५१	६६	५६
रामपुर बसाहर	३१	२७	७७	३८
रामपुर रुहेलोंका	२८	४९	७८	५२
मैसूर सेतुबंद	९	१८	७९	२२
रावलपिंडी	३३	३६	७३	४५
रायबरेली	२६	१४	८१	६
रायकोट	३०	३४	७७	४
रत्नगरी	१७	२	७३	२५
रुड़की	२९	५६	७७	५८
रणथम्भोर	२६	०	७६	१८
रंगपुर	२५	४३	८९	२२
रोड़ी	३१	३८	७०	४०
रुहतासगढ़ पहाड़	२४	३८	८३	५०
रुहतास * पंजाबमें	३३	०	७३	२०
रुहतक	२८	४०	७६	२०
रीवां	२४	३४	८१	१९
सागर	२३	४८	७८	४७
सियालू * स्यालकू	३०	५८	७६	५९
[illegible]	१२	५३	७७	२०
सितारा	१७	४२	७४	२

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
ڈھاکا + جہانگیرنگر	۲۳	۴۲	۹۰	۱۳
ڈیگ	۲۷	۳۰	۷۷	۱۲
راجگڑھ	۲۴	۵۸	۸۵	۳۵
راج محل	۲۵	۲	۸۷	۴۳
راج مہیندری	۱۶	۵۹	۸۱	۵۳
راس معری منج	۲۴	۵۱	۶۶	۵۶
رام پور بساہر	۳۱	۲۷	۷۷	۳۸
رام پور رہیلوںکا	۲۸	۴۹	۷۸	۵۲
میسور سیت بند	۹	۱۸	۷۹	۲۲
راولپنڈی	۳۳	۳۶	۷۳	۴۵
رائی بریلی	۲۶	۱۴	۸۱	۶
رائےکوٹ	۳۰	۳۴	۷۷	۴
رتن گری	۱۷	۲	۷۳	۲۵
رڑکی	۲۹	۵۶	۷۷	۵۸
رن تھمبور	۲۶	۰	۷۶	۱۸
رنگ پور	۲۵	۴۳	۸۹	۲۲
روڑی	۳۱	۳۸	۷۰	۴۰
رہتاس گڑھ	۲۴	۳۸	۸۳	۵۰
رہتاس + پنجاب	۳۳	۰	۷۳	۳۰
رہتک	۲۸	۴۰	۷۶	۲۰
ریوان	۲۴	۳۴	۸۱	۱۹
ساگر	۲۳	۴۸	۷۸	۴۷
سیالکو + سیالکو	۳۰	۵۸	۷۶	۵۹
سبرت ورک	۱۲	۵۳	۷۷	۲۰
ستارا	۱۷	۴۲	۷۴	۲

नाममुक़ाम	उ० अ०		पू० दे०		دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	نام مقام
	अं०	क०	अं०	क०	پورب طول		اتر عرض		
सुदामापुर+पुरबन्दर	२१	३९	६९	५७	۴۰	۶۹	۳۹	۲۱	سدا ما پوسا پوربندر
सरधना	२९	१२	७७	३१	۳۱	۷۷	۱۲	۲۹	سردہنا
सिरगजा	२३	५	८३	३०	۳۰	۸۳	۵	۲۳	سرگجا
सरवंज+शेरगंज	२४	५	७७	४१	۴۱	۷۷	۵	۲۴	سرونج + شیرگنج
सिरोही	२४	५२	७३	१५	۱۵	۷۳	۵۲	۲۴	سروہی
सरहिन्द	३०	४०	७६	२२	۲۲	۷۶	۴۰	۳۰	سرہند
श्रीरंगपट्टन	१२	२५	७६	४७	۴۰	۷۶	۲۵	۱۲	سرینگ پٹن
श्रीनगर+कश्मीरमैंहै	३३	२३	७४	४७	۴۷	۷۴	۲۳	۳۳	سری نگر+کشمیر میں ہے
सक्खर	३१	३८	७०	४०	۴۰	۷۰	۳۸	۳۱	سکھر
सुकेत	३१	२७	७६	५८	۵۸	۷۶	۲۷	۳۱	سکیت
सगली	२६	५६	८४	०	۰	۸۵	۴۶	۲۶	سگولی
सलचार	२४	५८	९२	५०	۵۰	۹۲	۵۸	۲۴	سلچار
सम्भल	२८	३७	७८	२९	۲۹	۷۸	۳۷	۲۸	سنبھل
सिलहट	२४	५५	९१	४०	۴۰	۹۱	۵۵	۲۴	سلہٹ
सम्भलपुर	२१	८	८३	४७	۴۷	۸۳	۸	۲۱	سنبھل پور
समथर	२५	५०	७८	५०	۵۰	۷۸	۵۰	۲۵	سمتھر
सूरत	२१	११	७३	७	۷	۷۳	۱۱	۲۱	سورت
सोमनाथ+पट्टनसोम	२०	५३	७०	३५	۳۵	۷۰	۵۳	۲۰	سومنات+پٹن سومنات
सवारानसीराबाद	२५	२६	९०	०	۰	۹۰	۲۶	۲۵	سوار انصیرآباد
सहारनपुर	२९	५७	७७	३२	۳۲	۷۷	۵۷	۲۹	سہارنپور
सहराम	२४	५८	८३	५८	۵۸	۸۳	۵۸	۲۴	سہسرام
सिहवर	२३	१५	७७	१०	۱۰	۷۷	۱۵	۲۳	سیہور
स्यालकोट	३२	३५	७४	२०	۲۰	۷۴	۳۵	۳۲	سیالکوٹ
सीताकुंड+चटगांवमें	२२	३७	९१	३६	۳۶	۹۱	۳۷	۲۲	[illegible]
सिवनी	२२	५४	७९	३२	۳۲	۷۹	۵۴	۲۲	سیونی

नाममुक़ाम	उ. अर्ज़ दर.	उ. अर्ज़ दक़ी.	पू. तूल दर.	पू. तूल दक़ी.
सिवनी	२२	३	७९	५५
शाहाबाद	२७	४०	७९	५०
शाहपुर-पंजाबमें	३२	६	७२	२५
शाहजहाँपुर	२७	५२	७९	४८
शाहनूर	१४	५९	७५	२६
सिकारपुर	२७	३६	६९	१८
सिकम	२७	१६	८८	३
शिमला	३१	१३	७७	१८
शोलापुर	१७	४०	७६	३
शीलम	११	३७	७८	१३
अज़ीमाबादपटना	२५	३७	८५	१५
अलीगढ़कोयल	२७	५६	७७	५९
ग़ाज़ीपुर	२५	३५	८३	३३
फ़तहपुरसीकरी	२६	६	७७	३४
फ़तहपुरगुगेरा	३०	५५	७३	५
फ़तहपुरहसवा	२५	५६	८०	४५
फ़तहगढ़-फ़रुख़ाबाद	२७	२४	७९	२७
फ़रीदपुर	२३	३२	८९	४३
फ़रीदकोट	३०	२	७४	३३
फ़ीरोज़पुर	३०	५५	७४	३५
क़नौज	२७	४	७९	४७
काठमाँडू	२७	४२	८५	०
कारीकाल	१०	५५	७९	४४
कालाबाग़+काराबाग़	३३	४	७१	१७
काल्पी	२६	१०	७९	४१

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
سیونی	۲۲	۳	۷۹	۵۵
شاہ آباد	۲۷	۴۰	۷۹	۵۰
شاہ پور-پنجاب میں	۳۲	۶	۷۲	۲۵
شاہ جہان پور	۲۷	۵۲	۷۹	۴۸
شاہ نور	۱۴	۵۹	۷۵	۲۶
سکارپور	۲۷	۳۶	۶۹	۱۸
سکم	۲۷	۱۶	۸۸	۳
شملہ	۳۱	۱۳	۷۷	۱۸
شولاپور	۱۷	۴۰	۷۶	۳
شیلم	۱۱	۳۷	۷۸	۱۳
عظیم آباد پٹنہ	۲۵	۳۷	۸۵	۱۵
علی گڑھ کویل	۲۷	۵۶	۷۷	۵۹
غازی پور	۲۵	۳۵	۸۳	۳۳
فتحپور سیکری	۲۷	۶	۷۷	۳۴
فتح پور گوگیرا	۳۰	۵۵	۷۳	۵
فتح پور ہسوا	۲۵	۵۶	۸۰	۴۵
فتح گڑھ-فرخ آباد	۲۷	۲۴	۷۹	۳۷
فرید پور	۲۳	۳۲	۸۹	۴۳
فرید کوٹ	۳۰	۲	۷۴	۳۳
فیروز پور	۳۰	۵۵	۷۴	۳۵
قنوج	۲۷	۴	۷۹	۴۷
کاٹھمانڈو	۲۷	۴۲	۸۵	۰
کاری کال	۱۰	۵۵	۷۹	۴۴
کالاباغ+کاراباغ	۳۳	۴	۷۱	۱۷
کالپی	۲۶	۱۰	۷۹	۴۱

नामसुकाम	उ० अक्षांश अं०	उ० अक्षांश क०	पू० देशान्तर अं०	पू० देशान्तर क०
कालञ्जर	२५	६	८०	२५
कामाकख्या	२६	३६	९१	५६
कानपुर	२६	३०	८०	१३
कांगड़ा-नगरकोट	३२	१५	७५	८
कपूरथला	३१	२४	७५	२१
कटक	२०	२७	८६	५
किदारनाथ	३०	५३	७९	१८
किरांचीबन्दर	२४	५१	६७	१६
करदला	१८	३७	७५	४१
करनाल	२५	४४	७८	२
करौली	२६	३२	७६	५५
गवालियर	११	४४	७९	५०
कड़पगरपा	१४	३२	७८	४४
किशनगढ़	२४	२८	७९	४४
किशननगर	२३	२६	८८	३५
कलकत्ता	२२	२३	८८	२८
कलीकोट	१९	२३	८५	११
कुमारीरास	८	४	७७	४५
कंजवरम-कांजीपुर	१२	४९	७९	४१
कोटा	२५	१२	७५	४५
कोचीकोचीन-कुच्छी	९	५१	७६	१७
कोलापुर	१६	१९	७४	२५
कोम्बकोनम-कम्भ	१०	५९	७९	३०
कोमिला	२३	२८	९१	४३
कोहाट	३३	४४	७१	२५

نام مقام	عرض درجه	عرض دقیقه	طول پورب درجه	طول پورب دقیقه
کالنجر	۲۵	۶	۸۰	۲۵
کاماکشا	۲۶	۳۶	۹۲	۵۶
کانپور	۲۶	۳۰	۸۰	۱۳
کانگڑا۔نگرکوٹ	۳۲	۱۵	۷۶	۸
کپورتھلا	۳۱	۲۳	۷۵	۲۱
کٹک	۲۰	۲۷	۸۶	۵
کدارناتھ	۳۰	۵۳	۷۹	۱۸
کراچی بندر	۲۴	۵۱	۶۷	۱۶
کردلا	۱۸	۳۷	۷۵	۴۱
کرنال	۱۵	۴۳	۷۸	۲
کرولی	۲۶	۳۲	۷۶	۵۵
گوالیور	۱۱	۴۴	۷۹	۵۰
کڑپہ کرپا	۱۴	۳۲	۷۸	۵۴
کشن گڑھ	۲۴	۲۸	۷۹	۴۴
کشن نگر	۲۳	۲۶	۸۸	۳۵
کلکتہ	۲۲	۲۳	۸۸	۳۸
کلی کوٹ	۱۹	۲۳	۸۵	۱۱
کماری راس	۸	۴	۷۷	۴۵
کنجورم۔کانجی پور	۱۲	۴۹	۷۹	۴۱
کوٹا	۲۵	۱۲	۷۵	۴۵
کوچی کوچین۔کچھی	۹	۵۱	۷۶	۱۷
کولاپور	۱۶	۱۹	۷۴	۲۵
کمبوکونم۔کمبھاکونم	۱۰	۵۹	۷۹	۳۰
کومیلا	۲۳	۲۸	۹۱	۴۳
کوہاٹ	۳۳	۴۳	۷۱	۱۵

नाम मुक़ाम	उ. अर्ज़ द०	उ. अर्ज़ द०	पू. तूल द०	पू. तूल द०	اتر عرض درجه	اتر عرض دقیقه	پورب طول درجه	پورب طول دقیقه	نام مقام
कोयमेनूर	१०	५२	७७	५	۱۰	۵۲	۷۷	۵	کوئمبتور
खानगढ़	२६	४०	७०	५०	۲۶	۴۰	۷۰	۵۰	کھان گڑھ
खम्बात	२२	२१	७२	४८	۲۲	۲۱	۷۲	۴۸	کھمبات
खेड़ा	२२	४७	७२	४८	۲۲	۴۷	۷۲	۴۸	کھیڑا
गुजरात-पंजाब	३२	३३	७३	५७	۳۲	۳۳	۷۳	۵۷	گجرات-پنجاب
गुरदासपुर	३१	५०	७५	४८	۳۱	۵۰	۷۵	۴۸	گرداس پور
गुरुगांवा	२७	५०	७६	५०	۲۷	۵۰	۷۶	۵۰	گرگانوہ
गन्तूर-मुर्तज़ानगर	१६	१७	८०	३२	۱۶	۱۷	۸۰	۳۲	گنتور-مرتضی نگر
गुन्जाम	१६	२१	८५	१०	۱۶	۲۱	۸۵	۱۰	گنجام
गंगोतरी	३१	०	७०	०	۳۱	۰	۷۰	۰	گنگوتری
गोवा	१५	३०	७४	२	۱۵	۳۰	۷۴	۲	گووا
गवालियाड़ा	२६	८	८०	२८	۲۶	۸	۸۰	۲۸	گوالیاڑا
गवालियर	२६	१५	७८	१	۲۶	۱۵	۷۸	۱	گوالیر
गुजरानवाला	३१	५०	७४	३	۳۱	۵۰	۷۴	۳	گوجرانوالہ
गोरखपुर	२६	४६	८३	१६	۲۶	۴۶	۸۳	۱۶	گورکھپور
गौड़	२४	५८	८७	५६	۲۴	۵۸	۸۷	۵۶	گوڑ
गोकाक	१६	११	७४	५८	۱۶	۱۱	۷۴	۵۸	گوکاک
गोलकुंडा	१७	१५	७८	३२	۱۷	۱۵	۷۸	۳۲	گول کنڈا
गोहाट	२५	५५	९१	४०	۲۵	۵۵	۹۱	۴۰	گوہٹ
घोंघा	२१	४०	७२	२३	۲۱	۴۰	۷۲	۲۳	گھوگھا
गया	२४	५६	८५	०	۲۴	۵۶	۸۵	۰	گیا
लाहौर	३१	३६	७४	३	۳۱	۳۶	۷۴	۳	لاہور
लुध्याना	३०	५५	७५	४८	۳۰	۵۵	۷۵	۴۸	لدہیانہ
लसवारी	२७	३०	७६	४८	۲۷	۳۰	۷۶	۴۸	لسواری
लखनऊ	२६	५१	८०	५	۲۶	۵۱	۸۰	۵	لکھنؤ

नाममुक़ाम	उ० अक्षांश		पू० तूल		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	दर०	द०	दर०	द०	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
लंधोर	३०	३३	७७	५८	۵۸	۷۷	۳۳	۳۰	لندهور
लुहारडूगा	३३	५	८५	०	۰	۸۵	۵	۳۳	لہاردگا
लोहगढ़	१८	३१	७३	३७	۳۷	۷۳	۳۱	۱۸	لوه گڑه
लोहोघाटकी छाबनी	२९	२५	८०	३	۳	۸۰	۲۵	۲۹	لوہوگھاٹ کی چھاونی
लैया	३०	५८	७१	३०	۳۰	۷۰	۵۸	۳۰	لیّا
मालदा	३४	५८	८७	५९	۵۹	۸۷	۵۸	۳۴	مالده
मालिरकोटला	३२	३०	७५	५५	۵۵	۷۵	۳۰	۳۲	مالیرکوٹله
मांझी	२५	५९	८४	३५	۳۵	۸۴	۵۹	۲۵	مانجھی
मांडू	२२	२३	७५	२०	۲۰	۷۵	۲۳	۲۲	مانڈو
मांगयाला	३३	२८	७३	२५	۲۵	۷۳	۲۸	۳۳	مانگیالا
मथरा	२७	३१	७७	३३	۳۳	۷۷	۳۱	۲۷	متهرا
मठनकोट	२८	५१	७०	१०	۱۰	۷۰	۵۱	۲۸	مٹهن کوٹ
मछलीबंदरमसलीपटम	१६	१०	८१	१४	۱۴	۸۱	۱۰	۱۶	مچھلی بندر - مسولی پٹن
महमदी	२७	५८	८०	५	۵	۸۰	۵۸	۲۷	محمدی
मुडारामीनाक्षी	९	५५	७८	१४	۱۴	۷۸	۵۵	۹	مدرا مینا کشی
मुरादाबाद	२८	५१	७८	४२	۴۲	۷۸	۵۱	۲۸	مراد آباد
मिर्ज़ापुर	२५	१०	८३	३५	۳۵	۸۳	۱۰	۲۵	مرزاپور
मड़कारा	१२	२६	७५	५०	۵۰	۷۵	۲۶	۱۲	مرکارا
मुरलीजस्सर	२३	७	७९	१५	۱۵	۷۹	۹	۲۳	مرلی جسر
मुर्शिदाबाद-मक़सूद	२४	११	८८	१५	۱۵	۸۸	۱۱	۲۴	مرشدآباد یا مقصود آباد
मुज़फ़्फ़रपुर	२६	२	८५	३८	۳۸	۸۵	۲	۲۶	مظفرپور
मुक्तनाथ	२९	९	८३	१८	۱۸	۸۳	۹	۲۹	مکتناتهه
मुलापुर	२७	४७	८१	११	۱۱	۸۱	۴۷	۲۷	ملاپور
मुलतान	३०	९	७१	७	۷	۷۱	۹	۳۰	ملتان
मलून	३१	१३	७६	४८	۴۸	۷۶	۱۳	۳۱	ملون

नाम मुकाम	उ॰ अक्षांश		पू॰ लम्बांश		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	अं॰	कला	अं॰	कला	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
ममदूत	३०	४०	७४	२०	۲۰	۷۴	۴۰	۳۰	ممدوت
मंदराज चीनापट्टन	१३	५	८०	२१	۲۱	۸۰	۵	۱۳	مندراج چیناپٹن
मंडलीशोर	२२	१०	७५	३०	۳۰	۷۵	۱۰	۲۲	منڈلیشور
मंडवी	२२	५०	६९	३३	۳۳	۶۹	۵۰	۲۲	منڈوی
मन्डी	३१	४८	७६	५३	۵۳	۷۶	۴۸	۳۱	منڈی
मन्सूरी	३०	३३	७७	५८	۵۸	۷۷	۳۳	۳۰	منصوری
मंगलूर गड़्याल बन्दर	१२	५३	७४	५७	۵۷	۷۴	۵۳	۱۲	منگلور گڑیال بندر
मुंगेर	२५	२३	८६	२६	۲۶	۸۶	۲۳	۲۵	منگیر
मनीपुर	२४	३०	९४	३०	۳۰	۹۴	۲۰	۲۴	منی پور
मुनीर मोनिया	२५	३९	८४	५२	۵۲	۸۴	۳۹	۲۵	منیر مونیا
मऊ छावनी	२२	३३	७५	५०	۵۰	۷۵	۳۳	۲۲	مئو چھاونی
मोड़वाड़ा	२३	४८	७१	१५	۱۵	۷۱	۴۸	۲۳	موڑواڑا
महाबलीशोर	१८	०	७३	३७	۳۷	۷۳	۰	۱۸	مہابلیشور
झावलीपुर	१२	३६	८०	१६	۱۶	۸۰	۳۶	۱۲	جہاولی پور
महीदपुर	२३	२९	७५	४६	۴۶	۷۵	۲۹	۲۳	مہید پور
मियानी	२४	४४	५८	२१	۲۱	۵۸	۴۴	۲۴	میانی
मदनीपुर	२२	२५	८७	२५	۲۵	۸۷	۲۵	۲۲	میدنی پور
मेरठ	२८	५८	७७	३८	۳۸	۷۷	۵۸	۲۸	میرٹھ
मनीसुर महीसुर	१२	१९	७६	४२	۴۲	۷۶	۱۹	۱۲	میسور مہیشر
मैनपुरी	२७	१४	७८	५४	۵۴	۷۸	۱۴	۲۷	مین پوری
नाभा	३०	२६	७६	१२	۱۲	۷۶	۲۶	۳۰	نابھہ
नासक	१९	५९	७३	५९	۵۹	۷۳	۵۹	۱۹	ناسک
नागपुर	२१	९	७९	११	۱۱	۷۹	۹	۲۱	ناگپور
नागोर बंगालेमेंहै	२३	५६	८७	३०	۳۰	۸۷	۵۶	۲۳	ناگور بنگاله مین ہی
नागोर दक्खनमेंहै	१०	४५	७९	५४	۵۴	۷۹	۴۵	۱۰	ناگور دکھن مین ہی

नाम मुक़ाम	उ. अर्ज़		पू. तूल		پوربطول		اترعرض		نام مقام
	द.	द.	द.	द.	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
नानदीड़	१९	३	७७	३८	٣٨	٧٧	٣	١٩	ناندیڑ
नाहन	३०	३३	७७	१६	١٦	٧٧	٣٣	٣٠	ناہن
नदिया	२३	२५	८८	२४	٢٤	٨٨	٢٥	٢٣	ندیا
नराइनगंज	२३	३७	९०	३५	٣٥	٩٠	٣٧	٢٣	نرائن گنج
नरसिंघपुर	२२	४०	७८	५२	٥٢	٧٨	٤٠	٢٢	نرسنگھ پور
नरवर	२५	४०	७७	५१	٥١	٧٧	٤٠	٢٥	نرور
नसीराबाद	२६	२३	७४	३६	٣٦	٧٤	٢٣	٢٦	نصیر آباد
नवाबगंज	२७	६	८१	२६	٢٦	٨١	٦	٢٧	نواب گنج
नूरपुर	३१	५८	७५	२४	٢٤	٧٥	٥٨	٣١	نور پور
नीलोर	१२	४९	८०	१	١	٨٠	٤٩	١٢	نیلور
नीमभेरा	२४	३८	७४	५०	٥٠	٧٤	٣٨	٢٤	نیم بھیرا
नीमच	२४	२७	७५	०	٠	٧٥	٢٧	٢٤	نیمچ
वालाजाहनगर	११	४०	७८	५	٥	٧٨	٤٠	١١	والاجاه نگر
वज़ाकापट्टनवृभारव	१७	४२	८३	२४	٢٤	٨٣	٤٢	١٧	وزگاپٹن وشاکھپٹن
वज़ीराबाद	३२	२३	७३	५७	٥٧	٧٣	٢٣	٣٢	وزیر آباد
हरिद्वार	२९	५६	७८	१०	١٠	٧٨	٥٦	٢٩	ہردوار
हज़ारा	३४	१	७३	३५	٣٥	٧٣	١	٣٤	ہزارا
हज़ारीबाग़	२३	४५	८५	३०	٣٠	٨٥	٤٥	٢٣	ہزاری باغ
हस्तनापुर	२९	९	७७	५५	٥٥	٧٧	٩	٢٩	ہستناپور
हुशियारपुर	३१	३५	७५	५२	٥٢	٧٥	٣٥	٣١	ہشیارپور
हुगली	२२	५४	८८	२८	٢٨	٨٨	٥٤	٢٢	ہگلی
हमीरपुर	२६	०	८०	०	٠	٨٠	٠	٢٦	ہمیرپور
हुशंगाबाद	२२	४०	७७	५१	٥١	٧٧	٤٠	٢٢	ہوشنگ آباد

तमत تمت

मुख़्तसिर कैफ़ियत इमारात क़ाबिल दीद देहली

देहली का नाम अव्वल हस्तिनापुर था - फिर उदय पत राजपूत ने क़रीब इन्द्रप्रस्थ आबाद किया सन् १०२९ हिजरी में सुलतान महम्मद शाहजहां बादशाह ने बसर्फ़ ज़र ख़तीर शाहजहानाबाद तामीर कराया ग़र्ज़ के कई हज़ार बर्ष से किनारे दर्या जमना के कभी कहीं कभी कहीं हिन्दु मुसलमान बादशाहों ने इस शहर को पायतख़्त रक्खा - और उम्दः उम्दः इमारात आलीशान बनवा कर अपना यादगार इस दैर नापायदार पर छोड़ गये॰ के जिनके देखने से उनकी उलुल अज़्मी और बादशाह हक़ीक़ी की क़ुदरत दिखाई देती है॰ चुनांचे उन इमारात की हुस्न ख़ूबी और कैफ़ियत मुफ़स्सिल तो जनाब सैयद अहमद ख़ां साहब बहादुर - सी॰ एस॰ आई॰ ने अपनी किताब आसारुस्सनादीद में निहायत शरह बस्त के साथ तहरीर फ़रमाई है के वो कमाल लियाक़त सैयद साहब पर दाल है - मगर चूंके इस किताब की हर एक कैफ़ियत मुफ़स्सिल है लिहाज़ा मैं सिर्फ़ ब ख़ौफ़ तवालत उन इमारात के नाम लिखने पर इस किताब को ख़त्म

مختصر کیفیت عمارات قابل دید دہلی

دہلی کا نام اول ہستناپور تہا۔ پہر اودے پت راجپوت نے قریب اسکی اندرپرست آباد کیا۔ سنہ ۱۰۲۹ھ میں سلطان محمد شاہجہان بادشاہ نے بصرف زر خطیر شاہجہان آباد تعمیر کرایا۔ غرضکہ کئی ہزار برس سے کنارہ کنارہ دریا جمنا کے کہیں کہیں کبھی کبھی ہندو مسلمان بادشاہوں نے اس شہر کو پایہ تخت رکہا اور عمدہ عمدہ عمارات عالیشان بنوا کر اپنا یادگار اس دیر ناپایدار پر چہوڑ گئے کہ جنکے دیکہنے سے انکی اولوالعزمی اور بادشاہ حقیقی کی قدرت دکہائی دیتی ہے۔ چنانچہ ان عمارات کی حسن خوبی کی کیفیت مفصل تو جناب سید احمد خان صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ نے اپنی کتاب آثار الصنادید میں نہایت شرح وبسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہے کہ وہ کمال لیاقت سید صاحب پر دال ہے۔ مگر چونکہ اس کتاب کی ہر ایک کیفیت مختصر ہے لہذا میں صرف بخوف تطویل ان عمارات کے نام لکہنے پر اس کتاب کو ختم کئے دیتا ہوں کہ جو صاحب سیاح دہلی میں تشریف لاویں تو محض تحریر کی یاد سے ان عمارات کو بچشم ملاحظہ

किये देता हूं के जो साहब सैयाहन देहली में तशरीफ़ लावें तो महज़ इस तहरीर की याद से उन इमारात को बचश्म मुलाहज़: फ़रमा कर लुत्फ़ उठाएं

रुबाई

चश्म इबरत बीं कुशा औ हाल शाहां रा निगर *
ता चसां अज़ गर्दिशे गरदूं गरदां शुद ख़राब *
परद: दारी मीकुनद बर ताक़ कसरे अन्कबूत *
चुग़द नौबत मे ज़नद बर गुम्बदे अफ़रासियाब

नाम इमारात देहली

فرماکر لطف اُٹھائیں

رباعی

چشم عبرت بین کشا و حال شاہان را نگر
تاچسان از گردش گردون گردان شد خراب
پردہ داری می کند بر طاق کسریٰ عنکبوت
چغد نوبت میزند بر گنبد افراسیاب

اسما عمارات دہلی

लाल क़िला	اول قلعہ
दीवान आम	دیوان عام
दीवान ख़ास	دیوان خاص
सम्मन बुर्ज	مثمن برج
अक़ब हम्माम	عقب حمام
मोती मस्जिद	موتی مسجد
फ़रहत बख़्श बाग़	فرحت بخش باغ
सलेमगढ़	سلیم گڈھ
जामअ मस्जिद	جامع مسجد
मस्जिद फ़तहपुरी	مسجد فتحپوری
ज़ीनतुलमसाजिद	زینت المساجد

फ़ख़ुलमसाजिद	*فخر المساجد
सुनहरी मस्जिद वाक़ः कोतवाली	سنہری مسجد واقع کوتوالی
ऐज़न ज़ेर क़िलअ़	ایضاً زیر قلعہ
अजायबघर	عجائب گھر
घन्टाघर	گھنٹہ گھر
गिरजाघर वाक़ः कशमीरी दरवाज़ा	گرجا گھر واقع کشمیری دروازہ
ऐज़न मुत्तसिल बाग़ मल्कः	ایضاً متصل باغ ملکہ
मन्दर सरावगियान	مندر سراؤگیان
ऐज़न बैश्नवान	ایضاً بیشنوئیان
पुराना क़िलअ़	پرانا قلعہ
तुग़लक़ाबाद	تغلق آباد
कोटला	کوٹلہ
दरगाह हज़रत निज़ामुद्दीन औलिया	درگاہ حضرت نظام الدین اولیا
मक़बरा हिमायूं	مقبرۂ ہمایوں
मक़बरः मन्सूर	مقبرۂ منصور
दरगाह शाह बाक़ी बिल्ला साहब	درگاہ شاہ باقی باللہ صاحب
दरगाह क़दम शरीफ़ आँहज़रत सलअ़म	درگاہ قدم شریف آنحضرت صلعم
दरगाह हज़रत ख़्वाजः क़ुतुबुद्दीन बख़्तियार काकी	درگاہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی
लाट क़ुतुब साहब	لاٹھ قطب صاحب

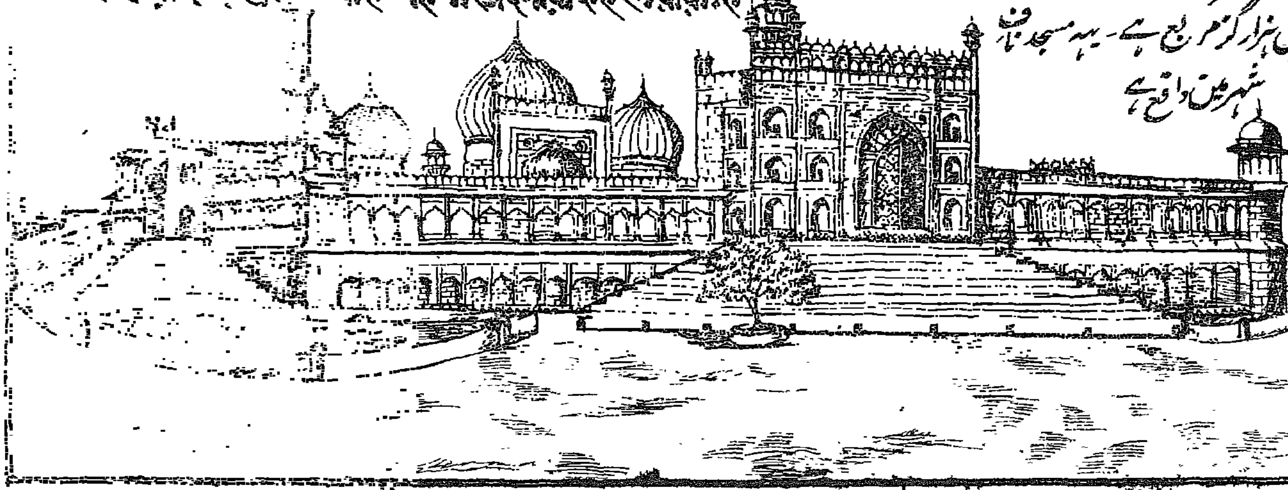
मन्दिर जोग मायाजी		مندر جوگمایہ
मन्दिर कालकाजी		ایضاً کالکا
झरना		جھرنہ
बारह पुला		بارہ پلہ
चौंसठ खंबा		چونسٹھ کھنبہ
जन्तर मन्तर		جنتر منتر
कोठी फ़्रेज़र साहब		کوٹھی فریزر صاحب
कोठी टामस साहब		کوٹھی طامس صاحب
फ़तहगढ़		فتح گڈہ
बावली हज़रत निज़ामुद्दीन औलिया		باولی حضرت نظام الدین اولیاء
बाग़ बेगम		باغ بیگم
कुदसिया बाग़		قدسیہ باغ
बाग़ महलदार खाँ		باغ محلدار خان
बाग़ गुलाबी		باغ گلابی
झरनः उमराव सिंह		جھرنہ امراؤ سنگھ
बाग़ रोशनारा		باغ روشنارا
बाग़ सरहिन्दी		باغ سرہندی
बाग़ असद खाँ वग़ैरा		باغ اسد خان وغیرہ
तमाम शुद		تمام شد

नक़शा जामअ मसजिद देहली

इस मसजिद आलीशान बेनज़ीर को सुलतान मुहम्मद शाहजहां बादशाह देहली ने बसर्फ़ दस लाख रुपये अलावह क़ीमत मसालह संगसुर्ख़ व संग मरमर व संग मूसा के पच्चीकारी से सन १०६० हि. में तामीर कराया रिफ़अत इसकी ज़मीन बाज़ार से २८ गज़ बुलंद है और रक़बा इसका दस हज़ार गज़ मुरब्बा है - यह मसजिद बीच शहर में वाक़ै है

نقشہ جامع مسجد دہلی

اس مسجد اعلیٰ بے نظیر کو سلطان محمد شاہ جہان بادشاہ دہلی نے بصرف دس لاکھ روپیہ علاوہ قیمت مصالحہ سنگ سرخ و سنگ مرمر و سنگ موسیٰ کے پچکاری سے سنہ ۱۰۶۰ھ مین تعمیر کرایا۔ رفعت اسکی زمین بازار سے ۲۸ گز بلند ہے۔ اور رقبہ اسکا دس ہزار گز مربع ہے۔ یہہ مسجد بیچ شہر مین واقع ہے



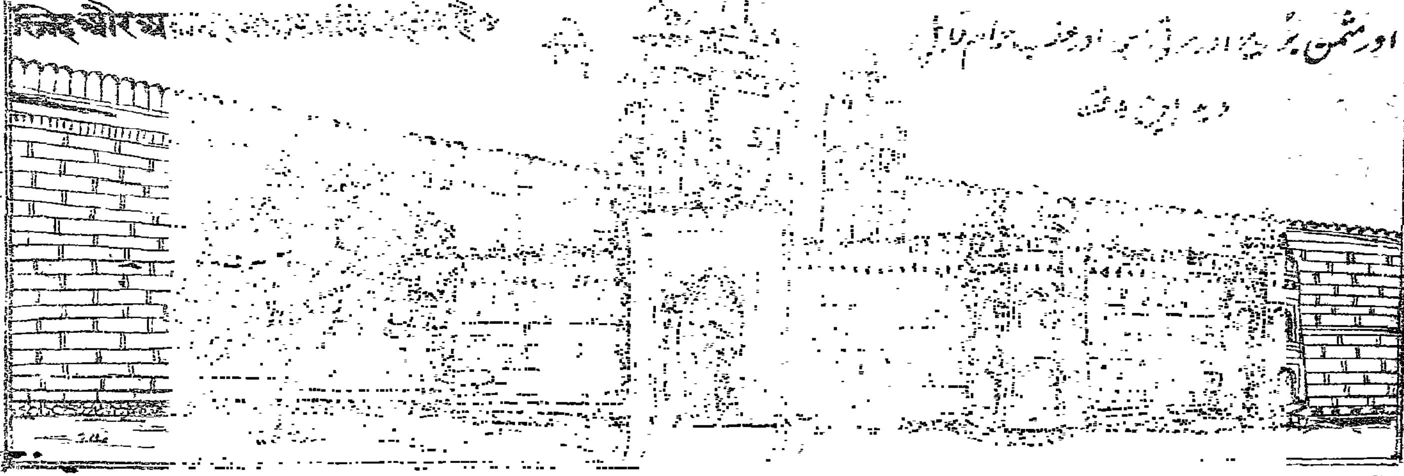
Jama Masjids of Delhi.

نقشۂ لاہوری دروازہ لال قلعہ دہلی

اس قلعہ کو ۱۰۵۸ھ میں سلطان محمد شاہ جہان بادشاہ نے کنارہ دریائے جمن
پر بصرف زر خطیر سنگ سرخ سے تعمیر کیا - یہہ قلعہ تخمیناً ڈیڑہ
میل مربع ہوگا - اس قلعہ کی عمارات سے دیوان خاص
اور مثمن برج [illegible]
[illegible]

नक़्शा : लाहौरी दरवाज़ा : लाल क़िला देहली

इस क़िले को सन् १०५८ हि. में सुलतान महम्मद शाहजहां बादशाह ने किनारे दरयाये जमन पर बसर्फ़ ज़र ख़तीर संग सुर्ख़ से तामीर किया - यह क़िला तख़मीनन डेढ़ मील मुरब्बा होगा - इस क़िले की इमारतों में दीवान ख़ास और [illegible] और मोती मस्जिद और [illegible]



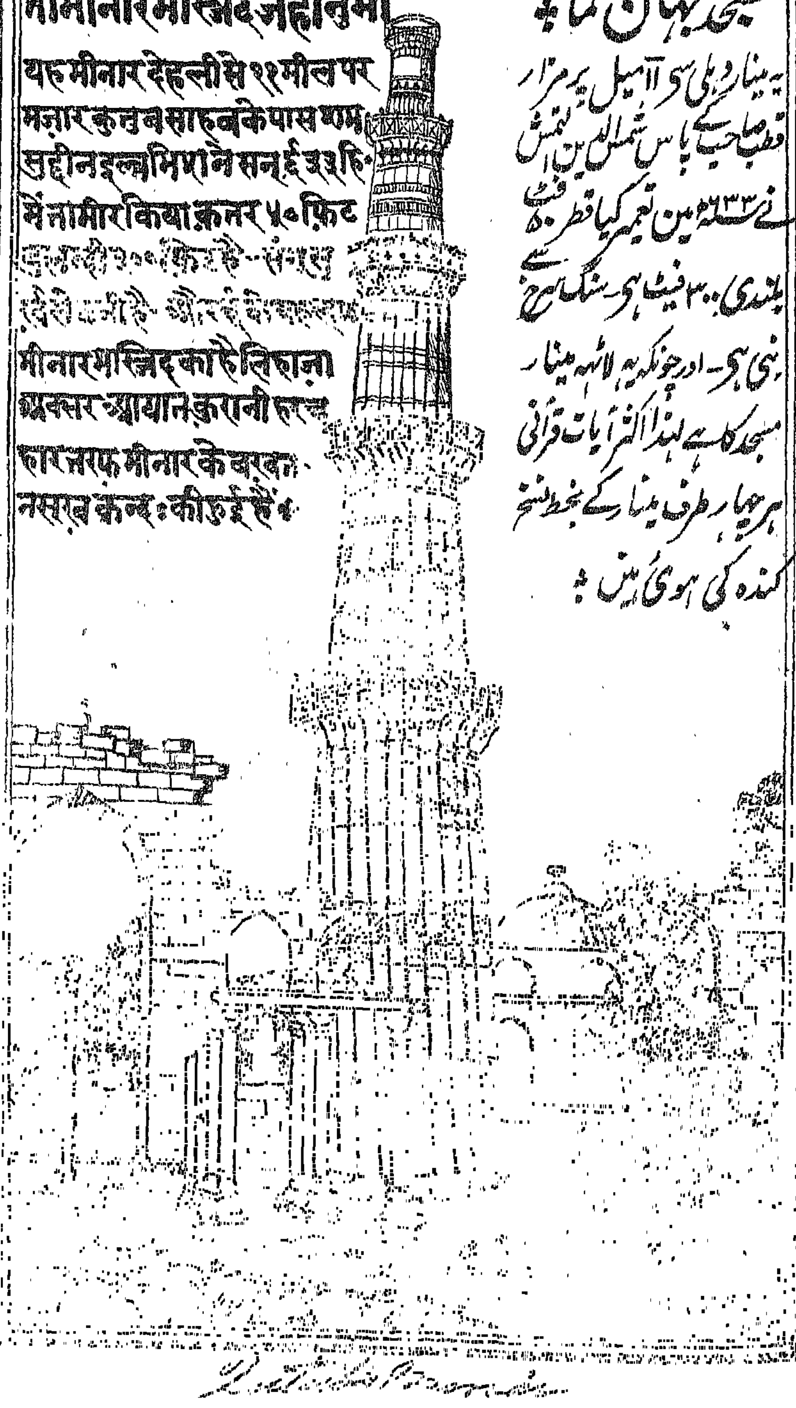
Lāl Kilā at Delhi

नक़शा लाठ क़ुतुब साहब या मीनार मस्जिद जहांनुमा

यह मीनार देहली से ११ मील पर मज़ार क़ुतुब साहब के पास शमसुद्दीन इल्तमिश ने सन् ६३३ हि० में तामीर किया क़तर ५० फ़िट बुलन्दी ३०० फ़िट है - संगसुर्ख़ से बनी है और चूँकि यह लाठ मीनार मस्जिद का है लिहाज़ा अक्सर आयात क़ुरानी हर चार तरफ़ मीनार के बख़त नसख़ कन्दः की हुई हैं॥

نقشہ لاٹھ قطب صاحب یا مسجد جہان نما ؛

یہ مینار دہلی سے ۱۱ میل پر مزار قطب صاحب کے پاس شمس الدین التمش نے سنہ ۶۳۳ھ میں تعمیر کیا قطر ۵۰ فٹ بلندی ۳۰۰ فیٹ ہے - سنگ سرخ سے بنی ہے - اور چونکہ یہ لاٹھ مینار مسجد کا ہے لہذا اکثر آیات قرانی ہر چہار طرف مینار کے بخط نسخ کندہ کی ہوئی ہیں ؛



नक़्शः क़िलअ़ कोहनः या इन्द्रपत

इस पुराने क़िलअ़ को संवत् ४२९ बिक्रमी में राजः अनंगपाल तवर ने बनाया * यह क़िलअ़ देहली से २ मील जानिब मशरिक़ वाक़िअ़ है और पुराने बादशाहों का यादगार है *

نقشہ قلعہ کہنہ یا اندرپت *

اس پرانے قلعہ کو سمت ۴۲۹ بکرمی میں راجہ انگپال تونر نے بنایا * یہہ قلعہ دہلی سے ۲ میل جانب شرق واقع ہے اور پرانے بادشاہوں کا یادگار ہے *



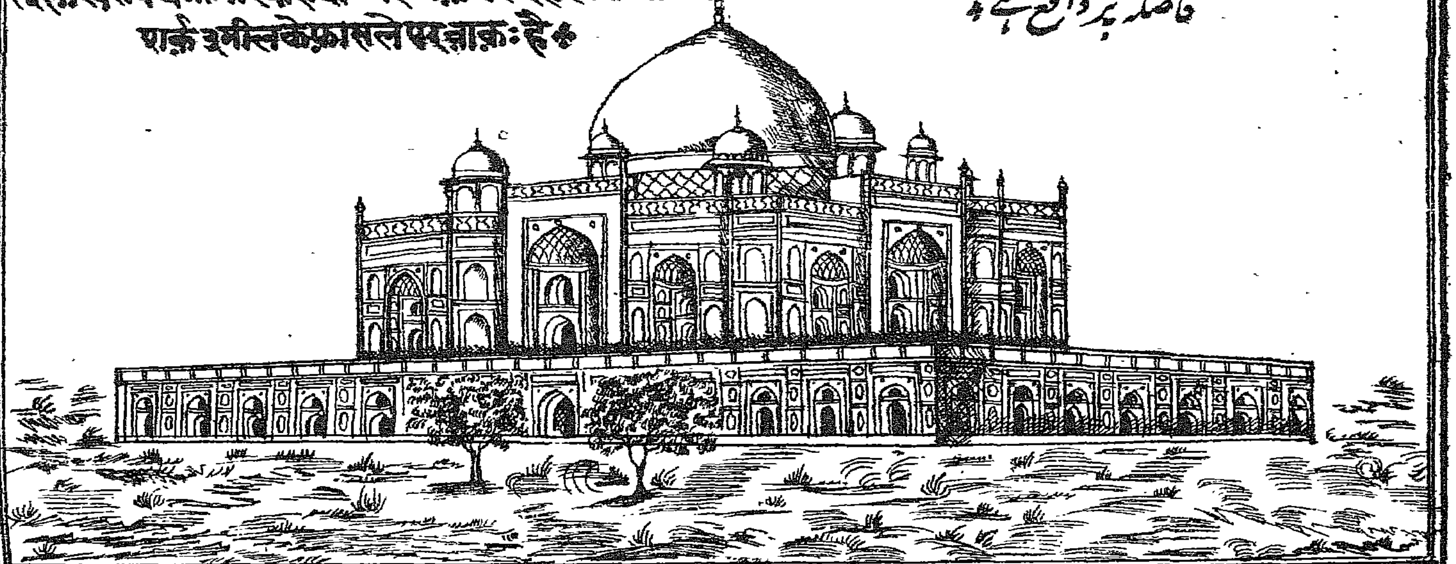
Old Fort at Delhi.

नक़्शः मक़्बरः हुमायूं

इसमक़बरः फ़लक शिकोहको सन् ९६९ हिजरी मेंनवाब
हाजी बेगम साहब: ज़ौजः हिमायूं बादशाहने बसर्फ़े १
५लाखरुपये तामीर कराया—यह मक़बरा देहली से जानिब
शर्क़ ३ मील के फ़ासले पर वाक़: है ❀

نقشہ مقبرۂ ہمایون

اِس مقبرۂ فلک شکوہ کو سنہ ۹۶۹ھ میں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجۂ ہمایون بادشاہ
نے بصرف ۱۵ لاکھ روپیہ تعمیر کرایا - یہہ مقبرہ دہلی سے جانب شرق ۳ میل کے
فاصلہ پر واقع ہے ❀



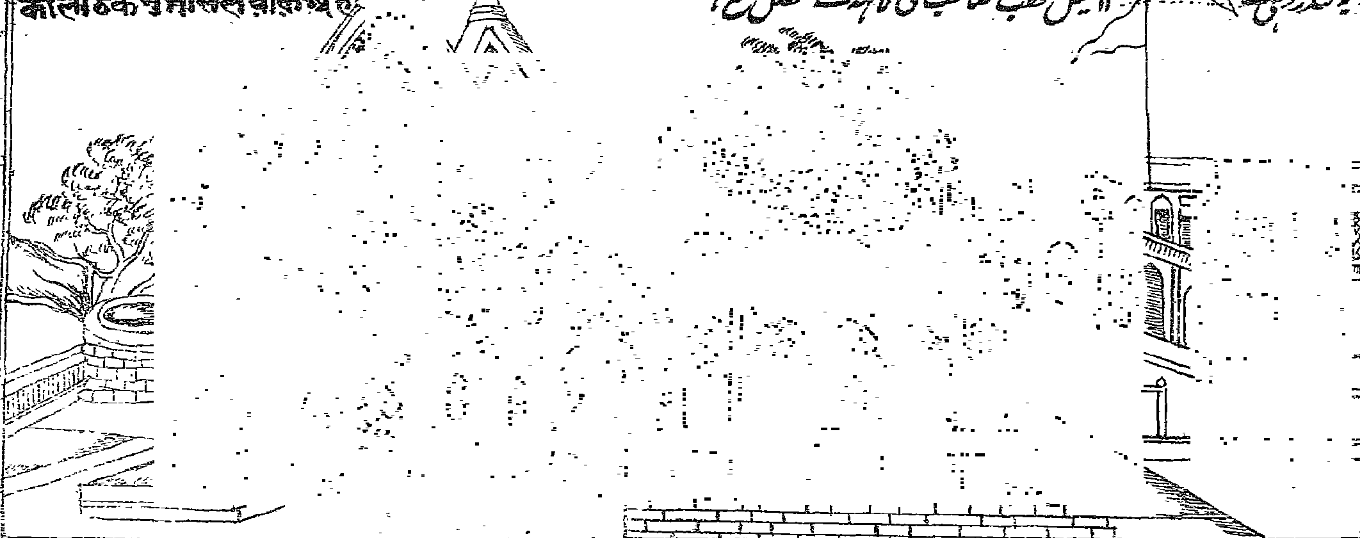
Maqbara-i-Humaiun

नक़्शा मन्दिर श्री जोगमायाजी

अकसर अहले हिन्दूद के ऐतक़ाद की रू से तो मन्दिर पांच हज़ा
र बरस का बना हुवा है - मगर बअहद मुहम्मद अकबर बादशा
ह सानी राजः सेढूमल ने ईंट चूने … बनाया - इस मन्दिर में
कोई मूर्ति नहीं है बिन बना पत्थर … रम … र के हौज़ में स्थापि
त होरहा है यह मन्दिर देहली से … मील कुतुब साहब
की लाठ के मुत्तसिल वाक़ह है

نقشہ جوگمایا

اکثر اہل ہنود کی اعتقاد کی رو سے تو مندر پانچ ہزار برس کا بنا ہوا ہے - مگر
بعہد محمد اکبر بادشاہ ثانی راجہ سیدھمل نے اینٹ چونہ سے بنوایا + اس مندر میں
کوئی مورت نہیں ہے بن بنا پتھر سنگ مرمر کے حوض میں رکھا ہوا ہے
- یہ مندر دہلی سے ۱۱ میل قطب صاحب کی لاٹھ کے متصل واقع ہے ٭



فہرست اجناس کہ ہندوستان میں جو کان سے برآمد ہوتی ہے

نمبر	نام جنس	شرح مقامات
۱	آہن و فولاد	سلہٹ کچھار دکن بیربھوم بہار نیپال سکیٹ منڈی بندیل کھنڈ باجوڑ گوالیار کچھ اودیپور منی پور میسور برنل علاقہ اندور اسلام نگر کشمیر مدراس سندھ ناگپور خورد و کلاں مہالک بالا گھاٹ شرقی کوٹ کہار ستلج کابل لنکا
۲	طلا	ناگپور خورد و کلاں کوہ کماؤن تبت اٹک کنک نیپال تبان ہوگلی مہالک بالا گھاٹ شرقی سیام ایشیا کابل گوانگ اودیپور
۳	نقرہ	گوانگ سے چین تک کابل اودیپور میں مولف نے بچشم خود چاندی نکلتی دیکھی ہے
۴	مس	گوالیار کماؤن کشمیر نیپال گوانگ سے چین اودیپور جیپور مدراس ایشیا
۵	شورہ	ترہت سارن اودہ کابل پٹیالہ نیپال
۶	سیسہ	جودہ پور مارواڑ ناگپور خورد کابل نیپال
۷	سرمہ	کابل ناگپور خورد گورکلی جہلم پنجاب
۸	ابرک	بہار ناگپور خورد مہال بالا گھاٹ شرقی
۹	گندھک	نیپال اودیپور ایشیا کابل
۱۰	پھٹکری	کالا باغ شاہ آباد بہار کچھ لنکا کابل جیپور و سندھ میں

फ़हरिस्त इजनास के हिन्दुस्तान में जो कान से बरामद होती हैं *

[illegible]	[illegible]	* नाम मुक़ामात *
१	[illegible]	सिलहट कुछार दकन बीर भूम बिहार नैपाल सुकेत मन्डी बुंदेलखंड बाजोड़ गवालियार कछ उदयपुर मनीपुर मैसूर बज़मल इलाक इन्दौर इसलामनगर कश्मीर मदरास सिंध नागपुर खुर्दो कलां महाल बाजगुज़ार शरकी कोट कुम्हारी शामल काबल लंका
२	सोना	नागपुर खुर्द व कलां कोह कमाऊं निबन अटक कटक नैपाल बनानरुइ काबानकमी महाल बाजगुज़ार शरकी स्याम एशीया काबल गढ़ांग उदैपुर
३	चांदी	गढ़ांग से चीन तक काबल उदयपुर मे मुखालिफ़ ने बचश्म खुद चांदी निकलती देखी है *
४	तांबा	गवालियार कमाऊं कश्मीर नैपाल गढ़ांग से चीन उदैपुर जैपुर मदरास एशिया *
५	शोरह	निरहन सारन अवध काबल पट्याला नैपाल
६	सीसा	जोधपुर माड़वाड़ नागपुर खुर्द काबल नैपाल *
७	सुरमा	काबल नागपुर खुर्द गोरखली जेहलम पंजाब
८	अबरक	बिहार नागपुर खुर्द महाल बाजगुज़ार शरक़ी *
९	गंधक	नैपाल उदयपुर एशिया काबल *
१०	[illegible]	कालाबाग़ शाहाबाद बिहार कछ लंका काबल जयपुर खेन्डी में *

نمبر	نام جنس	شرحِ مقامات
۱۱	ہرتال	نیپال - کابل ۔
۱۲	نمک	کالاباغ پنڈدادنخان واقع پنجاب جیپور سانبھر کٹک سکیٹ ۔ ہنڈی لنکا تبت کابل و ہنڈی میں ۔
۱۳	کوئلہ سنگ	رانی گنج بنگالہ بیربھوم تربداحال در لنکا ۔ ایضاً در کشمیر جاپان ناگپور خورد حال ایل جکنداز شرقی و ہنڈی میں نیوزیلینڈ ۔
۱۴	رانگ	نیپال اودے پور ۔ [illegible]
۱۵	جست	اودے پور ۔ [illegible]
۱۶	مروارید	ٹونکوان مدراس لنکا سورت ۔ [illegible]
۱۷	عقیق	بہار بڑودہ جمون ۔ [illegible]
۱۸	بلور	لنکا کشمیر بہار ۔ [illegible]
۱۹	زبرجد	نیپال ناگپور خورد ۔ [illegible]
۲۰	ہیرا	ہیراگڈہ جینا پنا شاہ آباد بہار کنتور مدراس کرپا ایضاً ناگپور خورد ۔
۲۱	مانک	لنکا ۔
۲۲	نیلم	برہما لنکا ۔
۲۳	لسنیہ	لنکا - کابل
۲۴	سہاگہ	تبت ۔
۲۵	یاقوت ولاجورد	کابل ۔

नम्बर	नाम चीज़	* पारह मुक़ामात *
११	हड़ताल	नेपाल - काबुल -
१२	नमक	काला बाग़ · पिंडदादन ख़ाँ · दाक़म्म पंजाब · जयपुर · सांभर · कटक · सुकेत मंडी · लंका · तिब्बत · काबुल · हिन्दी में *
१३	कोइला	रानीगंज · बंगाला · बीरभूम · नरबदा · हाल · हर लंका · ऐज़न दर कश्मीर · जापान · नागपुर खुर्द · महाल · बाज गुज़ार पारसी · हिन्दी में · न्यूज़ीलैंड *
१४	रांग	नेपाल · उदयपुर *
१५	जस्त	उदयपुर *
१६	मोती	टेंगवान · मदरास · लंका · स्रत *
१७	अक़ीक़	बिहार · बड़ौदा · जम्बू *
१८	बिल्लौर	लंका · कश्मीर · बिहार *
१९	ज़बरजद	नेपाल · नागपुर खुर्द *
२०	हीरा	बीरागढ़ · जन्ना · पन्ना · शाहाबाद · बिहार · कनन्नूर मदरास कड़पा ऐज़न नागपुर खुर्द * कूलनास कोहनूर मशहूर नदी - नदी इलाक़ः संभल कान कान्दूर से निकला और मीर जुमलः ने ७५ लाख रुपये का नज़र मीना कराकर नज़र किया था · अब लाहौर तेज़ ख़ाने होइ कई करके आवेज़ए ताज मलकए इंगलैंड व क़ैसरए हिन्दुस्तान से है *
२१	मानक	लंका *
२२	नीलम	ब्रह्मा · लंका *
२३	लसनियाँ	लंका · काबुल *
२४	सुहागा	तिब्बत *
२५	याक़ूत ज़र्द	काबुल *

ہندوستان کے پہاڑوں دریاؤں اور غلوں اور پھولوں اور میووں اور مویشیوں اور اشیاء تجارتی کی کیفیت

پہاڑ۔ اول ہمالیہ جس سے گنگا جمنا نکلی ہے۔ دوسرے اراولی۔ تیسرے بندھیاچل کہ وسط ہندوستان میں ہے۔ مغربی گھاٹ کہ مغربی کنارے مشرقی گھاٹ دکھن میں مشرق کے کنارے پر گیا ہے۔ نیلگری ہے مشرقی اور مغربی گھاٹ میں ملا ہوا ہے۔
ستان ہمالیہ شملہ، کمایوں، مری، چکراتہ، ڈلہوزی، کسولی، چھوٹک، نینیتال، آبو، وغیرہ
ستان ہمالیہ کوہ مذکور کے علاوہ بہت سے شہر ہیں اور صاحبان انگریز اکثر ان میں موسم گرما میں اپریل سے ستمبر تک رہا کرتے ہیں اور ہم سے ان پہاڑوں میں بعض سخت ہواؤں اور بعض پر کم رہتی ہیں گرما ہے

دریا۔ برہم پتر، گنگا، جمنا، سندھ، جہلم، چناب، راوی، بیاس، ستلج، چنبل، باراسا، نربدا، تاپتی، مہاندی، گوداوری، کرشنا، کاویری، سوم، گھاگھرا، کالی سندھ

غلہ۔ گیہوں، چنا، چاول، جو، جوار، باجرا، مونگ، مسور، موٹھ، ارد، کودوں، کٹکی، ساوان، کنگنی، مٹر، لوبیہ، وغیرہ

پھول۔ کیوڑا، کیتکی، موتیا، چنبیلی، رائے بیل، بیلا، جوہی، چنبا، شبو، نرگس، گیندا، گلمہندی، گل چاندنی، گل آفتابی، عشق پیچاں، گل داؤدی، گلاب، وغیرہ

کیفیت پہچان ہر ایک کا لڑکا اپنی آنکھ سے دیکھا ہے

میوہ۔ انگور، انبہ، سنگترہ، کیلا، کمرکھ، جامن، امرود، بیر، کھجور، شفتالو، املی، انار، انجیر، فالسہ، کٹہل، بیل، انناس، خربوزہ، تربز، گلاب جامن، جھربیری، لیچی، لوکاٹ، لیموں ترش و شیریں، وغیرہ

مویشی۔ ہاتھی، گھوڑا، اونٹ، گائے، بیل، بھینس، بھیڑ، بکری، ہرن، سانبر، خرگوش، لومڑی، بلی، کتا، وغیرہ جانوران درندہ شیر، چیتا، ریچھ، بھیڑیا، چرخ، وغیرہ

اشیاء تجارتی۔ افیون، اون، چمڑا، نیل، ریشم، روئی، شورہ، شکر، چاول، قہوہ، تل، زعفران فقط

हिन्दुस्तान के पहाड़ों और दरयाओं और पैदावार ग़ल्ला और फूलों और मेवों मवेशियों और अशियाय तिजारती की कैफ़ियत ✤ पहाड़ अव्वल हिमालय जिस में से गंगा जमना निकली है · अरावली · विंध्याचल के वस्त हिन्द में है · मग़रबी घाट के मग़रिब को गया है · पूरबी घाट कि दक्खिन से समुन्दर के किनारे किनारे गया है · नीलगिरी पूरब पार की ओर मग़रबी घाट में जा मिला है ✤ [illegible] शिमला · कमायूँ · मरी · सकोलत · सपाटू · कसौली · अनोक · नैनीताल · आबू · वग़ैरह ✤ कैफ़ियत पारा हाय कोह मज़कूर के अलावा और बहुत सी जा भी हैं और साहबान अंगरेज़ अक्सर इन्हीं जगहों पर रहकर गर्मी को माह अप्रैल से सितंबर तक काटा करते हैं और मौसम सरमा इन पहाड़ों में बाज़ पर चार माह और बाज़ पर कमो बेश बर्फ़ भी गिरता है ✤ नक्श

दरया ✤ ब्रह्मपुत्र · गंगा · जमना · सिंध · जेहलम · चिनाब · रावी · व्यास · सतलज · चम्बल · बानास · नर्बदा · तापती · महानदी · गोदावरी · कृष्णा · कावेरी · सोम · रवारी · सारबी ✤ ग़ल्ला ✤ गेहूँ · चना · चावल · जौ · ज्वार · बाजरा · मूंग · मसूर · मोठ · उड़द · कोदों · कुटकी · सावाँ · कँगनी · मटर · मकई · वग़ैरह ✤

✤ फूल ✤ केवड़ा · केतकी · मोतिया · चम्बेली · रायबेल · बेला · जूई · चम्पा · [illegible] · नरगिस · गेंदा · गुलमेंहदी · गुलचाँदनी · गुल आफ़ताबी · इश्क़पेचाँ · गुलदाऊदी · गुलाब · वग़ैरह ✤

कैफ़ियत ✤ पचास तरह का गुलाब मैंने अपनी आँख से देखा है ✤

मेवः ✤ अंगूर · आम · केला · संगतरा · कमला · जामुन · अमरूद · बेर · खजूर · शफ़तालू · इमली · अनार · अंजीर · फ़ालसे · कटहल · बड़हल · अनन्नास · ख़र्बूज़ा · तरबूज़ · गुलाबजामुन · जमरूद · लीची · लोकाट · लीमूँ [illegible] · लीमूँ शीरीं · वग़ैरह ✤

मवेशी ✤ हाथी · घोड़ा · ऊँट · गाय · बैल · भैंस · भेड़ · बकरी · हिरन · साबर · ख़रगोश · लोमड़ी · बिल्ली · कुत्ता · वग़ैरह ✤

जानवरान दरिंद: ✤ शेर · चीता · रीछ · भेड़िया · भगेरा · तरख़ · वग़ैरह ✤ अशियाय तिजारती ✤ अफ़यून · ऊन · चमड़ा · नील · रेशम · रूई · शोरा · शक्कर · चाय · क़हवा · तिल · ज़ाफ़रान ·

✤ फ़क़त ✤

جدول اسماء گورنران از ابتداء سنہ ۱۵۹۹ء لغایت سنہ ۱۸۶۷ء

بعہد ملکہ کوئین الیزبتھ سنہ ۱۵۹۹ء مین ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابت ٹھیکہ تجارت ہندوستان ۳۰ لاکھ روپیہ دیکر ۱۵ سال کے واسطے سند حاصل کی یہہ کمپنی اپنی طرف سے ایک معتمد مقرر کرکے ہندوستان مین بھیجتی تھی کہ وہ یہان پر گورنر جنرل و کمانڈران چیف وغیرہ عہدون کا کام انجام دیتا تھا۔ پھر جو سنہ ۱۷۳۳ء سے گورنر مقرر ہوتے گئے انکی تفصیل بقید سنہ تقرر و کارگزاری درج نقشہ ذیل ہے

نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱	مسٹر فریک	۷ جنوری سنہ ۱۷۳۳ء	ان کے عہد مین شاہ بنگالہ سے عہد نامہ ہوئے ۔ یہہ بڑا منتظم و عاقل گورنر تھا اس سے پیشتر ایسا گورنر نہین آیا اور اسی وقت سے انگریزونکی روز بروز ترقی ہوتی گئی بلکہ ہندستان [illegible] اسکو نام ہے
۲	مسٹر کروینڈن	۲۶ دسمبر سنہ ۱۷۳۸ء	
۳	مسٹر برڈایل	سنہ ۱۷۳۹ء	
۴	مسٹر فورسٹر	۵ نومبر سنہ ۱۷۴۶ء	
۵	الکزینڈر ڈاسن	۱۸ جولائی سنہ ۱۷۴۹ء	
۶	مسٹر تاروبل	جنوری سنہ ۱۷۵۱ء	
۷	ولیم فیچی صاحب	۶ جولائی سنہ ۱۷۵۲ء	
۸	مسٹر روجر ڈریک	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۷۵۲ء	
۹	کرنیل روبرٹ کلایو	۲۷ جون سنہ ۱۷۵۵ء	
۱۰	جی ویدہا ہالویل	۲۹ جنوری سنہ ۱۷۶۰ء	
۱۱	مسٹر جان اسپنسر	۲ جولائی سنہ ۱۷۶۲ء	

जद्वल इस्माय गवरनरान अज़ इब्तिदाय सन् १७२८ ई॰ लग़ायत सन् १८७७ ई॰

व अहद मलकः क्वीन एलिज़बेथ सन् १५९९ ई॰ में ईस्ट इण्डिया कम्पनी ने बाबत ठेकः तिजारत हिन्दुस्तान ३० लाख रुपया देकर १५ साल के वास्ते सनद हासिल की यह कम्पनी अपनी तरफ़ से एक मुन्तज़िम मुक़र्रर करके हिन्दुस्तान में भेजती थी के वुह यहाँ पर गवरनर जनरल व कमान्डरइनचीफ़ वग़ैरः उहदों का काम अंजाम देता था — फिर जो सन् १७३३ ई॰ से गवरनर मुक़र्रर होते गए उनकी तफ़सील बतौर सन तक़र्रुर व कारगुज़ारी दरज नक़शः ज़ैल है ॰

नंबर शुमार	नाम गवरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कारगुज़ारी
१	मिस्टर [illegible]	१८ जनवरी सन् १७१२ ई॰	
२	मिस्टर [illegible]	६ दिसंबर सन् १७३८ ई॰	
३	मिस्टर [illegible]	सन् १७४९ ई॰	
४	मिस्टर फोरस्टर	५ नवंबर सन् १७४६ ई॰	
५	अलकज़ेन्डर डासन	१८ जोलाई सन् १७४९ ई॰	
६	मिस्टर नारवेल	जनवरी सन् १७५०	
७	विलियम फ़ीची साहब	६ जोलाई सन् १७५२ ई॰	
८	मिस्टर रोजर ड्रीक	१० अक्तूबर सन् १७५३ ई॰	
९	करनैल रबर्ट क्लाइव	२७ जून सन् १७५८ ई॰	इनके अहद में हस्ताबंगाले से [illegible] यह बड़ा मुन्तज़िम व आक़िल गवरनर था [illegible] गवरनर नहीं आया और इसके वक़्त से [illegible] तरक़्क़ी होती गई बल्के हिन्दुस्तान की फ़[illegible]
१०	जीदीडस हालवील	२८ जनवरी स॰ १७६० ई॰	
११	मिस्टर जान सिपि सनर	३ जो॰ सन् १७६० ई॰	

نمبر شمار	اسمائے گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱۲	مسٹر ہنری وینسٹارٹ	۲۳ دسمبر سنہ ۱۷۵۴ ع	
۱۳	لارڈ کلایو	۳ مئی سنہ ۱۷۶۵ ع	
۱۴	مسٹر ہنری ویرلسٹ	۲۹ جنوری سنہ ۱۷۶۷ ع	
۱۵	مسٹر سر جان کارٹر	۲۰ دسمبر سنہ ۱۷۶۹ ع	

سنہ ۱۷۷۱ ع مین پارلیمنٹ نے بسبب بدنظمی کے یہہ حکم دیا کہ ہندوستان مین بہ تقرر ڈھائی لاکھہ روپیہ سالانہ گورنر مقرر ہوا کرے اور چار ممبر کی ایک کونسل مقرر ہو اور پانچ برس بعد یہہ عہدہ دار معہ گورنر تبدیل ہوا کرین - چنانچہ اسکی تعمیل ہوگئی -

نمبر شمار	اسمائے گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱۶	مسٹر وارن ہسٹنگس	۱۳ - اپریل سنہ ۱۷۷۲ ع	
۱۷	سر جان میکفرسن	یکم فروری سنہ ۱۷۸۵ ع	
۱۸	مارکوئس کورنوالس کے جی	۱۲ ستمبر سنہ ۱۷۸۶ ع	..... انکے عہد مین راجہ ٹرانکور سے عہدنامہ
۱۹	سر جان شور بیرونٹ	سنہ ۱۷۹۳ ع	ہوا اور بندوبست زمینداران بنگال
۲۰	سر الیورڈ کلارک	سنہ ۱۷۹۸ ع	و بنارس استمراری ہوا - اور سلطان ٹیپو
۲۱	مارکوئس ولزلی	سنہ ۱۸۰۰ ع	سے جنگ ہوئی اور نظام حیدرآباد سے
۲۲	سر جان جارج بارلو	۱۰ - اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ ع	عہدنامہ آشتی ہوا
۲۳	مارکوئس کورنوالس کے جی	۳۰ جولائی سنہ ۱۸۰۵ ع	
۲۴	ارل آف منٹو	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۰۷ ع	...... انکے عہد مین قلعہ کالنجر فتح ہوا
۲۵	مارکوئس ہسٹنگس کی جی (آئی)	۴ اکتوبر سنہ ۱۸۱۳ ع	... انکے عہد مین بہت رؤسا راجپوتانہ و سندھ ا

नंबर शुमार	इस्माय गवरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कार गुज़ारी
१२	मिस्टर हिनरी विरलार्ड	३ दिसंबर सन् १७६४ ई॰	
१३	लारड कलाय	३ मई सन् १७६५ ई॰	
१४	मिस्टर हेरी वेरेस्ट	२६ जनवरी सन् १७६७ ई॰	
१५	मिस्टर सरजान कारटर	२० दिसंबर सन् १७६९ ई॰	

सन् १७७१ ई॰ में पारलीमिन्ट नें ब सबब बद नज़मी के यह हुक्म दिया के हिन्दुस्तान में ब तक़र्रुर ढाई लाख रुपये सालान: गवरनर मुक़र्रिर हुवा करे और चार मिम्बर की एक कौन्सल मुक़र्रिर हो और पांच बरस बाद यह उहदेदार मअ़ गवरनर तबदील हुवा करें — चुनांचे इसकी तामील हो गई

१६	मिस्टर वारन हिस्टिंगस	१३ अपरैल सन १७७२ ई॰	
१७	सरजान मेकफ़रसन	८ फ़रवरी सन १७८५ ई॰	
१८	मारकौन्स कोरनो एस के जी	१२ सितंबर सन १७८६ ई॰	इनके अहद में राजा दिवान कोर से अहदनामा हुआ और बन्दो
१९	सरजान शोर ब्रै नेन ट	सन् १७९८ ई॰	बस्त ज़मींदारान बंगाल व ब
२०	सर एलीउर्ड किलार्क	सन् १७९८ ई॰	नारस इस्तमरारी हुवा — और
२१	मारकौन्स विलज़्लीई	सन् १८०० ई॰	सुलतान टीपू से जंग हुई औ
२२	सरजान जार्ज बिलार्ड	२० अकतूबर सन् १८०५ ई॰	र निज़ाम हैदराबाद से अहद नामा आपानी हुआ ॰
२३	मारकौन्स कोरफ़ाई एस के जी	३० जौलाई सन् १८०५ ई॰	
२४	अरल ओफ़ मीन्टू	३१ जौलाई सन् १८०७ ई॰	इनके अहद में क़िलअ कालिंजर फ़तह हुआ
२५	मार कुइस हिस्टिंगस बी सी पी	४ अकतूबर सन १८१३ ई॰	इनके अहद में बफ़ा रूक़सा राजपुतान: व सन्धहाय इन्ग्लि

نمبرشمار	نام گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۲۶	جان آڈم	۱۳ جنوری سنہ ۱۸۲۳ء	
۲۷	ارل ایم ہرسٹ	یکم اگست سنہ ۱۸۲۳ء	
۲۸	لارڈ ولیم کیتوینڈش بنٹنگ	۴ جولائی سنہ ۱۸۲۸ء	....ان کے عہد میں لاہور سے عہدنامہ ہوا ۰
۲۹	سر چارلس مٹکاف بیرونٹ	۲۰ مارچ سنہ ۱۸۳۵ء	.... یہ بطور قائم مقام مقرر ہوئے تھے ۰
۳۰	مسٹر ارل ایلن	۴ مارچ سنہ ۱۸۳۶ء	[illegible]
۳۱	مسٹر ارل ایلنز	۱۹ فروری سنہ ۱۸۴۲ء	....اول دربار باجتماع رئیسان ہندوستان بمقام [illegible]
۳۲	لارڈ ویسکونٹ ہسٹنگس	۲۵ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء	
۳۳	مارکوئیس آف ڈلہوسی	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۴۸ء	....انکے وقت میں ملک اودھ ضمیمہ سلطنت ہوا ۰
۳۴	لارڈ کیننگ	۲۹ فروری سنہ ۱۸۵۶ء	....انکے عہد میں غدر سنہ ۱۸۵۷ء میں ہوا اور ٹھیکہ کمپنی ٹوٹ کے بندوبست خاص خصوصیت ملکہ معظمہ کا ہوگیا
۳۵	لارڈ ایلجین	یکم مارچ سنہ ۱۸۶۲ء	
۳۶	سر ولیم ڈینیس	نومبر سنہ ۱۸۶۳ء	
۳۷	لارنس	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء	[illegible]
۳۸	لارڈ میو	سنہ ۱۸۶۹ء	....انکے عہد میں ٹکس اکثر اضلاع ہند میں جاری ہوا....
۳۹	لارڈ نارتھ بروک	سنہ ۱۸۷۲ء	....انکے عہد میں ٹکس موقوف ہوگیا اس گورنر کا نام [illegible]
۴۰	لارڈ لیٹن صاحب بہادر گورنر جنرال دام اقبالہم وحشمتہم	۱۸۷۶ء	اس گورنر کے عہد میں بمقام دہلی باجتماع تمامی روسا ہندوستان ایسا دربار عظیم الشان ہوا کہ کبھی نہوا تھا اور حضرت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا نے خطاب ایمپرس یعنی قیصر ہند منظور و اختیار فرمایا [illegible] [illegible]

नम्बर शुमार	नाम गवरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कार गुज़ारी
२६	जान ऐडिम	१३ जनवरी सन् १८२३ ई०	
२७	अरल एम परस्ट	यकुम अगस्त सन् १८२३ ई०	इनके अहद में लाडीनसे अहदनामा हुआ ॥
२८	लारड विलियम किनीस पिन्डण्ट विलिंग	४ जोलाई सन् १८२८ ई०	
२९	सर सीटी मट काफ़ बेरोनेट	२० मारिच सन् १८३५ ई०	यह बतौर क़ायम मुक़ाम मुक़र्रर हुए थे ॥
३०	मिस्टर अरल एलन	४ मार्च सन् १८३६ ई०	
३१	मिस्टर अरल एलन	१८ फ़रवरी सन् १८४२ ई०	अव्वल दरबार बइजलास अकबर
३२	लारड वीसकोन्ट हरडिंगस	२५ जोलाई सन् १८४४ ई०	
३३	मार क़ीस आफ़ डिलहौज़ी	१२ जनवरी सन् १८४८ ई०	इनके वक़्त में मुल्क अवध ज़मीमा सल्तनत हुआ ॥
३४	लारड कैनिंग	२९ फ़रवरी सन् १८५६ ई०	इनके अहद में ग़दर सन् १८५७ ई० में हुआ और ठेकः कम्पनी टूट के बन्दोबस्त ख़ास हज़रत मल्कः मुअज़्ज़मः का होगया ॥
३५	लारड एलजिन	यकुम मार्च सन् १८६२ ई०	
३६	सर विलियम डेनिस	नवम्बर सन् १८६४ ई०	
३७	लारनस साहब	१२ जनवरी सन् १८६४ ई०	
३८	लारड मेव	सन् १८६९ ई०	इनके अहद में टिक्स मुक़र्रर हुआ
३९	लारड नार्थब्रुक	सन् १८७२ ई०	इनके अहद में टिक्स मौक़ूफ़ होगया इस गवरनर का नाम मे हिन्द मशहूर है ॥
४०	लारड लेटिन साहब बहादुर गवरनर हाल दाम इक़बाल हम व हमा मन हम	[illegible]	इस गवरनर के अहद में बमुक़ाम देहली बइजलास आज़म नामी मेरठ साय हिन्दुस्तान ऐसा दरबार अज़ीमुश्शान हुआ के कभी न हुआ था और हज़रत मल्कः मुअज़्ज़मा क़ैसर हिन्द का ख़िताब आम मशहूर थ और क़ैसर हिन्द में ज़र व ज़रिया रफ़ा गया और ऐसे गवरनर अभी जेठ आगाय ऐलान

شبیہ جناب فیضمآب معلّی القاب لارڈ لیٹن صاحب بہادر گورنر جنرل ہندوستان نائب السلطنت ۲۱



His Excellency The Right Honorable Lord Lytton Viceroy & Govr. Genl. of India

القاب گورنر جنرل علاوہ الفاظ انگریزی کے

زبدۂ نوابان عظیم الشان مشیر خاص حضور فیض معمور ملکۂ رفیع الدرجۂ انگلستان
اشرف الامرا نائب السلطنت و گورنر جنرل بہادر ناظم اعظم ممالک محروسۂ سرکار
ملکۂ ممدوحہ و فرمان روائے کشور ہند۔

शबीह पुर वजीह जनाब फ़ैज मआब मउल्ला अ लक़ाब लारड लिटिन साहब बहादुर गवर्नर हिन्दुस्तान नाइबुस्सल्तनत इङ्गलेन्ड व हिन्द दामदवा महमद क़ाम क़यामहुम

तसवीर लारड साहब की सफ़ः नंबर ९५ में है

अलक़ाब गवरनर जनरल अलावः अलफ़ाज़ अङ्गरेज़ी यह है

ज़ुबदए नव्वाबान अज़ि मुश्शान मशीर ख़ास हुज़ूर फ़ैज़ मामूर मल्कए रफ़ि उद्दरज: इङ्गलिस्तान अफ़्सर फ़ुज़्ल उमरा नाइबुस्सल्तनत गवरनर जनरल बहादुर नाज़िम आज़म मुमालिक महरूसए सरकार मल्कए मम्दूहः व फ़रमान रवाय किशवर हिन्द *

کیفیت دربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء بمقام دہلی

چونکہ یہ کتاب محض بوجہ یادگار دربار قیصری تالیف و تصنیف کی ہے۔ لہذا ضرور ہے کہ اس دربار کی کیفیت بھی کسیقدر لکھوں۔ واضح ہو کہ تاریخ ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء ایک اشتہار بمضمون مندرجہ ذیل مشتہر ہوا:

اشتہار اختیار خطاب
(نمبر ۳۲)

ہند کے دفترخانہ سے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو تحریر فرمایا

جناب ملکہ معظمہ کے سکرٹری آف اسٹیٹ بہادر ہند   کاتب

گورنمنٹ ہند۔   مکتوب الیہ

میں آپکی گورنمنٹ کی آگاہی کے لیے اسکے ساتھ ایک نقل جناب ملکہ کی اُس اشتہار کی جسمیں اعلان اس امر کا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا ہے ارسال کرتا ہوں (۲) جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہ مراد ہے کہ جناب محتشمہ باضابطہ اور مستحکم اظہار اپنی اُن خوش نگاہیوں کا فرمائیں جو جناب محتشمہ ہمیشہ سے ہند کے رؤسا و رعایا کی نسبت رکھتی ہیں اور جنکے اظہار کے لئے جناب محتشمہ کی رائے میں یہ وقت نہایت مناسب ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ آپ جناب ملکہ معظمہ کی تمام قلمرو ہند میں اس اضافہ کا اشتہار جو خطاب و القاب شاہی میں کیا گیا ہے ایسے اسلوب پر کریں جو جناب محتشمہ کے مطالب مرحمت آثار کے مناسب حال ہوں

اسی مہینہ مین پیشگاہ حضور ویسرائے بہادر سے بنام نامی تمامی رؤسائے ممالک ہندوستان
و یورپین حکام والامقام و والیان ریاست ہائے خودمختار و سرحدی و دیگران
و سفیران ملک غیر و ملازمین سول و ملٹری بحری و بری متعلق ہندوستان اس غرض
سے خرائط و فرمان و چٹھیات اجرا ہوئے کہ وہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو بمقام دہلی شریک
دربار ہوویں۔ چنانچہ بہ تعمیل حکم کے تاریخ ۲۸ نومبر ۱۸۷۶ء سے لغایت ۲۲ دسمبر
سنہ مذکور تک جمیع صاحبان مطلوبہ و دیگر شائقین غیر مطلوبہ اپنے اپنے خیام گاہ
مین داخل ہوگئے۔ اور بجانب گورنمنٹ ہر ایک کے رتبہ و درجہ کے موافق مراتب
استقبال و آداب سلامی و مہمانداری ادا کی گئین۔ ۲۳ تاریخ کو حضور لارڈ لیٹن
صاحب بہادر بھی رونق افروز دہلی ہوگئے۔ اور ۲۶ تاریخ سے لغایت ۳۰ تاریخ
تک لارڈ صاحب بہادر نے رؤسا صاحبان ممدوح بصدر سے ملاقاتین مع بازدید فرمائین
اور ۳۰ تاریخ کی شام کو حضور گورنر جنرل بہادر نے نشان اور تمغہ طلائی گورنر جنرل
مدراس و لفٹنٹ گورنر بنگال و لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و لفٹنٹ گورنر پنجاب۔
و گورنر پرتگال و گورنر بمبئی کو و دیگر عہدہ داران و شرفاء ہندوستان کو بموجب انکے
درجہ کے عطا فرمائے۔ اور ہر ایک بڑے رئیس سے جب حضور ویسرائے بہادر نے
وقت ملاقات معہ ایک ایک جھنڈہ یعنے نشان ریشمی مع چوب کہ اسپر بہت اچھا
روپہری کام بنا ہوا تھا۔ اور نیز چوب کے سر پر ایک ایک تاج بنایا گیا تھا اور ایک
ایک چھوٹی تختی ان جھنڈون مین لٹکتی تھی کہ اسمین بخط طلائی نام ہر ایک رئیس کا
لکھا ہوا تھا اور ہر ایک جھنڈہ کے پھریرے پر یہہ لکھا ہوا تھا۔ یہ نشان شہنشاہ ہند نے
رئیس کو دیا ہے۔ یہہ جھنڈے (۵۶) تھے اور بعض انمین کے سنہری بھی تھے۔

وقت دینے نشان اور تمغونکے ویسرائے بہادر نے رئیسونسے فرمایا کہ مین یہہ
نشان آپکو بطور خاص عطیۂ جناب ملکہ معظمہ کے عطا کرتا ہون اور امید ہے کہ یہہ جلسہ
شہنشاہی کا یادگار رہے گا ۔ جناب ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب
آپ لوگ کہولین گے تو آپ کو یاد ہو جاوے گا کہ کس قدر تخت انگلستان اور
اونکے خاندان سے قربت ہے اور جناب ملکہ معظمہ کا دلی منشا یہہ ہے کہ آپکا
خاندان ایک استحکام کے ساتھہ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے اور مین یہہ
تمغہ حسب الحکم جناب قیصر ہند کے آپکو دیتا ہون ۔ اور مجکو امید ہے آپ اُسکو ایک
مدت تک پہنین گے ۔ اور آپکے خاندان مین یہہ بطور یادگار جلسۂ شاہنشاہی کے رہیگا

غرضکہ یہہ امورات جب طے ہو چکے تو تاریخ یکم جنوری ۱۸۷۷ء روز دوشنبہ چہہ بجے
صبح سے مخلوق جوق جوق جانب تختگاہ قیصری جانی شروع ہوئی ۔ مقام دربار
و تخت جلوس ویسرائے بہادر جسکو عام لوگ چبوترہ کہتے ہین دہلی سے ۴ میل جانب
گوشۂ شمال و مغرب ایک بہت بڑے وسیع کف دست میدان مین کہ تخمیناً ۱۵
میل مربع ہوگا بکمال حسن و خوبی کے ساتھہ تیار کیا گیا تہا کہ اگر اُسکو طلسم فرنگ
یا نگارخانۂ چین کہا جاوے تو بجا ہے بلکہ اس سے بہی بڑہکر تہا ۔ چبوترہ تخت
جلوس ویسرائے بہادر ششپہل ۴۰ فیٹ طول عرض زمین سے آٹہہ فیٹ بلند
۔ شامیانہ اسکا سرخ رنگ کارچوبی سنہری استادہ مع کلسہائے سنہری کہ ۱۰
فیٹ بلند ہونگے بہت صاف اور شفاف کہڑا کیا گیا تہا ۔ اس شامیانہ پر چند طرح کی
تصاویر اور نشانات سپر اور تلوار اور سورج اور چاند اور مہر شاہی اور چند
حروف مفرد وغیرہ و لفظ الملک یعنے مبارک ہو سنہری بنے ہوئے تہے ۔

چبوترہ کے گرد جنگلہ سنہری جسمین آبی رنگ کی گلکاری تہی کمال درستی کے ساتہہ لگایا
گیا تہا اور سرخ بانات کا فرش زینہ تک بچہایا گیا تہا اُسپر طلائی کرسی گورنر جنرل
کے لیئے بچہائی گئی تہی اور سپر یہہ لکہا ہوا تہا "ملکہ کی روشنی ہماری ہدایت کو کافی
ہے" اس چبوترہ کے تین طرف باجیوالے گورے اور توپین کہڑی تہین -
ستوگن کے فرق سے سامنے اس چبوترہ کے ایک چبوترہ بشکل ہلالی جہت نشست
والیان ملک طول اسکا تخمیناً ١٦٠ فیٹ اور عرض ٤٠ فیٹ اور زمین سے ٣
فیٹ بلند شامیانہ اسکا سفید ساٹن ریشمی جہالر کا سنہری رنگ کے استادونپر
تنا ہوا تہا فرش زینہ تک سرخ بانات کا تہا اُسپر چوبی کرسیان نیلو رنگ کی بہی
پارچہ سے منڈہی ہوئین اور کلابتون سے رئیس کا پورا نام لکہا ہوا تہا اور ہر کرسی کے
ہر رئیس کے وہ جہنڈا جو سرکار سے عطا ہوا تہا نصب تہا - محاذی اس چبوترہ
کے عقب اجلاس گاہ گورنری دو چبوترے ٥٠٠ - ٥٠ فیٹ طول اور ٤٠ فیٹ عرض
کے واسطے نشست یورپین افسران و اڈیٹران اخبار انگریزی و روساء دہلی و تعلقہ
داران و عہدہ داران ہندوستانی و مہتمان اخبار دیسی وغیرہ تہی ان چبوترونپر
جو خیمہ تہا اُسکے ستون لوہے کے نیلے رنگ کے تہے اور فرش بہی کرسی اور خیمہ کا
نیلا تہا - ان چبوترون کے دروازہ پر ایک ایک حرف انگریزی مثل اے بی
سی ڈی وغیرہ جلی قلم سے لکہا ہوا تہا اور وہان ایک ایک یورپین افسر کہڑا تہا
کہ ہر ایک کے ٹکٹ کا حرف پہچانکر اُسی درجہ مین بٹہاتا تہا - اور زینہ چبوترہ
والیان ملک سے متصل زینہ نشستگاہ ہر ایک رئیس کے ایک ایک کمپنی پلٹن
استادہ تہی جسوقت جو مہاراجہ یا نواب تشریف لاتے تو حسب دستور صاحبان

انگریز اونکا استقبال کرکے اُن کی نشستگاہ تک پہونچا دیتے تھے اور وہ کیسی
سلامی ادا کرتی تھی دو جانب اس چبوترہ کے فوج سرکاری سوار و پیادہ
توپخانہ کہ تخمیناً پچاس ہزار ہونگے کمال سلوبی کے ساتھ صف بصف کھڑی کی
گئی تھی اور ایک جانب مخلوق تماشائی اور ایک جانب جلوس والیان ملک یعنے
ہاتھی و گھوڑے و بگھی وغیرہ مردم شماری اُس موقع پر ہنیں ہوئی کہ
کسقدر میدان اجلاس گاہ میں آدمی جمع ہوئے ہونگے مگر بعض لوگونکا تخمینہ
تخمینہ یہہ ہے کہ چار لاکھ آدمی سے کم نہ تھے الغرض بارہ بجے تک یہہ تمام
عظیم و شان کا سامان جب جمع ہوگیا قریب سوا بارہ بجے کے سواری جناب ویسرائے
بہادر کی بکمال جلال شاہنشاہی مع صاحبان شافٹ کے (اور نیز اور صاحبان
عالیشان جو قریب چالیس پچاس کے ہونگے پیچھے سے آ رہے) سواری بگھی سے
سمت دروازۂ جنوب جلوہ افروز ہوئی اور اُترتے ہی فرش باناتی سرخ پر
(جو دروازہ سے تا تخت جلوس بچھا ہوا تھا) خراماں خراماں اجلاس گاہ میں
رونق افروز ہوئے - داخل ہوتے ہی باجہ والون نے سلامی کا باجا بجایا - اور
اور ہر جملہ رؤسا نے اپنی اپنی اجلاس گاہوں سے سرو قد تعظیماً کھڑے ہو کر سلام کیا
اور جناب ممدوح نے سبکے سلام کا جواب دونوں ہاتھوں سے دیا اور کلاہ مبارک کو
جنبش دی اور واسطے بیٹھنے کے ارشاد فرمایا - سب لاچار ہونکے بیٹھ جانے کے بعد خود
بدولت بھی اپنی اجلاسگاہ ہمت پناہ میں جلوہ افروز ہوگئے بعدہ چیف ہیرلڈ صاحب نے
بعد حصول ارشاد آداب بجا کر اور چار پانچ زینہ اُتر کر باواز بلند زبان انگریزی میں اشتہار قیصرا
خطاب پڑھا - بعدہ سکرٹری اعظم بہادر نے ترجمہ اسکا زبان اُردو میں سنایا جو درج ذیل ہے ۞

باب ۱۰ - ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ
سنہ ۳۹ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ براد اسباب کے کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ اس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کر سکین - ۲۷ - اپریل سنہ ۱۸۷۶ عیسوی ؛

ازانجا کہ اُس ایکٹ کے باب ۶۷ کی رو سے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ عظمی اور سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی مین صادر ہوا تھا کہ بعد ہونے ویسی اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا خطاب و القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق

باب ۶۷ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم سنہ ۱۸۰۰ع

ہین وہی ہو کرین گے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کی مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائین - اور ازانجا کہ از روئے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی مزین بمہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ع کے جناب ملکہ معظمہ کا خطاب و القاب بالفعل یہ ہین وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی و آیرلنڈ کی ملکہ اور حامیہ دین عیسائی اور ازانجا کہ اُس ایکٹ کی باب ۱۰۶ کی رو سے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب ملکہ معظمہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک جناب ملکہ معظمہ کی طرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کی تھی جناب ملکہ معظمہ کے تفویض ہوا - اور یہ کہ اسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرمائین اور

باب ۱۰۶ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

جناب محتشمہ کے نام سے اُسپر حکمرانی کیجائے۔ اور قرین مصلحت یہ ہے کہ یہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پزیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب میں ایک ودلقب اضافہ کیا جائے۔ اسلئے حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ اور بصلاح و رضائے امراء دینی و دنیوی اور جماعۂ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ میں مجتمع ہیں اور حسب اجازت پارلیمنٹ موصوف کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پایا کہ

جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ کو جائز ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پزیرائی مذکورہ الفوق کی نظر سے اُس خطاب و القاب میں جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں بذریعۂ اشتہار مشتہرہ محتشمہ الیہا مہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کریں جو جناب محتشمہ الیہا کو مناسب معلوم ہو۔

جناب ملکہ معظمہ کا اشتہار اپنی بادشاہی کے خطاب و القاب میں اضافہ کرنے کے باب میں ؎

حضور پرنور سے جناب عَلیہا حضرت ملکہ معظمہ کے فقط

اشتہار

(ملکہ معظمہ وکٹوریا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا۔ ایکٹ براد اثبات کہ جناب رحمت مآب ملکہ معظمہ اُس خطاب و القاب شاہی میں جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں ایک ودلقب اضافہ کرسکیں صادر ہوا ہے اور اس ایکٹ میں لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیۂ عظمیٰ

باب ۱۰ - ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ
سنہ ۳۹ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ بمراد اسباب کے کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ اس خطاب و القاب شاہی میں جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکوں کی بادشاہی کے متعلق ہیں ایک اور لقب اضافہ کر سکیں ۔ ۲۷ - اپریل سنہ ۱۸۷۶ عیسوی ؛

ازانجا کہ اُس ایکٹ کے باب ۶۷ کی رو سے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ عظمیٰ اور [illegible] سنہ ۳۹ جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی میں صادر ہوا تھا کہ بعد ہونے ایسے اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا خطاب و القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکوں کی بادشاہی کے متعلق ہیں وہی ہو کریں گے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائیں۔ اور ازانجا کہ از روئے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی مزین مہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ء کے جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب بالفعل یہ ہیں **وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ اور آیرلنڈ کی ملکہ اور حامیہ دین عیسائی** اور ازانجا کہ اُس ایکٹ کے باب ۱۰۶ کی رو سے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب ملکہ معظمہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک جناب ملکہ معظمہ کے طرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض میں بطور امانت کی تھی جناب ملکہ معظمہ کے تفویض ہوا - اور یہ کہ اسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرمائیں اور

باب ۶۷ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم سنہ ۱۸۰۰ء

باب ۱۰۶ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

جناب محتشمہ کے نام سے اُسپر حکمرانی کیجائے۔ اور قرین مصلحت یہ ہے کہ یہ نقل و
تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پذیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو
کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب میں ایک اور لقب اضافہ کیا جائے۔ اسلیے
حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ اور بصلاح و رضائے امرا دینی و دنیوی
اور جماعۂ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ میں مجتمع ہیں اور حسب اجازت پارلیمنٹ
موصوف کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پایا کہ

جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ کو جائز ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و
پذیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب و القاب میں جو سلطنت متحدہ اور
اوس کے تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں بذریعۂ
اشتہار مشتہرہ محتشمہ الیہا مہر بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا
اضافہ کریں جو جناب محتشمہ الیہا کو مناسب معلوم ہو۔

جناب ملکہ معظمہ کا اشتہار اپنی بادشاہی کے خطاب و القاب میں اضافہ کرنے کے باب میں

حضور پرنور سے جناب علیا حضرت ملکہ معظمہ کے دستخط فقط

اشتہار

(ملکہ معظمہ وکٹوریا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا۔ ایکٹ برائے اجازت
کہ جناب رحمت مآب ملکہ معظمہ اُس خطاب و القاب شاہی میں جو سلطنت متحدہ اور اوسکے
تابع ملکوں کی بادشاہی سے متعلق ہیں ایک اور لقب اضافہ کر سکیں صادر ہوا ہے
اور اس ایکٹ میں لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیہ عظمی

اور ایرلنڈ کے یہ حکم ہوا کہ بعد دیسی متحد ہونے کے سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع
ملکوں کی بادشاہی کے متعلق خطاب و القاب وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے
اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مشتہر فرمانا
اور اُس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ حسب منشاء ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی کے
جو مزین بمہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ء ہے بادولت کے حال کے خطاب و
القاب یہ ہیں وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی اور ایرلینڈ کی
ملکہ اور حامیہ دین عیسائی اور اس ایکٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ایکٹ بابت حسن
انتظام گورنمنٹ ہند کے بموجب یہ حکم نفاذ پایا ہے کہ گورنمنٹ ہند جو اس وقت تک بادولت
کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض میں بطور امانت کے تھی۔
بادولت کے تفویض ہوئی۔ اور یہ کہ اب آئندہ کے لیے ہند پر بادولت کی
حکمرانی ہوگی۔ اور بادولت کی نام سے اُسپر حکمرانی کیجائیگی۔ اور قرین مصلحت
یہ ہے کہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پذیرائی اس نہج پر
ظاہر کیجائے کہ بادولت کے خطاب القاب میں ایک اور لقب اضافہ کیا جائے۔
اور اُس ایکٹ میں بعد بیانات مذکور کے یہ حکم ہوا ہے کہ بادولت کو جائز ہوگا کہ
نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پذیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب و
القاب میں جو سلطنت متحدہ اور اُسکی تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہیں
بذریعہ اشتہار مشتہرہ بادولت مزین بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ
کریں جو بادولت کو مناسب معلوم ہو۔ لہذا بادولت نے حسب صلاح مشیران پریوی
کونسل کے یہ مناسب سمجھا کہ یہہ تعیین و اعلان کردیں (اور اُس صلاح سے

اور اُس صلاح کے بموجب اس تحریر کی رو سے یہ تعیین اعلان کیا جاتا ہے کہ
اب سے جہانتک بسہولیت تمام موقعوں اور تمام دستاویزوں میں جنمین مابدولت
کے خطاب و القاب مستعمل ہون بجز اور باستثناء جملہ چارٹر (معاہدات ملکی) اور
کمیشن (فرامین مناصب) اور لیٹرس پیٹنٹ (مکاتیب عامہ) اور گرانٹ (ہبہ و عطایا)
اور (پروانجات) اور اپائنمنٹ (تقررات) اور اسیطرح کی جملہ اور دستاویزات کے
جو سلطنت متحدہ کے باہر اثر پذیر ہون اُن خطاب القاب میں جو سلطنت متحدہ
اور اُسکے تابع ملکوں کی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین زبان لاطین مین یہہ لفظین
انڈی امپراٹرکس - اور زبان انگریزی مین یہہ لفظین امپرس آف انڈیا (قیصرہ
ہند) اضافہ کیجائین - سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہہ ہے کہ تمام
اور چارٹر اور لیٹرس پیٹنٹ اور گرانٹ اور ریٹ اور اپائنمنٹ اور اسی طرحکی اور
دستاویزات مین جو اوپر بالخصوص مستثنی کی گئی ہین وہ اضافہ نکیا جائے - اور
سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے
کے نقود جو آج اسکے بعد مابدولت کے حکم سے اُسی طرح کے نقوش سے
مسکوک ہون بلالحاظ اُس اضافہ کے جو مابدولت کے خطاب و القاب میں
کیا گیا ہے سلطنت متحدہ مذکورہ کے سکجات رائج الوقت اور جائز الرواج
متصور ہون اور سمجھے جائین اور سوا اس کے یہہ کہ جملہ سکے جو سلطنت متحدہ
کے تابع ملکوں میں سے کسیکے لئے اور کسی مین مسکوک اور جاری ہوتے ہین اور
اور مابدولت کے اشتہار کی رو سے اُن تابع ملکوں کے سکجات رائج الوقت
اور جائز الرواج قرار دیئے گئے ہین - اور اینز مابدولت کے خطاب و القاب

یا اُن میں سے کوئی جزو یا اجزا منقوش ہوئے ہیں اور جملہ نقود جو مطابق اشتہار مذکور کے بعد ازین مسکوک اور جاری ہوں بلا لحاظ ویسے اضافہ کے اُن تابع ملکوں کے سکہجات جائز الرواج اور رائج الوقت رہا کرین۔ تا وقتیکہ ما بدولت کی اور کوئی مرضی اُس کی نسبت ظاہر نہ کی جائے۔

ما بدولت کے محکمہ واقع مقام ونڈسر سے سنہ ۱۸۷۶ عیسوی کی اٹھائیسوین کو ما بدولت کے جلوس کے اُنتالیسوین سال مین صادر ہوا ؛

خداوند کریم جناب ملکہ معظمہ کو سلامت باکرامت رکھے ؛

اس کے بعد خود بدولت جناب ویسرائے صاحب بہادر نے استادہ ہوکر ایک دلچسپ تقریر زبان انگریزی مین پڑھی۔ بعدہ اُس کا ترجمہ صاحب سکرٹری بہادر نے فصاحت و بلاغت تمام زبان فیض ترجمان سے کھڑے ہوکر سنایا۔ جسکی نقل بجنسہ جہت ملاحظہ ناظرین درج ذیل ہے ؛

تقریر دلپذیر جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر نائب السلطنت ہند و انگلستان

سنہ ۱۸۵۸ء کے نومبر مہینہ کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت ملکہ معظمہ انگلستان کے حضور سے جاری ہوا تھا جسمین رؤسا اور رعایائے ہند کی نسبت ایسے اقرار الطاف و مرحمت شاہانہ کے حضرت ممدوحہ کی طرف سے تھے کہ اُس تاریخ سے آجتک وے لوگ اُنکو ملکی امور مین سند بے بہا سمجھتے ہیں۔

اُسوقت جو سب اقرار حضرت ملکہ معظمہ کی طرف سے ہوئے تھے کہ جنکے اقرار کو کبھی لغزش نہیں ہوئی اب ہماری زبان سے اُن اقرارون کا مستحکم کرنا مجھ

حاجت نہین رکہتا اور اُن اٹہارہ برس کی سرسبزی روز افزون سے
یہ اقرار سب ثابت ہوگئے اور یہ جلسۂ عظمیٰ اُن اقرارون کی تکمیل کی ظاہر
دلیل ہے - اِس سلطنت کے رؤسا اور رعایا چونکہ اپنے اپنے اعزاز موروثی
مین بے خلل متمتع اور اپنے اپنے مصالح واجبی کی پیروی مین محفوظ رہے
ہین اُن کے لئے گزشتہ زمان کی یہ سخاوت اور معدلت آئندہ کے واسطے
کفیل کامل ہوئی ہے -

اب ہم لوگ حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اُسکے
اعلان کے لئے جمع ہوئے ہین اور اس ملک مین حضرت ممدوحہ کے قائم مقام ہونے
کی حیثیت سے مجہہ پر لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات دلی کو جن کے باعث
یہ لقب لقاب ورمنصب موروثی کے اوپر حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے
بیان کرون -

منجملہ ممالک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا مین کرۂ ارض کے ساتوین حصہ پر مشتمل ہے
اور تیس کروڑ باشندگان اُس مین بستے ہین اُنمین سے اور کسی مملکت پر اس عظیم
و قدیم سلطنت سے زیادہ تر توجہ نہین رکہتی ہین ؛

ہر وقت اور ہر جگہہ قابل اور کارگزار ملازم انگلنڈ کے سلاطین کی خدمات بجا
لاتے رہے ہین - لیکن اُنکے جنگی دانائی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت
حاصل ہوئی اور قائم رکہی گئی اور کوئی زیادہ نام آور نہین ہوئی - اس عظیم
مین جس مین حضرت ملکۂ ممدوحہ کی کل انگریزی اور دیسی رعایا نے اچہی طرح سے
اتفاق کیئے ہین - حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے متعہدان اور متعلقان بہی ہوئے

کی راہ سے متعین ہوئے۔ ان کی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح میں حضرت ممدوحہ
کی افواج کے ساتھ شریک ہوئے ہیں اور اُنکی وفاداری اور دانائی دولت
حضرت ممدوحہ کے امن وامان کے فوائد کو قائم رکھنے اور اس کے عام کرنیکے
لئے کارگر ہوئی ہے اور اُن کا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب
قیصری کے اختیار فرمانے کا روز مبارک ہے اس بات کی دلیل ہے کہ
حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملائمت اور سلطنت کی یگانگت سے وے لگاؤ رکھتی ہیں
۔ حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو اُنکے اسلاف سے حاصل اور اُن کی ذات
مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لائق اس کے کہ محفوظ رہے اور
اون کی اولاد کو تمامہ پہونچے سمجھتی ہیں اور اُسکو اپنے قبضۂ اقتدار میں رکھنے
سے اپنے اوپر یہ عین فرض جانتی ہیں کہ اپنے بڑے اقتدار اس ملک کی
رعایا کی بہبودی کے لئے اور اُن کے روسا متعلقان کے حقوق پر نظر
دقیق رکھکر کام میں لاویں۔ اسواسطے حضرت ممدوحہ کا یہ ارادہ ملوکانہ ہے
کہ اپنے القاب پر اور ایک لقب بڑھائیں جو اُنکے لئے سب روسا اور رعایا
ہند کے واسطے دائما اس بات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد اور اس دولت
کی ہواخواہی اُن پر واجب ہے ۔

وہ سلسلۂ خاندان جن کی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے خداوند کریم
نے اقتدار سلطنت برطانیہ کو اس ملک میں مقتدر کیا سلاطین عظام اور نیک سے
خالی نہ تھا لیکن اُن کے جانشینوں کے انتظام ملکی سے اُن کے ممالک کے
اصلی باشندوں کو فائدہ حاصل نہوئے اور علی الدوام تنازع برپا رہا اور ہمیشہ

اختلال آتا گیا - ضعیف اور کمزور لوگ اسیر دام اقویہ اور وہ اقویہ مغلوب ہوائے نفسانی ہوتے گئے - اسی طرح تواتر سیلاب خونریزی اور خصومت درونی کے تزلزل سے خاندان عالیشان تیموریہ خراب ہو کر بالآخر تباہ ہوگیا کیونکہ ان سے ممالک مشرقی کی کچھہ ترقی نہ ہوسکی ؛

اندنون بسبب حمایت احکام حضرت ملکۂ معظمہ کسی ملت و مذہب کا فرق نہین ہے حضرت ممدوحہ کی ہر ایک رعیت امن و امان کے ساتھہ گزران کرسکتی ہے - ہر فریق کو عدم تعصب سرکار ممدوحہ کے سبب اس بات کی اجازت ہے کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کرین - جو دست اقتدار قوت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہے وہ مٹانے اور دبانے کے لئے نہین ہے بلکہ حمایت اور ہدایت کے لئے ہے - کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سرسبزی روز افزون سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہر جگہہ ظاہر ہو رہا ہے ؛

اے منتظمان برطانی اور وفادار عہدہ داران سرکار انگریزی

آپ لوگون کی دوامی محنتون سے علی الخصوص اچھے اچھے نتیجے حاصل ہوئے ہین اور مین آپ لوگون پر اولاً حضرت ممدوحہ کی طرف سے انکی مسرت اور اعتماد کو ظاہر کرتا ہون - آپ لوگون نے اپنے اپنے سب معزز اور متقدمین کی مانند اس سلطنت عظمیٰ کے فائدے کے لئے محنت اٹھائی ہے اور اس طرح آپ لوگ ہمت مستمرہ اور حسن صداقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تواریخ مین نظر نہین آتی برابر کام مین لائے ہین ؛

ناموری کے دروازے ہر شخص کے لئے کھلے ہین - لیکن نیک کاری کا

موقع اُس کے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے۔ کم اتفاق ہوتا ہے کہ
کوئی سرکار اپنے ملازمون کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے ولیکن مجکو یقین
حاصل ہے کہ سرکار انگریز بہادر کی کارگزاری مین خدمت سرکار اور ذاتی جانفشانی
عزت و مواجب شخصی کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے
اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام مین سے مہمات اور امور فائدہ مند
کا بڑا حصہ بڑے بڑے صاحبان جلیل القدر سے متعلق رہا اور نہ کبھی رہیگا
مگر اُن صاحبان ضلع سے جنکی ہوشیاری اور ہمت پر کل انتظام کا اچھا ہونا
بالخصوص موقوف ہے حضرت ممدوحہ کی توصیف اور تحسین اپنے ملازمان اہل قلم
اور اہل سیف کے حق مین جو تمام ہندوستان مین ایسی نازک اور مشکل خدمات
کو بجا لاتے ہین جس سے اور زیادہ نازک اور مشکل کام سب سے زیادہ رعایا
متعلقہ کو سرکار کی طرف سے مفوض نہ ہو سکتے ہین اُسکا بیان نہین ہو سکتا
اے اہل قلم و اہل سیف جو کم سنی مین اپنے مناصب اختیار پر
مقرر ہوکر جانفشانی اور رضامندی کے ساتھ نظم سخت احکام کی متابعت
کرتے ہین اور جو اپنی اپنی ذات سے انتظام کے امور اہم کو بجا لاتے ہین
اور اقوام کے درمیان جنکے مذہب اور زبان اور رسومات آپ لوگون سے الگ
ہین۔ مین یہہ دعا کرتا ہون کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشکلہ کو متانت اور
ملائمت کے ساتھ بجا لاتے وقت یہہ خیال رکھین کہ جسوقت اسیطور سے اپنی
قوم کی نیکنامی قائم رکھتے ہین اور اپنے مذہب کے ملائم احکام کی تعمیل کرتے
اسوقت بجا کل دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک مین موجود ہین حسن انتظام

کے فوائد بیشمار کو عنایت کرتے ہیں - چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانائی کے ساتھ جاری کرنے سے اس سلطنت عظمی کے سرمایہ اور محاصل کو علی الاتصال وسعت ہوتی گئی اسمیں ملک ہند صرف ملازمان سرکاری کا ممنون ہیں - چنانچہ اگر اس روز مبارک میں حضرت ممدوحہ کی دوسری رعایائے انگریزی جو بلا ملازمت سرکار ہند میں بستے ہیں اسبات کی خاطر جمع کراؤں کہ حضرت ممدوحہ بڑی دلی خوشی کے ساتھ اُنکی ہواخواہی کو بہ نسبت اُن کے تخت اور ذات مقدس کے اور بیہ فوائد بھی جو حضرت ممدوحہ کی سلطنت ہند کو اُنکی محنت اور جلادت ظاہری اور باطنی سے اور اُنکے اخلاق مدنی سے حاصل ہوئے اُسکو جانتے ہیں اور اُسکی قدر شناسی فرماتے ہیں تو میں حضرت کے ارادہ قیصرانہ کی تشریح میں قاصر ہونگا ؛

چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہ خواہش ہے کہ اُنکو اُن رعایا کے ممتاز کرنے کے لئے جو اُنکی سلطنت کے اس بڑے علاقہ میں خدمات ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کئے ہیں زیادہ فرصت اور موقع حاصل ہو وے - اس لئے بہ طیب خاطر نہ فقط اعلی ستارہ ہند کو اور طبقہ برٹش انڈیا کو کچھ بڑھایا چاہتے ہیں بلکہ ایک نئے طبقہ کو جو باسم طبقہ انڈین امپایر کے موسوم ہو مقرر فرمائیں ؛

اے لشکر ہند کے انگریزی اور ملکی سردار و سپاہیو !

آپ لوگ جو سب کام دلیرانہ طور سے باتفاق یکدیگر حضرت ممدوحہ کے فوجی عزائم کے لئے عمل میں لائے اُنکو حضرت ممدوحہ فخر و مباہات کے ساتھ یاد رکھتی ہیں اور چونکہ حضرت ممدوحہ کو یہ یقین ہے کہ آئندہ بھی ہمیشہ اُسی وفاداری کے ساتھ اس مراہم کی نیک سچا آوری میں مستعد ہوکر گذارہ کروگے اس امر میں آپ لوگون ہی کو

خدمات مفوضہ کیجاتی ہین جس سے حضرت ممدوحہ کی ممالک ہند کا امن امان اور
سرسبزی باقی رہے ۞

اے والنٹر سپاہیو آپ لوگونکی کوششین جو ہوا خواہی اور کامیابی کے
ساتھ ظہور مین آئی ہین تاکہ اگر ضرورت پڑے تو افواج نظامی کے ساتھ
متفق ہون - اس لائق ہین کہ اس روز مبارک مین اُنکی دلی ستائش کیجائے

اے اس سلطنت کے رؤسا جنکی خیرخواہی استواری کا کفیل اور
جنکی بہبودی جلالت کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگونکی اس آمادگی پر کہ اگر
کبھی کوئی حملہ اور تہدید سلطنت کے مصالح پر واقع ہو تو آپ لوگ اُسکی حفاظت
کرین گے - اسپر بڑی اعتماد کے ساتھ تحسین آفرین فرماتی ہین -

مین حضرت ملکہ معظمہ کیطرف سے اور اُنکے نام سے آپ لوگونکو اس مقام دہلی کو
آنے پر مرحبا کہتا ہون اور آپ لوگونکا اس جلسہ عظیم مین شامل و شریک ہونا
دلیل ظاہر آپ لوگونکی عقیدت و خیرسگالی نسبت سلطنت انگلستان ہے جو وقت
تشریف آوری جناب پرنس آف ویلز بہادر کے اس ملک مین اُس واضح طور
سے ظہور مین آئی تھی جانتا ہون - حضرت ممدوحہ اپنے مصالحہ کو عین اپنے
مصالح تصور فرماتی ہین - اور واسطے موکد کرنے اخلاص اور دائم کرنے اُن
روابط مستحکمہ کے جو اتفاق حسنہ سے مابین سلطنت انگلستان اور اُسکے متعلقین
اور متعہدان کے ہے حضرت ممدوحہ نے لبیب خاطر خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے
جسکا آج مین اعلان کرتا ہون ۞

ای ملکی رعایا حضرت قیصر ہند اس سلطنت کی حالات موجودہ اور اُسکے

مصالح وانکا اسباب پر مقتضی ہین کہ اُسکا اہتمام اور انتظام اعلیٰ اہلیہ اہلکاران انگریزیکو مفوض
ہو جو کہ اس تدبیر کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوئے جنکی تعمیل حکومت قیصریہ کی تسلسل کے لیے لازم ہے
ان مدبران کے اختراعات عاقلانہ سے ہند کی ترقی متصل تمدن کے ان امور مین جو کہ اُسکی ملکی عظمت کو
لازم ہے اور قوت روز افزون کا منشا، وابستہ ہے اور بعرصۂ دراز تک اُنہین کے ذریعہ فنون اور
علوم اور آداب مغربی جو کہ باعث فوقیت حال ممالک یورپ صلح و جنگ ہے ممالک شرقی کیطرف
اُسکے باشندگان کے فائدۂ عام کے لئے مروج و جاری ہوا کرے لیکن آپ لوگ جو ہند کے
رہنے والے ہین جو کچھہ آپکی قوم اور مذہب ہو یہ مسلم ہے کہ اُس ملک کے انتظام مین جسمین آپ
بستے ہین انگریزی رعایا کے ساتھہ اپنی اپنی استعداد کے موافق ایک بڑے حصہ مین شریک
ہونے کا حق رکھتے ہین - اس حق کی بنیاد ہمین انصاف پر ہے اور اُسکو مدبران برطانیہ
وغیرہ نے تکرارًا تسلیم کیا ہے اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ ثابت ہے اور گورنمنٹ ہند نے
اپنی حفظ و توقیر کے ساتھہ اور اپنی تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھہ کر تسلیم کیا ہے اسلئے
انڈیا گورنمنٹ مسرت اور خوشی کے ساتھہ دیکھتی ہے کہ چند گذشتہ سالون مین مردمان ملکی
کی خدمتگذاری کے اوضاع مین خصوصًا جو منصب اعلیٰ پر مامور ہین بڑی ترقی ہوئی -
اس سلطنت عظمیٰ کا انتظام بہت لوگونسے جو اسمین شریک ہین ایسا اسکا مقتضی ہے کہ نہ
فقط تیز فہمی سے موصوف بلکہ ایسی صفات جنکے واسطے اختلاف عہدہ اور صدارت مجلس ضروری ہے
متصف ہون - اسلئے جو لوگ خاندان اور درجۂ اقتدار موروثی کے سبب آپ لوگو مین
باہم متقدم ہین علی الخصوص انہین پر واجب ہے کہ اُس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اُس
اُن اصول کو جنہین دولت ملکۂ معظمہ قیصر ہند برابر قائم رکھتی ہے سمجھین اور عمل مین لاوین
اور خود اور اپنی اولاد کو اس عزت خدمت کے لیے جسکی راہ اُنکے واسطے کھلی ہے سزاوار بنادین -

آپ سب لوگون پر واجب ہے کہ امور سیاسیہ مین اپنے واسطے وفاداری اور بیغرضی اور انصاف
اور صدق اور متانت کو جو اخلاق ملکی کی غایت ہے نصب العین رکھین - اس صورت
مین حضرت ممدوحہ کی دولت آپ لوگون کی اعانت اور امداد انتظام کے امور مین خوشی کے ساتھ
طلب کریگی - چونکہ سلطنت مذکور کل کرۂ ارض پر جسمین انکا اقتدار ثابت ہے بنسبت اطاعت
اُن لوگون کے جو رضامندی سے بالاتفاق تخت کی حفاظت مین جانفشانی کرتے ہین - اسکا
سبب ہے کہ اسمین انکی دائمی بہبودی جانتے ہین قوت فوجی پر کم اعتماد رکھتی ہین -
حضرت ممدوحہ کمزور ریاستون کی فتح یا ممالک غیر کے انضمام سے اپنی سلطنت عظیمہ
کی ترقی نہین سمجھتی ہین بلکہ اسبات مین کہ انکی رعایای ہند اس اقتدار ملائم اور عادلانہ
کو بخیال و بمتصل جاری کرنین رفتہ رفتہ ہوشیاری اور دانشمندی کے ساتھ شریک ہون -
بہرحال انکی غرض اور فرض انکی اپنی سلطنت پر منحصر نہین - حضرت ممدوحہ بخلوص نیت یہ خواہش
رکھتی ہین کہ اُن ممالک کے حکمرانون سے جو اس سلطنت کی حدود پر ہین اور بذل حمایت اس سلطنت
استواء کردہ توشے مستقل ہے ہین کمال موافقت اور دوستی کا رابطہ مستحکم رکھین - و لیکن اگر
کبھی اس سلطنت کو اس نا انجو بیرونی تہدید کا خطرہ ہو تو قیصر ہند اپنی اُس ممالک محروسہ کی حمایت کرنی
مین کسیطرح قاصر نہین - اگر کوئی بیرونی دشمن دولت انگلشیہ ہند پر حملہ کرے تو گویا وہ ممالک
محروسہ کی ترقی اور بہبودی سے عداوت رکھتا ہے اور اسصورت مین حضرت ممدوحہ کو اپنی ممالک کی کثرت
غیر محدودہ اور اپنی منصبداران اور متعلقان کی شجاعت و وفاداری اور انکی رعایا کی محبت و
خیرخواہی سے کل اقتدار حاصل اور موجود ہے کہ ہر ایک حملہ آور کو دفع کرین اور سزا دین -
اس ہنگامہ مین اُن سلاطین قیصرہ عالم شرقی کے وکلاء مطلق کا حاضر ہونا جنہون نے اپنی
اپنی طرف سے حضرت ملکہ معظمہ کیطرف اس تقریب مبارک کی جو آج ہو رہی ہے تہنیت بھیجی ہو

سرکار ہندیہ کی تدابیر صلح آمیز اور اُسکے کل ممالک قریب جوار کے ساتھہ ارتباط دوستانہ رکھنے
کی دلیل ظاہر ہے میں یہہ چاہتا ہون کہ حضرت ممدوحہ کی سرکار ہندیہ کی طرف سے جو اس جلسہ
قیصریہ میں عالیجناب خان قلات کو اور اُن سفیرونکو جو اس مسافت بعید سے آئی ہین تاکہ حدود
انگریزی میں قیصر ہند کے متعلق ایشیا کیطرف سے وکالتاً حاضر ہون اور یہی ہمارے مہمان معزز
ہز ایکسلنسی گورنر جنرل قائم مقام کو اور یہی صاحبان کو اور صاحبان کانسل و ملازم خارجیہ کو مرحبا کہتا ہون
اور رؤسا اور رعایا ہند اب میں مشترکاً ساتھہ آپ لوگونکو یہہ فرمان والاشان جو آپ لوگونکی
قیصر ملکہ معظمہ نے اپنے شاہی اور قیصری نام سے آپ لوگونکو آج بھیجا ہے سُناتا ہون۔

یہہ عبارت ہے جو آج مجھکو حضرت ممدوحہ کی طرف سے تار کے ذریعہ سے مجھے پہونچی ؛

مابدولت وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ کی قیصر ہند اپنے نائب السلطنت کی معرفت اپنے
سرداران اہل قلم اور اہل سیف کو اور کل امرا اور روسا اور رعایا کو جو دہلی میں اسوقت
مجتمع ہین اپنا شاہی اور قیصری مرحبا مرحمت فرماتی ہین اور اپنی توجہ دلی اور شفقت شاہانہ
پر سلطنت ہند کی رعایا کو یقین دلاتی ہین۔ مابدولت نے نہایت خوشی سے اسبات کو ملاحظہ
فرمایا ہے کہ یہہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کی خیر مقدم میں کسقدر مراسم تہنیت کو عمل میں لائے
اور یہہ دلیل اُنکی وفاداری اور عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان اور تخت کی ہمارے دل میں بہت
اثر پیدا کیا۔ مابدولت کو امید ہے کہ اس امر مبارک کی باعث روابط محبت ہمارے اور ہماری
رعایا کی درمیان زیادہ مستحکم ہون۔ اور ہر ایک دنی اور اعلی اسبات کا یقین کرے کہ ہمارے حکومت میں
آزادگی اور عدل اور انصاف اصول اصل اُنکی واسطے ٹھہر گیا اور یہہ کہ مابدولت کی
سلطنت میں اُنکی خوشی کی افزایش اور اُنکی سرسبزی کی ترقی اور بہبود کی زیادتی مدام مد نظر
ہے۔ میں یقین کرتا ہون کہ آپ لوگ ان الفاظ مرحمت آمیز کی بڑی قدر کرینگے ؛

خداوند کریم جناب کٹوریا ملکہ متحدہ قیصر ہند کو سلامت باکرامت رکھے*

اسکے ختم ہوتے ہی جملہ حاضرین کیطرف سے (جو پس پشت اجلاسگاہ کی بیٹھے تھے) صدائے ہُرّے ہُرّے چند مرتبہ بلند ہوئی اور اسکے ساتھ جو صفین فوجکی پس پشت اُس نشستگاہ کی کہڑی تہین نوبت بنوبت باآواز بلند اُنہونے بہی صدائے خوش ہُرّے ہُرّے کی چند بار کی - اور جو توپخانے مین و بیادہ فوجکی اُسی صف مین جمع ہوئے تہی اُنسی دفعہ بدفعہ اس ترتیب سے شلکین سر ہونی شروع ہوئین کہ اول توپخانہ یمین سے تین تین توپ ایک ساتھ چہوڑی گئین - اُنکی شلکونکی بعد پلاٹن پیادہ نے داہنے سے بائین تک اور بائین سے داہنے تک دو دو فیر بندوقونکی سر کئے - اُنکی بائین طرف کے توپخانہ سے مثل داہنے طرف کی توپخانہ کے تین تین توپکے فیر ایک ساتھ ہی سر ہوئے اور پہر داہنی طرف کے توپخانہ سے اُسیطرح اور فیرین ہوئین اور شلکین بندوقونکی بہی سر ہوئین اور نیز بائین طرفکی توپخانہ سے پہر تین تین توپکے ایک ایک فیر ہوئے اُسیطرح تیسری دفعہ فیرین ہوئین - بعد ہو چکنے فیرہای مذکور کے نواب ویسرائے صاحب بہادر اجلاسگاہ سے اُٹہہ کہڑی ہوئے اور رئیسونکی سمت مخاطب بسلام ہوکر معہ جملہ ارکین اپنے خیام حشمت نظام کو تشریف لیگئے - اور اُسیوقت سے نوبت بنوبت نمبروار سواریان راجگان و مہاراجگان اور نوابونکی بہ تزک و احتشام تمام روانہ ہونی شروع ہوگئین اور ایک گہنٹہ سے چہ گہنٹے تک تمام میدان خالی ہوگیا - تخمیناً اس ہجوم کی تعداد بعض لوگ قریب دس لاکہہ کی سب قسم کی آدمیونکی بتاتی ہین لیکن راقم کے نزدیک امر مبالغہ سے خالی نہین - البتہ چار یا پانچ لاکہہ آدمیوں سے کم بہی نہونگے اور دو ہزار کے قریب ہاتہی اور دس بارہ ہزار کے قریب ہر قسم بگہی فٹن چرٹ گاڑی بہلی یکہ وغیرہ ہونگے * اسکے بعد کہیل تماشے وغیرہ شروع ہوئے فقط

فہرست اضافہ اتواپ سلامی و عطائے خطاب رؤسا بپیشگاہ ویسرائے بہادر کشور ہندوستان دہلی

واقع یکم ماہ جنوری ۱۸۷۷ء

بموجب حکم جناب معلی القاب شاہنشاہ ہند و انگلینڈ و قیصر ہندوستان حضور لارڈ لٹن صاحب بہادر نے عزت افزائی اور خطاب بخشے اور ترقی اضافہ اتواپ سلامی فرمائی ہے تفصیل اس کی حسب ذیل ہے

اسما صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اتواپ صاحبان سلامی بہ	[illegible]	[illegible]
ملکہ معظمہ قیصر ہند۔	۲۵	۱۰۱	مہاراجہ صاحب ٹراونکور۔	۱۹	۲۱
ویسرائے بہادر و گورنر جنرل۔	۲۱	۳۱	نواب صاحب بہادر والی بہاولپور۔	۱۷	۱۹
مہاراجہ صاحب بہادر دلیپ سنگھ	″	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی بھرتپور۔	″	۱۷
مہاراجہ صاحب بہادر والی بڑودہ	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی بیکانیر۔	″	″
نواب صاحب نظام حیدرآباد دکن۔	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی بوندی۔	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی میسور۔	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی کوچین۔	″	″
بیگم صاحبہ والیہ بھوپال۔	۱۹	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی جیپور	″	۲۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی گوالیار۔	″	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی قرولی۔	″	۱۷
مہاراجہ بہادر والی اندور۔	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر کوٹہ	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں کشمیر۔	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی کچھ بھوج	″	″
خان قلات۔	۰	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی جودھپور۔	″	۱۹
مہاراجہ صاحب بہادر والی کولاپور۔	۱۹	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیالہ	″	۱۷
مہارانا صاحب بہادر اودیپور۔	″	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی ریواں۔	″	۱۹

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
مہاراجہ صاحب بہادر والی اندور -	۱۵	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی رتلام -	۱۳	۱۳
مہاراجہ صاحب بہادر والی دیواس -	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی بیڑا -	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی دھولپور	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی اجی گڈھ	۱۱	۱۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی ڈونگرپور	″	″	مہاراجہ صاحب بہادر والی بانسواڑہ	۱۵	۱۵
مہاراجہ صاحب بہادر والی دتیا -	″	″	راجہ صاحب بہادر والی باولی	۱۱	۱۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی ایدر -	″	″	ٹھاکر صاحب بہادر والی بھون نگر -	″	۱۵
مہاراجہ صاحب بہادر والیے جیسلمیر	″	″	راجہ صاحب بہادر والی بیجاور -	″	۱۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی جہالاوار -	″	″	راجہ صاحب بہادر والی کلمبی -	″	″
امیر صاحب بہادر والیے خیرپور سندھ	″	″	راجہ صاحب بہادر والی چرکہاری	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی کشنگڈھ -	″	۱۷	راجہ صاحب بہادر والی چنبا -	″	″
راجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڈھ	″	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی چترپور -	″	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی سروہی -	″	″	راجہ صاحب بہادر والیے درنگ درا -	″	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی سکم -	″	″	راجہ صاحب بہادر والیے فریدکوٹ -	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی اُرچھا	″	۱۷	راجہ صاحب بہادر والی جہالرا -	″	۱۳
راجہ صاحب بہادر والی بنارس	۱۳	۱۳	راجہ صاحب بہادر والی جیند -	″	۱۵
نواب صاحب بہادر جاورہ -	″	″	راجہ صاحب بہادر والی جوناگڈھ	″	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی کوچ بہار -	″	″	راجہ صاحب بہادر والی بلاسپور	″	″
نواب صاحب بہادر والی رامپور -	″	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی [illegible]	″	″

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
راجه صاحب بهادر والی منڈی -	۱۱	۱۳	راجه صاحب بهادر والی باریا -	۹	۹
راجه صاحب بهادر والی نابهه -	״	۱۵	راجه صاحب بهادر والی بروانی	״	״
جام صاحب بهادر والی نوانگر -	״	״	راجه صاحب بهادر والی ادیپور جوڑہ -	״	״
راجه صاحب بهادر والی نرسنگه گڈه -	״	۱۱	راجه صاحب بهادر والی پدلی -	״	״
راجه صاحب بهادر والی پهلال پور -	״	״	راجه صاحب بهادر والی للریچ -	״	״
راجه صاحب بهادر والی پوربندر	״	״	راجه صاحب بهادر والی لوناوارا -	״	״
راجه صاحب بهادر والی پنا -	״	۱۳	نواب صاحب بهادر والی مالیرکوٹله -	״	۱۱
راجه صاحب بهادر والی رادهن پور -	״	۱۱	راجه صاحب بهادر والی ناگود -	״	۹
نواب صاحب بهادر والی راجگڈه -	״	״	راجه صاحب بهادر والی سانت واڑی -	״	״
راجه صاحب بهادر والی پیپله -	״	״	مهاراجه صاحب بهادر والی سونته	״	״
راجه صاحب بهادر والی تناسو	״	״	ٹهاکر صاحب بهادر مروی	۰	۱۱
راجه صاحب بهادر والی سلایا -	״	״	پرتاب شاه والی ٹهری	۰	״
راجه صاحب بهادر والی سرمور ناهن	״	״	مهارادل والی بانسدا	۰	۹
راجه صاحب بهادر والی سکیت	״	״	راجه صاحب بهادر والی برونڈا	۰	״
راجه صاحب بهادر والی سمتهر	״	״	مهاراجه صاحب گجی سنگه والی بلرام پور	۰	״
نواب صاحب بهادر والی ٹونک	״	۱۷	مهارادل والی دهرم پور	۰	״
راجه صاحب بهادر والی علی راج پور	۹	۹	مهاراجه صاحب والی دهار	۰	۱۵
راجه صاحب بهادر والی بالاسنور	״	״	ٹهاکر صاحب والی گوندل دهراول	۰	۹

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
نواب صاحب رنج پوره -	۰	۹
راجه صاحب گهرونده -	۰	"
راؤ صاحب کلیچی پور -	۰	"
ٹهاکر صاحب لسری پور	۰	"
راجه صاحب میری پور -	۰	"
ٹهاکر صاحب پلٹاتا پور -	۰	"
ٹهاکر صاحب راجکوٹ -	۰	"
سلطان صاحب سکوترا	۰	"
نواب صاحب سوچین -	۰	"
ٹهاکر صاحب وروان	۰	"
سنگهجی والکانیر -	۰	"
سرجنگ بهادر وزیر نیپال -	۰	۱۹
نواب صاحب بهادر ناظم بنگال -	۰	"
سرسالار جنگ وزیر حیدرآباد دکن	۰	۱۷
امیر کبیر شمس الامراء	۰	"
شهر بیگم صاحبه بهوپال -	۰	"
قدسیه بیگم ولیعهد بهوپال	۰	۱۵
شاهزاده اعظم جاه سے آرکاٹ	۰	"

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
مهتاب چند والی بردوان -	۰	۱۳
مهاراجه صاحب والی نگرام	۰	"
عمر بن صالح بن محمد نقیب - مکله	۰	۱۲
عوض بن عمر الیخاطی جمعدار شاهر	۰	"
مهارانی صاحبه والی تنجور -	۰	۱۳

تشریح خطابات

مشیر خاص

آنریبل سر اسٹیے آرتهه ناٹ کے سی
ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل ؛
آنریبل ای سی بیلی سی ایس آئی ممبر کونسل
گورنر جنرل ؛ مهاراؤ راجه بوندی
هز هائیس رام سنگه ؛
هز ایکسلنسی ویسٹ نوبل ربی ڈیوک آف
بکنگهم این چنڈوس - جی - سی - ایس
آئی - گورنر مدراس ؛
هز هائیس مهاراجه جمون و کشمیر رنبیر سنگه
- جی - سی - ایس - آئی - ؛

آنریبل کرنل ہارے کلارک - کے -
سی - آر - جی - ڈی - بی - ممبر کونسل
گورنر جنرل ؛

آنریبل سر جارج کوپر بیرونٹ - سی
- بی - لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی ؛

آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس - کے
- سی - ایس - آئی - لفٹنٹ گورنر پنجاب ؛

ہز ہائنس مہاراجہ گوالیار جیاجی راؤ سیندہیہ ؛

ہز ایکسیلنسی جنرل سر الف پی ہینز - کے سی
- بی - کمانڈر انچیف ہندوستان ؛

آنریبل اے ہوبہوس - کیو - سی ممبر
کونسل گورنر جنرل ؛

ہز ہائنس مہاراجہ اندور تکوجی راؤ ہلکر ؛

ہز ہائنس مہاراجہ جیپور رام سنگہ جی -
سی - ایس - آئی -

ہز ہائنس راجہ جیند رگھبیر سنگہ -
جی - سی - ایس - آئی ؛

آنریبل میجر جنرل سر ایچ ڈبلیو نارمن
کے - سی - بی - ممبر کونسل گورنر جنرل ؛

ہز ہائنس نواب کلب علیخان - جی -
سی - ایس - آئی - رام پور ؛

آنریبل سر جی اسٹریچی - کے - سی - ایس
- آئی - ممبر کونسل گورنر جنرل ؛

آنریبل سر ٹیمپل بیرونٹ - کے - سی
- ایس - آئی - لفٹنٹ گورنر بنگال ؛

ہز ہائنس مہاراجہ ٹراونکور راما ورما -
جی سی ایس - آئی ؛

ہز ہائنس سر پی اے ووڈہوس - جی
سی - ایس - آئی - کے - سی - بی - گورنر بمبئی

اکسٹرا نائٹ گرینڈ کمانڈر سٹار آف انڈیا ؛

ہز رائل ہائنس آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ ڈیوک
آف کناٹ اینڈ سٹرتھرن اینڈ ارل آف سسکس

نائٹ گرینڈ کمانڈر سٹار آف انڈیا

ہز ہائنس مہاراجہ بوندی رام سنگہ ؛

ہز ہائنس جسونت سنگہ مہاراجہ بہرتپور ؛

ہز ہائنس ایشری پرشاد نرائن سنگہ مہاراجہ بنارس

ہز ہائنس اعظم جاہ ظہیر الدولہ بہادر پرنس آف ارکاٹ

نائٹ کمانڈر سٹار آف انڈیا

ہیز ہائنس سیواجی چتر پتی راجہ کولاپور ❊
جیمس فٹس جیمس سٹیفن جال شیر ملکہ معظمہ سابق
ممبر کونسل گورنر جنرل ❊
ہیز ہائنس راجہ انند راؤ مہاراجہ دہار ❊
آرتھر ہوبہوس سکوائر سکنڈ اڈویزے
ممبر کونسل گورنر جنرل ❊
ہیز ہائنس مان سنگھ راجہ صاحب نگدرا ❊
اڈورڈ کلایو بیلی اسکوائر - سی -
ایس - آئی بنگال سول سروس ہیرڈ
اڈونیری ممبر کونسل گورنر جنرل ❊
ہیز ہائنس جم سری دیباجی نوانگر ❊
سر چارلس اے ڈبلیو کوپر سیروٹ سی بی
بنگال سول سروس لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی
ریذیڈنٹ جنرل آرچی بیلڈ ملٹ کمانڈر انچیف جہانگیر ❊

کمپینین سٹار آف انڈیا

سید فتح علیخان بہادر نواب بنگا نا پلی ❊

سر ہنری مج رس سکوائر بنگال سول سروس
چیف کمشنر وسط ہند ❊
جوالا سہائے دیوان کشمیر ❊
وٹلی سٹوکس سکوائر سکرٹری گورنمنٹ
صیغہ لیجس لیٹو کونسل ❊
راؤ وشواناتھ نرائن منڈلک ممبر کونسل گورنر
بمبئی صیغہ آئین ❊
چارلس تھورن ہل اسکوائر مدراس سول
سروس ممبر اعلیٰ ریونیو بورڈ مدراس ❊
پی کرشن لی اینگر قائممقام ڈپٹی کمشنر
اے آر ٹامسن سکوائر بنگال سول
سروس چیف کمشنر برٹش برہما ❊
اعظم گوری شنکر اودے شنکر منتظم ریاست بہونگر ❊
ڈی ایچ ٹرائٹ سکوائر بنگال سول سروس
سکرٹری گورنمنٹ صیغہ فورن ❊
شاسیتا شاستری دیوان ٹراونکور ❊
اے ایم مونٹ ییتھ اسکوائر بنگال
سول سروس ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات
بخشی کھومن سنگھا افسر فوج مہاراجہ ہولکر ❊

ٹی سی ہوپ صاحب بمبئی سول سروس
سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ریونیو وغیرہ
حضرت نوروز خان وزیر جاورہ ؛
سی ٹی لٹاف صاحب بنگال سول
سروس کمشنر پولیس کلکتہ ؛
سیٹھ گوبند داس صاحب رئیس متھرا ؛
میجر طامسن کینڈی پی صیغہ انولی ٹیڈ کمپنی
دوسا بہائی فرامجی پولیس مجسٹریٹ درجہ دوم بمبئی
میجر آرجی سینڈمین۔ بی۔ ایس۔ سی ؛
کپتان ایل جی ایچ کری۔ بی ایس سی ؛
کپتان پی ایل ین گوا کناری بی ایس
سی ڈپٹی کمشنر کوہاٹ ؛
جی سی ایم برڈوڈ صاحب ایم ڈی
اڈنبرا سابق میڈیکل سروس بمبئی ؛
جی ڈبلیو کلنز صاحب ؛
اکونٹنٹ جنرل صیغہ جنگی کلکتہ ؛
ایڈورڈ ارنلڈ صاحب سابق پرنسپل پونا کالج

اصحاب ذیل کو یہ خطاب جو

[illegible]

...سے کئے جاتے ہیں عطا ہوئے

گائکوار بڑودہ فرزند خاص دولت انگلشیہ
مہاراجہ گوالیار حسام سلطنت ؛
مہاراجہ جموں اندر مہندر بہادر سپر سلطنت ؛
مہاراجہ اجی گڈھ سوائی ؛
مہاراجہ بجاور سوائی ؛
مہاراجہ چترکہاری سپہدار الملک ؛
مہاراجہ دتیا لوکندر ؛

مہاراجہ کی کا خطاب

انند راؤ پوار راجہ دہار ؛
چتر سنگھ راجہ سمتھر ؛
دہرجی نرائن بہادر دیو راجہ قلعہ کوچ بہار ؛
دیبی سنگھ دیو راجہ پوری اڑیسہ ؛
جگندر ناتھ راے خاندان ناٹور ؛
راجہ جوتندر موہن ٹھاکر ؛
کشن چند ماہر بند اڑیسہ ؛
ہیبت سنگھ پٹنہ ؛
نربل راجہ نرندر کرشن بہادر سبھا
[illegible]

راجہ کرشن ساکن مہمن سنگہ ٭

راجہ رگھوناتہ ٹکو کلکتہ ٭

راینوں کو مہارانی کا خطاب

رانی ہرسندری دیبی بردوان ٭

رانی ہیگن کواری پنہوم ٭

رانی سورت سندری دیبی راجشاہی ٭

راجہ مشیر خاص بہادر کا خطاب

ویسرائے و گورنر جنرل بہادر نے راجہ سر دنکر راؤ کو راجہ مشیر خاص بہادر کا خطاب عطا فرمایا ٭

راجہ بہادر کا خطاب

رگھبیر دیال سنگہ راجہ بروندہ ٭

کہڑک سنگہ راجہ سڑیلہ ٭

راجہ نیتیشر مالیا سرسول بردوان ٭

راجہ ہربلب سنگہ بہادر ٭

راجہ ہرناتہ چودہری راجشاہی ٭

راجہ منگل سنگہ اجمیر ٭

راجہ رام رنجن چکروتی بیربہوم ٭

اودت پرتاب دیو راجہ کہروند ٭

راجہ کا خطاب

بابو اجیت سنگہ پرتاب گڑہ ٭

بابو ہنونت راؤ جبل پور ٭

بلونت سنگہ کنگولہ دہر اکنوار دنگٹا پاناڈو زمیندار کلہستی مدراس ٭

راجہ دیوا سنگہ راجگڈہ ٭

دگمبر مترسی ایس آئی کلکتہ ٭

راؤ گنگادہر رام راؤ زمیندار گوداوری ٭

راؤ چہتر سنگہ جاگیردار کیناداہان ٭

ہرش چندر چودہری مہمن سنگہ ٭

بابو کنول کشن سبہا بازار کلکتہ ٭

بابو کہتر موہن سنگہ دیناج پور ٭

کنور ہرنرائن سنگہ ہاتہرس ٭

کنور لچہمن سنگہ ڈپٹی کلکٹر بلند شہر ٭

سرٹی مادہو راؤ دیوان بڑودہ ٭

ٹھاکر مادہو سنگھ اجمیر ٭
راجہ پرتاب سنگھ اجمیر ٭
رام نرائن سنگھ مونگیر ٭
تاتا نند دوسے میور ٭
شیام شنکر رسلے ٹیوٹا ٭
سردار صورت سنگھ مجسٹریٹ سی ایس آئی ٭
راؤ صاحب نرسنگ جی ٭
نانا اہیر راؤ ناگ پور ٭
کنڈ کشور بھوپتی زمیندار اڑیسہ ٭
پدولاب براد اڑیسہ ٭

راؤ بہادر کا خطاب

راؤ تخت سنگھ میواڑ ٭
بابو بت سنگھ ٹھاکر راجپوتانہ ٭
بھگونت راؤ ایچ پور ٭
واجی نیلکنٹھ پروفیسر بمبئی ٭
گوپال راؤ ہری جج خفیفہ احمد آباد ٭
گوکل جی جہالا جوناگڈھ ٭
جگجیون کنشلداس ڈپٹی کلکٹر سورت ٭

راؤ صاحب ہری نرائن پولیس انسپکٹر احمد نگر
راؤ چھتر پتی جاگیردار علی پورہ ٭
کیسری سنگھ ٹھاکر راجپوتانہ ٭
کیرو لچھمن چھتر پروفیسر ریاضی پونا ٭
گھنڈسے راؤ وشوا ناتھ سردار دکن ٭
کیشو راؤ بھاسکر ڈپٹی اسسٹنٹ
پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار ٭
کیشو بھائی سر بھائی دفتر دار ریوا کانٹھا
دیوان لال سنگھ مختار کار حیدرآباد سندھ
لچھمن سنگھ راؤ جگنی ٭
مادہو راؤ لبدیو کولاپور ٭
ماکاجی دہن جی ورنگدرا ٭
نند سنگھ اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ ریوکانٹا ٭
نرائن راؤ ساکن ستارا ٭
نرائن بھائی ڈنڈیکر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم
پریم بھائی ہیما بھائی احمد آباد ٭
راؤ پرتھی سنگھ جاگیردار فتح پور ٭
ٹھاکر شیو ناتھ سنگھ راجپوتانہ ٭
شیو رام پنڈو رام بمبئی ٭

سداشیو رگھناتھ جوشی مذہول ٭
پیریوالنگیا کمار اڈپل راؤ سابق جج خفیفہ دہلی ٭
دیانک راؤ جھادھرن نائب دیوان بڑودہ ٭
دھیرجی لال جی بھائی - بمبئی ٭
داہن راؤ چمبر پرشاد ارسانونت راڑی ٭
داسیلو بابوجی اسسٹنٹ انجنیر تعمیرات بمبئی

راؤ بہادر کا خطاب

نرائن سامی بھگلور ٭
انوڈہ پرشاد مرشد آباد ٭
بابو بھیاتھ پنڈت کٹک ٭
لالہ بدری داس جیتم ویسرائے ٭
بہادری سوبیا اسسٹنٹ کمشنر کرک ٭
داس مل سابق تحصیلدار ہوشیارپور ٭
بابو درگا پرشاد سنگھ زمیندار ان جنبارن
بابو گوکل چند چودھری چٹ گانو ٭
بابو گوپال موہن سرکار خزانچی گورنمنٹ ہاؤس
ہرشی چند ریاد وجی سرفنر بمبئی ٭
بالا ملا پا چینی بنگلور ٭

رائے کلیان سنگھ آنریری مجسٹریٹ امرتسر ٭
آنریبل کرسٹو داس پال ممبر
لیجسلیٹو کونسل بنگال ٭
کنہیا لال اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ دہلی ٭
بیچمن راؤ صاحب مہاراجہ میسور ٭
ٹھاکر سنگل سنگھ ممبر کونسل الور ٭
بخشی نرسیا صاحب مہاراجہ میسور ٭
بابو نرائن چند چودھری زمیندار راجشاہی
بابو بہالی چرن بوس زمیندار جیسور ٭
سیٹھ رام رتن میانمیر ٭
ڈاکٹر چندر لال متر کلکتہ ٭
آنریبل بابو رام شنکر سین ممبر لیجسلیٹو
کونسل کلکتہ ٭
بابو چودھری رودھر پرشاد
ساکن سیتا منڈھی ٭
پنڈت روپ نرائن الور ٭
بابو رادھا بلب سنگھ زمیندار بنکورا ٭
رائے صاحب سنگھ آنریری مجسٹریٹ دہلی
بابو سرجیا کنتھ اچارج - مہن سنگھ ٭

رائے امراؤ سنگھ آنریری مجسٹریٹ دہلی ❊
بابو اگر نرائن سنگھ زمیندار بھاگلپور ❊

راؤ صاحب کا خطاب

ٹھاکر چھتا سنگھ اجمیر ❊ ٹھاکر ہری سنگھ اجمیر
ٹھاکر کلیان سنگھ ایضاً ❊ ٹھاکر جیت سنگھ ایضاً
ٹھاکر مادھو سنگھ ” ❊ گوبند راؤ کرشن تیمر
مادھو راؤ ناگپور ❊ گنگا دھر راؤ ناگپور
رجا پاہتی ناگپور

راؤ کا خطاب

بہامل راجپوتانہ - جادو رائے بھنڈارہ
اناراوت ایضاً - انراد ہا سنگھ وشنط

رائے کا خطاب

لیتن سروپ کوتوال اجمیر ❊
سیٹھ چاند مل مجسٹریٹ ایضاً ❊
سیٹھ سار مل - ” ❊
بنالال و جگھن لال ساکن پشاور ❊

سردار بہادر کا خطاب

رائے منشی امین چند
جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اجمیر

سردار کا خطاب

رتن سنگھ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس اضلاع متوسطہ ❊

ٹھاکر راوت کا خطاب

ہیرا میٹرواڑہ - راجپوتانہ ❊

ٹھاکر کا خطاب

لچھمن سنگھ - سنگھ بھوم ❊

نواب کا خطاب ❊

احسن اللہ خاں بہادر ساکن ڈھاکہ
سید عبد الحسین ” سونگھر ❊
محمد علیخاں بہادر ” ❊

آنربل میر محمد علی فرید بنگال -

خان بہادر کا خطاب

عبدالرحیم خان عیسیٰ خیل بنوں ؛
عبدالقادر مجسٹریٹ میسور ؛
علی جان زمیندار مونگیر ؛
بھیکن خان زمیندار ترہت ؛
چمن شاہ ڈاکٹر پشاور ؛
دادر ستم جی خورشید جی - سورت ؛
قاضی ابراہیم محمد - بمبئی -
امام الدین خان بنگلور -
سید کبیر شاہ ورناہر واقع ناگو سندہ
قاضی محی الدین صاحب سردار میسور
مولوی معصوم میاں اکولہ ؛
میر حیدر خان - میسور ؛
سید محمد ابو سعید - پٹنہ ؛
قاضی میر جلال الدین - بمبئی ؛
مرزا علی محمد کراچی - سندہ ؛
سید مراد علیشاہ شکارپور ؛

نظام علی - اجمیر ؛
پستون جہانگیر بڑودہ ؛
پیر بخش زمیندار کھاودر ؛
رستم جی سہراب جی - گجرات ؛
جمعدار صالح ہندی بمبئی ؛
نواب الہ داد خان کراچی ؛
محمد زکرانی جیکب آباد ؛
غوث شاہ قادری مکاندار ؛
محمد سفید خان راجشاہی ؛
میر گل حسن حیدرآباد سندہ ؛
حافظ علی اجمیر ؛
پارو مل سندہ ؛
قاضی شہاب الدین بڑودہ ؛
رحمت خان کوتوال پنجاب ؛
نوشیروان جی کرسٹ جی بمبئی ؛
ڈنگن بہار کی تعلقہ امرکوٹ سندہ ؛
کرسٹ جی رستم جی چیف جسٹس بڑودہ ؛
محمد جان آنریری مجسٹریٹ امرتسر ؛
محمد علی اسسٹنٹ کمشنر بنگلور ؛

اولاد حسین اسسٹنٹ کمشنر اصلاع متوسطہ ۔
مو لوی عبد اللطیف خان ڈپٹی مجسٹریٹ کلکتہ ۔
بہومن جی سراب جی اسسٹنٹ انجنیر صیغہ تعمیرات بمبئی ۔
جمشید جی دہن جی بہائی وادیا بمبئی کے جہاز رانوں کا سردار ۔
میہر جی کواس جی اسسٹنٹ انجنیر صیغہ تعمیرات بمبئی

خان کا خطاب

بدہا خان ساکن ہتو واقع بیواڑ راجپوتانہ ۔
فتح خان " جہنگل واقع " "

جنکو خطاب مونو فیشن عطا ہو

مہاراجہ سر جی منگل سنگہہ بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ رئیس کو واقع مونگیر کو مہاراجہ بہادر کا خطاب ملا ۔
نواب خواجہ عبد الغنی سی ۔ ایس ۔ آئی کو نواب کا خطاب ملا ۔

دہرم جیت سنگہہ دیو رئیس او دیپور واقع چہوٹا ناگپور کو راجہ کا خطاب ملا

خطاب ہائی جین جبات

دیوان غیاث الدین علیخان سجادہ نشین اجمیر کو شیخ المشائخ کا خطاب ملا ۔
سردار عطر سنگہہ بہادر ذیلدار پٹیالہ اور ممبر سنٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور کو ۔ ملاذ العلما و الفضلا کا خطاب ملا ۔
دیوان گجراج سنگہہ دیوان جبو صوبہ متوسط کو دیوان بہادر کا اور پنڈت من پہول ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ آنریری اسسٹنٹ کمشنر کو صرف دیوان کا خطاب ملا ۔

اونریری اسسٹنٹ کمشنر کا خطاب

نواب عبد المجید خان آنریری مجسٹریٹ ۔
سردار اجیت سنگہہ اٹاریوالہ ۔ امرتسر ۔
آغا کلب علی عبد اکبر اسسٹنٹ کمشنر ۔

کرنل ہنراج گجرات اکسٹرا اسسٹنٹ ۔
سید ہادی حسین خان دہلی اکسٹرا اسسٹنٹ
سید قاسم علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
رائے مول سنگھ آنریری مجسٹریٹ گوجرانوالہ
محمد سلطان خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر
سودھی مان سنگھ فیروزپور مجسٹریٹ اور
آنریری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔
مرزا اعظم بیگ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جہلم ۔
پنڈت موتی لال کاک جو اکسٹرا اسسٹنٹ
نوازش علیخان قزلباش لاہور ۔
دیوان شنکر ناتھ آنریری مجسٹریٹ لاہور ۔
مسٹر ایچ آر گاٹ رجسٹرار صیغہ فورسٹ کو بجلدوئے
وفاداری و خدمات دیرینہ **آنریری**
اسسٹنٹ سکرٹری کا خطاب صیغہ
فورسٹ عطا ہوا ۔
سوائے **فیروزشاہ** اور قاتلان ایام غدر اور
شہزادگان کے جو غدر ۱۸۵۷ء سے علاقہ رکھتے
تھے کل مجرمین کا قصور معاف ہوا ۔
پنجاب یونیورسٹی کالج کے سنٹ

درخواست حضور ممدوح نے منظور فرمائی
اور فرمایا کہ کالج مذکور یونیورسٹی کردیا
کردیا جاوے اور اسکے لئے قانون
بنایا جاوے گا ۔
افسران فوجی کو بھی بہت سے خطاب
دیئے گئے وہ بسبب طوالت قلم انداز
کیے گئے ۔
ملکہ معظمہ نے رؤسا مفصلہ ذیل کو خطاب
ہائے مفصلہ ذیل عطا فرمائے ۔
ہز ہائینس جیاجی راؤ سیندھیا جی سی ایس آئی
مہاراجہ صاحب گوالیار ۔
ہز ہائینس رنبیر سنگھ جی سی ایس آئی
اور مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر کو جنرل عساکر
انگلشیہ کا خطاب عطا فرمایا ۔
گورنر جنرل بہادر نے بشرط منظوری
گورنمنٹ ملکہ معظمہ رحیم خان ڈپٹی اسسٹنٹ
سرجن لاہور کو آنریری سرجن کا خطاب دیا
فوج کے ہر ایک افسر اور ادنی جہاز رانوں کو
اور شاہی جہازوں کے نان کمیشن افسر اور

سپاہیونکو جو بحر ہند مین نوکر ہین
ایک ایک روز کی تنخواہ عطا ہوئی ۔
اور ہندوستانکی فوج نون کمیشن اور
انگریزی اور ہندوستانی سپاہیونکو
اور فوج والنٹیر کے نون کمیشن اور
سپاہیونکو جو دربار شاہی مین موجود
تھے ایک تلی تنخواہ مع تنخواہ نیک چلنی
عطا فرمائی ۔

یکم جنوری سنہ ۱۸۷۷ع کو ہندوستان کے
جیلخانون سے ۱۵ ہزار ۹ سو ۹۹ قیدی
رہا کیے گئے ۔

اسی تاریخ شام کو حضور ویلسرائے نے گورنر بمبئی
کی دعوت کی ۔

دوسرے کو وقت شام گھوڑ دوڑ ہوئی
جسکا ٹکٹ فی گاڑی ایک سو پچاس
روپئے اور دو سو بیس روپیئے
اور فی سوار پانچ روپیہ تھا ۔

تیسرے کو عجائب تماشے دیکھے اس تاریخ
ویلسرائے نے مختلف لوگونکے اڈریس
اور سپاسنامے لئے اور ہر ایک کا جواب
نہایت خندہ پیشانی اور ممنونی سے دیا ۔

چوتھی کو جناب لیڈی لیٹن صاحبہ نے
جنہون نے گھوڑ دوڑ مین کرتب دکھائی
انعام دیا ۔

پانچوین کو جامع مسجد دہلی مین روشنی
چراغان ہوئی کہ جس سے دنکو خجالت ہو
۔ کوئی شخص اس شب بدون ٹکٹ کے
جامع مسجد مین نہ جانے پاتا تھا ۔
برج اور برج پر لوہے کے تارون
مین لٹکائے گئے تھے اور نیز جامع مسجد
کی محرابون اور احاطہ کی محرابون مین
بھی ۔ آتشبازی عجیب غریب یورپین
آتشبازون نے چھوڑی ۔ گولی چھوٹنے
وقت ان مین سے طرح طرح کے ستارے
زرد ۔ سرخ ۔ سبز ۔ آبی ۔ وغیرہ پیدا
ہوتے تھے ۔ اور گولے چھوٹتے وقت
دو آوازین پیدا ہوتی تھین ایک
جسوقت چھوٹتا تھا اور دوسری آواز

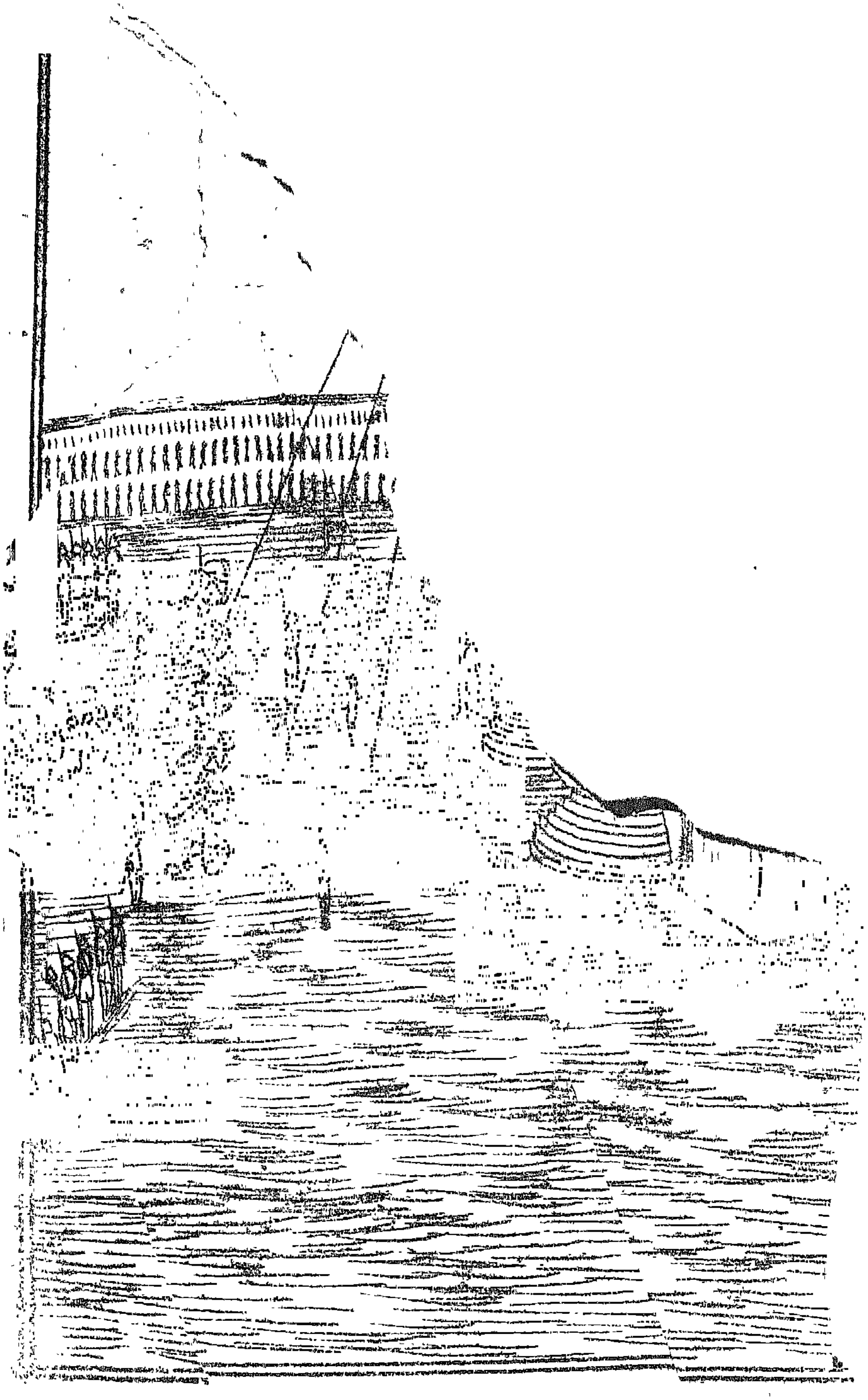
اوپر جاکر- اور گولہ کی آواز مثل
توپ کے ہوتی تھی- بعض گولہ
کے چھوٹنے پر ایسی روشنی معلوم
ہوتی تھی کہ دریا کی لہروں میں
مچھلیاں رواں معلوم ہوتی تھیں
- ٹٹیوں کے چھوٹنے پر یہ کیفیت تھی
کہ درخت کا نمودار ہونا اور اس
کی ہر شاخ کھجور کا پیڑ معلوم ہوتا
تھا- اور کسی ٹٹی کے روشن ہونے پر

حضور ملکہ معظمہ اور شاہزادہ ویلز کی تصویر
معلوم ہوتی تھی اور ایک ٹٹی کے
روشن ہونے پر ایک فیل عماری دار
نمایاں ہوا جس پر کوئی مرہٹہ مسلح سوار
تھا- ایک ٹٹی کے روشن ہونے پر
یہ بات معلوم ہوئی کہ کسی نہر میں سے
کوئی چھال گر رہی ہے اور شاں شاں
پانی گرنے کی آواز آتی
ہے ❊

فقط

خلاصہ

کیفیت دربار دربار قیصری نقشہ دربار سے بخوبی واضح ہو سکتی
ہے اور وہ نقشہ درمیان صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳ کے ہے ❊



कैफ़ियत दरबार कैसरी मुनअक़िद: यकुम जनवरी सन् १८७७ ई॰ बमुक़ाम देहली

जोकि यह किताब महज़ बग़रज़: यादगार दरबार कैसरी तालीफ़ व तसनीफ़ की है- इसवास्ते ज़रूर है के इस दरबार की कैफ़ियत भी किसी क़दर लिखूं- वाज़: हो के तारीख़ १३ जौलाई सन् १८७६ ई॰ को एक इश्तहार मज़मून मन्दरज: ज़ैल मुश्तहिर हुआ

इश्तिहार अख़्तियार ख़िताब

(नम्बर ७०)

हिन्द के दफ़्तर ख़ाने से १३ जौलाई सन् १८७६ ई॰ को तहरीर फ़रमाया: जनाब मलक: मुअज़्ज़म: के सिक्रेटरी आफ़ स्टेट बहादुर हिन्द ❖ क़ानिब ❖ गवरन मिन्ट हिन्द ❖ ❖ मकतूब इल: मैं आपके गवर्नमिन्ट की आगाही के लिये इसके साथ एक नक़ल जनाब मल्क: के उस इश्तहार की जिसमें ख़यालात इस अमर का है के जनाब मल्का मुअज़्ज़मा ने लक़ब क़ैसर हिन्द का अख़्तियार फ़रमाया है- इरसाल करता हूं ❖ (२) जनाब मल्का मुअज़्ज़म: के इस फ़ेलसे यह मुराद है कि जनाब मुहतशमा आला: और मुस्तहक़ कुमइज़तशान पनी उन ख़ुशगुमानियों का फ़रमाएं जो जनाब मुहतशमा हमेश: से हिन्द के रऊसा व रेआया की निसबत रखते हैं और जिनके इज़हार के लिये जनाब मुहतशमा को राय में बहुत कि निहायत मुनासिब है मेरी गुज़ारिश यह है के आप जनाब मल्क: मुअज़्ज़म: की तमाम क़लमरो हिन्द में इस इज़ाफ़े का इश्तहार जो ख़िताब और अलक़ाब शाही किया गया है ऐसी असलूब पर करें जो जनाब मुहतशमा के ख़यालात मरक़ूमन

मआरव के मुनासिब हाल हों ❋ इसी महीने में पेशगाह हज़ूर वैस
राए बहादुर से बनाम नामीन मामी रऊसाय ममालिक हिन्दुस्तान व यू
रूपियन हुक्काम वाला मुक़ाम व वालियान रियासत हाए खुद मुख़्त
र व सरहद्दी व वज़ीरान व मुशीरान मुल्कगैर व मुलाज़मीन सिविल व
मिलेट्री बहरी व बर्री मुताल्लुक़ हिन्दुस्तान इस ग़रज़ से खराइत व फ़र
मान व चिट्ठियान इजरा हुए के बरु यकुम जनवरी सन् १८७७ ई० को बमु
क़ाम देहली शरीक दरबार होवें — चुनांचे बतामील इस हुक्म के तारीख़
२८ नवम्बर सन् १८७६ ई० से लग़ायत २२ दिसंबर सन् मज़कूर तक अ
मीरान साहिबान मतल्लबा व दीगर शाइक़ीन ग़ैर मतल्लबा अपने अप
ने खयाम गाह में दाखिल होगये — और मिन्जानिब गवर्नमिन्ट हर
एक के रुतबे व दरजे के मुवाफ़िक़ मरातिब इस्तक़बाल व अनवाए
सलामी व मह्मानदारी अदा की गई — २५ तारीख़ को हज़ूर लार्ड ला
इटन साहिब बहादुर भी रौनक़ अफ़रोज़ देहली होगए — और २६
तारीख़ से लग़ायत ३० तारीख़ तक लार्ड साहिब बहादुर ने रऊसाए
साहिबान अमदुहुलसदर से मुलाक़ातें मअ बाज़दीद फ़रमाईं —
और ३० तारीख़ की शाम को हज़ूर गवरनर जनरल बहादुर ने निशा
न व तमग़े तिलाई गवरनर जनरल मदरास व लफ़टन्ट गवरनर बंगा
ले व लफ़टन्ट गवरनर ममालिक मग़रबी व शिमाली व लफ़टन्ट ग
वरनर पंजाब — व गवरनर पुर्तगाल व गवरनर बम्बई को व दीगर ओ
हदेदारान व अहलकाराए हिन्दुस्तान को बमूजिब उनके दरजों के अता फ़
रमाए — और हरएक बड़े रईस से जब हज़ूर वैसराए बहादुर ने बवक़्त
मुलाक़ात तमग़ा एक एक झंडा यअनी निशान रेशमी मअ चोब के
उसपर बहुत अच्छा रुपहली काम बना हुआ था — और चोब के
सिर पर एक एक ताज बनाया गया था — और एक एक छोटी तख़्ती उन
झंडों में लटकती थी कि उसमें बखत तिलाई नाम हरएक रईस का लि

खाहुवाथा और हरएक झंडेके फरेरे पर यह लिखाहुवाथा—यह निशा
न शाहन्शाह हिन्दने रईसको दियाहै॰ यह झन्डे (५६) थे और बाज़
इनमेंके सुनहरी भीथे॰ वक़्त देने निशान और तमग़ोंके वैसराए बहा
दुरने रईसोंसे फ़रमायाकेमें यह निशान आपको बतौर खास उनिथ
जनाब मलिकः मअज़्ज़िमः के अता करताहूं और उम्मेद है केयह ज
लसा शाहन्शाही का यादगार रहेगा—जनाब मलिकः मअज़्ज़माको उ
म्मेद है के इस निशानको जब आपलोग खोलेंगे तो आपको याद होजा
यगा के किस क़दर तअल्लुक़ सल्तनत और उनके खानदानसे क़रीब है—
और जनाब मलिकः मअज़्ज़मः का दिली मन्शा यह है के आपका खान
दान एक इसतरहकाम के साथ अपनी रियासतको हुकूमत किया करे औ
र मैं यह तमग़ा हस्ब हुक्म जनाबक़ैसर हिन्द के आपको देताहूं—और
मुझको उम्मेद है के आप उसको एक मुद्दत तक पहनेंगे—और आपके
खानदान में यह बतौर यादगार जलसए शाहन्शाही रहेगा॰ ग़रज़के यह
अमरात जब तमाम होचुके तो बतारीख यकुम जनवरी सन् १८७७ ई॰ रोज़
दुशम्बा छः बजे सुबहसे मअल्लक़ जौक़ जौक़ जानिब तरब्बुगाह क़ैस
रीजाने शुरूहुए—मुक़ाम दरबार यानी तरब्बुजलूस वैसराए बहादुर जिसको
आम लोग चबूतरा कहते हैं—देहलीसे ४ मील जानिब गोशए शिमाल
व मग़रिब एक बहुत बड़ वसीअ फ़राख़ मैदानमें के तख़मीनन ५
मील मुरब्बा होगा क माल हुस्न खूबी के साथ तैयार कियागयाथा
के अगर उसको तिलिस्म फ़रंग या निगार खानः चीन कहाजावे तो ब
जा है बल्के इससे भी बढ़कर था—चबूतरा तख्तजुलूस वैसराए बहा
दुर शशपहल ६० फिट तूल अर्ज़ ज़मीनसे आठ फिट बुलन्द—शाम
याना इसका सुर्ख रंग कार चोबी सुनहरी इस्तादों पर मअ कलसों
सुनहरी के ७० फिट बुलंद होगा बहुत साफ़ और सफ़ाफ़ खेंचागयाथा
इस शामयाने पर चंदनरुकी नक्काशी और किशामान सियर आ

तलवार और सूर्ज और चांद और जुहर पार्री और चंद हरूफ़ मुफ़रिद
वग़ैरह व लफ़्ज़ जल्ले लकम यआने मुबारिक हो - सुनहरी लिखे हुए थे -
चबूतरे के गिर्द जंगला सुनहरी जिसमें आबी रंग की गुलकारी थी कमा
ल दुरुस्ती के साथ लगाया गया था और सुर्ख़ बानात का फ़र्श ज़ीने तक
बिछाया गया था - उस पर सुनहरी कुरसी गवरनर जनरल के लिये बि
छाई गई थी उस पर यह लिखा हुवा था - मलका की रौशनी हदायत को
काफ़ी है - इस चबूतरे के तीन तरफ़ बाजेवाले गोरे और तोपें खड़ी थीं - सौ
गज़ के फ़ासले से सामने इस चबूतरे के एक चबूतरा बपाङ्क हलाली वास्ते
निशिस्त वालियान मुल्क तूल इसका तख़मीनन १६० फ़िट और अर्ज़ ४०
फ़िट और ज़मीन से ३ फ़िट बुलंद - शामियाना इसका सफ़ेद साटन रे
शमी झालर का सुनहरी रंग का इस्तादों पर तना हुवा था - फ़र्श ज़ीने तक
सुर्ख़ बानात का था उस पर चोबी कुरसियां नीले रंग की रेशमी पारचे से मं
ढी हुई और कलाबत्तून से रईस का पूरा नाम लिखा हुवा था - और आगे ह
र रईस के वह झंडा जो सरकार से अता हुवा था नसब था - महाराजा इस चबू
तरे यआने अक़ब इजलास गाह गवरनरी दो चबूतरे ७०-७० फ़िट तूल औ
र ४० फ़िट अर्ज़ के वास्ते निशिस्त यूरूपियन अफ़सरान व एडीटरान अख़
बार अंगरेज़ी व रऊसाय देहली व तअल्लुक़ःदारान और ओहदःदारान हिन्दुस्तानी:
मुसलमानान अख़बारदेपों वग़ैरह के थे इन चबूतरों पर जो ख़ेमा था उसके मिन
न लोहे के नीले रंग के थे और फ़र्श भी कुर्सी और खम्भों का नीला था - इन च
बूतरों के दरवाज़ों पर एक एक हर्फ़ अंगरेज़ी मिस्ल आई बी सी डी वग़ैरह
जली क़लम से लिखा हुवा था - और वहां एक एक यूरूपियन अफ़सर खड़ा
था के हर एक के टिकट का हर्फ़ पहचान कर उसी दरजे में बिठाया - और ती
ना चबूतरः वालियान मुल्क यआने मुतसिल ज़ीनः निशस्तगाह हर एक
रईस के एक एक कम्पनी पलटन इस्तादः थी जिस वक़्त जो महाराजा या नव
वाब तशरीफ़ लाते थे । ख़ुद दस्तूर साहिबान अंगरेज़ उनका इस्तक़बाल कर

के उनको निशिस्तगाह तक पहुंचा देतेथे और ओह कम्पनी सला
मी अदा करती थी जो जानिब इस चबूतरे के फ़ौज सरकारी सवार
व प्यादे तोपख़ाने के तख़मीनन् पचास हज़ार होंगे कमाल अ
सलूबी के साथ सफ़ बसफ़ खड़े किये गयेथे और एक जानिब
मख़लूक़ तमाशाई और एक जानिब जुलूस वालियान मुल्क
याने हाथी व घोड़े व बग्घी वग़ैरह मरदुम शुमारी उस मौक़अ
पर नहीं हुई के किस क़दर मैदान इजलासगाह में आदमी जमा
हुए होंगे मगर बाज़ लोगों का पुख़्तः तख़मीना यह है के चार
लाख आदमी से कम नथे अलग़रज़ बारह बजने के वक़्त तमा
म अज़ीमुश्शान का सामान जब जमा होगया क़रीब सवा बारा
ह बजे के सवारी जनाब वैसराय बहादुर की कमाल जमाल शा
हन्शाही मअ साहिबान स्टाफ़ के (और नीज़ और साहिबान
आलीशान जो क़रीब चालीस पचास के होंगे पीछे से आए) स
वारी बग्घी से सिम्त दरवाज़े जुनूब जलवः अफ़रोज़ हुई और उ
तरने की फ़र्श बानाती सुर्ख़ पर (जो दरवाज़े से ता तख़्त जुलूस
बिछा हुआ था) ख़िरामां ख़िरामां इजलासगाह में रौनक़ अफ़रो
ज़ हुए - दाख़िल होते ही बाजे वालों ने सलामी का बाजा बजाया
- और उधर जुमलः रऊसा ने अपनी अपनी इजलासगाहों से
स वक़्त ताज़ीमन खड़े होकर सलाम किया और जनाब मम
दूह ने सबके सलाम का जवाब दोनों हाथों से दिया और कुला
ह मुबारिक को जुम्बिश दी और वास्ते बैठने के इरशाद फ़रमा
या - सब वाला जाहों के बैठ जाने के बाद ख़ुद बदौलत भी अपनी इ
जलासगाह मन मियत पनाह में जलवः अफ़रोज़ होगए - बाद हु चीफ़
हेरल्ड साहब ने बा रहसल इरशाद आदाब बजाकर चार पांच ज़ीने
उतर कर ब आवाज़ बुलन्द ज़बान अंग्रेज़ी में इश्तिहार शाही

यार खिताब पढ़ा - बादहू सिकन्दरी आज़म बहादुरनें तर्जुमा उसका ज़बान उर्दू में सुनाया जो दर्ज ज़ैल है *

बाब १० एक्ट पारलीमिन्ट मजरीयः सन ३९ जलूस मलकः मअज़्ज़मः विक्टूरिया

एक्ट बमुराद इस बातके के जनाब मरहूमत मआब मल्कः मअज़्ज़मः इस खिताब व अलक़ाब शाही में जो सल्तनत मुत्तहदः और उसके नाबः मुल्कों के बादशाही के मुतअल्लिक़ हैं एक और लक़ब इज़ाफ़ः कर सकें - २७ - अपरैल सन् १८७६ ईसवी *

अज़ांजा के उस एक्ट के बाब ६७ की रूसे जो वास्ते मुत्तहद करने बरतानियः अज़मा और सन ४० जुलूस बादशाह जार्ज सोयम मुतवफ़ी में सादिर हुवा था के बाद होनेसे इत्तहाद के जो क़रार मक़रूर हुवा खिताब व अल्क़ाब शाही जो सल्तनत मुत्तहदः और उसके नाबअ मुल्कों की बादशाही के मुतअल्लिक़ हैं वही हुवा के वो जो बादशाह अपने इश्तिहार शाही के ज़रीए से जो सल्तनत मुत्तहद के मुहर आज़म से अंजाम को मुक़र्रर फ़रमाएं - और अज़ांजा के अज़रूए एक्ट मज़कूर और इश्तिहार शाही मुज़ैयन बमुहर आज़म मुवर्रिख़ः यकुम जनवरी सन् १८०१ ई० के जनाब मल्कः मअज़्ज़मा के खिताब व अल्क़ाब बिलफ़ैल यह हैं **विक्टूरिया बफ़ज़्ल ख़ुदा सल्तनत मुत्तहदः बरतानियः अज़मा और आयरलैण्ड की मल्कः और हामए दीन ईसाई** और अज़ांजा के उस एक्ट के बाब १०६ की रूसे जो वास्ते खूब तर इन्तज़ाम हिन्द के सन २१ व २२ जलूस जनाब मल्कः मुअज़्ज़िमः हाल के इजलास पारलीमिन्ट से जारी हुवा था यह हुक्म हुवा था के गवर्नमिन्ट हिन्द जो इस वक़्त तक जनाब मल्कः

बाब ६७ - एक्ट पारलीमन्ट मसदरः सन ३९ व ४० ई० जलूस बादशाह जार्ज सोयम सन् १८०॰

बाब १०६ - एक्ट पारलीमिन्ट मसदरः सन २१ व २२ जलूस मल्कः मुअज़्ज़मः वि

मउज़्ज़मा के तरफ़ से सरकार एस्ट इन्डिया कम्पनी बहादुर की तफ़ वीज़ में बनौर अमानन के थी जनाब मल्कः मोज़्ज़मा के तफ़वीज़ हुवा- और यह के इस वक़्त से मुल्क हिन्द पर जनाब मल्कः मोज़्ज़मा हुक्म रानी फ़रमाएं और जनाब मुअज़्ज़मा के नाम से उस पर हुक्मरानी कीजाय - और क़रीन मसलहत यह है के यह तकील व तहवील गवर्नमिन्ट जो हस्ब मज़कूरः बाला की गई उसकी तसलीम व पज़ीराई इस ज़रिये ज़ाहिर हो के जनाब मल्कः मोज़्ज़मा के ख़िताब व अलक़ाब में एक और ल क़ब इज़ाफ़ा किया जाय - इसलिये हस्ब फ़रमान वाजिबउल अज़ आन जनाब मल्कः मोज़्ज़मा और बसलाह व रज़ाय उमराय दीनी व दुनि यवी और जमाअ अशख़ास के जो इस पारलीमिन्ट मौजूदह में मुजतमा हैं और हस्ब इजाज़त पारलीमिन्ट मौसूफ़ के हुक्म मुफ़स्सिलउज़ैल सादिर हुवा के जनाब मरहमत मआब मल्कः मोज़्ज़मा को जाइज़ होगा के तकमील व तहवील गवर्नमिन्ट हिन्द की तसलीम व पज़ीराई मज़ कूरुल फ़ौक़ की नज़र से उस ख़िताब व अलक़ाब में जो सल्तनत मुत्तहदः

जनाब मल्कः मोअज़्ज़मः का अख़्तियार अपनी बादशाही के ख़िताब व अलक़ाब में इज़ाफ़ा करने के बाब में ❖

और उसके ताबअ मुल्कों की बादशाही से मुताल्लिक़ हैं बज़रिये इश्तिहार मुहरकरा मुहर अज़मा अले हा व मुजैयन मुहर आज़म सल्तनत मुत्तहदः ऐसा इज़ाफ़ः करें जो जनाब मुअज़्ज़मा अले हा को मुनासिब मालूम हो ❖ हुज़ूर पुरनूर से जनाब अले हा हज़रत मलिकः मुअज़्ज़िमा के फ़रमान ❖

इश्तिहार

(मल्कः मोअज़्ज़मा विक्टोरिया)

चूंके पारलीमिन्ट के हाल के इजलास से एक एक्ट इस नाम का- एक्ट बमुराद इसबात के जनाब मरहमत मआब मल्कः मोअज़्ज़मः उस ख़िताब व अलक़ाब शाही में जो सल्तनत मुत्तहदः और उसके ताबअ

मुल्कों की बादशाही से मुतअल्लिक़ हैं एक और लक़ब इज़ाफ़ः करसके
सादिर हुवा है - और इस एक्ट में लिखा है के अज़ांजा के बाअ़स मुत्तह
द करने ममालिक बरतानिया उज़्मा और अयरलण्ड के यह हुक्म हुवा
के बाद देसी मुत्तहद होने के सल्तनत मुत्तहदः और उसके ताबअ मुल्कों की
बादशाही के मुतअल्लिक़ ख़िताबव अल्क़ाब वही हुवा करेंगे जो बादशाह अप
ने इश्तिहार शाही के ज़रिये से जो सल्तनत मुत्तहदः के मुहर आज़म से मु
ज़य्यन हो मुक़र्रर फ़रमाएं और उस एक्ट में यह भी लिखा है के हस्ब मन
शाय एक्ट मज़कूर और इश्तिहार शाही के जो मुज़ैयन बमुहर आज़म और
मुवर्रिख़ः यकुम जनवरी सन १८०१ ई० है मावदौलत के हाल के ख़िताब
व अल्क़ाब यह हैं विक्टोरिया बफ़ज़्ल ख़ुदा सल्तनत मुत्तह
दः बरतानियां उज़्मा और अयरलण्ड के मल्कः और
हामिये दीन ईसाई और इस एक्ट में यह भी लिखा है के एक बाअ़स
ख़ूबतर इन्तज़ाम गवर्नमिन्ट हिन्द के बमूजिब यह हुक्म नफ़ाज़ पाया
है के गवर्नमिन्ट हिन्द जो इस वक़्त तक मावदौलत की तरफ़ से सरकार
एस्ट इन्डिया कम्पनी बहादुर की तफ़वीज़ में बतौर अमानत के थी -
मावदौलत की तफ़वीज़ हुई - और यह के अब आइन्दः के लिये हिन्द पर
मावदौलत की हुक्मरानी होगी - और मावदौलत के नाम से उस पर हुक्म रा
नी की जायगी - और क़रीन मसलहत यह है के तक़ल्लुद तहवील गवर्नमि
न्ट जो हस्ब मज़कूर हवाला किये गए उसकी तसलीम व पज़ीराई इस तरह अ
ज़ाहिर की जाय के मावदौलत के ख़िताब व अल्क़ाब में एक और लक़ब
इज़ाफ़ः किया जाय - और उस एक्ट में बाद बयानात मज़कूर के यह हुक्म हुवा
है के मावदौलत को जाइज़ होगा के तक़ल्लुद तहवील गवर्नमिन्ट हिन्द की तस
लीम व पज़ीराई मज़कूर हालफ़ौक़ की नज़र से उस ख़िताब व अल्क़ाब में जो
सल्तनत मुत्तहदः और उसकी ताबअ मुल्कों की बादशाही से बिलफ़ेल मुत
अल्लिक़ हैं बज़रिये इश्तिहार मुहरः मावदौलत मज़ीं बमुहर आज़म सल्तनत

मुतहद: ऐसा तकबइज़ाफ़: करें जो मावदौलत को मुनासिब मालूम हो-लिहा
ज़ा मावदौलत ने हस्ब सलाह मशीरान प्रेवी कोन्सिल के यह मुनासिब समझा
के यह तइयुन व ऐलान करदें (और उस सलाह से और उस सलाह के बमूजि
ब इस तहरीर की रूसे यह तईयुन ऐलान किया जाता है) के अब से जहांतक
वसहूलियत तमाम मौक़ों और तमाम दस्तावेज़ों में जिनमें मावदौलत के खि
ताब और अल्क़ाब मुस्तामिल हूं बजुज़ और बइस्तसनाय जुमल: चार
टर (माफ़ दानमुल्की) और कमीशन (फ़रमैनमुनासब) और लेटरिस
पेटेन्ट (मकातीब आम:) और (ग्रान्ट) (हिबानव अताया) और वरज़ान:ज़ात
(और अपायनीमिन्ट (तक़र्रुरात) और उसी तरह की और जुमल: दस्ता
वेज़ात के जो मुतहद: के बाहर असर पज़ीर न हों उस ख़िताब और अल्क़ाब
में जो सल्तनत मुतहद: और उसके ताबअ मुल्कों की बादशाही से बिल
फ़ेल मुतअल्लिक़ हैं ज़बान लातीन में यह लफ़्ज़ें इन्डी अम्बरा टूवस-और
ज़बान अंगरेज़ी में यह लफ़्ज़ें अम्प्रस ओफ़ अन्डिया (केसर हिन्द) इज़ा
फ़: कीजाय-सिवा इसके मावदौलत की मरज़ी और ख़ुशी यह है के कमी
शन और चारटर और लेटरिस पेटेन्ट और ग्रान्ट और रेट और अपाइन्टमे
न्ट और इसी तरह की और दस्तावेज़ात में जो ऊपर बिलमख़सूस मुस्तसना
की गई हैं वह इज़ाफ़ा न किया जाय-और सिवा इसके मावदौलत की मरज़ी
और ख़ुशी यह है के जुमला सोने और चांदी और तांबे के नक़द जो अब आज
के बाद मावदौलत के हुक्म से उसी तरह के नक़ूश से मस्कूक हों बिला।
लिहाज़ उस इज़ाफ़े के जो मावदौलत के ख़िताब व अल्क़ाब में किया गया है
सल्तनत मुतहद: मज़कूर: के सकजात रायजुलवक़्त और जायज़ुल रवाज
मुतसव्विर हों और समझे जांय और सिवा इसके यह के जुमला अ सिक्के ज
सल्तनत मुतहद: के ताबअ मुल्कों में से किसी के लिये और किसी में मस्कू
क और जारी हुए हैं और मावदौलत के इश्तहार की रूसे उन ताबअ मुल्कों
के सिक्कजात रायजुलवक़्त और जाइज़ुलरवाज क़रार दिये गए हैं- और

उमूर पर भावदौलत के ख़िताब या अल्क़ाब या उनमें से कोई जुज़ब या
इज़्ज़ाय मन्क़ूश हुआ है और जुमलअ नक़ूद जो मुताबिक़ इश्तहार मज़
कूर के बाद अज़्ज़ी मसकूक और जारी हों बिलालिहाज़ वैसे रज़ाफ़ के उ
न नाबअ मुल्कों के सिक्क़े जान आइज़ुल रवाज और रायजुल वक़्त रहा
करें - ताबक़े के भावदौलत की और कोई मरज़ी उसके निसबत ज़ाहिर
न की जाय - भावदौलत के महकम: दाक अमुक़ाम दीदसरे से सन् १८
७६ ई० के अट्ठाइसवीं को भावदौलत के जुलूस के उनतालीसवीं साल
में सादिर हुआ * ख़ुदावंद करीम जनाब मल्क: मुअज़्ज़मा को सलामत
नवा करामत रक्खे * इसके बाद ख़ुद बदौलत जनाब
[illegible] ज़
बान अंगरेज़ी में पढ़ी - बादहु उसका तर्जुमा साहिब सिक्रेटरी बहादुर ने
फ़साहत व बलाग़त तमाम ज़बान फ़ैज़ तर्जुमान से खड़े होकर सुना
या - जिसकी नक़ल बजिन्सही जिहत मुलाहिज़े नाज़रीन दर्ज ज़ैल है *

नक़ीर दिल पज़ीर जनाब नवाब गवर्नर जनरल साहिब बहादुर नाइबुल सल्तनत हिन्द व इङ्गलैण्ड *

सन् १८५८ ई० के नवम्बर महीने की पहली तारीख़ एक इश्तहार हज़रत म
ल्क: मुअज़्ज़मा इङ्गलिस्तान के हुज़ूर से जारी हुआ था जिसमें एक साथ
और रिआयाए हिन्द की निसबत ऐसे इक़रारें लताफ़ व मरहमत भरे
ना के हज़रत ममदूहा की तरफ़ से थे के उस तारीख़ से आज तक वे लोग उ
न की मुल्की उमूर में सनद बे बहा समझते हैं *
उस वक़्त जो सब इक़रार हज़रत मल्क: मुअज़्ज़मा की तरफ़ से हुए थे
जिनके इक़रार को कभी लग़्ज़िश नहीं हुई अब हमारी ज़बान से उन इक़रा
रों का मुकर्रर करना कुछ हाजित नहीं रखता और उन अठारह बर
स की सरसब्ज़ी रोज़ अफ़ज़ूँ से यह इक़रार सब साबित होगए और यह
जलस: उज़्ज़मा उन इक़रारों की तकमील की ज़ाहिर दलील है - इसवक्त

नत के रऊसा और रिआया जो अपने अपने अज़ाज़ मौरूसी में बे
ख़लल मुतमत्तअ और अपने अपने मसालह वाजबी की पैरवी में
महफ़ूज़ रहे हैं उनके लिये गुज़िश्तः ज़मान की यह सख़ावत और
मआदलत आइन्दा के वास्ते कफ़ील कामिल हुई है -
अब हम लोग हज़रत मम्दूह ने जो ख़िताब क़ैसर हिन्द अख़्तिया
र फ़रमाया है उसके आलान के लिये जमअ हुए हैं और इस मुल्क
में हज़रत मम्दूह के क़ायम मुक़ाम होने की हैसियत से मुफ़्तख़र लाज़ि
म है के हज़रत मम्दूह: की इनायात दिल्ली को जिनके बाअस यह ल
क़ब अल्क़ाब और मन्सब मौरूसी के ऊपर हज़रत मम्दूह ने इज़ाफ़:
फ़रमाया है बयान करूं - मिन्जुमला मुमालिक हज़रत
मम्दूह: जो तमाम दुनियां कुर्रह अर्ज़ के सातवें हिस्से पर मुश्तमि
ल हैं और तीस किरोड़ बाशिन्दगान उसमें बसते हैं उनमें से और कि
सी मुमलिकत पर इस अज़ीम व क़दीम सल्तनत से ज़ियादह तर
तवज्जह नहीं रखते हैं * हर वक़्त और हर जगह क़ाबिल
और कारगुज़ार मुलाज़िम इङ्गलैण्ड के सलातीन की ख़िदमात ब
जा लाते रहे हैं - लेकिन उनसे जिनकी दानाई और शुजाअत से मु
ल्क हिन्द की सल्तनत हासिल हुई और क़ायम रक्खी गई और को
ई ज़ियादह नामआवर नहीं हुए - इस मुल्क अज़ीम में जिसमें
हज़रत मल्कः मम्दूहा की कुल अंगरेज़ी और देसी रिआया ने अ
च्छी तरह से इत्तफ़ाक़ किये हैं - हज़रत मम्दूह: के बड़े बड़े मुताह
दान और मुताल्लिक़ान भी रवादारी की राह से मुत्तफ़िक़ हुए -
इनकी सिपाह जंग की मेहनत और फ़तह में हज़रत मम्दूहा की अफ़
वाज के साथ शरीक हुए हैं और उनकी वफ़ादारी और दानाई दौलत
हज़रत मम्दूहा के अमन व अमान के क़वाइद को रखने और उ क़ायम
नके आम करने के लिये कारगर हुई है और उनका हाज़िर होना

आजजो हज़रत मम्दूह के ख़िताब क़ैसरी के इख़्तियार फ़रमाई येगा रोज़ मुबारिक है इस बात की दलील है के हज़रत मम्दूह की हुकूमत की मुलाइमत और सल्तनत की यगानगत से वे लगाव रखते हैं- हज़रत मम्दूह इस सल्तनत को जो उनके असलाफ़ से हासिल और उनकी ज़ात मुक़द्दस से क़याम पज़ीर हुई है असे जलील लाइक़ इसके के महफ़ूज़ रहे और उनकी औलाद को बतमाम: पहुंचे समझती हैं और उसको अपने क़बज़े इक़्तिदार में रखने से अपने ऊपर यह ऐन फ़र्ज़ जानती हैं के अपने बड़े इक़्तिदार इस मुल्क की रिआया की बहबूदी के लिये और उनके रऊसाय मुतअल्लिक़ात के हुक़ूक़ पर नज़र दक़ीक़ रखकर काम में लावें- इस वास्ते हज़रत मम्दूह: का इरादा मुस्तहकम है के अपने अल्क़ाब पर और एक लक़ब बढ़ाएं जो आइन्दः के लिये सब रऊसाय और रिआयाय हिन्द के वास्ते दाइमा इस बात का निशान होकर मसालह तरफ़ैन मुत्तहद और इस दौलत की हवाख़्वाही उन पर वाजिब है ❋

वह सिलसिलए ख़ानदान जिनको हुकूमत हिन्द को तब्दील और तरक़्क़ी देने के ख़ुदावन्द करीम ने इक़्तिदार सल्तनत बरतानिया को इस मुल्क में मुक़द्दर किया सलातीन उज़्ज़ाम और नेकसे ख़ाली न था व लेकिन उनके जानशीनों के इन्तज़ाम मुल्की से उनके मुमालिक के अमन वा लियाकत अन्दरूनी हासिल न हुए असे इन्तज़ाम ततज़ा बरपा रहा और हमेश: इख़्तलाल आता गया- ज़ईफ़ और कमज़ोर लोग असीर दाम अक़ूय: और वे अक़ूय: मग़्लूब हवाय नफ़्सानी होने गए- इसी तरह तवातिर मज़ाहिब व फ़ुरूई और हज़्ज़मात दरूनी के तज़ल्ज़ल से ख़ानदान आलीशान तैमूरिया ख़राब होकर बिल आख़िर तबाह होगया क्योंके उनसे मुमालिक मशरक़ी की कुछ तरक़्क़ी न हो सकी ❋

इन दिनों बसबब हिमायत अहकाम हज़रत मल्का मुअज़्ज़िमा किसी मिल्लत व मज़हब का फ़र्क़ नहीं है हज़रत ममदूहः की हरएक रईयत अमन व अमान के साथ गुज़रान कर सक्ती है - हर फ़रीक़ को अदम तअस्सुब सरकार ममदूहः के सबब इस बात की इजाज़त है के बिला तअरुज़ अपने अपने मज़हब की रस्मात को अदा करें - जो दस्तइक़्तिदार कुछ उन के सराना दराज़ किया जाता है वह मिटाने व दबाने के लिये नहीं है बल्के हिमायत और हिदायत के लिये है - कुल मुमालिक की तरक़्क़ी और खज़ानत की सरसब्ज़ी रोज़ अफ़ज़ूं से इन्तज़ाम सरकार अंगेरज़ी का नतीजा हर जगह ज़ाहिर व बाहर है *

अय मुन्तज़िमान बरतानिय और वफ़ादार उहदेदारान सरकार अंगरेज़ी

आप लोगों की दवामी मेहनतों से अलख़ुसूस अच्छे अच्छे नतीजे हासिल होते हैं और मैं आप लोगों पर औलन हज़रत ममदूहः की तरफ़ से उनकी मसर्रत और एतमाद को ज़ाहिर करता हूं - आप लोगों ने अपने अपने सब मुआविज़ीन और मुतक़द्दमीं की मानिन्द इस सल्तनत उज़मा के फ़ायदे के लिये मेहनत उठाई है और इस अमर में आप लोग हिम्मत मुस्लमरह और रुस्ख़ सदाक़त और जांफ़िशानी को जिसकी नज़ीर तवारीख़ में नज़र नहीं आती बराबर काम में लाए हैं *

नामवरी के दरवाज़े हर शख़्स के लिये खुले हैं - लेकिन नेककारी का मौक़ा उसके तालिब को हमेशः हासिल हो सक्ता है - कमइत्तफ़ाक़ होता है के कोई सरकार अपने मुलाज़मों के मन्सब की तरक़्क़ी जल्द जल्द कर सके व लेकिन मुझको यक़ीन हासिल है के सरकार अंगेरज़ी बहादुर की कारगुज़ारी में ख़िदमत सरकार और जानीजांफ़िशानी इज़्ज़त व मुवाजिब तरक़्क़ी की उम्मेद से हमेशः ज़ियादः मअरिक होगी - हमेशः ऐसा ही होता आता है और आइन्दः भी ऐसा ही।

होगा के हिन्द के इन्तज़ाम में से मुहिमात और अमूर फ़ाइदह मन्द का
बड़ा हिस्सा बड़े बड़े साहिबान जलीलुलक़दर से मुतअल्लिक़ रहा और
न कभी रहेगा - मगर उन साहिबान ज़िलअ से जिनकी होशियारी
और हिम्मत पर कुल इन्तज़ाम का अच्छा होना बिलख़ुसूस मौक़ू
फ़ है हज़रत मम्दूह की तौसीफ़ और तहसीन अपने मुलाज़िमान अह
ले क़लम और अहले सैफ़ के हक़ में जो तमाम हिन्दुस्तान में ऐसी
नाज़ुक और मुश्किल ख़िदमात को बजा लाते हैं जिससे और ज़ियाद
ह नाज़ुक और मुश्किल काम सबसे ज़ियादह रिआया में उनमिर
इल: को सरकार की तरफ़ से मुफ़व्विज़ न हो सक्ते हैं उसके बयान में मुबा
लिग़ा नहीं कर सक्ता - **अय अहले क़लम व अहले सैफ़ जो**
क़मसनी में ऐसे मुनासिब बाइख़्तियार पर मुक़र्रर होकर जाँफ़िशा
नी और रज़ामन्दी के साथ नज़्म सख़्त अहकाम की मुताबअत करते
हैं और जो अपनी अपनी ज़ात से इन्तज़ाम के अमूर अहम को बजा
लाते हैं और उस अक़वाम के दरमियान जिनके मज़हब और ज़बान और
रसूमात आप लोगों से अलग हैं - मैं यह दुआ करता हूं के आप लोग
अपनी ख़िदमात मुश्किल: को मतानत और मुलाइमत के साथ बजा
लाते वक़्त यह ख़याल रक्खें के जिस वक़्त इसी तौर से अपनी क़ौम की नेक
नामी क़ाइम रखते हैं और अपने मज़हब के मुलायम अहकाम की ता
मील करते उस वक़्त भी कुल दूसरी क़ौम और मज़हब पर जो इस मुल्क
में मौजूद हैं हुस्न इन्तज़ाम के फ़वायद बेशुमार को इनायत करते हैं
चुंके मगर वो तमद्दुन के अस्ल को दानाई के साथ जारी करने से इस
सल्तनत अज़मा के सरमाय और महासिल को अलाउल्लाह नसात वुस
अत होती गई इसमें मुल्क हिन्द सिर्फ़ मुलाज़िमान सरकारी का मुहताज
नहीं - चुनांचे अगर इस रोज़ मुबारिक में हज़रत मम्दूह की दूसरी रिआया
य अंगरेज़ी जो बिला मुलाज़मत सरकार हिन्द में बसते हैं इस बात की रखा

निरज़मानकराऊं के हज़रत मम्दूह बड़ी दिली ख़ुशी के साथ उनकी ह
वा ख़्वाही को बनिसबत उनके तरफ़ और ज़ात मुक़द्दस के और यह फ़वाय
द भी जो हज़रत मम्दूह की सल्तनत हिन्द को उनकी मेहनत और जलादत
ज़ाहरी और बातनी से और उनके इख़लाक़ मर्दानी से हासिल हुए उसको
जानते हैं और उसकी क़दर शनासी फ़रमाते हैं जो मैं हज़रत के इरादे के सरा
ना की तवारीख़ में क़ासिर हूंगा ॥ चूंके हज़रत मम्दूह की यह
ख़्वाहिश है के उनको उन रिआया के मुत्तलाअ करने के लिये जो उनकी स
ल्तनत के इस बड़े इलाक़े में ख़िदमात मुल्की और महासन ज़ाती ज़ा
हिर किये हैं ज़ियादा फ़ुरसत और मौक़ा हासिल होवे — इस लिये बनी
ब ख़ातिर नफ़क़त आलाए सिनारह हिन्द को और नवाब: बिग्रेडियर इन्दि
[illegible] नवाब:
[illegible]

अय तमाम फ़ौज हिन्द के अंगरेज़ी और मुल्की सरदारव
सिपाहियो ॥ आप लोग जो सब काम दिलैराना
और से बड़ इत्तिफ़ाक़ यक दीगर हज़रत मम्दूह के फ़ौजी एज़ाज़ के लिये
अमल में लाए उनको हज़रत मम्दूह फ़रहत व मुबाहात के साथ याद रख
ते हैं और चूंके हज़रत मम्दूह: को यह यक़ीन है के आइन्द: भी हमेश: उ
सी वफ़ादारी के साथ इस अमर अहम की नेक बजा आवरी में मुत्तफ़िक़
होकर कार गुज़ार होंगे इस अमर में आप लोगों ही को ख़िदमात मफ़रूज़
की जाती हैं जिससे हज़रत मम्दूह: की ममालिक हिन्द का अमन व अमा
न और सर सब्ज़ी बाक़ी रहे ॥ अय बहादुर सिपाहियो
आप लोगों की कोशिशें जो हवा ख़्वाही और कामयाबी के साथ ज़हूर
में आई हैं ता के अगर ज़रूरत पड़े तो अफ़वाज निज़ामी के साथ मुत्तफ़ि
क़ हों इस लाइक़ है के इस रोज़ मुबारिक में उसकी दिली सताइश की जाय
अय इस सल्तनत के रऊसाय जिनकी ख़ैर ख़्वाही इस्तवारी

कफ़ील और जिनकी बेहबूदी जलालतमआब का मन्शा है हज़रत ममदूह आपलो
गोंकी इस आमादगी पर के अगर कभी कोई हमला और निहाद सल्तनत
के मसालह पर वाक़ेअ हो तो आपलोग उसकी हिफ़ाज़त करेंगे - इसपर ब
ड़ी एतमाद के साथ तसल्ली व आफ़रीं फ़रमाते हैं - मैं हज़रत मल्का मअ
ज़्ज़मा की तरफ़ से और उनके नाम से आपलोगों को इस मुक़ाम देहली के
आने पर मरहबा कहता हूं और आपलोगों का इस जलसे अज़ीम में शा
मिल व शरीक होने को दलील ज़ाहिर आपलोगों की अक़ीदत व ख़ैर स
गाली निसबत सल्तनत इङ्गलिस्तान पर जो बवक़्त तशरीफ़ आवरी ज
नाब प्रिन्स आफ़ वेल्स बहादुर को इस मुल्क में उस वाज़ः तौर से ज़ुहूर
में आ गये जानता हूं - हज़रत ममदूह अपने मसालह को ऐन अपने मसा
लह तसव्वुर फ़रमाते हैं - और वास्ते मुस्तहकम करने इख़लास और दा
इम करने इस रवाबित मुस्लहकम: के जो इत्तफ़ाक़ हुस्न: से माबैन स
ल्तनत इङ्गलिस्तान और उसके मुतअल्लिक़ान और मुतअहिदान के है हज़
रत ममदूह ने बजीत ख़ातिर ख़िताब क़ैसरी अख़्तियार फ़रमाया है जिस
का आज मैं एलान करता हूं *

अय मुल्की रिआयाए हज़रत क़ैसर हिन्द इस सल्तनत
की हालात मौजूदह और उसके मसालह दाइमा इस बात पर मुक़्तज़ी
हैं के उसका एहतमाम और इन्तज़ाम आला ऐसे अहलकारान अंगरे
ज़ी को मफ़ूज़ हो जो के इस तदबीर के अमल से तालीम याफ़्ताहुए जिन
की तामील हुकूमत क़ैसराना की तसलसुल के लिये लाज़िम है इन मद
बिरान के अमर ब्रोग्यान आफ़लाना से हिन्द की तरक्क़ी मुनासिबत मद
के अमूर में जो के उसकी मुल्की अज़मत को लाज़िम है और कुव्वत
राज अफ़ज़ मन्शाय बालिस्त: है और अरस: दराज़ तक उन्हीं के ज़रि
अ: फ़न्न और अमन और आदाब मग़रबी जो के बाइसे फ़ौक़ियत
हाल ममालिक यूरप मुलह व जंग है ममालिक मशरक़ी की तरफ़

से उसके बाशन्दगान के फ़ाइदे आम के लिये मरूज जारी हुवा क
ि लेकिन आप लोग जो हिन्द के रहने वाले हैं जो कुछ आपकी क़ौम
और मज़हब हो यह मुसल्लम है के उस मुल्क के इन्तज़ाम में जिस में
आप बसते हैं अंगरेज़ी रिआया के साथ अपनी अपनी इस्तेदाद के मुवा
फ़िक़ एक बड़े हिस्से में शरीक होने का हक़ रखते हैं - इस हक़ की बु
न्याद ऐन इन्साफ़ पर है और उसको मुखातिबान बरतानिया व हिन्द
ने मुकर्रर तसलीम किया है और यही ज़ाबितः शाही पारलीमि
न्ट से साबित है और गवर्नमिन्ट हिन्द ने अपनी हिक़ तौक़ीर के साथ
और अपनी तदबीर मुल्की के कुल मक़ासद के मुवाफ़िक़ समझ
कर तसलीम किया है इस लिये इन्डिया गवर्नमिन्ट मसर्रत औ
र ख़ुशी के साथ देखती है के चन्द गुज़िश्त सालों में मर्दमान मु
ल्की की ख़िदमत गुज़ारी के ओहदों में ख़ुसूसन जो मुनासिब आ
ला पर मामूर हैं की तरक़्क़ी नहुई - इस सल्तनत उज़मा का
इन्तज़ाम बहुत लोगों से जो इसमें शरीक हैं इस बात का मुक़्तज़ी
है ऐसा इन्तज़ाम ने न फ़हमी से मौक़ूफ़ बल्के उन सिफ़ात जिन के
वास्ते ख़ुश इख़्तिलाफ़ हमीदः और सदाक़त का ख़ास ज़ुरूर है मु
न्सिफ़ हों - इस लिये जो लोग ख़ानदान और दरजः इक़्तदार
मौरूसी के सबब आप लोगों में बिल तबअ मुक़द्दम हैं नालाउ
न ख़ुसूस उन्हीं पर वाजिब है के उस तालीम को क़बूल करने से जो
मरूज़ उससे उन असल को जिन्हें दौलत मल्कः मुअज़्ज़िमः कै
सर हिन्द बराबर क़ाइम रखती है समझें और अमल में लाएं औ
र ख़ुद और अपनी औलाद को इस मुअज़्ज़िज़ ख़िदमत के लिये
जिस की राह उनके वास्ते खुली है सज़ावार बनावें -
आप सब लोगों पर वाजिब है के अमूर सियासत में अपने वास्ते
वफ़ादारी और बे ग़रज़ी और इन्साफ़ और सिद्क़ और मतानत

जो इख़्तलाफ़ मुल्कों की ग़ायत है न सबुल ऐन रखें - इस सूरत में
हज़रत मम्दूह: की सल्तनत आप लोगों की अआनत और इमदाद
इन्तज़ाम के अम्र में ख़ुशी के साथ तलब करेगी - चूं के सल्त
नत मज़कूर कुल कुर्र: अर्ज़ पर जिसमें उनका इक़्तदार साबित
है बनिसबत अनाअत उन लोगों के जो रज़ामन्दी से बिलइत्तफ़ा
क़ तख़्त की हिफ़ाज़त में जां फ़िशानी करते हैं - इस सबब से के उ
स में उनकी दाइमी बेहबूदी जानते हैं क़ुव्वत फ़ौजी पर कम एतमाद
रखते हैं - हज़रत मम्दूह: कमज़ोर रियासतों की फ़तह या मुमालि
क क़ुर्ब व जवार के इन्ज़िमाम से अपनी सल्तनत हिन्दिय की त
रक़्क़ी नहीं समझती हैं बल्के इस बात में के उनकी रिआयाए हिन्द
इस इक़्तदार मुलाइम और आदलाना को बेख़लल और मुत्तसि
ल जारी करने में रज़ा फ़ा होशियारी और दानिशमन्दी के साथ
शरीक हों - बहर हाल उनकी ग़रज़ और फ़र्ज़ उनके अपनी स
ल्तनत पर मुनहसिर नहीं - हज़रत मम्दूह बअलल नियत पस
र ख़ाहिश रखते हैं के उन मुमालिक के हुक्मरानों से जो इस सल्त
नत की हुदूद पर हैं और बज़िल हिमायत इस सल्तनत अम्र ख़ाह
की मुद्दतों से मुस्तक़िल रहे हैं कमाल मुवाफ़क़त और दोस्ती का
राबता मुस्तहकम रखें - लेकिन अगर कभी इस सल्तनत के
अमन व अमानों को बेरूनी तहदीद का ख़तरा होतो क़ैसर हिन्द
अपने उस मुमालिक मोरूसी की हिमायत फ़रमाने में किसी
तरह क़ासिर नहीं - अगर कोई बेरूनी दुश्मन दौलत इक़्लि
मिया हिन्दिय पर हमला करे तो गोया वह मुमालिक शाहिय:
की तरक़्क़ी और सर सब्ज़ी से अदावत रखता है और इस सूरत में ह
ज़रत मम्दूह को अपने मुमालिक के सरमाय: ग़ैर हुदूद से और अ
पने मुनाफ़दान और मुमालिकान की शुजाअत व वफ़ादारी और

उनकी रिआया की मुहब्बत व ख़ैरख़्वाही से कुल इक़्तदार हासिल औ
र मौजूद है के हर एक हमलः आवुरको दफ़ः करें और सज़ा दें- इस
हंगामः में उन सलातीन इक़्साय आलम ग़रबी के विकलाय मुतलक़
का हाज़िर होना जिन्होंने अपनी अपनी तरफ़ से हज़रत मलिकः मोअज़्ज़मा
की तरफ़ इस तक़रीब मुबारिक की जो आज हो रही है तहनियत भिज
वाई सरकार हिन्दया की तदबीर सुलह आमेज़ और उसकी कुल मुमा
लिक कुर्ब व जवार के साथ दोस्ताना रखने की दलील ज़ाहिर है-
मैं यह चाहता हूं के हज़रत ममदूह की सरकार हिन्दयः की तरफ़ से जो इस
जलसे क़ैसरिया में आली जनाब ख़ान किलान को और उन सफ़ीरों को
जो इस मुसाफ़त बईद से आए हैं ता के हुज़ूर अंगरेज़ी में क़ैसर हिन्द के मु
बारक दाद ए रिआया की तरफ़ से विकालतन हाज़िर हों और यही हमारे
मेहमान मुअज़्ज़िज़ हिज़ ए क्सलन्सी गवर्नर जनरल मुकाम गोआ औ
र यही साहिबान गोआ और साहिबान कान्सल दौल ख़ारजिया को
मरहबा कहता हूं अब रिआया हिन्द अब मैं सलतनत के
[illegible] आप लोगों की क़ैसरः
हः मुअज़्ज़मा ने अपने शाही और क़ैसरी नाम से आप लोगों को आज
भेजा है सुनाता हूं- यह इबारत है जो आज सुबह को हज़रत ममदूह
की तरफ़ से तार के ज़रिये से मुझे पहुंची ॐ मा बदौलत वि
बज़रिया ब फ़ज़ल ख़ुदा सलतनत मुत्तहदः के क़ैसर हिन्द अपने ना
यबुल सलतनत की मारफ़त अपने सरदारों अहल क़लम और अह
ल सैफ़ को और कुल उमरा व रऊसा और रिआया को जो देहली में ह
मजमा हैं अपना शाही और क़ैसरी सलाम व कलाम फ़रमाते हैं
और [illegible] और [illegible] सलतनत हिन्द की रिआ
[illegible]
[illegible] और सब क़ौम में

किस दरजः मसासमनह नियत को अमल में लाए और यह दलील उनकी वफ़ा
दारी और अक़ीदत की निसबत हमारे ख़ातरात और तरक़्क़ी हमारे दिल में बहु
त असर पैदा किया - मावदौलत को उम्मेद है कि इस रोज़ मुबारिक के बाइस से ख़ावि
न्द मुल्क न हमारे और हमारी रिआया के दर्मियान ज़ियादह मुस्तहकम होवें - और
हर एक अदना व आला इस बात का यक़ीन करें के हमारी हुकूमत में आज़ादगी
व अदल व इन्साफ़ असल व असास उनके वास्ते ठहराया गया और यह यह के म
बादालत की सल्तनत में उनकी ख़ुशी की अफ़ज़ाइश और उनकी सरसब्ज़ी की तर
क़्क़ी और बेहबूदी की ज़ियादती मुदाम मद्द नज़र है - मैं यक़ीन करता हूं के आप
लोग इन अल्फ़ाज़ मह्र व मनआमेज़ की बड़ी क़दर करेंगे - ख़ुदावन्द करीम ज़
नाब क़ैसरीया मलकः मुअज़्ज़मः क़ैसर हिन्द को सलामत बा करामत रक्खे ॥
इसके ख़तम होते ही जमलः हाज़रीन की तरफ़ से जो पसे पुश्त इजलास गाह के बै
ठे थे सदाय हुर्रे हुर्रे चन्द मर्तबः बुलन्द हुई और इसी के साथ जो सफ़ फ़ौज की
पसे पुश्त उस निशिस्तगाह के खड़ी थी नौबत बनौबत आवाज़ बुलन्द उन्होंने भी
सदाय ख़ुशी हुर्रे हुर्रे की बरबार की - और जो तोपख़ाने यमीनो यसार फ़ौज के उ
सी सफ़ में जमा हुए थे उनसे दफ़अतन बदफ़आत इस तरतीब से एक के बाद सलामी शुरू हु
ई के अव्वल तोपख़ाने यमीन से तीन तीन तोप एक साथ छोड़ी गईं - उनकी पल
टनों की बाद पलटन ने प्यादह में दाहने से बाएं तक और बाएं से दाहने तक दो दो फ़ैर
बन्दूकों के सर किए - उनके बाईं तरफ़ के तोपख़ाने से मिसल दाईं तरफ़ के तोप
ख़ाने के तीन तीन तोप के फ़ैर एक साथ ही सर हुए और फिर दाहनी तरफ़ के तोपख़ा
ने से उसी तरह और फ़ैरें हुईं और पल्टनें बन्दूकों की भी सर हुईं और तीज़ बाईं तर
फ़ के तोपख़ाने से फिर तीन तीन तोप की एक एक फ़ैर हुई इसी तरह तीसरी दफ़ः फ़ैरें
हुईं - बाद सर होने फ़ैरों के नवाब वैसराय साहिब अपनी इजलासगाह से उठ खड़े हुए
और इसी की रस्म [illegible] के मअ जुमला उमरा कौन आए कौन अ
पने ख़याम हशमत निज़ाम को तशरीफ़ ले गए - और उसी वक़्त से शब तक बनौबत
नम्बर वार सवारियां राजगान ओ महाराजगान व नवाबों की बतुज़ुक व अहतिशाम
तमाम ख़ाने को रवाना हो गईं और एक बजे से छः बजे तक तमाम मैदान ख़ाली हो ग
या - तख़मीनन इस हुजूम की तादाद बाज़ लोग क़रीब दस लाख के कुल क़िस्म
के आदमियों की बताते हैं लेकिन राक़िम के नज़दीक यह अम्र मुबालिग़ा मालूम
होता है - अलबत्तः चार पांच लाख आदमियों से कम भी न होंगे और शाहज़ाद

फ़ेहरिस्त इज़ाफ़ः अनवाए सलामी व अताए ख़िताब बरऊसाय अज़ पेशगाह वैसराय बहादुर कि सावर हिन्द बदरबार देहली वाक़ः १ जनवरी सन १८७७

बमूजिब हुक्म जनाब मउल्ला अलक़ाब शाहनशाह हिन्द व इङ्गलैण्ड व क़ैसर हिन्दुस्तान हुज़ूर लार्ड लिटिन साहब बहादुर ने इज़्न अफ़ज़ाय और ख़िताब बख़्शी और नरह कि इज़ाफ़ः अनवाए सलामी फ़रमाई हसब तफ़सील ज़ैल दर्ज है

इस्मा साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]	अनवाए साहबान स०	[illegible]	[illegible]
मलकः मुअज़्ज़मः कैसर हिन्द	२५	१०१	महाराजा साहब दावनकोर	१९	२१
वैसराय बहादुर व गवरनर जनरल	३१	३१	नवाब साहब बहादुर वाली भावलपुर	१७	१९
महाराजः साहब बहादुर दलीपसिंह	"	२१	महाराजा साहब बहादुर वाली भरतपुर	"	"
महाराजा साहब बहादुर वाली बड़ोदा	"	"	महाराजा साहब बहादुर वाली बीकानेर	"	"
नवाब साहब निज़ाम हैदराबाद दकन	"	"	महाराजः साहब बहादुर वाली बूंदी	"	"
महाराजः साहब बहादुर वाली मैसूर	"	"	महाराजः साहब बहादुर वाली कोचीन		"
बेगम साहबः वालियः भोपाल	१९	१९	महाराजः साहब बहादुर वाली जैपुर	"	२१
महाराजः साहब बहादुर वाली ग्वालियर	"	२१	महाराजः साहब बहादुर वाली करौली	"	१७
महाराजः बहादुर वाली इन्दौर	"	"	महाराजः साहब बहादुर कोटः	"	"
महाराजः साहब बहादुर वाली जंबू कश्मीर	"	"	[illegible]	"	"
ख़ान किलात	"	१९	महाराजः साहब बहादुर वाली मारवाड़ जोधपुर	"	१९
महाराजः साहिब बहादुर वाली कोल्हापुर	१९	"	महाराजः साहब बहादुर वाली पटियालः	"	१७
महाराना साहब बहादुर उदयपुर	"	२१	महाराजः साहब बहादुर वाली रीवां	"	१९

इस्माय साहबान सल्ता	[illegible]	[illegible]	इस्माय साहबान सल्ता·	[illegible]	[illegible]
महाराजः साहब·ब·वा·अलवर	२१	१५	राजः सा·ब·वाली रतलाम	१३	१३
महाराजेसाहब बहादुर वाली देवास	"	"	महा·सा·ब·वाली धीड़ा ∻	"	"
महा·सा·बहादुर वाली धौलपुर	"	"	महा·सा·ब·वाली अजयगढ़	११	११
महा·सा·ब·वाली डूंगरपुर	"	"	महा·सा·ब·वाली बांसवाड़ः	"	"
महा·सा·ब·वाली रतियां	"	"	राजः सा·ब·वाली बावली	"	"
महा·सा·ब·वाली ईडर ∻	"	"	ठाकर सा·ब·वाली भूंनगर	"	१५
महा·सा·ब·वाली जैसलमेर	"	"	राजः सा·ब·वाली बिजावर	"	११
महा·सा·ब·वाली झालावार	"	"	राजः सा·ब·वाली कम्बी	"	"
अमीर सा·ब·वाली खैरपुर सिंध	"	"	राजः सा·ब·वाली चरखारी	"	"
महा·सा·ब·वाली किशनगढ़	"	७	राजः सा·ब·वाली चम्बा	"	"
राजः सा·ब·वाली प्रतापगढ़	"	१५	राजः सा·ब·वाली छतरपुर	"	११
राजः सा·ब·वाली सिरोही	"	"	राजः सा·ब·वाली दंगदरा	"	११
राजः सा·ब·वाली सिकम	"	"	राजः सा·ब·वाली फरीदकोट	"	"
महारा·सा·ब·वाली उड़छा	"	१७	राजः सा·ब·वाली झालरा	"	१३
राजः सा·ब·वाली बनारस	१३	१३	राजः सा·ब·वाली जींद	"	१५
नवाबसाहब बहादुर जावरा	"	"	राजः सा·ब·वाली जूनागढ़	"	११
राजः सा·ब·वाली कोंचबिहार	"	"	राजः सा·ब·वाली बिलासपुर	"	"
नवाबसा·ब·वाली [illegible]	"	१५	[illegible]		

इस्माय साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]	इस्माय साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]
राज:साहब बहादुर वाली मंडी	२१	१३	रा·सा·ब·वाली बारया	९	९
रा·सा·ब·वाली नाभा	॥	१५	रा·सा·ब·वाली बरवानी	॥	॥
जाम सा·ब·वाली नवानगर	॥	॥	रा·सा·ब·वाली उदयपुर सुर्द	॥	॥
राज:सा·ब·वाली नरसिंगगढ़	॥	॥	रा·सा·ब·वाली पदली	॥	॥
राज:सा·ब·वाली पल्लनपुर	॥	॥	रा·सा·ब·वाली लधज	॥	॥
राज:सा·ब·वाली पुरबन्दर	॥	॥	रा·सा·ब·वाली सोनावारा	॥	॥
राज:सा·ब·वाली पन्ना	॥	१३	नवाब सा·ब·वाली मालीरको	॥	१५
राज:सा·ब·वाली राधनपुर	॥	११	रा·सा·ब·वाली मांगोद	॥	९
राज:सा·ब·वाली राजगढ़	॥	॥	रा·सा·ब·वाली सावनतवाड़	॥	॥
रा·सा·ब·वाली पीपला	॥	॥	महा·सा·ब·वाली सोंथ	॥	॥
रा·सा·ब·वाली ननामऊ	॥	॥	ठाकर साहब बहादर मरवी	॥	११
रा·सा·ब·वाली सलाम्या	॥	॥	परताप शाह वाली देहरी	॥	॥
रा·सा·ब·वा·सरमोर नाहन	॥	॥	मनारावल वाली बासन्दा	॥	७
रा·सा·ब·वाली सुकेन	॥	॥	राज:सा·ब·वाली बरोंदा	॥	॥
रा·सा·ब·वाली समथर	॥	॥	महा·सा·दिगजीसिंघ वा·द	॥	॥
नवाब सा·ब·वाली टोंक	॥	१७	मनारावल वाली धरमपुर	॥	॥
रा·सा·ब·वा·वाली राजपुर	९	९	ठाकर साहब हवावल	॥	॥
रा·सा·ब·वा·वाली सिन्दर	॥	॥	ठाकर साहब वाली गोमड़ल	॥	॥

इस्माय साहबानस॰	[illegible]	[illegible]
नवाब साहब रंजपुर	•	६
राज: साहब वीरोन्द:	•	॥
राव साहिब कलीजीपुर	•	॥
ठाकर साहब नसरीपुर	•	॥
राज: साहब महरीपुर	•	॥
ठाकर साहब पलटानापुर	•	॥
ठाकर साहब राजकोट	•	॥
सुलतान साहब सकूनरा	•	॥
नवाब साहब सोचीन	•	॥
ठाकर साहब ग्रदवान	•	॥
सिंघजी वालकानेर	•	॥
सरजंग बहादुर वज़ीर नैपाल	•	[illegible]
नवाब साहब बहादुर नाज़म बंगाल	•	॥
सर सालारजंग वज़ीर हैदराबाद दकन	•	१७
कबीर रामसुल उमराव	•	॥
शोहर बेगम साहब: भूपाल	•	॥
कुदसिय बेगम वली ग्रहद भूपाल	•	१५
शाहज़ाद: ग्राज़मजाह वालीस रकाट	•	॥

इस्माय साहबान सल्ला॰	[illegible]	[illegible]
महाराव चंद वाली बर्दवान	•	१४
महाराज: साहब वाली निशाम	•	॥
उमरबिन सालह बिन महम्मद नकीब-मकल:	•	१४
ऊद बिन उमरल खयाली जमादार गाहार	•	॥
महारानी साहब: वाली नन्नूर	•	१३

अथ सरीहद्दिनाबान

अथीर खास

ग्रानेबिल सरायजे ग्रार्बथनाट

के सी एस ग्राइ मिम्बर कौन्सल गवरनर जनरल॰

ग्रानेबिल ग्रार सी बिन्ली सी एस ग्राइ मिम्बर कोन्सल गवरनर जनरल॰ महाराव राज: बूंदी

हिज़हाइनिस रामसिंघ॰

हिज़ एकसिलनसी दी मूस्टनोबिल ग्रार पी डी बक ग्राफ़ बखनगम एन चंडासिस-जी-सी-एस ग्राइ-गवरनर मदरास॰

हिज़हाइनिस महाराज: जंबू व कशमीर रनबीर सिंघ-जी-सी-एस ग्राइ-॰

आनरेबिल कर्नल सराय किलार्के
के-सी-आर-जी-डी-वी-मिम्बर
कोन्सल गवरनर जनरल॥

आनरेबिल सर जार्ज कोपर बीरोन्ट
-सी-बी-लफ़टन्ट गवरनर अमालि
क मगरबी॥

आनरेबिल सर राबर्ट हनरी डेविस
-के-सी-एस-आर-लफ़टन्ट
गवरनर पंजाब॥

हिज़ हाईनिस महाराज: ग्वालियार
सर सिंधिया जी सेंधिया॥

हिज़ एक्सेलेन्सी जनरल सर एफ़
पी हैन्स-के-सी-बी-कमान्डर इन
चीफ़ हिन्दुस्तान॥

आनरेबिल राबर्ट्स-क्यू-सी-मि
म्बर कोन्सल गवरनर जनरल॥

हिज़ हाईनिस महाराज: इन्दौर हिक्क
जी राव हुल्कर॥

हिज़ हाईनिस महाराज: जयपुर राम
सिंघ-जी सी-एस-आई॥

हिज़ हाईनिस राज: जींद रघुबीर
सिंघ-जी-सी-एस-आई॥

आनरेबिल मेजर जनरल सर ए
च डब्लयू नारमन की-सी-बी
-मिम्बर कोन्सल गवर जनर
ल॥

हिज़ हाईनिस नव्वाब कलब अली
खाँ-जी-सी-एस-आई-रामपुर

आनरेबिल सर जी इडेन-के-सी-
एस-आई-मिम्बर कोन्सल गवर्ज

आनरेबिल सर आशली ईडन बीरोन
के-सी-एस-आई-लफ़टन्ट गवरन
र बंगाल॥

हिज़ हाईनिस महाराज: ट्रावनको
र रामा वरमा जी-सी-एस-आई॥

हिज़ ए॰ सर बी॰ ए॰ हुड्सन-जी-सी
एस-आई-की-सी-बी गवरनर बंबई॥

इन्स्पैकटर आफ़ कमान्डर इन्चीफ़ नार्ड ऐन्ड कमान्डर इस्टार आफ़ इन्डिया॥

हीज़ राइल हाइनिस आरथर विलियम
पैट्रिक अलबर्ट डीयूक आफ़ किनाट ऐन्ड
स्ट्रैथर्न ऐन्ड अर्ल आफ़ आरसिक्स॥

नाइट ग्रान्ड कमान्डर स्टार आफ़ इन्डिया॥

हिज़॰ महाराज: बून्दी राम सिंह॥
हि॰ जसवन्त सिंघ महाराज: भरतपुर
हि॰ ईसरी प्रसाद नरायण महाराज बनार॰
हि॰ आज़म जाह ज़हीरुद्दौला बहा
दुर प्रिन्स आरकाट॥

नाइटकमान्डर स्टार आफ़ इन्डिया

हि· सेवाजी छत्रपति राजः कोलापुर
नेमिसफ़िट्स सिटीफ़िन हाल मथी
र मलकः मउज़्ज़ामः सविक्न मिम्बर
कोन्सल गवरनर जनरल ॥
हि· राजः अनंदराव महाराजः धार ॥
आरथर रुभीस इस्क्वाटर सिकन्डा
डवीज़े मिम्बर कौन्सल गवरनरजन·
हि· मानसिंघ राज साहब रंगदरा॥
उडवर्ड क्लाप्र बेली इस्क्वारदर·सी·
एस·आई·बंगाल स्वलसरविस उर
र्ड उड्रनेरी मिम्बर कौन्सल गवरनर जै·
हि· जमसिरी दिवाजी नवा नगर ॥
सर जार्ज श्रे डबल्यु कोपर बीरोंट सी·
बी· बंगाल स्वल सरविस लफ़टन्ट
गवरनर अ्मालिक मग़रबी ॥
रेवराय बहरल आरजी भेगइनल्ड
कमान्डर इन्चीफ़ जहाज़ानजंगी ॥

कम्पीनियन स्टार आफ़ इन्डिया

सैयद आमर अलीख़ाबहादुर नवाब बं
गाल नापनी ॥
सर हिनरी भरिस इस्क्वाटर बंगाल
स्वल सरविस चीफ़ कमिश्नर बुरमहि ॥
ज्वाला सहाय दीवान कश्मीर ॥
ह्विटली स्ट्रचर्स इस्क्वाटर सिकटरी
गवर्नमेन्ट सीग़ए लीजिस लिटू कौ
न्सल ॥
राव दुम्बानाथ नरायन मन्डल्क मि
म्बर कौन्सल गवरनर बंबई सीग़ए
आईन ॥
जार्ज थूसन हल इस्क्वाटर मदरास स
ल सरविस मिंबर आला रीवनीउ बोर्ड
मदरास ॥

पीक्रिशन नीरफ़ान्ड क़ायम मुक़ाम डिप
आग आरडामिसन इस्क्वाटर बंगाल
सवल सरविस चीफ़ कमिश्नर बुटस बुरमा ॥
आज़म गौरीशंकर उदय शंकर मुनाज़ि
म रियासत भूनगर ॥
टी एच थार निटिन इस्क्वाटर बंगाल स
रस्लविस सिकटरी गवरनमेंट सीग़ फ़ुरन ॥
पण्डया प्राक्लरी दीवान ड़ाहन कोस ॥
एएम आनयथ इस्क्वाटर बंगाल स्वल स
रविस डाइरेक्टर जनरल डाकखानजात ॥
बख्शी खोलन सिंघ अफ़सर फ़ोज महा
राजः इन्दौर ॥

डीसी होपसाहब बम्बई स्कूलसरविस
सिकट्टीगवर्नमेन्टहिन्दसीगरियनिय
इज़रतनैरोज़खां वज़ीर जावरा *
सीटीटिकाफ़ साहब बंगाल स्कूल
सर विस कमिश्नर पुलिस कलकत्ता *
सेठ गोविंद दास साहब रईस मथुरा *
मेजर नामसन कनेडी बंबई सीग़: अनो
ली लेडी मलई *
दोसा भाई फ्रामजी पुलिस मजिस्ट्रेट द
रजे दोयम बंबई *
मेजर आरजी सीडीमन-बी-एस-सी *
कपटान एलजी एचकरी-बी-एस-सी *
कपटान बी एल एन गज्ञा कनारी बी
एस सी डिपटी कमिश्नर कोहाट *
जी सी एम बरडूड साहब एमडी उड
न्यरसाबिक़ मडीकलसरविस बंबई *
जी डबल्यू कलन्न साहब * ॥
अकृदन्द जनरल सीग़: जंगलीकल
इञ्जन अज़मन्द साहब साबिक़ प्रेन्स
पिल एना कालिज *
रोसाय ज़ेल्ल को यह ख़िता

नाब जो उनके नामके साथ
दरज किये जाते हैं अता हुए *

गाय कन्नाड़ बड़ौदः फ़र्ज़ंद ख़ासदौ
लत इङ्गलिशिया * ॥
महाराजः गवालियार ख़ासमल्ल
महा· अंबर इन्द्र महेन्द्र बहादुर सिपरस *
महा· अजयगढ़ सवाई *
महा· बिजावर सवाई *
महा· चरखारी सिपहदारुल मुल्क *
महा· दतिया लोकिन्द्र *

महाराजगी का ख़िताब

आनन्द राव पवार राज: धार *
चतर सिंघ राज: समथर *
जनरजीनरइन भाजदेव राज: किल
अ कोंफ़ राड़ीस *
देवी सिंघ देव राज: पुरी उड़ीसः *
जगन्दर नाथ राए ख़ान दान नाटूर *
राज: जोनन्द्र मोहन ठाकुर *
किशन चन्द माहर चन्द उड़ीस
महीपत सिंघ पटना *
नरबल राज: नरमद्ज किपन ब
हादुर सभा बाज़ार कलकत्ता *

राज: रूपन साकिन महमनसिंघ

राज: रघुनाथ टिको कलकत्ता *

रानियों को महारानी का ख़िताब

रानी हरासुन्दरी देवी बरदवान *

रानी हिंगन कुंवारी बनहूम *

रानी स्वरनसुन्दरी देवी राजशाही

राज: मशीर ख़ास बहादुर का ख़िताब *

[illegible]

रनेराज: सिरदिनकर राउ को राज: म-
शीर ख़ास बहादुर का ख़िताब अता:
फ़रमाया

राज: ब[illegible]

रघुबीर दयाल सिंघ राज: बौन्दा *

खलक सिंघ राज: सड़ील: *

राजा बिशेशर मालया सरसलबर्द्वी

राजा हरबल्लभ सिंघ बहादुर *

राजा हरनाथ चौधरी राजशाही *

राज: मंगल सिंघ अजमेर *

राज: रामरंजन चक्रवर्ती बीरभूम

उदित प्रतापदेव राज: खरोंद *

राज: का ख़िताब

बाबू अजीत सिंघ प्रतापगढ़ *

बाबू हनुवन्त राउ जबलपुर *

बलवंत सिंघ कंगवान: दमरा कुवार बन

ज़मींदार कलकसी मद्रास *

राज: देवा सिंघ राजगढ़ *

दिगंबर मित्र सी एस आई कलकत्ता

राउ गंगाधर राम राउ ज़मींदार गोदावरी

राउ छतर सिंघ जागीरदार कन्याधान

हर्षचन्द्र चौधरी महमनसिंघ *

बाबू कृष्णकिशन सभाबाज़ार कल

बाबू देवमोहन सिंघ दीनाजपुर *

कंवर हरनारायण सिंह हाथरस

कंवर लछमन सिंघ डिपटी कलक्टर

खड़ी माधोराव वज़ीर बड़ोदह *

ठाकर माधोसिंह अजमेर *
राजा प्रतापसिंह अजमेर *
रामनरायनसिंह मुंगेर *
श्यामानन्दजी मेस्वर *
श्याम शंकर राय टीक़टा *
सरदार रतनसिंघ मजीठ सी एस आई
रावसाहब नरबंगनी *
नाना अहीर राव नागपुर *
नन्दकिशोर भूपति ज़मीदार उड़ीसा
अब्दुलाबबराद उड़ीसः *

राव बहादुर का खिताब

राव नरवन सिंघ मेवाड़ *
बाल्वन सिंह ठाकर राजपुतान:
भगवन राव एच पुर *
बाजी नीलकंठ प्रोफ़ेसर बम्बई
गोपाल राव हरी जज स्मॉल कॉज़ अहमदा
गोकलजी झाला जूनागढ़ *
जगजीवन कुशालदास डिपटी कलेक्टर

राव साहब हरीनरायन अलिस इन्सपेक्टर
राव छत्रपती जागीरदार अलीपुर
किसरीसिंघ ठाकर राजपुताना *
केरू लछमन छत्री प्रोफ़ेसर रियाज़ी पूना
खंडे राव विश्वानाथ सरदार दकन *
केशो राव भास्कर डिपटी असिस्टंट
पुलीटिकल एजेन्ट काठियावाड़
केशो भाई हरा भाई इफ़्तदार रेवाकांठा
दीवान लालसिंघ गुज़ारकार हैदराबाद
लछमन सिंघ राव जुगनी *
माधो राव बसुदेव कोल्हापुर *
आकाजी धनजी दरंगदरा *
नंदसिंघ असिस्टंट पुलीटिकल एजेन्ट
नरायन राव साकिन सितारा *
नरायन भाई डन्डीगर डाइरेक्टर सरिश्ते:
प्रेमभाई भीमाभाई अहमदाबाद *
राव पृथीसिंघ जागीरदार फ़त्तहपुर
ठाकर शिवनाथसिंघ राजपुतान:
शिवराम पन्डुरा[illegible]र बम्बई *

सदाशिव रघुनाथ जोशी मदरविल *
श्री वालंग्या किन्नारह्रेमिल राव साहि
क जज रवफीफ: धार *
दानाइक राव जनारधन नाइक दीवा
न बड़ोदह *
धीरीदास अज्न भाई - बम्बई *
दादनराव पिनेवर सारिस्तहदार सावं
न वाड़ी *
वासुदेव बालजी असिस्टंट इंजनिय
र नामीरान बम्बई *

राव बहादुर का ख़िताब

नरायन सामी बंगलूर *
अनुध परषाद मुर्शिदाबाद *
बाबू वैजनाथ पंडित कटक *
लाल: बद्रीदास मुक़ीम बैसराय *
जहादी सोब्या असिस्टंट कमिश्न
र कटक *
दासमल साबिक़ तहसीलदार हो
शियारपुर *
बाबू दुर्गापसाद सिंघ ज़िमींदार चम्
म्पारन *
बाबू गोलक चंद्र चौधरी चटगांव *
बाबू गोपाल मोहन सरकार ख़ज़ानची ग
हर्षी चन्द्र यादूजी सर दफ़्तर बाम्बई *
बलाम ललायाचटो बंगलूर *

राय कन्यानसिंघ आनरेरी मजिस्ट्रेट अलाहाबाद
आन्रेबिल कस्तबृदास पाल मिम्बर
लेजिसलेटिव कौन्सिल बंगाल *
कन्हैयालाल असिस्टंट डिस्ट्रिक सुपरी
डन्ट रेहली *
लछमन राव मुसाहब महाराजे मैसूर *
ठाकर मंगल सिंघ मिम्बर कौन्सल अलवर *
वषीनृस्या मुसाहब महाराजे मैसूर *
बाबू नरायन चंद्र चौधरी ज़िमीदार राज
शाही *
बाबू हिमाली चरन वसु ज़मींदार मैसूर *
सेठ राम रतन मियांमीर *
डाक्टर रजेन्द्र लाल मित्तर कलकत्ता *
आन्रेबिल बाबू राम शंकर सेन मि
म्बर लेजिसलेटिव कौन्सल कलकत्ता *
बाबू चौधरी रैदहरपरशाद साकिन मी
नामंडी *
पंडित रूपनरायन अलवर *
बाबू राधा वल्लभ सिंघ ज़मींदार बंकूरा *
राय साहब सिंघ आनरेरी मजिस्ट्रेट देहली *
बाबू श्री जिया कंथ अचार्ज - महमन सिंघ *
राय उमराव सिंघ आन्रेरी मजिस्ट्रेट देहली *
बाबू उग्रनरायन सिंघ ज़मींदार भागलपुर *

राव साहब का ख़िताब *

ठाकुर बहादुर सिंघ अजमेर · ठाकुर हरी सिंघ अजमेर

ठाकुर कल्यान सिंघ अजमेर · ठाकुर रंजीत सिंघ अजमेर ·

ठाकुर माधो सिंघ अजमेर · ठा · गोविंदराव वक्र

पलनीमड़ ॥ माधोराव नागपुर ॥ गंगा

धर राव नागपुर ॥ रजाया महले नागपुर

राव का खिताब

भव्वामल राजपुताना · जादू राय भंडार ·

अमारावत पेंजन - अनराधा सिंघ वकील

राय का खिताब

विपन सरूप कोतवाल अजमेर ❋

सेठ चांदमल मजिस्ट्रेट अजमेर ❋

सेठ सारमल अेजन ॥ ❋

पन्नालाल व जुग्घनलाल साकिन मेवाड़

सरदार बहादुर का खि·

राय मुन्शी अमीचंद नुड़ीएल असि

स्टंट कमिश्नर अजमेर ❋

सरदार का खिताब

रतन सिंघ डिस्ट्रिक सुप्रीन्डन्ट

पुलिस इज़ला अमुनव्वसिन ❋

ठाकुर रावन का खि·

हड़ अमीड़ ठाकुर - राजपुताना

ठाकुर का खिताब

लछमन सिंह - सिंहभूम ❋

नवाब का खिताब

अहसनुल्ला खां बहादुर साकिन ढाके

सैयद अबदुल हुसैन ॥ मुंगेर ❋

महम्मद अली खां बहादुर बुलंदशहर

आवेबिल मीर महम्मद अली फ़कीर

बंगाल

खान बहादुर का खि·

अबदुल रहीम खां अीसा जनरलबिल्

अबदुल क़ादर मजिस्ट्रेट मैसूर ❋

अली जान ज़मींदार मुंगेर ❋

भीकन खां ज़मीदार निरहुन ❋

चीन शाह डाकर पिशावर ❋

दादरुस्तमजी खुरसे दजी सूरत

क़ाज़ी इब्राहीम महम्मद - बम्बई

इमामुद्दीन खां बंगलूर ❋

सैयद कबीर शाह हरनाहर डा॰ नागे

क़ाज़ी मुहिउद्दीन साहब सरदार मैसूर

मौलवी मासूम मियां आकोला

मीर हैदर खां - मैसूर ❋

सैयद महम्मद अब सईद - पटन

क़ाज़ी मीर जलालुद्दीन - बम्बई

मिर्ज़ा अली मुहम्मद किराची - सिंध

सैयद मुराद अली शाह शिकारपुर

आलादुहसेन असिस्टन्ट कमिश्नर इज़

सिंध × काज़ी शहाबुद्दीन बड़ोदा × रहमतखां कोतवाल पंजाब × नौरोज़ खां जी कि·

महम्मद अली असिस्टंट कमिश्नर - बंगलूर ❋ इस बक़ार खां नवा · काखि · ज़िलाते ।

मौलवी अबदुल लतीफ़ खाँ डिप टी मजिस्ट्रेट कलकत्ता ❋

भवनजी सपावजी असिस्टन्ट इन्जनियर सीग़ः नामीरात बम्बई ❋

जमशेदजी धनजी भाई दादयाब म्बई के मज़दूरानों का सरदार ❋

मेजरजी कोइसजी असिस्टन्ट इन्जनियर सीग़ः नामीरात बम्बई ❋

खान का ख़िताब

बुधा खाँ साकिन रुनुवाला क़स्ब मेवाड़ राजपुताना ❋

फ़तह खाँ ज़िला ग़ाज़ीपुर ❋

जिनको ख़िताब मो रूसी अता हुआ है

महाराज श्री जी मंगल सिंघ बहादुर के-सी-एस-आई- रईस क़दूर आ क़स्ब मुंगेर को महाराज बहादुर का ख़िताब मिला ❋

नवाब ख्वाजे अबदुल ग़नी-सी-एस-आई-को नवाब का ख़िताब

धर्मजीत सिंघ देव रईस उदयपुर वाक़अ छोटा नागपुर को राजा का ख़िताब मिला ❋

ख़िताबहाय हीन्दुस्थान

दीवान ग़यासुद्दीन अली खाँ सज्जादह नशीन अजमेर को शेरुल मशायख़ का ख़िताब मिला ❋

सरदार इन्द्रसिंघ भदौर जीलदार पटयाला और मिम्बर सन्ट पंजाब यूनीवरसटी लाहोर को मलाज़ुल उलमा व उलफ़ज़ला का ख़िताब मिला ❋

दीवान गजराज सिंघ दीवान जसवन्त नगर को दीवान बहादुर का और पंडित मनफूल-सी-एस-आई- आनरेरी असिसटंट कमिश्नर को सर्फ़ दीवान का ख़िताब मिला ❋

आनरेरी असिसटंट कमिश्नर का ख़िताब

नवाब अबदुल मजीद खाँ आनरेरी मजिस्ट्रेट ❋

सरदार अजीत सिंघ अटारीवाला-आग़ा कल्ब आबिद इकस्ट्रा असिसटंट कमिश्नर ❋

करनलघनराजगंजागुजरानइक्स्त
रा असिस्टंट ॥
सीधादीहुसेनखाँदेहलीइक्स्ट्रा०
सेयदकासमअलीइक० कमिश्नर
रायमूलसिंघ आ०.मजिस्ट्रेट गुजरा
नवाला ॥
मुहम्मदसुलतानखाँइक० असि०क०
सादीमानसिंघ फ़ीरोज़पुर मजिस्ट्रे
ट और आनरेरीइकस्ट्रा असि०कमि
मिर्ज़ा आज़मबेगइक्स्ट्रा असिस्टंट
कमिश्नर जेहलम ॥
पंडितमोतीलालकानहूइ०अ०क०
निज़ाम अलीखाँ कज़लबाशलाहौ०
सैदालमशरफ़ालमआनरे० मजि० लाहौर
मिस्टर एच अरकिल्क रजिस्ट्रार
सीग़हफ़ारनिको बजिलदूय ख़िफ़ादारी
व ख़िदमातसीन: आनरेरी अ
सिस्टंट सिक्रेटरी का ख़िताब
सीग़हफ़ारिन अता हुआ ॥
सिवाय फ़ीरोज़पुरके और का
निलअय्याम ग़दर और सरग़न:
के जो ग़दर सन १८५७ ई० में इल्ला
का रखते हैं कुलमुजरिमीनका
कुसूर माफ़ हुआ ॥
पंजाब यनीवर्सिटी कालिजके सन्य

कीदरख़्वास्तहुज़ूरमम्दूहने मंज़ूर
फ़रमाई- और फ़रमायाके का
लिजमज़कूर यनीवर्सिटीकर दि
याकरदियाजाय और उसके लि
येक़ानून बनायाजायगा ॥

अफ़सरानफ़ौजी को भी

बहुतसे ख़िताबदियेगये बबस
बबनक़ालिनके क़लम अन्दाज़
कियेगये ॥

मल्कःमुअज़्ज़माने रूसा

यमुफ़स्सिलेज़ैलको ख़िताब
हायमुफ़स्सिलेज़ैल अता फ़रमाए
हिज़हाइनिस जियाजीराव सेंधि
याजी सी एस आई महाराजे साह
ब गवालियार ॥
और हिज़ हाइनिस रणबीरसिंघ
जी सी एस आई ॥
और महाराजे साहब जम्मू व
कश्मीर को जनरल अमाकर इ
ङ्गलिशिया का ख़िताब अता
फ़रमाया ॥

गवरनर जनरल बहा

दुरने बग़रज़ मनज़ूरी गवर्नमि
न्ट मल्कःमुअज़्ज़मा -रहीमख़ाँब
हादुर असिस्टन्ट सरजन लाहौर

को आनरेरी सरजन का ख़िताब दिया ॥

फ़ौज के हरएक अफ़सर और अदना जहाज़रानों को और शाही जहाज़ों के नन कमीशन अफ़सर और सिपाहियों जो बहर हिन्द में नौकरी में एक एक रोज़ की तनख्वाह अता हुई ॥

और हिन्दुस्तान की फ़ौज नन कमीशन और अंगरेज़ी और हिन्दुस्तानी सिपाहियों को और फ़ौज वालेटर के नन कमीशन और सिपाहियों को जो दरबार शाही में मौजूद थे एक दिन की तनख्वाह अ(?) तनख्वाह ने कचननी अता फ़रमाई ॥

यक्कुम जनवरी सन १८७७ ई० को हिन्दुस्तान के जेलखानों से १४ हज़ार ६ सौ ७७ क़ैदी रिहा किये गए -

इसी तारीख़ शाम को हुज़ूर वैसराय ने गवरनर बम्बई की दावत की ॥

दूसरी को वक्त शाम घुड़दौड़ कुरै जिमकाटिंक की गाड़ी एक इस्प ः दस रुपये और दो इस्प ः बीस रुपये और फ़ी सवार पांच रुपये था ॥

तीसरी को अजाइब नमाओ देखे उस तारीख़ वैसराय ने मुख़्तलिफ़ लोगों के उड़ीस और सियास नाम लिये और हरएक का जवाब निहायत ख़ुन्दा पेशानी और ममनूनी से दिया ॥

चौथी को जनाब लेडी लिटिन साहब ने (जिन्होंने घुड़दौड़ में करतब दिखाए) इनाम दिया ॥

पांचवीं को जामअ मस्जिद देहली में रोशनी ॥ चिराग़ान हुई के जिस से दिन को ख़िजालत हो कोई शख़्स उस शब बिदून टिकट के जामअ मस्जिद में न जाने पाता था ॥

बुर्ज और बुर्जों पर लोहे के तारों में लटकाए गये थे और नीज़ जामअ मस्जिद की महराबों और आगे की महराबों में भी - आतिशबाज़ी अजीब व ग़रीब थी और आतिशबाज़ों ने छोड़ी - गोले हु

टने वक़्त उनमें से तरह तरह के सितारे- ज़र्द- सुर्ख़- सब्ज़- आबी वग़ैरह पैदा होते थे- और गोले छुटने वक़्त दो आवाज़ें पैदा होती थीं एक जिस वक़्त छुटता था और दूसरी आवाज़ ऊपर जा कर- और गोले की आवाज़ मिस्ल तोप के होती थी- बाज़ गोले के छूटने से ऐसी रौशनी मालूम होती थी कि दरया की लहरों में मछलियां रवां मालूम होती थीं- टट्टियों के छुटने पर यह कैफ़ियत थी कि दरख़्त का नमूदार होना और उस की हर शाख़ खजूर का पेड़ मालूम होता था- और किसी टट्टी के रौशन होने पर हुज़ूर मल्कः मुअज़्ज़मा और शहज़ादह वील्ज़ की तसवीर मालूम होती थी और एक टट्टी के रौशन होने पर एक फ़ील अमारीदार नुमायां हुवा जिस पर कोई मरहटा मुसल्लह सवार था- एक टट्टी के रौशन होने पर यह बात मालूम हुई के किसी नहर में से कोई झाल गिर रही है और आं शां पानी गिरने की आवाज़ आती है ॥ फ़क़त

खुलासः

कैफ़ियत दरबार दुरबार क़ैसरी नक़्शः दरबार से बख़ूबी वाज़ः हो सक्ती है और वुह नक़्शः दरम्यान सफ़ह १३२ व १३३ के है ॥

नमूना टिकट जो लोगों को वास्ते हाज़िरी दरबार के मिले थे। तरफ अव्वल

तरफ़ सानी

J

IMPERIAL ASSEMBLAGE,

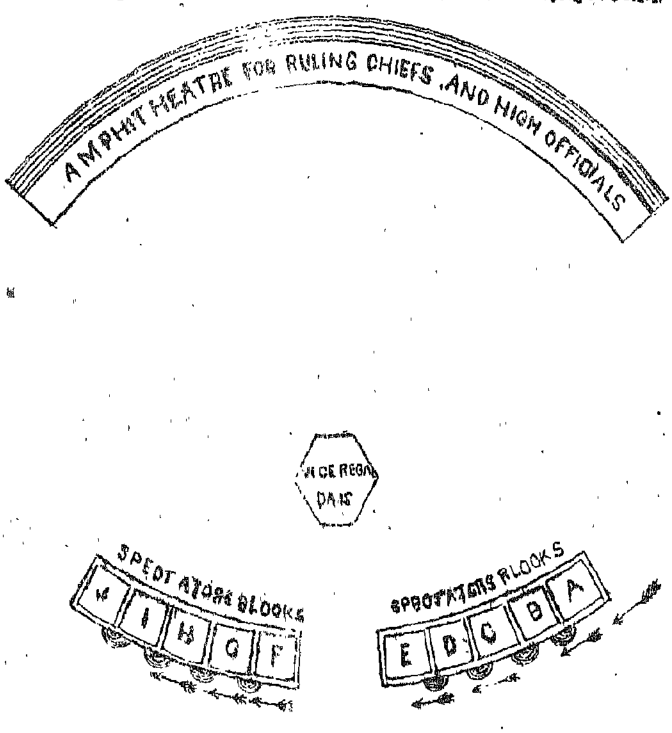
DELHI, January 1st, 1877.

Admit .....Sher Ali Khan..........

T. C. Danks

Secretary, Imperial Assemblage Committee.

N. B.-The holder of this ticket must be in his seat by 11 A.M.



ذکر ریاستہاے خود مختار متحد گورنمنٹ

کابل

(یا)

افغانستان

اسکا دار الریاست کابل ہے

حدود اربعہ اس کی یہہ ہین ::

حد شمالی تاتار۔ جنوبی بلوچستان۔ شرقی دریاے سندھ غربی ایران۔
رقبہ ایک لاکھ بہتر ہزار میل مربع ہے آمدنی اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے
فوج سوار پیادے گولنداز وغیرہ ۵۵ ہزار نام والی ملک امیر شیر علیخان۔
قوم افغان۔ ۲۱ ضرب توپ سلامی امیر کی سر ہوتی ہے۔
ملک مین پہاڑ۔ جھاڑی۔ کوہ پرستان۔ پیداوار انواع و اقسام
فواکہہ و میوہ جات خشک تر بکثرت۔ آدمی نہایت توانا اور بہادر اور
پُر غصہ۔ انتظام خدا کا نام۔ خانہ جنگی شبانہ روزی سے اکثر خونریزی۔
تجارت معمولی۔ عہدنامہ ۱۸۵۵ء مین درمیان امیر و سرکار انگریزی ہوا۔
استقامت سفیر کابل کی پشاور مین اور سفیر انگریزی کی کابل مین از روے
عہدنامہ موخرہ ۲۶ جنوری ۱۸۵۷ء قرار پائی ::

ज़िकर रियासत हाय खुद मुख़्ता र मुतहीद गवर्नमिन्ट

काबल
या
अफ़ग़ानिस्तान

इसका दारुलरियासत काबल है
हदूद अरबअ इसके यह हैं

हद उत्तर में चीनी तातार — दक्षिण में बिलोचिस्तान — पूर्व में दर
याय सिंध — पश्चिम में ईरान — रक़्बः एक लाख बहत्तर ह
ज़ार मील मुरब्बा है ॰ आमदनी अस्सी लाख रुपया साल
ना है — फ़ौज सवार प्यादे गोलन्दाज़ वग़ैरह ७५ हज़ार है
नाम वाली मुल्क अमीर शेर अली ख़ां क़ौम अफ़
ग़ान — २१ ज़रब तोप सलामी अमीर की सर होती हैं ॰ मु
ल्क में पहाड़ — झाड़ी — कोहबरफ़स्तान — पैदावार अनवा
व अक़्साम फ़वाकह व मेवः जात खुश्क व तर बकसरत — आ
दमी निहायत मर्दाना और बहादुर और पुरग़ुस्सा — इन्तज़ाम
खुदसकाना — खान ः जंगी शवान ः रेज़ी से अकसर खूंरेज़ी ॰
निज़ाअत मामूली — अहदनामा सन् १८५५ ई॰ में दरमिया
न अमीर व सरकार अंगरेज़ी हुवा — इसका मन सफ़ी
र काबल की पेशावर में और सफ़ीर अंगरेज़ी की काब
ल में मुक़र्रर अहदनामा मवर्रख़ः २६ जनवरी सन १८५७ ई॰ क़रार पाई

शबीह अमीर शेर अली
ख़ाँ वाली काबुल

شبیہ امیر شیر علیخان والی
کابل

H. H. The Amir of Cabul.



शबीह सौविक्रम शाह वाली नैपाल

شبیہ سوبکرم شاہ والی نیپال

H. H. The Maharaja of Naipal



نیپال

دار الریاست اسکا کہٹمانڈو ہے۔

اور حدود اربعہ اسکی یہ ہین

شمال کوہ ہمالا   مغرب کماؤن   مشرق سکم   جنوب ضلع گورکہپور و بنگال

رقبہ اسکا ۲۳ ہزار میل مربع آمدنی ۳۵ لاکہہ روپیہ سالانہ **فوج** تخمینا بیس ہزار
ملک کوہستان۔ قوم گورکہہ آباد۔ پہاڑی راجہ والی نیپال کو اپنا بزرگ جانتے
ہین۔ نام رئیس سوبکرم شاہ۔ **القاب** راج راج اندر شمشیر جنگ ہے
یہ رئیس اپنے آپ کو اولاد راناے اودے پور سے جانتے ہین۔
اہلکار دیسی ہوشیار۔ انتظام درست۔ ہندوستانی آدمی کو تین سال سے
زیادہ نوکر نہین رکہتے۔ یہہ ریاست ماتحت گورنمنٹ بنگال ہے۔
عہدنامہ درباب تجارت سنہ ۱۷۹۲ء مین سرکار انگریزی سے ہوا۔
ایک صاحب رزیڈنٹ مقام کمانڈو مین مقیم ہین۔ بجلدوے خیر خواہی سنہ ۱۸۵۷ء
جنگ بہادر وزیر اعظم کو سرکار انگریزی سے زمین ترائی درمیان زمین دریاے کالی
و ضلع گورکہپور عطا ہوئی۔ وزیر اعظم کی ۱۹ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے فقط

नैपाल

दारुल रियासत इसका खटमांडू है

और हदूद अरबअ इसके यह हैं

शिमाल कोह हिमाला- मग़रिब कमाऊं- मशरिक सिकम- जुनूब ज़िलअ गोरखपुर व बंगाल ✲ रकबः इसका ५४ हज़ार मील मुरब्बा आमदनी ८५ लाख रुपया साला फ़ौज तख़मीनन बीस हज़ार मुल्क कोहिस्तान- क़ौम गोरख आबाद- पहाड़ी राजः वाली नैपाल अपना बुज़ुर्ग जानते हैं- नाम रईस सो विक्रम शाह- अहलकार राज राजेन्द्र शमशेर जंग है- यह रईस अपने आपको औलाद राना उदयपुर से जानते हैं- अहलकार देसी होशयार- इन्तज़ाम दुरुस्त- हिन्दुस्तानी आदमी को तीन साल से ज़ियादः नौकर नहीं रखते- यह रियासत मातहत गवरनमिन्ट बंगाल है- अहद नामः दरबाब निजारत सन १७९२ ई॰ में सरकार अंगरेज़ी से हुआ- एक साहब रज़ीडन्ट मुक़ाम कमान्डू में मुक़ीम हैं- बजिल्दूय ख़ैर ख़्वाही सन १८५७ ई॰ में जंग बहादुर वज़ीर आज़म को सरकार अंगरेज़ी से ज़मीन तराई दर मियान ज़मीन दरयाय काली व ज़िलअ गोरखपुर अता हुई- वज़ीर आज़म की २१ ज़रब तोप सलामी सर होती है फ़क़त ✲

مسقط

یہہ ریاست ملک عرب بین خلیج فارس کے شرقی ساحل پر ہے -
لقب رئیس کا امام ہے - تعداد رقبہ ۳۹ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ تعداد فوج دو ہزار نفر -
نام والی امام سید تہوانی - ۲۱ ضرب توپ سلامی امام کی سرکار سے مقرر ہے
بسبب جنگ جدال باہمی جو بنتہ ہوے درمیان اِس ریاست کے پیدا ہوگئی
تھی سنہ ۱۸۵۶ء تک رہی بعدہ امام تہوانی نے جانشین مسقط ہوکر دعوی حکومت
زنجبار کیا - اور اس دعوی کو بزور جنگ مستحکم کرنا چاہا مگر آخرکار اسکا تصفیہ
منحصر اوپر ثالثی لارڈ کننگ صاحب گورنر جنرل ہند کے ہوا - اور ۲ - اپریل سنہ ۱۸۶۱ء کو
تصفیہ ہوگیا جسکی رو سے امام مسقط نے ۱۶ ہزار روپیہ (بابت بندر عباس شاہ فارس
کو دینا منظور کیا - اور چالیس ہزار روپیہ ملک زنگبار سے امام مسقط کو بطور خراج
ملنا قرار پایا ٭

मसक़त

यह रियासत मुल्क अरब में ख़लीज फ़ारिस के पास की किनारे पर है - लक़ब रईस का इमाम है - तादाद रक़बः ३६ हज़ार मील मरब्बा है - आमदनी एक लाख साठ हज़ार रुपया तादाद फ़ौज दो हज़ार नफ़र - नाम आली इमाम सैयद तहवानी - २१ ज़र्ब तोप सलामी इमाम की सरकार से मुक़र्रिर है बसबब जंग व जदाल बाहमी जो सन् १७०० ई० से दरमियान इस रियासत के पैदा हो गए थे सन् १८५६ ई० तक रहे बारह इमाम तहवानी ने ज़ानशीन मसक़त हो कर दूसरे हुकूमत ज़ञ्जबार किया - और इस दअवे को बज़ोर जंग मुस्तहकम करना चाहा मगर आख़िरकार इसका तसफ़िया मुनहसिर ऊपर सालसी लार्ड कैनिंग साहब गवर्नर जनरल हिन्द के हुआ * और २ अप्रैल सन् १८६१ ई० को तसफ़िया हो गया जिसकी रू से इमाम मसक़त ने १६ हज़ार रुपया (बाबत बन्दर अब्बास) शाह फ़ारिस को देना मंज़ूर किया - और चालीस हज़ार रुपया मुल्क ज़ंगबार से इमाम मसक़त को बतौर ख़िराज मिलना क़रार पाया *

शबीह नवाब इमाम सैयद तुर्की वाली मसक़त

شبیہ نواب امام سید ترکی والی مسقط

H. H. The Sultan of Muscat.



शबीह नवाब सैयद मजीद वाली रियासत ज़न्जबार

شبیہ نواب سید مجید والی ریاست زنجبار

H. H. The Sultan of Zanzibar



زنگبار

یہہ مُلک شرقی افریقہ کے شمالی حصّہ مین ہے

تعداد آمدنی دو لاکھہ روپیہ سالانہ ہے۔ تعداد فوج نامعلوم کہ کس قدر ہے
نام والی مُلک سیّد مجید ہے۔ ۲۱ ضرب توپ سرکار انگریزی سے بھی مقرر ہے
۱۷۹۸ع مین امام مسقط نے اپنی حکومت زنگبار مین مستحکم کرنی چاہی اور ۱۸۲۹ع مین
بندر بامباس فتح کر لیا اور ۱۸۴۴ع مین سیّد سعید امام مسقط نے اپنے فرزند دوم
سیّد خلیفہ پدر امام حال کو اپنا نائب مقرر کر کے حاکم بامباس کیا۔ ۱۸۵۶ع مین
سیّد ثوانی امام مسقط نے اپنے بھتیجے سیّد مجید سے دعوی زنگبار کیا اور قریب
تھا کہ جنگ ہو مگر فریقین نے گورنر جنرل ہند کو ثالثی قرار دیکر فیصلہ چاہا۔
چنانچہ ۲ اپریل ۱۸۶۱ع مین یہہ فیصلہ قرار پایا کہ سید مجید حکومت زنگبار اور افریقہ پر بدستور
قابض رہے۔ اور چالیس ہزار روپیہ بطور خراج امام مسقط کو دیا کرے۔
چنانچہ اس فیصلہ کو فریقین نے منظور کر لیا

ज़ंगबार

यह मुल्क शरक़ी अफ़्रीक़ः के शिमाली हिस्से में है

तादाद आमदनी दो लाख रुपया सालाना है - तादाद फ़ौज ना मालूम के किस क़दर है - नाम वाली मुल्क सैयद मजीद है - २१ ज़रब तोप सरकार अंगरेज़ी से भी मुक़र्रिर हैं - सन १७८८ ई० में इमाम मसक़त नें अपनी हुकूमत ज़ंगबार में मुस्तहकम करनी चाही। और सन १८२८ ई० में बन्दर मामियास फ़तह कर लिया और सन १८५४ ई० में सैयद सईद इमाम मसक़त नें अपने फ़रज़न्द दोअम सैयद ख़लीद पदर इमाम हाल को अपना नाइब मुक़र्रिर करके हाकिम मामियास किया - सन १८५७ ई० में सैयद तहवानी इमाम मसक़त नें अपने भतीजे सैयद मजीद से दावा ज़ंगबार किया और क़रीब था के जंग हो मगर फ़रीक़ैन ने गवरनर जनरल हिन्द को सालसी क़रार देकर फ़ैसला चाहा - चुनांचे २ अपरैल सन १८६२ ई० में यह फ़ैसला क़रार पाया के सैयद मजीद हुकूमत ज़ंगबार और अफ़्रीक़ा पर बदस्तूर क़ाबिज़ रहे - और चालीस हज़ार रुपया बतौर ख़िराज इमाम मसक़त को दिया करें - चुनांचे इस फ़ैसले को फ़रीक़ैन ने मंज़ूर कर लिया॰

حیدرآباد دکن

(دارالریاست اسکا حیدرآباد)

حد شمالی - دکن شرقی ناگپور - جنوبی - مدراس - غربی - بمبی -
رقبہ ساٹھ ہزار میل مربع ہے - آمدنی یعنی محاصل ڈیڑہ کروڑ روپیہ
فوج سوار و پیادہ وغیرہ چالیس ہزار - ملک آباد اور زرخیز - انتظام معقول -
نام والی ریاست میر محبوب علیخان - خطاب آصف جاہ نظام الملک
جنگ سپہ سالار مظفر الممالک رستم دوران میر محبوب علیخان بہادر -
ہیں اگرچہ کم سن ہین مگر بہت عقیل و مہذب - وزیر اعظم ریاست نواب
مختار الملک شجاع الدولہ بہادر - کے - سی - ایس - آئی - مدار المہام
- فرزانہ روزگار ہین عہدنامہ فیما بین سرکار انگریزی و رئیس کن ۱۷۵۹ء
دوستی اور نکالدینے قوم فرانس کے قرار پایا - ۲۱ ضرب توپ سلامی
رئیس کی سرکار انگریزی سے مقرر ہے - مجانب سرکار انگریزی
رزیڈنٹ مقیم حیدرآباد ہین - مشہور قلعہ گولکنڈہ اور شہر
اسی ریاست مین ہے - میرے بھائی حاجی مولوی نواب علیخان
عرصہ تک اسی سرکار مین بعہدہ اہل کاری ملازم رہے ہین -

हैदराबाद दखन

(दारुलरियासत इसका हैदराबाद)

हद शिमाली दखन - शरक़ी नागपुर - जुनूबी मदरास - ग़रबी
बंबई - **रक़बा** साठ हज़ार मील मुरब्बा है - **आमदनी** -
यग्नाने महासिल डेढ़ किरोड़ रुपया है ॥ **फ़ौज** सवार व पिया
दह वग़ैरह चालीस हज़ार **मुल्क** अक्सर आबाद और ज़र ख़े
ज़ - इन्तज़ाम माक़ूल - **नाम वाली** रियासत मीर महबूब अ
लीख़ां - **ख़िताब** आसफ़ जाह निज़ामुल मुल्क फ़तह जंग सि
पः सालार मुज़फ़्फ़रुल मुमालिक अरस्तू ए ज़मान मीर महबू
ब अलीख़ां बहादुर ॥ रईस अगरचे कम सन हैं मगर बहुत अक़्ली
लब महज़ब - वज़ीर आज़म रियासत नव्वाब सेर सालार जंग मु
ख़तारुल मुल्क शुजाउद्दौला बहादुर - के - सी - एस - आई - मदा
रुल मुहाम नव्वाब अलीख़ान बहादुर - फ़रज़ाना ए रोज़गार हैं - अह
दनामः (फ़ीमाबैन सरकार अंगरेज़ी व रईस दखन सन १७५९ ई. को
बमज़मून दोस्ती और निकाल देने क़ौम फ़्रान्स) क़रार पाया - ३१ ज़र
ब तोप सलामी रईसको सरकार अंगरेज़ीसे मुक़र्रर है - मिजानिब
सरकार अंगरेज़ी साहिब रज़ीडन्ट मुक़ीम हैदराबाद हैं - मशहूर क़िला
गोलकंडा और शहर औरंगआबाद इसी रियासत में है - मेरे भाई
हाजी मौलवी नव्वाब अलीख़ां एक अरसः तक इसी सरकार में
वसीग़ए अहलकारी मुलाज़िम रहे हैं ॥

शबीह नवाब मीर महबूब अलीखां बहादुर वाली हैदराबाद दकन

شبیہ نواب میر محبوب علیخاں بہادر والی حیدرآباد دکن

H. H. The Nawab of Hyderabad Deccan.



शबीह वज़ीर आज़म सर सालार जंग बहादुर हैदराबाद

شبیہ وزیر اعظم سر سالار جنگ حیدرآباد

The Nawab Sir Salarjung G.C.S.I. Prime Minister of the Nizam.



قلات

قلات ریاست بلوچستان۔ یہ ملک کنارہ مکران سے قریب تین سو میل بجانب شمال آور اسی قدر بجانب مغرب سرحد ملک سندھ تک افغانستان اور بحر عرب کے پہاڑ اور بیابانونکے سلسلونسے مسلسل مشتمل ہے۔ آمدنی چالیس لاکھ روپیہ۔ نام والی ریاست خداداد خان ملقب بخان [illegible] خان خانِ قلات نے سنہ ۱۷۵۸ء میں شاہان دہلی سے آزادی حاصل کی اور یہ ریاست اُسکے خاندان میں چلی آئی۔ سنہ ۱۸۳۹ء میں ۱۹ مارچ کو عہدنامہ دوستی سرکار انگریزی سے منعقد ہوا۔ مگر وہ عہدنامہ ملا حسین نائب خان قلات نے چھپوا لیا جس سے سرکار کو اُنکے منحرف ہونیکا یقین ہوگیا اور لشکر کشی کرکے ملا حسین نائب مذکور اور محراب خان مارا گیا۔ اور ایک شخص شاہنواز خان نامی جو اُس خان معزول کردہ احمد شاہ کی نسل سے ہمراہ لشکر انگریزی تھا اُسکو خان قلات قرار دیا۔ نصیر خان پسر محراب خان مقتول نے بلوہ کرکے شاہنواز خان کو نکال دیا اور وکیل انگریزی کو قتل کیا۔ اور بدستور ملک قلات اپنے قبضہ میں لایا۔ سرکار انگریزی نے رحمدلی کو کام فرما کر نصیر خانکو حکومت قلات پر منظور کرلیا۔ اور ۶ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ء میں عہدنامہ اطاعت شجاع الملک اور سرکار انگریزی منعقد ہوگیا۔ پھر ۱۴ مئی سنہ ۱۸۵۴ء میں دوسرا عہدنامہ خان کے ساتھ ہوا جسکی رو سے عہدنامہ سابق منسوخ ہوکر اطاعت سرکار انگریزی اور مقابلہ دشمنانِ سرکار اور دیا جانا سالانہ پچاس ہزار روپیہ سرکار انگریزی سے خانکو واسطے انتظام رعایائے خان مذکور قرار پایا۔ مگر چار برس تک یہ پچاس ہزار روپیہ سرکار انگریزی سے ملک میں بسبب بندوبست ہونیکے بند ہوگیا۔ اور نصیر خان نے بھی انتقال کیا۔ مئی سنہ ۱۸۶۴ء کو خداداد خان حاکم قلات ہوا۔ اور سرکار نے بھی اُسکی ریاست منظور کی اور دوبارہ دینا پچاس ہزار روپیہ سالانہ کا بشرط حفاظت تاربرقی موقوعہ علاقہ بلوچستان منظور ہوا۔ ۱۹ ضرب توپ سلامی خان کی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے۔

क़िलात

हाल रियासत बिलोचिस्तान - यह मुल्क किनारे मकरान से क़
रीब ५०० सौ मील बजानिब शिमाल और इसी क़दर बजानिब मशरिक़ स
रहद मुल्क सिंध तक अफ़ग़ानिस्तान और बहरे अरब के पहाड़ और बि
या बानों के सिलसिलों से मुसलसिल मुश्तमिल है - आमदनी ४० लाख
रुपया० नाम वाली रियासत ख़ुदादाद ख़ां - लक़ब - ख़ांन अबदुल्ला
ख़ां - ख़ान क़िलात ने सन १६६० ई० में पठानों के हाथ से आज़ादी हासि
ल की - और बराबर यह रियासत इसी ख़ानदान में चली आई सन १८३९
ई० में २८ मार्च को अहदनामा दोस्ती सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा
- मगर वो अहदनामा मिलाफ़ से न नासिर ख़ान क़िलात ने छिन वालियानि
त से सरकार को उनके मुनहरिफ़ होने का यक़ीन होगया और लश्कर
कशी करके [illegible] हुवा और महराब ख़ां मारा गया - और
[illegible] नदवा
र्फ़ों न सलसे हुमराह लूमाकर अंगरेज़ों था उसको ख़ान क़िलात क़
रार दिया - मगर नसीर ख़ां पिसर महराब ख़ां मक़तूल ने बलव: कर
के शाहनवाज़ ख़ां को निकाल दिया और वकील अंगरेज़ी को क़त्ल
किया - और बदस्तूर मुल्क क़िलात अपने क़बज़े में लाया - सरकार
अंगरेज़ी ने रहम दिली के काम फ़रमाकर नसीर ख़ां को हुकूमत कि
लात पर मंज़ूर कर लिया - और ६ अक्तूबर सन १८४१ ई० अहदना
म: अनाअत मुजाउल मुल्क और सरकार अंगरेज़ मुनअक़िद हुवा
- फिर १४ मई सन १८५४ ई० में दूसरा [illegible]
जिसकी रूसे अहदनामा साबिक़ मनसूख़ होकर अनाअत सरकार
अंगरेज़ी और मुक़ाबिल: तुफ़ाम नान सरकार और दियाजाना मुक़
र्रिर। पचास हज़ार रुपया सरकार अंगरेज़ी से ख़ान को वास्ते निआयात
ख़ान मंज़ूर क़रार पाया - मगर चार बरस तक यह ५० हज़ार रु० सरकार
अंगरेज़ी से मिलकर बसबब न ईफ़ाए अहद होने के बंद होगया - और नसी
र ख़ां ने भी इन्तक़ाल किया - मई सन १८६४ ई० को ख़ुदादाद ख़ां हाकिम क़ि
लात हुवा - और सरकार ने भी उसकी रियासत मंज़ूर की और दो बार हुई

* ना ५० हज़ार रु० सालाने का बशर्ते हिफ़ाज़त नारवकी मोक़ [illegible] क: बिलोचिस्तान मंज़ूर हुवा - २६ जूनको पेशकश [illegible] ख़ांनको सरकार अंग
रेज़ी से सर होती हैं *

کاشمیر

دار الریاست اس کا سری نگر ہے

اتر کوہ ہمالہ کے پار ملک چین - دکہن نیپال پچھم کنگنی ندی پورب علاقہ بھوٹان
رقبہ ۲۵ ہزار میل مربع - آمدنی ۵۰ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج
سوار و پیادہ تخمیناً ۲۵ ہزار - توپ ۹۱ ضرب ملک نہایت
زرخیز اگرچہ اکثر کوہ برفستان ہین - آباد اور حسن خیز - سواے موسم سرما
باقی فصل بہار رہتی ہے - اکثر تالاب و جھیل قابل دید - زعفران
اسی خطہ مین پیدا ہوتی ہے - نام رئیس رن بہیر سنگہ جی -
خطاب استار درجہ اول حاصل ہے - اہل کار اور انتظام معمولی ہے -
عہد نامہ ۱۸۴۶ء مین سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -
اور سند متبنیٰ مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے - ۲۱ ضرب توپ سلامی
سرکاری مقرر ہے - باقی پیداوار کا حال جدول جداگانہ سے معلوم ہوگا -

فقط

काश्मीर

दारुल रियासत इसका श्रीनगर है

उत्तर-कोह हिमालय के पार मुल्क चीन-दक्खन नेपाल-पच्छम किनकी नदी-पूरब इलाकः भूटान-रक़बः २५ हजार मील मुरब्बः है और आमदनी याने महासिल पचास लाख रुपये सालाना है-फ़ौज सवार व प्यादे नवमीनन २५ हज़ार-तोप ८१ अ़रब-मुल्क निहायत नज़र रेज़ अगरचे: अकसर कोह व कुस्तान हैं मगर आबाद और ज़रखेज़-सिवाय मौसम सरमा के की फ़सल बहार रहती है-अकसर तालाब व झील कादिन दीदे हैं ज़ाफ़रान इसी सरज़मीन में पैदा होती है-नाम रईस [illegible] रन सिंघजी-खिताब इस्टार इन्डिया अकूल हासिल है-सरकार से इन्तज़ाम मामूली है- अहदनामा सन् १८४६ ई० में सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ॰

और सनद अनवकी मवर्रखः ५ मार्च सन् १८६२ ई० हासिल ई है॰ बाक़ी कैफ़ियत का हाल जदूल जुगराफ़ियः से मालूम होगा फ़क़त॰

शबीह महाराजा रण
बीरसिंघजी वाली
कश्मीर व जम्बू

شبیہ مہاراجہ رنبیر سنگھ جی والے
کشمیر و جموں

H. H. The Maharaja of Kashmere



بہاول پور

بیہہ ریاست قوم داؤد پوترہ سے ہے ✣

جب نادر شاہ دُرّانی بعد فتح ہندوستان - کابل ہوکر سندہ مین داخل ہوا تب بیہہ ملک سندہ نواح ملتان تک خوانین داؤد پوترہ کو عنایت کردیا -

بہاول خان اول بانی بہاول پور نے اس ملک کو بہت وسعت دی -

اور مطیع سلطنت دُرّانیہ تھا - **تعداد رقبہ** بیس ہزار میل مربع ہے -

آمدنی پانچ لاکھہ روپیہ سالانہ ہے - **فوج** سوار و پیادہ وغیرہ پانچہزار اور توپ اسّی ضرب **نام والی ریاست** رحیم یار خان -

القب رکن الدولہ محافظ الملک مخلص الدین بہادر -

اول عہدنامہ سرکار انگریزی سے ۲۲ فروری ۱۸۳۳ء مین ہوا -

دوبارہ عہدنامہ ۲۵ اکتوبر ۱۸۳۸ء مین ہوا جسکی رو سے نواب نے خود مونیہ حکم سرکاری قرار دیا اور بصلہ مدد و رسد رسانی فوج سرکاری بہ مہم کابل ایک لاکھہ روپیہ سالانہ نقد سرکار انگریزی سے مقرر ہوگیا - ۱۷ ضرب توپ سلامی سرکار سے مقرر ہے

भावलपुर

(यह रियासत क़ौम दाऊद पोतरः से है)

जब नादिर शाह दुर्रानी बार फ़तह हिन्दुस्तान काबुल होकर सिंध में दाख़िल हुआ - तब यह मुल्क सिंध व इलाक़ह मुलतान तक ख़ानदान दाऊद पोतरह को इनायत कर दिया - भावल ख़ाँ अव्वल यानी बाहर भावल पुर ने इस मुल्क को बहुत वसअत दी - और मुतीअ सल्तनत दुर्रानियः था - तादाद रक़बः २० हज़ार मील मुरब्बा है ताअदाद आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादः वग़ैरह ५ पांच हज़ार और तोप अस्सी ८० ज़रब हैं नाम वाली रियासत रहीम यार ख़ाँ लक़ब रुकनुद्दौला महाफ़िज़ुलमुल्क मुख़लिसुद्दीन बहादुर - अव्वल अहदनामः सरकार अंगरेज़ी से २२ फ़रवरी सन १८३३ ई० में हुआ - फिर १५ अकतूबर सन १८३८ ई० में अहदनामा हुआ - जिसकी रू से नवाब साहब ने ख़ुद को ज़ेर हुक्म सरकार अंगरेज़ी क़रार दिया - और बसिलसिला मदद व रसद रसानी फ़ौज सरकारी व मुहिम काबुल एक लाख रुपया सालाना नक़द सरकार अंगरेज़ी से मुक़र्रर होगया - १७ ज़रब तोप सलामी सरकार से मुक़र्रर हैं ॰

شبیہ نواب رحیم یارخان بہادر والی بھاولپور

शबी: नवाब भावलपुर

H. H. The Nawab of Bhawalpore



तसवीर महाराना श्री सज्जनसिंघजी वालिय उदयपुर या मेवाड़ ✣

تصویر مہارانا سجن سنگھ جی بہادر
والی اودیپور

H.H. The Maharaja of Oodeypore



रियासतहायराजपूतानः

जोकेरज़ीडन्सीराजपूतानेमेंबहुत सीरियासतेंबड़ीबड़ीहैं इसवास्ते अव्वल उसीकाहाल लिखाजाताहै *

अव्वल उदयपुर यामेवाड़

(हद)

पूर्वमेंढूंढार * दक्षिणमेंमाड़वाड़ * पश्चिम मेंगुजरात * उत्तर में मालवा व बागड़ है

दारुलरियासत उदयपुर जिसकोमहाराणा उदयसिंहजी ने आबाद किया - उदयपुर का मुल्क मेवाड़केनामसे मशहूर है - रकबा बारह हज़ार मील मुरब्बा है - आमदनी चालीस लाख रुपया सालाना - फौज सवार व प्यादे सात हज़ार - मगर फौज भील बेतादाद है मुल्क में पहाड़ व झाड़ी अकसर है - तालाब डेहबर व राजनगर नमूना समंदर काबिल दीद - (किला चित्तौड़ गढ़ इसी मुल्क में है)

(नाम वाली रियासत

ریاستہائے راجپوتانہ

چونکہ رزیڈنسی راجپوتانہ میں بہت سی ریاستیں بڑی بڑی ہیں لہذا اول اُسیکا حال لکھا جاتا ہے

اول اودیپور یا میواڑ

(حد)

شرقی ڈھونڈار + جنوبی مارواڑ
غربی گجرات × شمالی مالوہ و باگڑ

دارالریاست اودیپور جسکو مہارانا اودیسنگھ جی نے آباد کیا - اودیپور کا ملک میواڑ کے نام سے مشہور ہے ۔

رقبہ بارہ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی چالیس لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ سات ہزار -
مگر فوج بھیل بے تعداد ہے -
ملک میں پہاڑ و جھاڑی اکثر ہیں -
تالاب ڈیبر و راج نگر نمونہ سمندر قابل دید - (قلعہ چیتوڑ گڈھ اسی ملک میں ہے)

نام والی ریاست

महाराणा श्रीसजनसिंघजी-क़ौ
म राजपूत सिसोदिये निहायत अ
क़्लमंद व बेदार मग़ज़ व बहादुर
व वजीय:-क़दीमसे तमाम राजे
-महाराणाको अपना बुज़ुर्ग ब
ल्के बादशाह जानते हैं-हिन्दूपति
बादशाह भी राणाय उदयपुर म
शहूर नाम है-क़ौम राजपूत में
इनसे बढ़कर कोई क़ौम नहीं-
इनके टीकेसे और राजपूत रा
जा होते हैं-मुअल्लिफ़ने इस मु
ल्कको बख़ूबी देखा है और रई
सकी हुज़ूरमें बवजः हुसूल निया
ज़ मुक़ाम फ़ख़्र व नाज़ है-
इस रियासतके उमरा व सरदा
रान और रुक़साए में महाराव
तख़्तसिंह बहादुर बन्देल: बड़े
लायक़ और ख़ैरख़्वाह रियासत
हैं-और रायपन्नालालजी रेणी
अहलकारोंमें बड़े ज़कीउलत
बअ और मुस्तअद हैं-

और

अहदनामा

सन् १८१८ ई० में सरकार अंगरेज़ीने

مہارانا سری سجن سنگھ جی -
قوم راجپوت سسودیہ نہایت
عقلمند و بیدار مغز و بہادر و وجیہ -
قدیم سے تمام راجہ - مہارانا کو اپنا بزرگ
بلکہ بادشاہ جانتے ہین - ہندوپت
بادشاہ بہی رانائے اودے پور
مشہور نام ہین - قوم راجپوت مین
انسے بڑہکر کوئی قوم نہین - انکے
ٹیکے سے اور راجپوت راجہ ہوتے
ہین - مؤلف نے اس ملک کو بخوبی
دیکھا ہے اور رئیس کے حضور مین بوجہ
حصول نیاز مقام فخر و ناز ہے -
اس ریاست کے امرا و سرداران
اور رئیسا مین مہاراؤ تخت سنگھ بہادر
بندلہ بڑے لائق اور خیر خواہ ریاست
ہین - اور رائے پنا لعل جی دیسی
اہل کارون مین بڑے ذکی الطبع
اور مستعد ہین

عہدنامہ ۱۸۱۸ع مین سرکار انگریز نے

हुआ — और आमदनी मुल्क से आठ हिस्सों में से तीन हिस्से ख़िराज में सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया —

सनद मुतबन्नी हस्ब इजाज़त सरकार बमंज़िल सन १८६२ ई० के हासिल है —

तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी से इक्कीस २१ ज़रब सर होती हैं —

यहां एक साहब अजन्ट मिन्जानिब सरकार अंगरेज़ी मुक़ीम हैं —

और हेड क्वारटर उन का बमुक़ाम छावनी नीमच है

फ़क़त

ہوا - اور آمدنی ملک سے آٹھ حصوں میں سے تین حصے خراج میں سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا -

سند متبنی حسب اجازت سرکار بموجب سنہ ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے -

توپ سلامی سرکار انگریزی سے اکیس ۲۱ ضرب سر ہوتی ہیں -

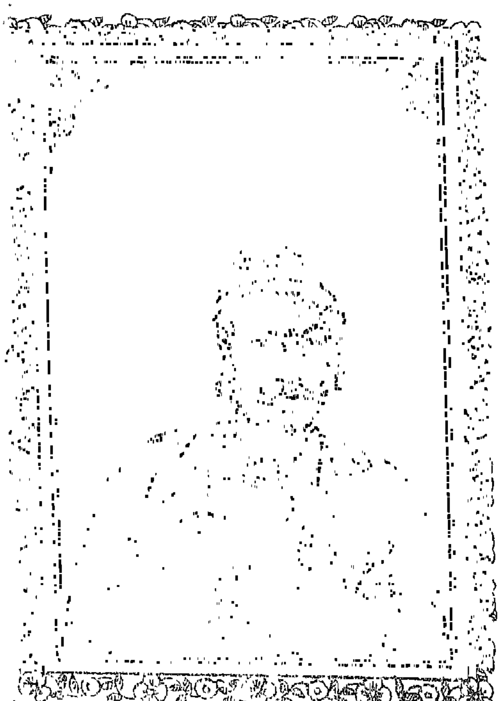
یہاں ایک صاحب ایجنٹ منجانب سرکار انگریزی مقیم ہیں - اور ہیڈکوارٹر ان کا بمقام چھاؤنی نیمچ ہے

فقط

तसवीर महाराजा सवाई रामसिंघ वालिय जयपुर	تصویر سوائی رام سنگھ جی مہاراجا والی جیپور

H.H.

The Maharaja of Jeypore:



जयपुर (या) जयनगर

दारुलरियासत साबिक़ अमी
र हाल जयपुर - जिसको सवाई
जयसिंघ बहादुर क़ौम कछवाहा
ने आबाद किया - जयपुर का मुल्क
ढूंढार के नाम से मशहूर है - रक़
बा पन्द्रह हज़ार मील मुरब्बा है -
आमदनी पिचासी लाख रुप
या सालाना है - फ़ौज सवार व
प्यादे वग़ैरह पन्द्रह हज़ार तोप
तीन सौ बारह - शहर नमूना ब
हिश्त राजपुताना क्या तमाम
हिन्दुस्तान में इस हुस्न व ख़ूबी
के साथ किसी शहर की इमारत
नहीं - नाम रईस सवाई राम
सिंहजी - अलक़ाब स्वस्ति
श्री जयपुर शुभस्थान सिद्ध
श्री महाराजाधिराज राजराजे
न्द्र महाराजाधिराज श्री महारा
ज सवाई राम सिंघजी बहादुर -
निहायत अक़ील व फ़हीम
और इस्तदाद दरजः अव्वल हासि
ल है - इनके अहद दौ
लत में उमदा उमदा इमारत और

جیپور (یا) جی نگر

دارالریاست سابق امیر حال جیپور -
جسکو سوائی جیسنگھ بہادر قوم کچھواہا
نے آباد کیا - جیپور کا ملک ڈھونڈھار
کے نام سے مشہور ہے
رقبہ پندرہ ہزار میل مربع ہے -
آمدنی پچاسی لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ پندرہ ہزار
توپ تین سو بارہ - شہر نمونہ بہشت
راجپوتانہ کیا تمام ہندوستان میں اس
حسن و خوبی کے ساتھ کسی شہر کی عمارت نہیں
نام رئیس سوائی رام سنگھ جی -
القاب سوستی سری جی پورستہان
سدھ سری مہاراجہ دہراج راج راجندر
مہاراج دہراج سری مہاراجہ سوائی رام سنگھ
جی بہادر - نہایت عقیل و فہیم اور
استعداد درجہ اول حاصل ہے -
انکے عہد دولت میں عمدہ عمدہ عمارات اور

बाग़ व चिड़ियाख़ाना व शफ़ाख़ाना व रौशनी ग्यास व नहर वग़ैरह अच्छे २ काम हुए-अहलकार व इन्तज़ाम मुल्क माकूल-साबिक़ वज़ीर रियासत नवाब महम्मद फ़ैज़अलीख़ां बहादुर ने अच्छा इन्तज़ाम किया था उसके सल: में उनको सरकार से ख़िताब सी एस आई· मरहमत हुआ वह निहायत मुन्तज़िम थे-फ़िलहाल ठाकुर फ़तहसिंघजी ने भी हर एक दफ़्तर व कारख़ाने की ऐसी सफ़ाई और दुरुस्ती की है कि क़ाबिल तारीफ़ है-अहदनामा सन १८०३ ई· में माबेन रियासत जयपुर व सरकार अंगरेज़ी मुनअक़िद होकर चार लाख रुपया ख़िराज मुक़र्रर हुवा-और बजल्दूय ख़ैरख़्वाही मुफ़सिद: सन १८५७ ई· इलाक़ः कोट क़ासम सरकार से मरहमत हुवा- तोप सलामी रईस की इक्कीस ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती है-सनद- मुतबन्नी सरकार से

[illegible]

باغ وچڑیاخانہ وشفاخانہ وروشنی گیاس ونہر وغیرہ اچھے اچھے کام ہوئے - اہلکار وانتظام ملک معقول - سابق وزیر ریاست نواب محمد فیض علیخان بہادر نے اچھا انتظام کیا تہا اُسکے صلہ مین اُنکو سرکار سے خطاب سی ایس آئی مرحمت ہوا وہ نہایت منتظم تہے - فی الحال ٹہاکر فتح سنگہ جی نے بہی ہر ایک دفتر وکارخانہ کی ایسی صفائی اور درستی کی ہے کہ قابل تعریف ہے

عہدنامہ ۱۸۰۳ء مین مابین ریاست جیپور وسرکار انگریزی منعقد ہوکر چار لاکہہ روپیہ خراج مقرر ہوا - اور بجلدوئے خیرخواہی مفسدہ ۱۸۵۷ء علاقہ کوٹ قاسم سرکار سے مرحمت ہوا -

توپ سلامی رئیس کی اکیس ضرب سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہے - سند متبنی سرکار سے حاصل ہے -

صاحب [illegible] جیپور مین مقیم ہین فقط

तसवीर महाराजा जसवंत सिंघजी वालिय जोधपुर	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی جودھپور

H.H.

The Maharaja of Jodhpore



जोधपुर (या) माड़वाड़

८. रियासत जोधपुर को मुल्क माड़वाड़ कहते हैं- जोधाजी नामी कौम राजपूत राठौड़ ने जोधपुर बसाया था- रकबा ३५९२७ मील मुरब्बा है- आमदनी ७२ लाख रुपया सालाना फ़ौज तख़मीनन १० हज़ार- तोप २२० ज़रब ख़िराज सरकार ९८ हज़ार रुपया और ख़र्चा फ़ौज एक लाख पन्द्रह हज़ार- नाम रईस जसवंत सिंघजी निहायत बहादुर और मुदब्बिर हैं- अलक़ाब मुताबिक़ महाराज जयपुर मुल्क रेगिस्तान व बाज़ जा पहाड़ी व झाड़ी- इन्तज़ाम सरसरी- अहलकार मालूम- मुहकमा [illegible] फ़ैज़ुल्ला [illegible] मीर [illegible] खां रिसालदार [illegible] महाराज निहायत [illegible] [illegible]

جودھپور (یا) مارواڑ

والی ریاست جودھپور کو ملک مارواڑ کہتے ہیں
- جودھاجی نامی قوم راجپوت راٹھور نے
جودھپور بسایا -
رقبہ ۳۵۹۲۷ میل مربع ہے -
آمدنی ۷۲ لاکھ روپیہ سالانہ
فوج تخمیناً ۱۰ ہزار - توپ ۲۲۰ ضرب
خراج سرکار ۹۸ ہزار روپیہ اور خرچہ
فوج ایک لاکھ پندرہ ہزار -
نام رئیس جسونت سنگھ جی
نہایت بہادر اور مدبر ہیں -
القاب مطابق مہاراجہ جیپور -
ملک ریگستان و بعض جا پہاڑ و جھاڑی
- انتظام سرسری - اہلکار معلوم -
محکمہ فیض اللہ خان عرف میاں [illegible]
رسالدار صاحب مہاراجہ نہایت خلیق
[illegible] مہاراجہ [illegible]
[illegible] مارواڑ میں

मोक़ूफ़ होगई-
अ़हदनामा सन १८१८ई.
में फ़ीमाबैन सरकार अंगरे
ज़ी और रियासत माड़वाड़
मुनअक़िद हुवा-
तोप सलामी रईस की उ
न्नीस ज़रब सरकार की तर
फ़ से मुतअ़य्यन है-
सनद मुतबन्नी सरकार
से हासिल है- झील नमक
सांभर मुल्क माड़वाड़ में ब
शराकत जयपुर है- और
इस रियासत में साहिब ए
जन्ट बहादुर मुक़ीम हैं-
फ़क़त

موقوف ہو گئی-
عہد نامہ سنہ ۱۸۱۸ع مین فیما بین
سرکار انگریزی اور ریاست
مارٔوارٔ منعقد ہوا-
توپ سلامی رئیس کی انیس
ضرب سرکار کی طرف سے معیّن
ہے-
سند متبنّٰی سرکار سے حاصل
ہے- جھیل نمک سانبھر ملک مارٔوارٔ
مین بشراکت جیپور ہے-
اور اس ریاست مین صاحب
ایجنٹ بہادر مقیم ہین-
میرے عم بزرگوار محمد منور علیخان سرکار
جلیپور مین بصیغہ فوج بعہدہ کمیدانی
ممتاز ہین فقط

नामवीर महाराजा साहब भीमसिंघजी वालिय कोटा	تصویر بھیم سنگھ جی بہادر والی کوٹہ

H. H. The Maharaja of Kotah.

कोटा	کوٹہ
दारुलरियासत कोटा मुल्क हाड़ौती मशहूर है - जिसको किनारे दरयाय चम्बल पर महाराव ढकवला क़ौम राजपूत हाड़ौती ने आबाद किया - रक़बा इसका ५००० मील मुरब्बा - आमदनी ४५ लाख रुपया सालाना फ़ौज सवार प्यादः वग़ैरह दो हज़ार तोप ११९ ज़र्ब - नाम वाली रियासत भीमसिंहजी - इन्तज़ाम मुल्क बख़ैर और अहलकार मादूम - अब बनज़र बदनज़्मी रियासत - सरकार अंग्रेज़ी ने किसी क़दर तवज्जः फ़रमाई है - अहदनामा सरकार अंग्रेज़ी से २५ दिसंबर सन १८१७ ई॰ में हुआ - ख़िराज के बाबत अठारह हज़ार चारसौ बहत्तर रुपया - और बाबत ख़र्च फ़ौज के दो लाख रुपया	دارالریاست کوٹہ ملک ہاڑوتی مشہور ہے - جسکو کنارہ دریائے چنبل پر مہاراو ڈکہالا قوم راجپوت ہاڑوتی آباد کیا - رقبہ اسکا ۵۰۰۰ میل مربع آمدنی ۴۵ لاکھ روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ دو ہزار توپ ۱۱۹ ضرب - نام والی ریاست بہیم سنگہجی - انتظام ملک بخیر اور اہلکار معدوم - اب بہ نظر بدنظمی ریاست سرکار انگریزی نے کسی قدر توجہ فرمائی ہے - عہدنامہ سرکار انگریزی سے ۲۵ دسمبر سنہ ۱۸۱۷ء میں ہوا - خراج کے بابت ۱۸۴۷۲ روپیہ اور بابت خرچ فوج کے دو لاکھ روپیہ

सरकार अंगरेज़ी को इस रिया
सत से दिया जाता है - पेशतर य
ह रियासत बून्दी में शामिल
थी मगर अरसा हुआ कि बम
दद हुकमरानाय उदयपुर बूंदी
से अलैहदा होगई - मुल्क बहु
त ज़रखेज़ और सैराब है मगर
बसबब बदइन्तज़ामी ख़राब है
- सनद मुतबन्नी मुवर्रि
ख़:- ५ मार्च सन १८६६
ई० हासिल होगई है -
तोप सलामी १७ ज़रब
सरकार से मुक़र्रर है -
कोटे में साहब एजन्ट रहते
हैं - मगर हेड क्वार्टर उनका
छावनी देवली में है +
फ़क़त

سرکار انگریزی کو اس ریاست
سے دیا جاتا ہے - پیشتر یہ
ریاست بوندی میں شامل تھی
مگر عرصہ ہوا کہ بمدد رانائے
اودے پور بوندی سے علیحدہ ہو گئی
- ملک بہت زرخیز اور سیراب
ہے مگر بسبب بدنظمی خراب ہے -
سند متبنٰی مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۶ء
حاصل ہو گئی ہے -
توپ سلامی ۱۷ ضرب سرکار
سے مقرر ہے -
کوٹہ میں صاحب ایجنٹ رہتے
ہیں مگر ہیڈ کوارٹر ان کا چھاونی
دیولی میں ہے
فقط

तसवीर महाराजा रामसिंघ जी साहिब वालिय बून्दी ॥ تصویر مہاراو راجہ رام سنگھ جی بہادر والی بوندی کے

H. H. The Maharaja of Bondi.



बून्दी

रियासत बूंदी बहुत क़दीम है - पेश्तर रियासत कोटा व झालरापाटन इसमें शामिल थीं मगर बसबब तग़य्युरात और सालहा के अलैहदह होकर ख़ुदसर होगए - रक़्बा इसका २२९१ मील मुरब्बा है - आमदनी ५ लाख रुपया सालाने है - फ़ौज सवार प्यादह वग़ैरह पन्द्रह सौ - नाम रईस - महाराव रामसिंघजी बहादुर - बहुत दाना और फ़हीम मगर मुतअस्सुब - इन्तज़ाम वाजबी - अहदनामा १० फ़रवरी सन १८१८ ई० में सरकार अंग्रेज़ी से मुनअक़िद हुवा - सनद मुतबन्नी हासिल है - तोप सलामी १७ ज़रब सर होती है - और यह रियासत मुतअल्लिक़ एजन्सी हाड़ौती है ॥

फ़क़त

بوندی ٭

ریاست بوندی بہت قدیم ہے۔

پیشتر ریاست کوٹہ و جھالراپاٹن اسمین شامل تہین مگر بسبب تغیرات عرصہ ہوا کہ علیحدہ ہوکر خودسر ہوگئی۔

رقبہ اسکا ۲۲۹۱ میل مربع ہے۔

آمدنی ۵ لاکہہ روپیہ سالانہ ہے۔

فوج سوار پیادہ وغیرہ پندرہ سو۔

نام رئیس۔ مہاراو رام سنگہہ جی بہادر۔ بہت دانا اور فہیم مگر متعصب۔ انتظام واجبی۔

عہدنامہ ۱۰ فروری ۱۸۱۸ء مین سرکار انگریز سے منعقد ہوا۔

سند متبنیٰ حاصل ہے۔

توپ سلامی ۱۷ ضرب سر ہوتی ہے۔

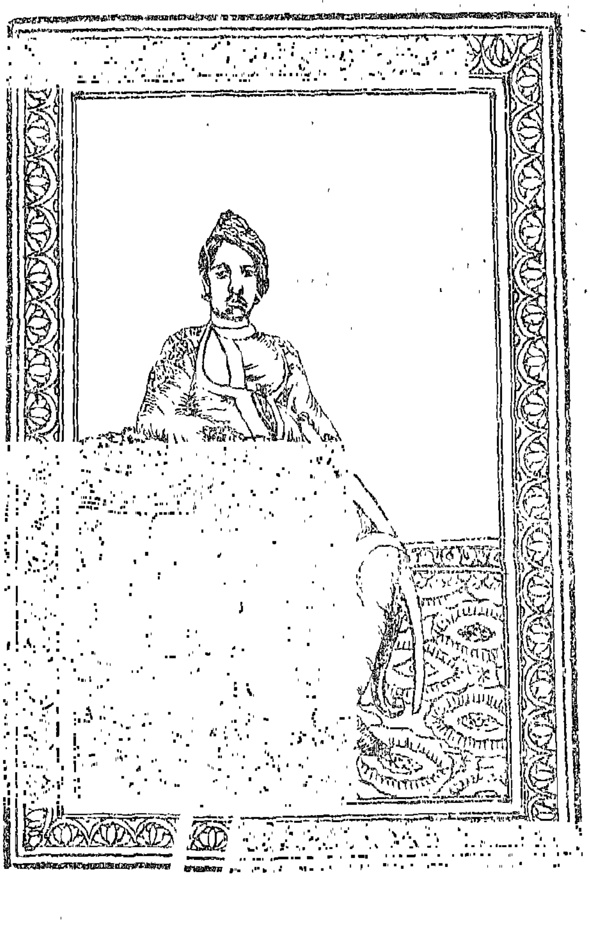
اور یہہ ریاست متعلق ایجنسی ہاڑوتی ہے ٭

فقط

तसवीर महाराजा जसवंत सिंघ वालिय भरतपुर *	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی بھرتپور

H.H.

The Maharaja of Bhartpore



भरतपुर

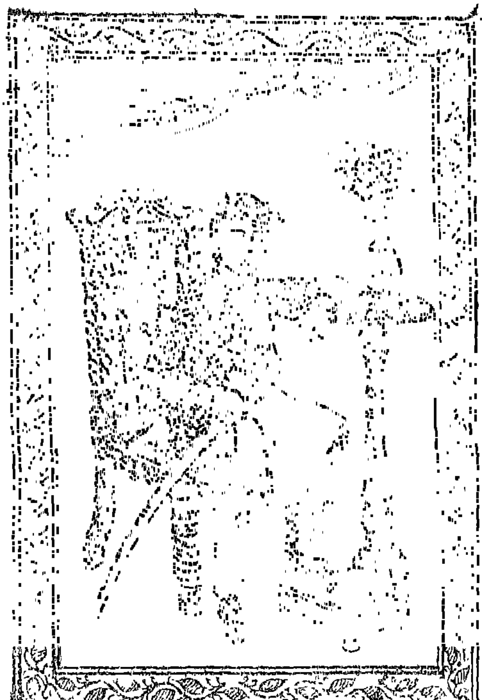
दारुल रियासत भरतपुर जिसको
चूड़ामणि जाट ने बअहद आल
मगीर बादशाह मुल्क मेवात में
आबाद किया रकबा १९७४
मील मुरब्बा है आमदनी २१
रुपया सालाना - फ़ौज सवार
व प्यादा ७ हज़ार - और तोप ३८
अदद - मुल्क निहायत सर
सब्ज़ व आबाद - इन्तज़ाम माकूल
अहलकार अच्छे - नाम रईस
का महाराजा जसवंत सिंह बहा
दुर - बहुत होशियार और नेक
हैं - अलकाब सिरी महा
राजाधिराज महाराजा राजेन्द्र स
वाई जसवंत सिंहजी बहादुर +
अहदनामा १७ अपरैल सन
१८०५ ई० में हुआ सलामी २१ ज़
रब तोप मुकर्रर है - भरतपुर के इ
लाके में भी बहुत डीग - काबि
ल दीद है - मेरे इनायत फ़रमा दीवा
न जानी बिहारीलाल साहब इसी
[illegible]
ज़िर बाश अजन्ट राजपूताना मु
लाज़िम हैं - इस रियासत में भी साहब

بھرت پور

دارالریاست بھرت پور ہے جسکو چوڑامن جاٹ نے بعہد
عالمگیر بادشاہ ملک میوات میں آباد کیا۔
رقبہ ۱۹۷۴ میل مربع ہے۔
آمدنی ۲۱ لاکھ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ (۷) ہزار + توپ (۳۸)
ملک نہایت سرسبز و آباد۔ انتظام معقول۔ اہلکار
نام رئیس جسونت سنگھ بہادر + بہت ہوشیار اور
القاب ہیں سری مہاراجہ دھیراج مہاراجہ راج
اندر سوائی جسونت سنگھ جی بہادر +
عہدنامہ ۱۷ - اپریل ۱۸۰۵ء میں ہوا +
سلامی ۲۱ ضرب مقرر ہے +
بھرتپور کے علاقہ میں بھی بہون - ڈیگ
قابل دید ہے +
میری عنایت فرما دیوان جانی بہاری لعل
صاحب اسی ریاست میں بصیغہ وکالت
حاضر باش ایجنٹ راجپوتانہ ملازم ہیں +
اس ریاست میں بھی صاحب ایجنٹ
سرکار رہتی ہیں فقط

तसवीर महाराजा भगवंतसिंह जी वालिय धौलपुर	تصویر بھگونت سنگھ بہادر والی دھولپور

H. H. The Maharaja of Dholpore.



धौलपुर

दारुल रियासत धौलपुर - यह रियासत खानदान जाट से है - बानी रियासत सिपहसालार फ़ौज पेशवा था - रक़बा इस १६२६ मील मुरब्बा है - आमदनी ६ लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे तीन हज़ार - नाम रईस भगवंतसिंघ बहादुर - अलकाब हिज़ हाईनेस महाराजाधिराज रईसुद्दौला सिपहदारुल मुल्क सरदार राजहाय हिन्दुस्तान श्री राजा सवाई राणा भगवंत लोकेन्द्र बहादुर दिलेर जंग - अहदनामा मु: १२ सितंबर सन १८०५ ई. में सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ - तोप सलामी १५ फ़ैर सर होती है सनद तुबन्नीयत हासिल है - यह रियासत एजन्सी भरतपुर से मुतअल्लिक़ है ◆

دہولپور

دارالریاست دہولپور - یہ ریاست خاندان جاٹ سے ہے - بانی ریاست سپہ سالار فوج پیشوا تہا -

رقبہ اسکا ۱۶۲۶ میل مربع ہے -

آمدنی ۶ لاکہہ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ تین ہزار -

نام رئیس بہگونت سنگہ بہادر -

القاب ہز ہاینس مہاراجہ دہراج رئیس الدولہ سپہدار الملک سردار راجہائی ہندوستان سری راجہ سوائی رانا بہگونت لوکندر بہادر دلیر جنگ -

عہدنامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۰۵ء مین سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -

توپ سلامی ۱۵ ضرب سر ہوتی ہے

سند متبنی حاصل ہے -

یہ ریاست ایجنسی بہرت پور سے متعلق ہے ◆ فقط

तसवीर महाराजा सरदार सिंघजी बहादुर वाली बीकानेर	تصویر مہاراجہ سردار سنگھ جی بہادر والی بیکانیر

बीकानेर	بیکانیر
रियासत बीकानेर जिसको बीकासिंह राजपूत क़ौम राठौर ने जो ख़ास मुल्क मारवाड़ में वाक़अ है आबाद किया - रक़्बः १७६७५ मील मुरब्बा है - आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार प्यादे १ हज़ार तोप ५३ ज़रब - नाम वाली रियासत महाराजा सरदार सिंघजी बहादुर - बड़े मेहरबान और संजीदा इन्तिज़ाम अच्छा - अहलकार लायक़ - ख़ुसूसन हाफ़िज़ हमीदुल्ला साहब वकील रियासत निहायत लायक़ और ख़ैरख़्वाह रियासत - मुल्क रेगिस्तान - कान मुलतानी मिट्टी - और दरख़्त सज्जी - मोअल्लिफ़ ने इस मुल्क में बचश्म ख़ुद देखे - अहदनामा तारीख़ २१ मार्च सन १८१८ ईसवी सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से मुनअक़िद हुआ -	ریاست بیکانیر جسکو بیکا سنگہ راجپوت قوم راٹھور نے جو خاص ملک مارواڑ میں واقع ہے آباد کیا ؛ رقبہ ۱۷۶۷۵ میل مربع ہے آمدنی ۱۶ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ - ایک ہزار توپ ۵۳ ضرب نام والی مہاراجہ سردار سنگہ جی بہادر بڑے مہربان حلیم اور سخی - انتظام اچھا - اہلکار لائق - خصوصاً حافظ حمید اللہ صاحب وکیل ریاست نہایت لائق اور خیرخواہ ریاست ہیں ؛ ملک ریگستان - کان ملتانی مٹی ؛ اور درخت سجی + مولف نے اس ملک میں بچشم خود دیکھے - عہدنامہ تاریخ ۲۱ مارچ ۱۸۱۸ع میں سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -

और बजल्दूए ख़ैर ख़्वाही सन
१८५७ ई० मुवाज़अ़ेन सिरसःञ
मई १५२८१ रुपया ११ अपरैल
सन् १८६१ ई० को सरकार से अ़
ता हुए— **सलामी** ११ ज़रब
तोप रईस की सर होती हैं॰
सनद मुतबन्नी हासिल है—
अल्क़ाब रईस यह है—सि
द्ध श्री महाराजाधिराज राजराजे
श्वर श्री महाराजा शिरोमणि
श्री महाराज सरदार सिंघ बहा
दुर— यह रियासत ऐजन्सी सुज
ानगढ़ से मुतअ़ल्लुक़ है॰
फ़क़त

اور بہ جلدوے خیر خواہی ۱۸۵۷ء
موا ضعات سرسہ جس کی ۱۵۲۹۱ از رو
۱۱ اپریل ۱۸۶۱ء کو سرکار سے
عطا ہوئے۔
سلامی ۱۱ ضرب توپ رئیس
کی سر ہوتی ہیں۔
سند متبنی حاصل ہے۔
القاب رئیس یہ ہے۔ سدھ
سری مہاراجہ دھراج راج
راج ایشر سری مہاراجہ سرومن
سری مہاراج سردار سنگھ بہادر
۔ یہ ریاست ایجنسی سجانگڈھ
سے متعلق ہے ۔
فقط

तसवीर नवाबसाहिब मुहम्मद इबराहीमअली खांवालिय टोंक	تصویر نواب ابراہیم علیخان بہادر والی ٹونک

H. H. The Nawab of Tonk.



टोंक (या) मुहम्मदाबाद

दारुल रियासत टोंक उर्फ़ मुहम्मदाबाद - बिनाश नदी के किनारे पर वाक़: है - इस रियासत की इब्तिदाय अमीरुद्दौला नवाब मुहम्मद अमीर खां से है - यह अमीर खां सिपहसालार फ़ौज जसवंत राव हुल्कर बहादुर था - और बसबब कसरत फ़ौज के मुल्क राजपूताने में नख़्स नाराज का बाज़ार गरम कर रक्खा था और बहुत सा इलाक़ा हर एक रियासत से जुदा करके अपने क़ब्ज़े में कर लिया था - मगर बक़्त दस्तख़त सर्कारी अहदनामा आपनी तारीख़ ९ नवम्बर सन् १८१७ ई० को सरकार अंगरेज़ी से हुआ - और अज़रूय अहदनामे मज़कूर यह रियासत और

मअ दीगर

परगनात

नवाब साहिब बहादुर को

ٹونک (یا) محمد آباد

دار الریاست ٹونک عرف محمد آباد بنارس ندی کے کنارہ پر واقع ہے -
اس ریاست کی ابتدا امیرالدولہ نواب محمد امیر خاں سے ہے یہ امیر خاں سپہ سالار فوج جسونت راو ہلکر بہادر کا تھا - اور بسبب کثرت فوج کے ملک راجپوتانہ میں تاخت و تاراج کا بازار گرم کر رکھا تھا اور بہت سا علاقہ ہر ایک ریاست سے جدا کر کے اپنے قبضہ میں کر لیا تھا مگر وقت دستخط سرکاری عہدنامہ مشتملہ تاریخ ۹ نومبر ۱۸۱۷ع سرکار انگریزی سے ہوا اور بموجب عہدنامہ مذکور یہ ریاست
[illegible]

को देगये और पन्द्रह हज़ार रु
पया ताहीन हयात उनके फ़र
ज़ंद नवाब वज़ीरुद्दौला बहादुर
को मिलता रहा- रक़बा
इस मुल्क का ८०० मील मुरब्बा
आमदनी १५ लाख रुपया
सालाना- फ़ौज सवार व
प्यादे तीन हज़ार- तोपचाली
सैं ज़रब- नाम वालीरिया
सत हाफ़िज़ मुहम्मद इब्रा
हीम अली ख़ां बहादुर- अल
क़ाब अमीनुद्दौला अमीरु
ल मुल्क नवाब मुहम्मद इब्रा
हीम अली ख़ां बहादुर सउलत
जंग- वक़्त सग़ीर सिनी रईस
हाल इस रियासत का इन्तज़ा
म गवर्न्मेन्ट अंगरेज़ी ने बद
स्त साहबज़ादह मुहम्मद अब्दु
ल्लाह ख़ां साहब बहादुर चचा सा
हब रईस हाल के ग़ायत दरज:
अक़ील और निहायत फ़
हीम हैं दिया था-
उन्होंने बसबब [illegible] नज़्मी

کودی گئی اور پندرہ ہزار روپیہ
تاحین حیات اونکے فرزند نواب
وزیرالدولہ بہادر کو ملتا رہا۔
رقبہ اس ملک کا ۸۰۰ میل مربع۔
آمدنی ۱۵ لاکہہ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ تین ہزار۔
توپ چالیس ضرب۔
نام والی ریاست حافظ محمد
ابراہیم علیخان بہادر۔
القاب امین الدولہ امیر الملک
نواب محمد ابراہیم علیخان بہادر
صولت جنگ۔
وقت صغیرسنی رئیس حال اس
ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی
نے بدست صاحبزادہ محمد
عبیداللہ خان صاحب بہادر
چچا صاحب رئیس حال کہ غایت
درجہ عقیل اور نہایت فہیم ہیں
دیا تہا۔ انہوں نے بسبب ضعف نظمی

सरकार से नेक नामी हासिल
की- मगर अब अिनान इन्त
ज़ाम नवाब साहब बहादुर ने
अपने हाथ में लेली है उम्मेद
के अब इन्तज़ाम अच्छा हो-
तोप सलामी १७ ज़रबरई
स की सर होती है- सनद
मुतबन्नी हासिल है- मेरे बुज़ु
र्गों से मुहम्मद तालअयार
खां और मुहम्मद तहव्वर अ-
ली खां इस सरकार में चालीस
बरस तक बउहदे हाय जलील:
सर फ़राज़ रहे और फ़िलहाल
राक़िम का बिरादर खुर्द मुन
शी मुहम्मद अलीखां इस सर
कार टोंक में बसीग़ए विका
लत हाज़िर बाश अजन्ट मेवा
ड़ नौकर है-
यह रियासत अजन्सी हाड़ो
ती से मुतअ़ल्लिक़ है +

سرکار سے نیکنامی حاصل کی۔
مگر اب عنان انتظام نواب صاحب
بہادر نے اپنے ہاتھ مین لی ہے
امید کہ اب انتظام اچھا ہو۔
توپ سلامی ۱۷ ضرب رئیس
کی سرہوتی ہین۔
سند متبنیٰ حاصل ہے۔
میرے بزرگوں سے محمد طالعیار خان
اور محمد تہور علی خان اس سرکار
مین چالیس برس تک بعہدہائے
جلیلہ سرفراز رہے اور فی الحال
راقم کا برادر خورد منشی محمد علیخان
اس سرکار ٹونک مین بصیغہ
وکالت حاضر باش ایجنٹ میواڑ
نوکر ہے
یہ ریاست ایجنسی ہاڑوتی سے
متعلق ہے ۞

तसवीर महाराजा अर्जुन पालजी वाली क़रौली	تصویر ارجن پال جی بہادر والی قرولی

H. H. The Maharaja of Qarouli.

क़रौली (या) करौली

दारुल्रियासत करौली— यह रियासत क़ौम राजपूत यदुबंशी ने आबाद की थी— रक़बः इसका १८७८ मील मुरब्बा है— आमदनी— ३ लाख रुपया सालाना— फ़ौज सवार व प्यादह— २ हज़ार तोप ४० ज़र्ब नाम रईस अर्जुनपालजी— इन्तज़ाम मामूली— अहलकार रस्मी— मुल्क भड़ व डांग— अहदनामा नवम्बर सन् १८१७ ई० में सरकार अंगरेज़ी से मुनक़िद हुवा जिसके रू से रियासत हिफ़ाज़त सरकार में आई— यह रियासत एजन्सी भरतपुर से मुताल्लिक़ है— तोप सलामी रईस की १७ ज़र्ब सर होती है—

सनद मुतबन्नी और ख़िताब इस्तेमाल दर्जा अव्वल सरकार से मरहमत हैं ॰

फ़क़त

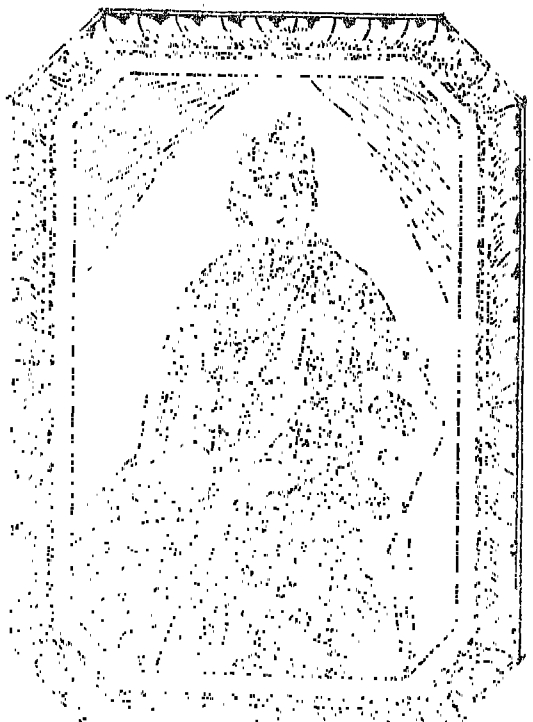
قرولی (یا) کرولی

دارالریاست کرولی - یہہ ریاست قوم راجپوت جدبنسی نے آباد کی تھی - رقبہ اسکا ۱۸۷۸ میل مربع - آمدنی ۳ لاکھہ روپیہ سالانہ - فوج سوار پیادہ - ۲ ہزار توپ ۴۰ ضرب نام رئیس ارجن پال جی - انتظام معمولی - اہلکار رسمی - ملک بہڑ و ڈانگ - عہدنامہ نومبر ۱۸۱۷ء مین سرکار انگریزی سے منعقد ہوا جسکی رو سے ریاست حفاظت سرکار مین آئی - یہہ ریاست ایجنسی بہرتپور سے متعلق ہے توپ سلامی رئیس کی ۱۷ ضرب سر ہوتی ہے -

سند متبنّی اور خطاب استعمال درجۂ اول سرکار سے مرحمت

नरवीर महाराजा मंगलसिंघ जी बहादुर वालिये अलवर *	تصویر منگل سنگھ جی بہا والی الور

H.H. The Maharaja of Alwar



अलवर

दारुलरियासत अलवर वाक़ः मुल्क मेवात व ढूंढार- यह रियासत शामिल इलाक़ः जयपुर व भर्तपुर थी- मगर प्रतापसिंघजी- क़ौम राजपूत नरूका ने लड़ भिड़ कर अलेहदः रियासत क़ायम की- **तादाद रक़बः** ३२०० मील मुरब्बा- **आमदनी** १६ लाख रुपया सालाना- **फ़ौज** सवार व प्यादे वग़ैरः- ७ हज़ार- तोप ३५१ ज़रब

नाम रईस- मंगलसिंघजी बहादुर- अगरचे कमसन हैं मगर निहायत तबाअ और ज़की और हसीन- **मुल्क** आबाद और ज़रख़ेज़ पहाड़ आबरेज़- इन्तज़ाम माक़ूल- **अहदनामा** १४ नवंबर सन् १८०३ ई० को सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ- जिसकी रूसे ये रियासत हिमायत सरकार में आई- **तोप** सलामी रईस की १५ ज़रब है- **सनद** मुतबन्नी हासिल- ये रियासत अनन्दी भरत

الور

دار الریاست الور واقع ملک میوات و ڈھونڈار- یہ ریاست شامل علاقہ جیپور و بھرت پور تھی- مگر پرتاب سنگھ جی- قوم راجپوت نروکا نے لڑ بھڑ کر علیحدہ ریاست قائم کی-

تعداد رقبہ ٣٢٠٠ میل مربع-

آمدنی ١٦ لاکھ روپیہ سالانہ-

فوج سوار و پیادہ وغیرہ- ٧ ہزار- توپ ٣٥١ ضرب-

نام رئیس- منگل سنگھ جی بہادر- اگرچہ کم سن ہین مگر نہایت طباع اور ذکی اور حسین- **ملک** آباد و زرخیز پہاڑ آبریز- انتظام معقول-

عہدنامہ ١٤ نومبر ١٨٠٣ء کو سرکار انگریز سے منعقد ہوا- جسکی روسے یہ ریاست حمایت سرکار مین آئی-

توپ سلامی رئیس کی ١٥ ضرب ہے-

سند متبنیٰ حاصل- یہ ریاست

तसवीर महारावल लछमन सिंघजी वालिय बांसवाड़ा	تصویر مہارول لچھمن سنگھ جی بہادر والی بانسواڑہ

H. H. The Maharaja of Banswara

बान्सबाड़ा

दारुलरियासत बाँसबाड़ा वा
क़अ मुल्क बागड़-यह रिया
सत जुज़ उदयपुर मेवाड़ से है
-क़बल मदाख़लत सरकार
अंगरेज़ी उदयपुर से अलैहदह
होकर आज़ाद रियासत होग
ई थी- चुनांचे सरकार अंग
रेज़ीने अलैहदह व आज़ाद रि
यासत तसव्वुर करके १६ सितं
बर सन् १८१८ ई० में अहद
नामा मुनअक़िद फ़रमाया-
तादाद रक़बः १५०० मील
मुरब्बा है- आमदनी तीन ला
ख रुपया सालाना है-फ़ौज
सवार व प्यादे वग़ैरह १५००-
तोप ३ तीन ज़रब हैं- मुल्क
पहाड़ व झाड़ी मगर आबरेज़-
क़ौम भील बकसरत आबाद
कान हर क़िस्म की- दरयाय न
र्बदा जिसको वहां नर्बई नदी कह
ते हैं जारी- नाम वाली
रियासत महारावल लछ
मन सिंघजी बहादुर

بانسواڑہ

دارالریاست بانسواڑہ واقع ملک
باگڑ ہے - یہہ ریاست جزو اودیپور
میواڑ سے ہے - قبل مداخلت سرکار
انگریزی اودے پور سے علیحدہ
ہوکر آزاد ریاست ہوگئی تھی -
چنانچہ سرکار انگریزی نے علیحدہ
آزاد ریاست تصور کرکے ۱۶ ستمبر
۱۸۱۸ء مین عہدنامہ منعقد فرمایا
تعداد رقبہ ۱۵۰۰ میل مربع -
آمدنی تین لاکہہ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۱۵۰۰ -
توپ تین ضرب ہے -
ملک پہاڑ و جہاڑی مگر آبریز -
قوم بہیل بکثرت آباد - کان ہر
قسم کی - دریائے نربدا جسکو وہان
مہی ندی کہتے ہین جاری -
نام والی ریاست مہارادل لچہمن سنگہجی بہادر

क़ौम राजपूत सीसोदिया:-
निहायत फ़हीम व अक़ील
व ज़की उत्तबअ और बहा
दुर व सख़ी - अलक़ाब
राय रायान महाराजाधिरा
ज महारावलजी श्री लछमन
सिंघजी बहादुर + मगर बसब
ब अदम मौजूदगी अहलका
रान महारावल साहब बहा
दुर जो याय मुलाज़मान -
मुअल्लिफ़ एक अरसः तक
दामन दौलत सरकार अबद
पायदार बांसवाड़ह बसीग़
ए मुलाज़मी सायः गुज़ीं रहा -
रईस की कमाल इनायत रही
और आजतक है ख़ुदा इस रि
यासत और रईस को अबदु
ल आबाद बइक़बाल व जाह
सलामत रक्खे तोप सलामी
रईस की १५ ज़र्ब सरकार
अंगरेज़ी की तरफ़ से मुक़र्रर होती
है - सनद मुतबन्नी हासि
ल है - यह रियासत अजन्सी
उदयपुर से मुतअल्लिक़ है
* फ़क़त

قوم راجپوت سیسودیہ - نہایت
فہیم و عقیل و ذکی الطبع اور بہادر و سخی
القاب راے رایان مہاراج
دہراج مہاراول جی سری لچھمن سنگھ جی
بہادر + مگر بسبب عدم موجودگی اہلکاران
مہاراول صاحب بہادر جو یائے ملازمان -
مولف ایک عرصہ تک دامن دولت
سرکار ابد پائدار بانسواڑہ بصیغہ
ملازمی سایہ گزین رہا - رئیس
کی کمال عنایت رہی اور آجتک
ہے خدا اس ریاست اور رئیس کو
ابد الآباد باقبال و جاہ سلامت رکھے
چونکہ رئیس صاحب کو شوق تعمیر از بس ہے
لہذا انکا تعمیر کیا ہوا سر بلاس اور
درمن بلاس اور کسل باغ قابل دید ہے
توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار سے مقرر ہے
سند متبنی حاصل ہے - اور یہہ
ریاست اودیپور کی ایجنسی سے
متعلق ہے ٭

तसवीर महाराजा उदयसिंघ जी वालिय डूंगर पुर	تصویر مہاراول اودی سنگھ جی بہادر والی ڈونگرپور

H. H. The Maharaja of Dungarpur.

डूंगरपुर

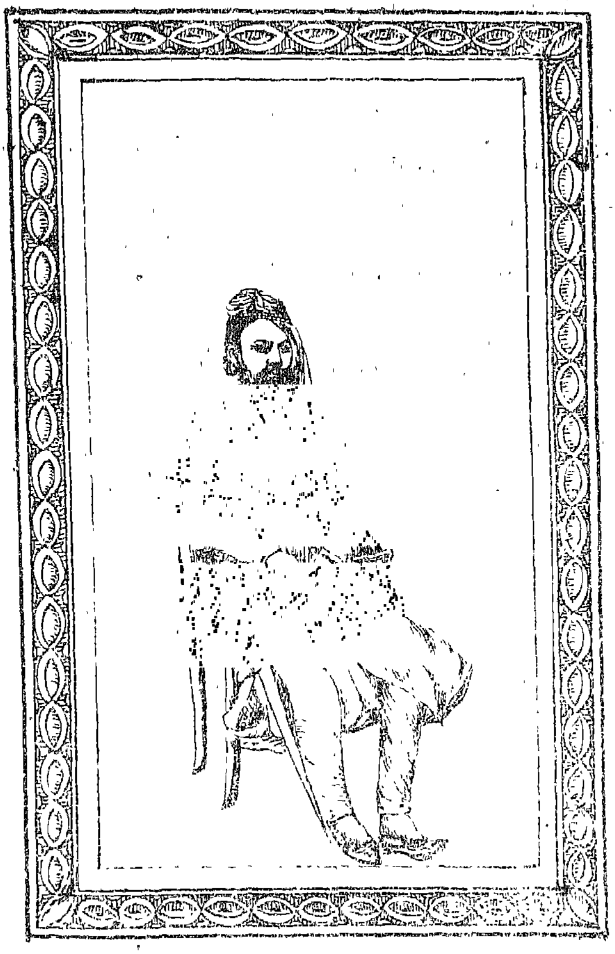
दारुल रियासत डूंगरपुर ख़ान
दान उदयपुर से है—रक़्बः
इसका एक हज़ार मील मुरब्बा है
आमदनी २ लाख रुपया सा
लाना—फ़ौज सवार व प्यादा—
३ सौ—तोप ४० ज़रब—नाम र
ईस महारावल उदयसिंह जी
बहादुर निहायत ख़लीक़ और
सुलहकुल—क़ौम राजपूत सी
सोधः—अलक़ाब मिसल
अलक़ाब बांसवाड़ा—इन्तज़ा
म व अहलकार मामूली—इस
रियासत में भी पहाड़ और झाड़ी
बकसरत है—और क़ौम भील
बहुत आबाद हैं—११ सितम्बर
सन् १८१८ ई० में ब अदाए ख़िरा
ज बिल एवज़ हिफ़ाज़त अहद
नामा सरकार अंगरेज़ी से होग
या—१५ ज़रब तोप सलामी है
और सनद मुतबन्नी हासि
ल—ये रियासत एजन्सी उदयपु
र से मुतअल्लिक़ है—मुअल्लिफ़
को बहुज़ूर महारावल साहिब
ममदूह नियाज़ हासिल है फ़क़त

ڈونگرپور

دارالریاست ڈونگرپور خاندان اودیپور
سے ہے۔
رقبہ اسکا ایک ہزار میل مربع ہے۔
آمدنی دو لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ تین سو توپ ۴۰ ضرب
نام رئیس مہاراول ادیسنگھ جی بہادر
نہایت خلیق اور صلح کل۔ قوم
راجپوت سسودیہ ہے۔
القاب مثل القاب بانسواڑہ۔
انتظام و اہلکار معمولی۔ اس ریاست
میں بھی پہاڑ و جھاڑی بکثرت ہے۔
اور قوم بھیل بہت آباد ہے۔
۱۱ ستمبر ۱۸۱۸ء میں بہ ادائے خراج بعوض
حفاظت عہدنامہ سرکار انگریزی سے
ہوگیا۔ ۱۵ ضرب توپ سلامی ہے
اور سند متبنی حاصل۔ یہ ریاست
ایجنسی اودیپور سے متعلق ہے۔ مولف
کو بحضور مہاراول صاحب ممدوح نیاز حاصل ہے فقط

तसवीर महाराजा उदे सिंघ जीवालिय प्रतापगढ़॰	تصویر اودی سنگ بہادر والی پرتابگڈه

H. H. The Maharaja of Pertabgurh



प्रतापगढ़

दारुलरियासत प्रतापगढ़-फ़र्
अ उदयपुर से है-मगर अलैहद
ह रियासत मुसल्लम होकर २५
नवंबर सन् १८०४ ई. में अह
दनामा अताअत व ख़िराज
गुज़ारी मंज़ूर हुआ-रक़बा
इसका १४६० मील मुरब्बा-
आमदनी ४ लाख रुपया
सालाना-फ़ौज सवार व
प्यादः एक हज़ार-तोप १२
ज़रब-यहांके रईस को दीवा
नजी कहते हैं-नाम रईस
. सिंह बहादुर अक़्लमं
द ऐशतलब-अहलकार इन्त
ज़ाम बख़ैर मुल्क पहाड़
व पहाड़ी-मगर पैदावार अफ़
यून ज़ियादह-सनद मुत
अल्लिक़ी हासिल है-
और यह रियासत एजन्सी
मेवाड़ से मुतअल्लिक़ है * फ़क़त

پرتابگڈھ

دارالریاست پرتابگڈھ - فرع اودیپور
سے ہے - مگر علیحدہ ریاست تصور
ہوکر ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۰۴ع میں
عہدنامہ اطاعت وخراج گزاری
منظور ہوا -
رقبہ اسکا ۱۴۶۰ میل مربع -
آمدنی چار لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ ایکہزار - توپ ۱۲
ضرب - یہانکے رئیس کو دیوانجی
کہتے ہیں -
نام رئیس اودی سنگھ بہادر
عقلمند عیش طلب - اہلکار و انتظام
بخیر - ملک پہاڑ و پہاڑی -
مگر پیداوار افیون زیادہ -
سند متعلقی سرکار انگریزی سے
حاصل ہے -
اور یہ ریاست ایجنسی میواڑ سے
متعلق ہے *

120

तसवीर महाराजा पृथीसिंघ जी वालिय झालरापाटन ॥	تصویر پرتھی سنگھ بہادر والی جہالراپاٹن

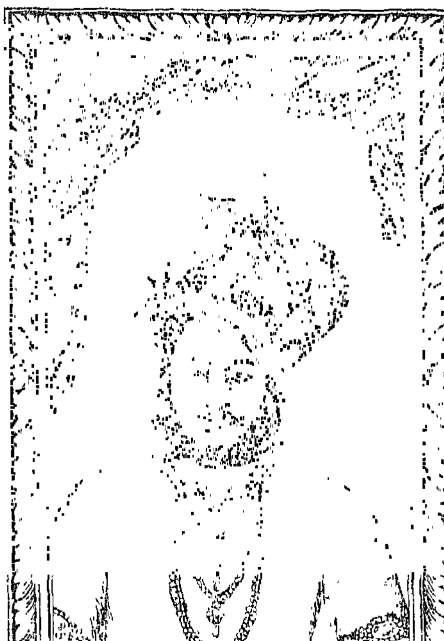
H. H. The Maharaja of Patan.



झालरापाटन	جھالراپاٹن
दारुलरियासतपाटनफ़रअ कोटसेहै-रक़बः २हज़ार ५००मीलमुरब्बअ-आमद नी १५लाखरुपयासालाना-फ़ौजसवार व प्यादः ४हज़ार -यह रियासत १८वीं अप्रैल सन् १८३८ई. में हिफ़ाज़तसर कार अंगरेज़ी में आकर अलैहदः रियासतनसव्वर कीगई-और अहदनामा बअदाय ख़ि राज अस्सी हज़ाररुपया और देदेने फ़ौज बवक़्त ज़रूरत पर सर कार से मुनअक़िद हुआ-ना म रईस पृथ्वीसिंघजी-ख़िता ब महाराजः राणा सरकार से इनायत हुवा है-तोपसला मी १५ज़र्बहै-यह रियासत एजन्सी हारौती से मुतअल्लिक़ है॰ फ़क़त	دارالریاست پاٹن فرع کوٹہ سے ہے- رقبہ ۲ ہزار ۵۰۰ میل مربع- آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ- فوج سوار و پیادہ چار ہزار- یہ ریاست ۱۸- اپریل ۱۸۳۸ع میں حفاظت سرکار انگریزی میں آکر علیحدہ ریاست تصور کی گئی- اور عہد نامہ بادائے خراج اسی ہزار روپیہ اور دیدینے فوج وقت ضرورت پر سرکار سے منعقد ہوا نام رئیس پرتھی سنگھ جی- خطاب مہاراجہ رانا سرکار سے عنایت ہوا ہے- توپ سلامی ۱۵ ضرب ہے- یہ ریاست ایجنسی ہاروتی سے متعلق ہے- فقط

तसवीर महाराजा रंजीतसिंघ जी वालिय जैसलमेर	تصویر مہاراول رنجیت سنگھ جی بہادر والی جیسلمیر

H. H. The Maharaja of Jesulmere



जैसलमेर

दारुल रियासत जैसलमेर क़ौम क़ौम भाटी राजपूतों की आबाद की हुई है — तादाद रकबा १२२५२ मील मुरब्बा है — आमदनी पांच लाख रुपया सालाना है — फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह एक हज़ार — तोप बारह ज़रब — नाम रईस — महारावल रंजीत सिंघजी बहादुर — मुल्क मारवाड़ में चूंकि यह रियासत वाक़अ है लिहाज़ा रेगिस्तान बहुत है — इन्तज़ाम बराए नाम — अहदनामा १२ सितम्बर सन १८१८ ई० में — जिसकी रू से बाहम महाफ़िज़त व इआनत किया गया। सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ तोप सलामी १५ ज़रब है — सनद मुतबन्ना हासिल है — यह रियासत मातहत एजन्सी मारवाड़ है ॥

फ़क़त

جیسلمیر

دار الریاست جیسلمیر قوم بھاٹی راجپوتکی آباد کی ہوئی ہے -

تعداد رقبہ ۱۲۲۵۲ میل مربع -

آمدنی پانچ لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایکہزار -

توپ بارہ ضرب -

نام رئیس - مہارول رنجیت سنگھجی بہادر

ملک مارواڑ میں چونکہ یہ ریاست واقع ہے لہذا ریگستان بہت ہے

انتظام برائے نام -

عہدنامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۱۸ء میں جسکی رو سے معاہدہ محافظت و اعانت کیا گیا سرکار انگریزی سے منعقد ہوا

توپ سلامی ۱۵ ضرب ہے -

سند متبنی حاصل ہے -

یہ ریاست ماتحت ایجنسی مارواڑ ہے ۔ فقط

तसवीर महाराजा पृथीसिंह जी वालिय किशनगढ़ ❖	تصویر پرتھی سنگھ جی بہا والی کشن گڈہ

H. H. The Maharaja of Kishangurh



किशनगढ़

दारुलरियासत किशनगढ़ - यह रियासत ख़ानदान जोधपुर से है - तादाद रक़बा ७७५ मील मुरब्बा है - आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे ७ सौ - (तोप ३५ ज़रब)

नाम वाली रियासत पृथ्वी सिंघजी बहादुर अहदनामा तारीख़ २६ मार्च सन १८१८ ई० के बमूजिब यह रियासत हिफ़ाज़त सरकार गवरनमिन्ट अंगरेज़ी में आई - तोप सलामी (२५) ज़रब इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से सर होती है - सनद मुतबन्नी हासिल है - यह रियासत मुतअल्लिक़ : एजन्टी जयपुर से है - फ़क़त

کشن گڈھ

دارالریاست کشنگڈھ ہے۔ یہ ریاست خاندان جودھپور سے ہے۔ تعداد رقبہ ۷۷۵ میل مربع ہے آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ ہے فوج سوار و پیادہ ۷ سو۔ (توپ ۳۵ ضرب)

نام والی ریاست پرتھی سنگھ جی بہادر عہدنامہ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۱۸ء کے بموجب یہ ریاست حفاظت سرکار گورنمنٹ انگریزی میں آئی۔ توپ سلامی (۱۵) ضرب اس رئیس کی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں۔ سند متبنیٰ حاصل ہے۔ یہ ریاست متعلق ایجنٹی جیپور ہے۔ فقط

तसवीर महाराजा केसरीसिंघ जी बहादुर वालिय सरोही ॥	تصویر مہاراجہ کیسری سنگھ بہا والی سروہی

H. H. The Maharaja of Sarohi



सरोही	سروہی
यह छोटीसी रियासत मुल्क मेवाड़ और मारवाड़ में वाक़ै है - रक़बा ३ हज़ार मील मु रब्बा है - आमदनी एक लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरा ३ सौ नफ़र - नाम रईस केसरीसिंघजी बहादुर - अहदनामा तारीख़ १० सितं बर सन १८२३ ई० में बर बाब इताअत व बाज़गुज़ारी बहि साब फ़ी रुपये ।=) आने लिख दिया और सरकार ने भी वा हिफ़ाज़त किया - पहाड़ आ बू के जिसकी आबहवा उम दा है और साहबान गिर्द नवाह हवा खोरी को तशरीफ़ लाते हैं। राक़िम वहां बहुत रहा है पहाड़ पर अच्छा है - बसबब ख़ैर ख़्वाही सन १८५७ ई० निस्फ़ ख़िराज इस रियासत का सरकार ने माफ़ फ़रमाया सलामी १५ ज़र्ब तोप की है - सनद मुतबन्नी हासिल है *	یہ چھوٹی سی ریاست ملک میواڑ اور مارواڑ مین واقع ہے - رقبہ ۳ ہزار میل مربع ہے - آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۳ سو - نام رئیس کیسری سنگھ جی بہادر عہد نامہ تاریخ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ع مین دربا(ب) اطاعت و باجگزاری بحساب فی روپیہ ۱/۶ لکھ دیا اور سرکار نے بھی وعدہ حفاظت کیا - کوہ آبو کہ جسکی آب وہوا عمدہ ہے اور صاحبان گرد و نواح ہوا خوری کو تشریف لاتے ہین - راقم وہان بہت رہا ہے پہاڑ اچھا ہے بسبب خیرخواہی سنہ ۱۸۵۷ع نصف خراج اس ریاست کا سرکار نے معاف فرمایا ؛ سلامی ۱۵ ضرب ہے سند متبنی حاصل ہے -

तसवीर महाराजा जीयाजी राव बहादुर वालिय ग्वालियर	تصویر جیاجی راؤ بہادر والی گوالیار

H. H. The Maharaja of Gwalior.



ذکر ریاستہائے مالوہ یا سنٹرل انڈیا

گوالیار (یا) لشکر

دارالریاست گوالیار متعلق سنٹرل انڈیا ہے
رقبہ اسکا ۳۳ ہزار میل مربع ہے-
آمدنی ۷۳ لاکھ ۹ ہزار ایکسو روپئے
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۱۵ ہزار-
(توپ ۴۸ ضرب)
۲ باٹری ۹ پنی توپوں کے-
نام رئیس جیاجی راؤ بہادر عرف سیندھیا-
القاب ہیں سر مہاراجہ دہراج
سر مہاراجہ وکیل مطلق مختار الملک
عمدۃ الامرا سری عالیجاہ صوبہ دار
جیاجی راؤ بہادر-
قبل مداخلت سرکار انگریزی والی
ریاست گوالیار مادھوجی راؤ نے
بامداد افسران فوج فرانس تمام

ज़िकर रियासतहाय मालवा या सन्ट्रल इन्डिया

ग्वालियार (या) लश्कर

दारुलरियासत – ग्वालियार-मुतअ़ल्लिक़ सन्ट्रल इन्डिया है रक़बा इसका ३३ हज़ार मील मुरब्बा है आमदनी ७३ लाख ९ हज़ार १ सौ रुपये फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह-१५ हज़ार (तोप ४८ ज़रब) २ बाटरी ९ पनी तोपों के – नाम रईस जियाजी राव बहादुर उर्फ़ सेंधिया – अलक़ाब सिरी महाराजाधिराज श्री महाराजः व कील मुतलक मुख़्तारुल मुल्क उमदतुल उमरा श्री आलीजाह सूबः दार जीयाजी राव बहादुर-क़ब्ल मदाख़लत सरकार अंगरेज़ी वाली रियासत ग्वालियार माधोजी राव ने ब इमदाद अफ़सरान फ़ौज फ़्रान्स तमाम

हिन्दुस्तान मेंहुक्मरानीकी—
अ़हदनामा मसालिहतता
रीख़ १३-१ सन् १७८१ ई.मेंसर
कार अंगरेज़ीने मंज़ूर किया॰
और २० हज़ार रुपया बाबत ख़
रचाए फ़ौज सर अंगरेज़ीको दे
ना ठहरा — बसीलए ख़ैरख़्वाहि
ग़दर सन् १८५७ ई॰ मिन्जानिब
सरकार अंगरेज़ी इलाक़ःजमई
तीन लाख रुपयेका मरहमत
हुआ — और ख़िताब
इस्टार दर्जए अव्वल—
सनद मुतबन्नी हासिल है—
रईस निहायत अक़ील—मुस्त
अद—बहादुर—इन्तज़ाम माक़ू
ल—पैदावार मुल्कमें हर क़ि
स्मकी— तोपसलामी
३१ ज़र्ब रईसकी सर होती हैं
यह रियासत मुतअल्लिक़ रज़ी
डन्टी इन्दौर है ॰

फ़क़त

ہندوستان مین حکمرانی کی—
عہدنامہ مصالحت تاریخ ۱۳-۱ اکتوبر
۱۷۸۱ء مین سرکار انگریزی سے
منظور کیا— اور ۲۰ ہزار روپیہ
بابت خرچۂ فوج سرکار انگریزیکو
دینا ٹھہرا— بصلۂ خیرخواہی غدر
۱۸۵۷ء میجانب سرکار انگریزی
علاقہ جمعی تین لاکہہ روپیہ کا مرحمت
ہوا— اور
خطاب اسٹار درجۂ اول—
سند متبنّی حاصل ہے—
رئیس نہایت عقیل— مستعد— بہادر
انتظام معقول—
پیداوار ملک مین ہر قسم کی—
توپ سلامی ۳۱ ضرب
رئیس کی سر ہوتی ہین—
یہ ریاست متعلق رزیڈنسی
اندور ہے ؎

فقط

तसवीर महाराजा तूकाजी
राव बहादुर वाली इन्दौर ❖

تصویر توکاجی راؤ بہادر والی
اندور

H. H. The Maharaja of Indore



इन्दौर *

दारुलरियासत इन्दौर-मुल्क मालवे में वाक़ै है- बानी रियासत मल्हार राव हुल्कर सिपहसालार फ़ौज मरहटे से हैं- रक़बा- इसका ८३१८ मील मुरब्बा है- आमदनी तीस लाख रुपया सालाना- फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह दस हज़ार- तोप (१०२) ज़रब- मुल्क निहायत ज़रख़ेज़- नाम वाली तोकाजी राव बहादुर उर्फ़ हुलकर- निहायत अक़ील व फ़हीम बल्कि अक़्ल व इल्म में तमाम वालियान हिन्द में यह रईस अव्वल दरजे शुमार हो सकता है- अहलकार व इन्तज़ाम बहुत उमदा रिआया ख़ुश- अहदनामा २४ दसंबर सन १८०५ ई० में सरकार अंग्रेज़ी से हुवा- और एक लाख १९ हज़ार ७२ रुपये बाबत ख़र्चा फ़ौज सरकार को देना क़रार पाया- तोप सलामी २१ ज़रब है और इस्टार दरजे अव्वल हासिल है- सनद मुतबन्नी ता० ११ मार्च सन १८६२ ई० मरहमत हुई *

* यहाँ साहिब रज़ीडन्ट मुक़ीम हैं *

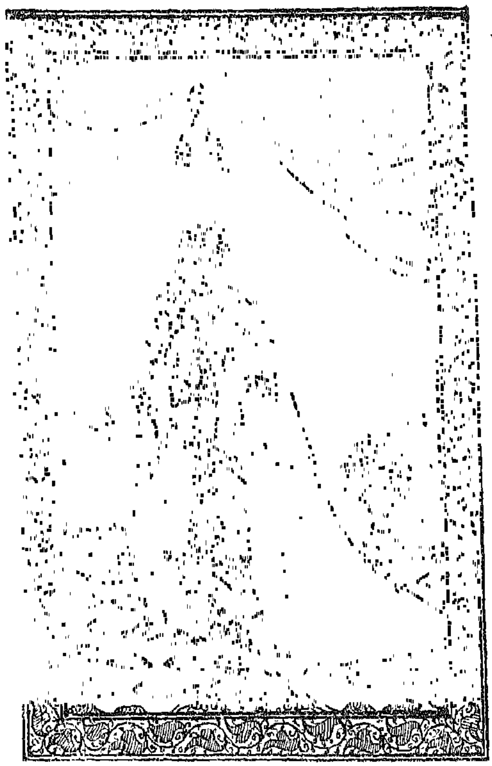
* اندور

دارالریاست اندور۔ ملک مالوہ مین واقع ہے۔ بانی ریاست ملہار راؤ ہلکر سپہ سالار فوج مرہٹہ سے ہین۔ رقبہ اسکا ۸۳۱۸ میل مربع ہے۔ آمدنی تیس ۳۰ لاکھ روپیہ۔ فوج سوار و پیادہ وغیرہ دس ہزار۔ توپ (۱۰۲) ضرب۔ ملک نہایت زرخیز۔ نام والی توکاجی راؤ بہادر عرف ہلکر۔ نہایت عقیل و فہیم بلکہ عقل و علم مین تمام والیان ہند مین یہ رئیس اول درجہ شمار ہوسکتا ہے۔ اہلکار و انتظام بہت عمدہ رعایا خوش۔ عہدنامہ ۲۴ دسمبر ۱۸۰۵ء مین سرکار انگریزی سے ہوا۔ اور ایک لاکھ ۱۹ ہزار ۷۲ روپئے بابت خرچ فوج سرکار کو دینا قرار پایا۔ توپ سلامی ۲۱ ضرب ہے اور اسٹار درجہ اول حاصل ہے۔ سند متبنی ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء مرحمت ہوئی

* یہان صاحب رزیڈنٹ مقیم ہین *

तसवीर नवाब शाहजहां बेगम साहिब: वाली भूपाल	تصویر نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال

H. H. The Begam of Bhopal.



भूपाल

दारुल रियासत भूपाल-यह रियासत मुल्क मालवेमें वाक़अ है- बानी इसका दोस्त महम्मद ख़ां मुलाज़िम आलमगीर बादशाह ज़िल अबीरसियामें मुहतमिम था-

बाद इन्तक़ाल बादशाह व इन्क़लाब ज़माने दोस्त महम्मद ख़ां ने अपनी हकूमत भूपाल वग़ैरह में क़ायम की-

उनकी औलादमेंसे नज़र महम्मद ख़ां सन् १८२६ ई. में मसनद नशीन हुआ- चूंके उस ज़मानेमें पंडारूनने बहुत ज़ोर शोर मचा रक्खाथा-गोया भूपाल डाकुओं का मामिन हो गया था- मगर नज़र महम्मद ख़ांने सन् १८१८ ई. में सरकार अंग्रेज़ीसे अहदनामा दोस्ती व इत्तफ़ाक़ दवामी कर लिया जिसकी रूसे उनका मुल्क बहाल रक्खा गया- और हिफ़ाज़त सरकार में आया और शहर और क़िलाइ

इसलामनगर

بھوپال

دار الریاست بھوپال - یہ ریاست ملک مالوہ مین واقع ہے - بانی اسکا دوست محمد خان ملازم عالمگیر بادشاہ ضلع بیرسیا مین مہتمم تہا -

بعد انتقال بادشاہ و انقلاب زمانہ دوست محمد خان نے اپنی حکومت بھوپال وغیرہ مین قائم کی -

انکی اولاد مین سے نذر محمد خان سنہ ۱۸۱۶ع مین مسند نشین ہوا - چونکہ اس زمانہ مین پنڈارون نے بہت زور شور مچا رکہا تہا - گویا بھوپال ڈاکوؤن کا مامن ہو گیا تہا - مگر نذر محمد خان نے سنہ ۱۸۱۸ع مین سرکار انگریزی سے عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی کر لیا جسکی رو سے انکا ملک بحال رکھا گیا - اور حفاظت سرکار مین آیا اور شہر اور قلعہ اسلام نگر

जो क़ब्ज़ः नवाब साहब से नि
कल गया था दोबारह दिया
गया - और दो लाख रुपया बा
बत ख़रचा फ़ौज सरकार को
देना क़रार पाया - बाद तय हो
ने अहदनामे के नज़र महम्म
द ख़ां गोली पिस्तोल से ज़ख़मी
हो कर इन्तक़ाल कर गया -
चूं के सिर्फ़ एक दुख़्तर सिकं
दर बेगम ही थी इस वास्ते बाद
बहुत सी लड़ाई और झगड़े के
इस रियासत का इन्तज़ाम नवा
ब सिकंन्दर बेगम साहबा के
हाथ में आया इस बेगम ने वो
इन्तज़ाम किया के शायद कोई
मर्द अक़्लमंद भी न करता -
सरकार अंगरेज़ी इन से निहा
यत ख़ुश रही - बाद उन के इ
न्तक़ाल के उन की साहबज़ा
दी नवाब शाह जहां बेगम सा
हबा ने (के उन को नूर जहां बे
गम या हिन्द की कुइन कहना
चाहिये) इस इन्तज़ाम व ब
न्दोबस्त को बरक़रार रक्खा
था

جو قبضۂ نواب صاحب سے نکلگیا تھا
دوبارہ دیا گیا - اور دو لاکھ روپیہ
بابت خرچۂ فوج سرکار کو دینا قرار
پایا - بعد طے ہونے عہدنامہ کے
نذر محمد خان گولی پستول سے زخمی
ہوکر انتقال کرگیا -
چونکہ صرف ایک دختر سکندر بیگم ہی
تھی اسواسطے بعد بہت سی لڑائی اور
جھگڑے کے اس ریاست کا انتظام
نواب سکندر بیگم صاحبہ کے ہاتھ میں
آیا اس بیگم نے وہ انتظام کیا کہ
شاید کوئی مرد عقیل بھی نکرتا -
سرکار انگریزی اُنسے نہایت خوش
رہی - بعد اُنکے انتقال کے اُن
کی صاحبزادی نواب شاہجہان بیگم
صاحبہ نے (کہ اُنکو نورجہان بیگم یا
ہندکی کوئین کہنا چاہیئے) اس
انتظام و بندوبست کو برقرار
رکھا -

रकबा

मुल्क भूपाल का ६७६४ मील मुरब्बा है -

आमदनी

याने महासिल २४ लाख रुपया सालाना है -

फ़ौज

सवार व प्यादे वग़ैरह ४ हज़ार - (तोप २७ ज़रब)

मुल्क

निहायत ज़रख़ेज़ - पैदावार हर इजनास

नाम वालिय

नवाब शाहजहां बेगम साहिबः

ख़िताब

इस्तार दरजः अव्वल हासिल है -

तोप सलामी

१९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं -

और २७ ज़रब नवाब मोलवी सदीक़ हुसन साहब की मुक़र्रिर होगई हैं -

यह रियासत मुतअल्लिक़ अजन्सी सिहूर है +

رقبہ

ملک بھوپال کا ۶۷۶۴ میل مربع

آمدنی

یعنے محاصل ۲۴ لاکھہ روپیہ سالانہ

فوج

سوار و پیادہ - ۴ ہزار -

توپ ۲۷ ضرب

ملک

نہایت زرخیز - پیدوار ہر اجناس -

نام والیہ

نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ -

خطاب

ستار درجہ اول حاصل ہے -

توپ سلامی

۱۹ ضرب سرکار انگریزیسے سر ہوتی ہیں -

اور ۲۷ ضرب نواب مولوی صدیق حسن صاحب کی مقرر ہوگئی ہیں

[illegible]

तसवीर महाराजा इन्द्र रावजी बहादुर वाली धार	تصویر اندر راؤجی بہادر والی دہار

H. H. The Maharajâ, of Dhar



धार

दारुलरियासत धार - मुल्क
मालवे में वाक़अ है - बानीइ
स रियासत का इन्दर राव पंवा
र था - रक़बा २०९१ मी
ल मुरब्बा है - आमदनी
५ लाख रुपया सालाना है -
फ़ौज सवार व प्यादे एक ह
ज़ार - तोप चार ज़रब -
नाम वाली इन्दर रावजी
बहादुर -
अहदनामा सन १८१९
ई० को दरबाब अताअत व
हिफ़ाज़त सरकार हुवा -
और बसबब सरकशी ग़दर
सन १८५७ ई० परगनह बीर
सियाह इस रियासत से निक
ल गया - सनद मुतबन्नी
बमूजिब तहरीर तारीख़ ११
मार्च सन १८६२ ई० हासिल
है - तोप सलामी
१५ ज़रब सरकार अंगरेज़ी
की तरफ़ से सर होती हैं - ये
रियासत मुतअल्लिक़ एजन्टी आगर के

دہار

دارالریاست دہار - ملک مالوہ مین
واقع ہے - بانی اس ریاست کا
اندراؤ پنوار تہا -
رقبہ ۲۰۹۱ میل مربع ہے -
آمدنی ۵ لاکہ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ ایک ہزار
توپ چہار ضرب -
نام والی اندراوجی بہادر
عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ع کو درباب
اطاعت وحفاظت سرکار سے ہوا -
اور بسبب سرکشی غدر سنہ ۱۸۵۷ع پرگنہ
بیرسیا اس ریاست سے نکلگیا -
سند متبنی بموجب تحریر مورخہ
۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع حاصل ہے -
توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار
انگریزی سے سرہوتی ہین -
یہ ریاست متعلق ایجنسی آگر ہے -

तसवीर महाराजः नरायन राव व राव किशनी जी साहब वाली देवास ❋

تصویر نارائن راؤ و کشناجی راؤ والیان دیواس

H. H. The Rao of Dewas

देवास

दारुलरियासत देवास है - रक़बा इसका २२५ मील मु० है - आमदनी ४ लाख २५ हज़ार रुपया सालाना है - फ़ौज सवार प्यादे ४०० हैं - यह रियासत दो भाइयों पर तक़सीम होती चली आई है - हाल में जो रईस इस रियासत के हैं एक का नाम नारायनराव और दूसरे का नाम किशनराजी अहदनामा दिसंबर सन १८१८ ई० मुश्तमिल दरबाब अताअत व हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी में मंज़ूर हुआ - ३५ हज़ार ६ सौ रुपया ख़र्चे फ़ौज सरकारी में दिया जाता है - दोनों रईस सन १८५७ ई० में ख़ैरख़्वाह रहे - सनद मुतबन्नी हासिल है - चूंके मरतबे और तक़सीम महासिल में दोनों बराबर हैं - १५-१५ ज़र्ब तोप सलामी हर एक रईस की सर होती है - यह रियासत ५ जन्ती आगरा से मुताल्लिक़ है -

دیواس

دارالریاست دیواس ہے - رقبہ اسکا دو سو پچیس میل مربع آمدنی چار لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۴۰۰ یہ ریاست دو بھائیوں پر تقسیم ہوتی چلی آئی ہے - حال میں جو رئیس اس ریاست کے ہیں ایک کا نام نرائن راؤ اور دوسرے کا نام کشنا راؤ - عہدنامہ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء میں مشتمل دربارہ اطاعت و حفاظت سرکار انگریزی میں منظور ہوا - ۳۵ ہزار ۶ سو روپیہ خرچ فوج سرکاری میں دیا جاتا ہے - دونوں رئیس سنہ ۱۸۵۷ء میں خیرخواہ رہے سند متبنی حاصل ہے - چونکہ مرتبہ اور تقسیم محاصل میں دونوں برابر ہیں ۱۵-۱۵ ضرب توپ سلامی ہر ایک رئیس کی سر ہوتی ہے - یہ ریاست

तसवीर महाराजा जसवंत सिंघजी वाली रतलाम।	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی رتلام

N. 1. The Maharaja of Rutlam



रतलाम

दारुलरियासत रतलाम— यह रियासत मुल्क मालवे में वाक़अ है— रक़बा इस का पानसो मील मुरब्बा है— आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है— फ़ौज सवार व प्यादे पानसो नफ़र— अहदनामा हिफ़ाज़त ५ जनवरी सन १८१९ ई॰ में सरकार अंगरेज़ी से हुवा— चौरासी हज़ार रुपया सलेम शाही बतवस्सित सरकार अंगरेज़ी के सरकार संधिया को देना क़रार पाया—

नाम रईस जसवंतसिंघ जी बहादुर निहायत लाइक़ व वजीय हैं—

बसबब सग़ीर सनी रईस के मुन्शी शहामत अली खां साहब बहादुर सी-एस-आई-

मिनजानिब सरकार मुन्तज़िम रियासत

رتلام

دارالریاست رتلام - یہ ریاست ملک مالوہ میں واقع ہے -

رقبہ اسکا پانسو میل مربع - آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ پانسو نفر - عہدنامہ حفاظت ۵ جنوری ۱۸۱۹ء مین سرکار انگریزی سے ہوا - چوراسی ہزار روپیہ سلیم شاہی بتوسط سرکار انگریزی کے سرکار سیندھیا کو دینا قرار پایا -

نام رئیس جسونت سنگھ جی بہادر نہایت لایق و وجیہ ہین -

بسبب صغیر سنی رئیس کے منشی شہامت علی خانصاحب بہادر سی - ایس - آئی - منجانب سرکار منتظم ریاست

मुक़र्रर हुए हैं-
मुन्शी साहब ने वह इन्तज़ा
म किया के आमदनी मुल्क
में बनिसबत साबिक़ के औ
र इज़ाफ़ः होगया— और इन्त
लाम बसबब तैयारी हाय
इमारात उमदह और बन्द
तालाब व नालाब व सड़क
व बाग़ वग़ैरह फ़ख़र शहर
हाय मालवा है-
तोप सलामी इस रईस
की सरकार अंगरेज़ी से ग्या
रह ज़रब सर होती हैं-
सनद मुतबन्नी सरकार से
हासिल है-
ख़ास रियासत में सुप्रिन्ड
न्टी है * फ़क़त

مقرر ہوئے ہیں۔
منشی صاحب نے وہ انتظام کیا
کہ آمدنی ملک میں بہ نسبت سابق
کے اور اضافہ ہو گیا۔ اور انتظام
بسبب تیاری ہائے عمارات عمدہ
اور بند تالاب و سڑک و باغ وغیرہ
فخر شہر ہائے مالوہ ہے۔
توپ سلامی اس رئیس
کی سرکار انگریزی سے گیارہ
ضرب سر ہوتی ہیں۔
سند متبنی سرکار سے
حاصل ہے۔
خاص ریاست میں سپرنٹنڈنٹی
ہے ؛
فقط

तसवीर नवाब इफ़्तख़ा रुद्दौला मुहम्मद इस्मा इलख़ां वालिए जावरा।	تصویر محمد اسمعیل خان نواب والی جاورہ

H. H. The Nawab of Jaora



जावरा

दारुलरियासतगुलशनाबा
द-उर्फ़ जावरा-यह छोटासा
शहर इसमबा मुसम्मी है-इन्त
ज़ाम बहुत माकूल-तादाद र
क़बा ८७२ मील मुरब्बा है-
आमदनी ७ लाख रुपये सा
लाना है-फ़ौज सवार प्यादे व
ग़ैरह एक हज़ार है-नाम
वाली रियासत इफ़्तिख़ारुद्दौला
मुहम्मद इस्माईल ख़ाँ साहब
बहादुर-इस रियासत से अले
हदह कोई अहदनामा सरका
र अंगरेज़ी से नहीं है-
हज़रत नूर ख़ाँ साहब वज़ीर
आज़म नाइब मुन्तज़िम व ख़ैर
ख़्वाह रियासत हैं-
तोपें सलामी की तेरह
ज़रब नवाब साहब की सर
कार अंगरेज़ी की तरफ़ से
सर होती हैं-
यह रियासत मुतअल्लिक़ रज़ी
डन्सी इन्दौर है* फ़क़त

جاوره

دارالریاست گلشن آباد - عرف جاوره
یہہ چھوٹا سا شہر اسم بامسمی ہے -
انتظام بہت معقول -
تعداد رقبہ ۸۷۲ میل مربع -
آمدنی ۷ لاکھہ روپیئے سالانہ -
فوج سوار و پیاده وغیره ایک
ہزار ہے -
نام والی ریاست - نواب
افتخار الدوله محمد اسمٰعیل خانصاحب
بہادر - اس ریاست سے علیحده
کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی سے
نہیں ہے -
حضرت نور خانصاحب وزیر اعظم
نائب منتظم و خیرخواه ریاست ہیں
تیره ضرب توپ سلامی نوابصاحب
کی سر ہوتی ہے - یہہ ریاست
متعلق رزیڈنسی اندور ہے -

तसवीर राजा सिंघजी
बहादुर वाली सीतामौ

تصویر راجہ سنگھجی بہادر والی
سیتامئو

H. H. The Raja of Sitamau.

सीतामऊ

दारुल रियासत सीतामऊ - यह रियासत मुल्क मालवे में रतलाम से निकली है - रक़बा - इसका मील मुरब्बा है - आमदनी एक लाख ५० हज़ार रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह - ३०० - ६ हज़ार रुपया बतौर ख़िराज बतवस्सुत गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी महाराजः संधिया को देते हैं - मगर बसिले ख़ैरख़्वाही गदर सन १८५७ ई० पांच हज़ार रुपये माफ़ हो गये - तोप सलामी ग्यारह ज़र्ब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं - यह रियासत एजन्सी आगर से मुतअल्लिक़ है ॥

फ़क़त

سیتامئو

دار الریاست سیتامئو - یہ ریاست ملک مالوہ مین رتلام سے نکلی ہے - رقبہ اسکا میل مربع ہے - آمدنی ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سال - فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۳۰۰ - ۶ ہزار روپیہ بطور خراج بتوسط گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندھیا کو دیتے ہین - مگر بصلہ خیرخواہی غدر ۱۸۵۷ع پانچہزار روپیے معاف ہوگئے - نام رئیس - راجہ سنگہ جی بہادر - توپ سلامی گیارہ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین - یہہ ریاست ایجنسی آگر سے متعلق ہے -

فقط

तसवीर नवाब अबदुल वासअ खाँ वाली राजगढ़	تصویر نواب عبدالوسع خان والی راجگڈہ

H. H. The Nawab of Rajgurh

राजगढ़	**راج گڈھ**
यह रियासत मुल्क मालवे में है - रक़बा इसका मील मुरब्बा है - आमदनी ४ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे खिराज के बावन हज़ार रुपया बतवस्सित सरकार गवरनमिन्ट अंगरेज़ी सेंधिया को दिया जाता है - तोप सलामी ११ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं - वाली रियासत पेशतर क़ौम राजपूत से थे - मगर कई बरस का अरसा हुवा के वह मशर्रफ़ बइसलाम होगए - मिनजानिब सरकार अंगरेज़ी उनको लक़ब नवाबी का मिला और नाम अब्दुल वासअ ख़ाँ रक्खा गया - और उसी रोज़ ही ५ सो आदमी उनके साथ ही और मुसलमान हुए - यह रियासत अ	یہہ ریاست ملک مالوہ مین ہے رقبہ اسکا میل مربع ہے آمدنی ۴ لاکہہ روپیے سالانہ - فوج سوار و پیادہ - خراج کے بابت ۸۵ ہزار روپیہ بتوسط سرکار گورنمنٹ انگریزی سیندہیا کو دیا جاتا ہے - توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین - والی ریاست پیشتر قوم راجپوت سے تہے - مگر کئی برسکا عرصہ ہوا کہ وہ مشرف باسلام ہوگئے - منجانب سرکار انگریزی اُن کو لقب نوابی کا ملا اور نام عبدالواسع خان رکہا گیا اور اُسی روز ۵ سو آدمی انکی ساتہہ ہی مسلمان ہوئے - یہ ریاست انکی

तसवीर महाराजा बलवंत सिंघ जी वाली नरसिंहगढ़

تصویر بلونت سنگھ جی مہاراجا
والی نرسنگھ گڈہ

H. H. The Maharaja of Narsingurh

नृसिंहगढ़

यह रियासत मुल्क मालवेमें राजगढ़की शाख़है - तादाद रक़बा मील मुरब्बाहै - आमदनी ३ लाख २५ हज़ार रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे व ग़ैरह एक हज़ार - मुबलिग़ ८५ हज़ार रुपया बतवस्सित गवरनमिन्ट अंगरेज़ी महाराजे हुलकर को दिया जाताहै - नाम मालिक रियासत बलवंतसिंहजी बहादुर है - और दीवान लक़ब है - तोप सलामी रईस की ११ ज़रब सरकार से सर होतीहैं सनद मुतबन्नी हासिलहै - यह रियासत एजन्सी सेहूर में है - फ़क़त

نرسنگ گڈھ

یہ ریاست ملک مالوہ میں راجگڈھ کی شاخ ہے - تعداد رقبہ میل مربع آمدنی ۳ لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایکہزار مبلغ ۸۵ ہزار روپیہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ہولکر کو دیا جاتا ہے - نام بلونت سنگہجی بہادر - اور دیوان لقب ہے - توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے سر ہوتی ہیں - سند متبنی حاصل ہے - یہ ریاست ایجنسی سیہور میں ہے - فقط

तसवीर राणा गंगादेव बहादुर वाली अलीराजपुर	تصویر رانا گنگا دیو بہادر والی علی راجپور

H. H. The Raja of Alirajpur.

अलीराजपुर

दारुलरियासत अलीमोहन - मुल्क मालवेमें ख़िराजगुज़ार थारये -

तादाद रक़बा मील मुरब्बा है - आमदनी एक लाख रुपया सालाना फ़ौजकी तादाद सवार व प्यादे वग़ैरह नामवालीरियासत राणागंगादेव बहादुर १७मार्चसन् १८६२ ई० कोसरकारनें राणागंगादेव बहादुर पिसर कलां जसवंतसिंघरईस साबिक़को बद्दरक़्म नज़रानः डेढ़ हज़ार रुपया मसनद नशीन किया - और ख़िलअत अताफ़रमाया *

तोप सलामी ९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं * फ़क़त

علی راجپور

دارالریاست علی موہن - ملک مالوہ مین خراجگزار دہا رہتی -

تعداد رقبہ میل مربع

آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ

تعداد سوار و پیادہ وغیرہ

نام والی ریاست رانا گنگادیو بہادر

۱۷ - مارچ ۱۸۶۲ء کو سرکار نے رانا گنگادیو بہادر پسر کلان جسونت سنگہ رئیس سابق کو باخذ نذرانہ ڈیڑہ ہزار روپیہ مسند نشین کیا - اور خلعت عطا فرمایا

۹ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین -

तसवीर राणा मोहन सिंघ वाली बड़वानी

تصویر راجصاحب بڑوانی

H. H. The Maharaja of Barwani

बड़वानी

यह रियासत मुल्क मालवे में ज़ेर इन्तज़ाम सरकार अंगरेज़ी है- रक़बा मील मुरब्बा है- आमदनी ४० हज़ार रुपया सालाना फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह नफ़र

नाम वाली राणा मोहन सिंघजी- सलामी ९ ज़रब तोप सरकार से मुक़र्रर है॥

بڑوانی

یہ ریاست ملک مالوہ مین زیر انتظام سرکار انگریزی ہے-

رقبہ ( ) میل مربع ہے

آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ

تعداد فوج   نفر

نام والی رانا موہن سنگھ-

سلامی ۹ ضرب توپ مقرر ہے

तसवीर महाराजासाहब बहादुर वाली पटियाला	تصویر راجہ صاحب بہادر پٹیالہ

H. H. The Maharaja of Pattiala.



ज़िकर रियासतहाय मुताल्लिक़: लफ़टन्ट गवरनरी पंजाब

पटयाला

दारुल रियासत पटियाला - यह रियासत सिक्खोंकी रियासत में सब सेबड़ी तसव्वुर कीजाती है - रईस यहांके - कौम जाट मज़हब नानक शाही से हैं -

रक़बा इसका ५५४२ मील मुरब्बा है आमदनी - ३० लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादह वग़ैरह - ७ हज़ार

(तोप १०९ ज़रब)

यह रियासत हमेशः से मूरद इनायात बादशाहान मुग़लिया व सरकार अंग्रेज़ी रही है -

तारीख २२ दसम्बर सन १८४८ ई० को एक सनद महाराजे साहब को सरकार अंग्रेज़ी से

ذکر ریاستہای متعلقہ لفٹنٹ گورنری پنجاب

پٹیالہ

دارالریاست پٹیالہ - یہ ریاست سکھونکی ریاست مین سب سے بڑی تصور کیجاتی ہے - رئیس یہانکے قوم جاٹ مذہب نانک شاہی سے ہین -

رقبہ اسکا ۵۵۴۲ میل مربع -

آمدنی ۳۰ لاکھہ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۷ ہزار

(توپ ۱۰۹ ضرب)

یہہ ریاست ہمیشہ سے مورد عنایات بادشاہان مغلیہ و سرکار انگریزی رہی ہے -

تاریخ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ع کو ایک سند مہاراجہ صاحب کو سرکار انگریزی سے

अता हुई - जिसके रू से इला
कः क़दीम व जदीद पर उनकी
तमानियत की गई - और ब
सिलःअ ख़ैर ख़्वाही ग़दर सन
१८५७ ई॰ परगनः नारनौल
जिसकी जमा एक लाख रुप
आ है वास्ते दवाम के महारा
जः को अता किया गया -
जो के महाराजः महेन्द्र सिंघ
जी ने सन १८७५ ई॰ में वफ़ात
पाई कई दिन के बाद उनके
फ़रज़न्द कलाँ को तारीख़ ५
जनवरी सन १८७७ ई॰ को -
वैसराय हुज़ूर गवरनर हि
न्द ने मसनद रियासत पर बि
ठाया और ख़िलअत जो हज़
रत मलकः मुअज़्ज़मः क़ैसर
हिन्द की तरफ़ से आया था इ
नायत फ़रमाया - इस मुल्क का
इन्तज़ाम बहुत अच्छा और
[illegible] - ख़ुसूस
साहब वज़ीर आज़म
यगानः ज़मानः और ख़ैर ख़्वा
ह रियासत - पैदावार हर इजना
स - कोह शिमलः इसी के इला
क़ः में है -

عطا ہوئی - جسکی رو سے علاقۂ قدیم
و جدید پر اُنکی طمانیت کی گئی -
اور بصلۂ خیر خواہی غدر ۱۸۵۷ع
پرگنہ نارنول جسکی جمع ایک لاکھ
روپیہ ہے واسطے دوام کے مہاراجہ
کو عطا کیا گیا -
چونکہ مہاراجہ مہندر سنگہ جی نے
۱۸۷۵ع میں وفات پائی کئی دن کے
بعد اُنکے فرزند کلان کو تاریخ ۵ جنوری
۱۸۷۷ع کو حضور گورنر جنرل بہادر وویسرا
گورنمنٹ نے مسند ریاست پر بٹھایا اور
خلعت جو حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند کی
طرف سے آیا تھا عنایت فرمایا -
اس ملک کا انتظام بہت اچھا اہلکار
لائق خصوص ——— صاحب وزیر
اعظم یگانہ زمانہ اور خیرخواہ ریاست -
پیداوار ہر اجناس - کوہ شملہ اسکو
علاقہ میں ہے - اور ٹکسال ضرب نوبت
اسلامی سرکار انگریزی سے سرحدی ہے

तसवीर महाराजा सरूप सिंघजी वालिए जींद ✤

تصویر سروپ سنگھ جی بہادر والی جیند

H. H. The Maharaja of Jhind



जींध

दारुलरियासत जींद - राजे साहब जींद और महाराजे साहब पटियाला एक ही मूरस के औलाद में और इनका मज़हब भी नानक शाही है - रक़बा १२३६ मील मुरब्बा है - फ़ौज सवार व प्यादा वग़ैरह - ३ हज़ार - तोप १८ ज़र्ब सनद रियासत सरकार अंगरेज़ी २१ सितंबर सन १८५७ ई० को इनायत हुई है - ख़िराज ४ लाख रुपया सरकार को दिया जाता है बसिलसिले ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० के इलाके: कलानः जमई एक लाख स हज़ार ८ सौ तेरह रुपये का सरकार अंगरेज़ी ने मरहमत फ़र्माया नाम रईस सरूप सिंघजी बहादुर - निहायत अक़ील - इन्तज़ाम अच्छा - मुल्क आबाद ज़रख़ेज़ - सनद मुतबन्नी बमूजब सन १८६२ ई० के हासिल है - तोप सलामी ११ ज़र्ब सरकार अंगरेज़ी से सर होती है - फ़क़त

جیندہ

دارالریاست جیند - راجہ صاحب جیند اور مہاراجہ صاحب پٹیالہ ایک ہی مورث کے اولاد ہیں اور انکا مذہب بھی نانک شاہی ہے -
تعداد رقبہ ۱۲۳۶ میل مربع ہے -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۳ ہزار توپ ۱۸ ضرب
سند ریاست سرکار انگریز سے ۲۱ ستمبر ۱۸۵۷ء کو عنایت ہوئی -
خراج ۴ لاکھ روپیہ سرکار کو دیا جاتا ہے
بصلۂ خیرخواہی ۱۸۵۷ء کے علاقہ کلانہ بھی ایک لاکھ ۱۷ ہزار ۸ سو تیرہ روپیہ کا سرکار انگریزی نے مرحمت فرمایا -
نام رئیس سروپ سنگھ جی بہادر -
نہایت عقیل - انتظام اچھا -
ملک آباد و زرخیز -
سند متبنی بموجب ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے -
توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریز سے سر ہوتی ہے ۔ فقط

तसवीर महाराजा भरपूर सिंघजी बहादुर वाली नाभा	تصویر بھرپور سنگھ جی بہادر والی نابہ

H. H. The Maharaja of Nabha



नाभा

यह रियासत भी खानदान पटयाले से है और मज़हब भी नानक शाही है - रक़बा - ८६३ मील मुरब्बा है - आमदनी ७ लाख रुपया सालाना है - ख़िराज ४ लाख रुपया सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह दो हज़ार - तोप ३२ ज़रब - बएवज़ ख़ैर ख़्वाही ग़दर सन १८५७ ई० सनद रियासत सरकार से मरहमत हुई - नाम - रईस भरपूर सिंह जी बहादुर - अलक़ाब फ़रज़न्द अर्जमन्द अक़ीदत पैवन्द भरपूर सिंह महेन्द्र बहादुर है - सनद मुतबन्नी - तारीख़ ५ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है -

तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी ग्यारह ज़रब सर होती हैं ✣ फ़क़त

نابھہ

یہ ریاست بھی خاندان پٹیالہ سے ہے اور اور مذہب بھی نانک شاہی -

رقبہ ۸۶۳ میل مربع ہے -

آمدنی ۷ لاکھ روپیہ سالانہ ہے

خراج ۴ لاکھ روپیہ سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے - توپ ۳۲ ضرب

فوج سوار و پیادہ وغیرہ - دو ہزار -

بعوض خیر خواہی غدر ۱۸۵۷ء سند ریاست سرکار سے مرحمت ہوئی -

نام رئیس بھرپور سنگھ جی بہادر

القاب فرزند ارجمند عقیدت پیوند بھرپور سنگھ مہندر بہادر ہے -

سند متبنی - مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -

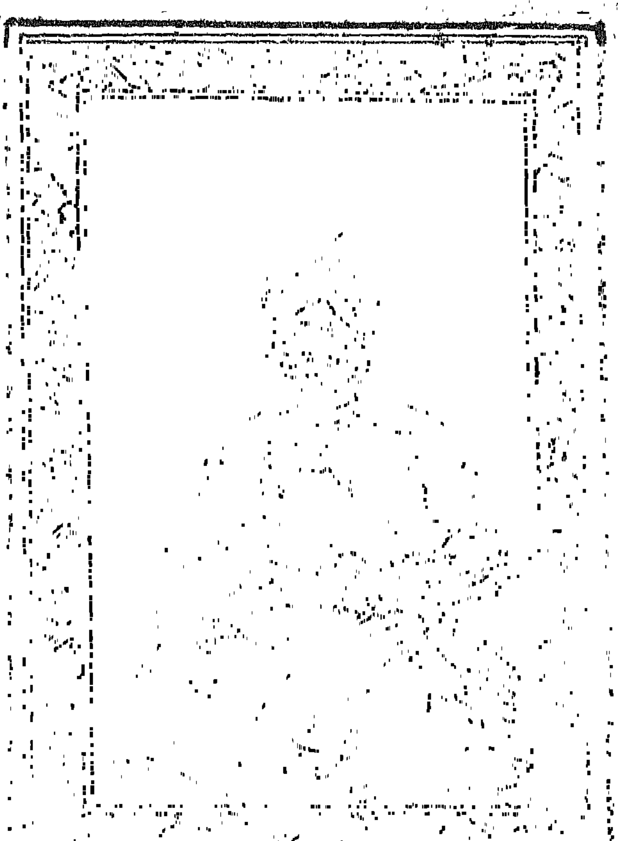
توپ سلامی سرکار انگریزی سے گیارہ ضرب سر ہوتی ہیں -

فقط

तसवीर महाराजा रणधीर सिंघजी वाली कपूरथला

تصویر رندھیر سنگھ جی بہادر والی کپورتھلہ

H. H. The Maharaja of Kapurthala



कपूरथला

यह रियासत भी पंजाब में वाक़ै है - कुछ इलाक़ा बज़ोर शमशेर मुल्क लाहौर से हासिल किया - फिर बजिल्दूय ख़िदमात जो अय्याम ग़दर मुल्क अवध में सरकार अंगरेज़ी ने इलाक़ा अबन्दी व भउली - वाक़ै अवध दवाम के वास्ते अज़रूय सनद तारीख़ २५ अप्रैल सन् १८६९ ई. निस्फ़ जमा पर मय ख़िलअत क़ीमत दस हज़ार रुपया इनायत फ़रमाया - रक़बा ५९८ मील मुरब्बा - आमदनी ५ लाख ७७ हज़ार रुपया सालाना - ख़िराज सरकार एक लाख ३१ हज़ार रुपया सालाना - फ़ौज सवार प्यादे २ हज़ार - तोप १८ - नाम रईस रणधीर सिंह जी बहादुर - अलक़ाब फ़रज़न्द दिलबन्द रासिख़ुल एतक़ाद राजः राजगान रणधीर सिंह बहादुर - सनद मुतबन्नी हासिल है - तोप सलामी ११ ज़रब हैं सरकार अंगरेज़ की तरफ़ से मुल्क ज़रखेज़ - इन्तज़ाम माक़ूल है + फ़क़त

کپور تھلہ

یہ ریاست بھی پنجاب میں واقع ہے کچھ علاقہ بزور شمشیر ملک لاہور سے حاصل کیا - پھر بجلدوے خدمات جو ایام غدر ملک اودہ میں سرکار انگریزی کی علاقہ بونڈی و بہولی - واقع اودہ دوام کیواسطے از روے سند مورخہ ۱۵ - اپریل ۱۸۶۹ع نصف جمع پر مع خلعت قیمتی دس ہزار روپیہ عنایت فرمایا - رقبہ اس ملک کا - ۵۹۸ میل مربع ہے آمدنی ۵ لاکھ ۷۷ ہزار روپیہ سالانہ - خراج سرکار ایک لاکھ ۳۱ ہزار روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۲ ہزار - توپ ۱۸ نام رئیس - رندھیر سنگھ جی بہادر - القاب فرزند دلبند راسخ الاعتقاد راجہ راجگان رندھیر سنگھ بہادر - سند متبنی حاصل ہے - توپ سلامی (۱۱) ضرب سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہیں - ملک زرخیز - انتظام معقول - فقط

तसवीर महाराजा वालिए मन्डी ❖	تصویر والی منڈی

H. H. The Raja of Mandi



मन्डी

यह रियासत क़दीम क़ौम राजपूत की क़बज़ह सरकार अंगरेज़ी में अज़रूय अहदनामा तारीख़ ९ मार्च सन १८२६ ई० रही -

रक़बा इसका एक हज़ार ८० मील मुरब्बा मील है -

आमदनी में तीन लाख रुपया सालाना है -

फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह १५ सौ नफ़र -

(तोप ९ ज़रब)

ख़िराज सरकारी एक लाख रुपया - सनद मुजब मुतबन्नी बमूजिब ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है -

तोप सलामी

इस रईस की ११ ज़रब सर होती हैं सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से ✤ फ़क़त

منڈی

یہ ریاست قدیم قوم راجپوت کی قبضہ سرکار انگریزی میں ازروئے عہدنامہ موزخہ ۹ مارچ ۱۸۲۶ء رہی

رقبہ اسکا ایک ہزار اسّی میل مربع ہے -

آمدنی تین لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ - ۱۵ سو -

(توپ نُو ضرب)

خراج سرکاری ایک لاکھ روپیہ -

سند متبنی بموجب ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -

توپ سلامی اس رئیس کی ۱۱ ضرب سر ہوتی ہے ؛

فقط

तसवीर महाराजा श्री सिंघजी बहादुर वाली चम्बा	تصویر سرسنگھ جی بہادر والی چمبا

H. H. The Maharaja of Chamba.

चम्पा

पंजाबमें यह रियासत क़दीम से क़ौम राजपूत की है- सन् १८४६ ई॰ में क़बज़ए गवर्नमिन्ट में आई- और इसका एक जुज़्व महाराज कश्मीर को दिया गया- फिर अज़रूय अहद नामा सन १८५८ ई॰ जो महाराजः कश्मीर से हुआ था यह रियासत ज़ेर हुक्म सरकार अंगरेज़ी रही-

रक़बा ६२१६ मील मुरब्बा-

आमदनी एक लाख २० हज़ार रुपया- ख़िराज ८ हज़ार रुपया सरकार अंगरेज़ी में दिया जाता है-

नाम रईस - श्री सिंघजी बहादुर- सनद मुतबन्ना हासिल है- तोप सलामी ९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं॰

फ़क़त

چمپا

پنجاب میں یہ ریاست قدیم سے قوم راجپوت کی ہے- سنہ ۱۸۴۶ء میں قبضۂ گورنمنٹ میں آئی- اور اسکا ایک جزو مہاراجہ کشمیر کو دیا گیا- پھر از روئے عہدنامہ سنہ ۱۸۵۸ء جو مہاراجہ کشمیر سے ہوا تھا یہ ریاست زیر حکم سرکار انگریزی رہی-

رقبہ ۶۲۱۶ میل مربع-

آمدنی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ- خراج ۸ ہزار روپیہ روپیہ سرکار انگریزی میں دیا جاتا ہے-

نام رئیس- سری سنگھ جی بہادر- سند متبنی حاصل ہے- توپ سلامی ۹ ضرب سرکاری سر ہوتی ہیں ٭

فقط

तसवीर महाराजा उग्र सैनजी वाली सुकेत	تصویر اگر سین جی والی سکیت

H.H. The Raja of Suket.

सुकेत

हुदूद कश्मीर में से क़दीम रि
यासत है -
रक़बा इसका (
मील मुरब्बा है - आमदनी
अस्सी हज़ार रुपया सालाना
है - बमूजिब सनद तारीख़
२४ अक्तूबर सन् १८४६ ई०
कुल हुकूमत रियासत उसकी
राजा को दी गई -
नाम वाली रियासत उग्र
सेन जी -
तोपें सलामी ११ ज़र्ब
इस रईस की सरकार अंगरे
ज़ी की तरफ़ से सर होती हैं
सनद मुतबन्नी सरकार
से हासिल है - फ़क़त

سکیٹ

حدود کشمیر میں سے قدیم ریاست
ہے۔
رقبہ اسکا ( ) میل مربع ہے
آمدنی اسی ہزار روپیہ سالانہ۔
بموجب سند مورخہ ۲۴۔ اکتوبر ۱۸۴۶ء
کل حکومت ریاست اوس کی
راجہ کو دی گئی۔
نام والی ریاست اگرسین جی۔
توپ سلامی ۱۱ ضرب اس
رئیس کی سرکار انگریزی کی
طرف سے سر ہوتی ہیں ؛
سند متبنیٰ سرکار سے حاصل
ہے فقط

तसवीर महाराजा वज़ीर सिंघजी वाली फ़रीदकोट	تصویر وزیر سنگھ جی والی فریدکوٹ

H. H. The Rajah of Faridkote.



फ़रीदकोट

यह रियासत मुल्क पंजाब में गोशे मशरिक़ पटयाले के वाक़ा है – भल्लन नामी जाट ने अहद अकबर बादशाह में बुन्याद इस रियासत की डाली – और सन १८४६ ई० में बाबत ख़ैर ख़्वाही परगनः कोट कपूरा और ख़िताब राजगी सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुआ – और बाबत ख़िदमात सन १८५७ ई० ख़िदमत व नौकरी दस सवार की जो फ़रीदकोट देते थे माफ़ हुई –

रक़बा इसका ६४३ मील मुरब्बा है – आमदनी ७५ हज़ार रुपया सालाना – फ़ौज सवार व प्यादे ढाई सौ ❋ नाम रईस वज़ीर सिंघ जी तोप सलामी ११ ज़रब होती है –

सनद मुतबन्नी सरकार से हासिल है ❋ फ़क़त

فریدکوٹ

یہ ریاست ملک پنجاب میں گوشہ مشرق پٹیالہ کے واقع ہے - بھلن نامی جاٹ نے عہد اکبر بادشاہ میں بنیاد اس ریاست کی ڈالی - اور ۱۸۴۶ء میں بابت خیر خواہی پرگنہ کوٹ کپورا اور خطاب راجگی سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا - اور بابت خدمات ۱۸۵۷ء خدمت و نوکری دس سوار کی جو رئیس فریدکوٹ دیتے تھے معاف ہوئی -

رقبہ اسکا ۶۴۳ میل مربع ہے -

آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو ❋

نام رئیس وزیر سنگھ جی -

توپ سلامی ۱۱ ضرب ہوتی ہے -

سند متبنی سرکار سے حاصل ہے ❋ فقط

तसवीर हीराचंदजी वाली खिलौर	تصویر ہیراچندجی والی کہلور

H. H. The Raja of Khalore

खिलौर

दारुल रियासत इसकी बिला
सपुर है और इलाक़: पंजाबमें
दरयाय सतलजके दोनानिब
वाक़अ है बमूजिब सनद
मुवर्रिख़: ६मार्च सन् १८१५
ई० वा २१ अक्तूबर सन् १८४७
ई० इलाक़: सरकार अंगरेज़ी
से मरहमत हुवा और बजल्दूय
ख़िदमत सन् १८५७ ई० के ख़ि
लअत क़ीमती पांच हज़ार रु
पये का मरहमत हुवा -
रक़बा इसका (   )
मील मुरब्बा है आमदनी
सत्तर हज़ार रुपया सालाना
नाम वाली हवाचन्दजी
तोप सलामी ग्यारह ज़र
ब सरकार अंगरेज़ीसे सर
होती है * फ़क़त

کہلور

دار الریاست اسکی بلاسپور ہے
اور علاقۂ پنجاب مین دریائے
ستلج کے دو جانب واقع ہے
بموجب سند مورخہ ۶ مارچ
۱۸۱۵ء و ۲۱ اکتوبر ۱۸۴۶ء علاقہ
سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا
اور بجلدوئے خدمت ۱۸۵۷ء کے
خلعت قیمتی پانچہزار روپیہ کا مرحمت
ہوا -
رقبہ اسکا (   ) میل مربع ہے
آمدنی ستر ہزار روپیہ سالانہ -
نام والی ہواچندجی -
توپ سلامی گیارہ ضرب
سرکار انگریزیسے سر ہوتی ہین
فقط

तसवीर नवाब इबराहीम अलीखाँ वाली मालेर कोटला	تصویر ابراہیم علیخان والی مالیر کوٹلہ

H. H. The Nawab of Maler Kotla

मालेरकोटला

बानी रियासत का शेख़ सद
रुद्दीन - उर्फ़ सदरजहाँ था -
बादह् अरसः तक यह रिया
सत बक़बज़ए रंजीत सिंघ
वाली लाहौर आगई थी - मग
र सन् १८१० ई० में यह रियासत
सरकार अंगरेज़ी ने ख़ाँ साह
ब रईस मालिरकोटले को म
रहमत करदी - और सन् १८
२१ ई० में ख़िताब अता फ़र
माया -

रक़बा इसका १६५ मील
मुरब्बा है - आमदनी
डेढ़ लाख रुपया सालाना -

नाम वाली रियासत -
नव्वाब इब्राहीम अली ख़ाँ ब
हादुर -

तोपसलामी ९ ज़रब
सरकार अंगरेज़ी की तरफ़
से सर होती हैं +

सनद मुतबन्नी हासिल
है ॥ फ़क़त

مالیرکوٹلہ

بانی ریاست کا شیخ صدرالدین-
عرف صدر جہان تہا- بعدہٗ عرصہ
تک یہہ ریاست قبضۂ رنجیت سنگہ
والی لاہور آگئی تہی- مگر سنہ ۱۸۱۰ء میں
یہہ ریاست سرکار انگریزی نے
خانصاحب رئیس مالیرکوٹلہ کو مرحمت
کردی- اور سنہ ۱۸۲۱ء میں خطاب نوابی
عطا فرمایا-

رقبہ اسکا ۱۶۵ میل مربع-

آمدنی ڈیڑہ لاکہہ روپیہ سالانہ-

نام والی ریاست- نواب ابراہیم علیخان
بہادر-

توپ سلامی ۹ ضرب سرکار
انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہیں

سند متبنی حاصل ہے-

فقط

तसवीर राजा शमशेर प्रकाश वाली सरमौर	تصویر شمشیر پرکاش والی سرمور

H. H. The Raja of Sirmoor

सरमौर (व) नाहन

जब गोरखा कोहिस्तान हिमालय से निकाल दिये गए उस वक़्त सरमौर में राजा कर्मप्रकाश हुक्मराँ था बवाअस ज़ौफ़ अक़िल के ख़ारिज किया गया और वहाँ की हुकूमत उसके पिसर कलाँ फ़तह प्रकाश को बमूजिब सनद मवर्रिख: २१ सितंबर सन १८१५ ई० दी गई — राजा हाल शमशेर प्रकाश है — बजिल्दूए ख़ैर ख़्वाही सन १८५७ ई० उसको पांच हज़ार रुपया सरकार की तरफ़ से मरहमत हुआ — रईस कौम राजपूत से हैं सनद मुतबन्नी बमूजिब ५ मार्च सन १८६२ ई० सरकार से इनायत हुई है — आमदनी एक लाख रुपया सालाना फ़ौज सवार व प्यादे ढाई सौ — रकबा (   ) मील मुरब्बा है — तोप सलामी ११ ज़रब सरकार से मुक़र्रर फ़क़त

سرمور و ناہن

جب گورکھا کوہستان ہمالے سے نکالدیئے گئے اسوقت سرمور مین راجہ کرم پرکاش حکمران تہا بباعث ضعف عقل کے خارج کیا گیا اور وہانکی حکومت اسکے پسر کلان فتح پرکاش کو بموجب سند مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۸۱۵ء دی گئی ۔ راجہ حال شمشیر پرکاش ہے ۔ بجلدوے خیر خواہی ۱۸۵۷ء اسکو پانچہزار روپیہ کا سرکار کی طرف سے مرحمت ہوا ۔ رئیس قوم راجپوت سے ہین ۔ سند متبنی بموجب ۵ مارچ ۱۸۶۲ء سرکار سے عنایت ہوئی ہے آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ ۔ فوج سوار و پیادہ ڈہائی سو ۔ رقبہ (   ) میل مربع ہے ۔ توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے مقرر ہے ۔ فقط

तसवीर महाराजा हमीर सिंहजी वाली उड़छा॥	تصویر ہمیر سنگھ جی بہادر والی اُرچھا

H. H. The Raja of Oorchha

रियासतहाय मुल्क बुन्देलखंड

उड़छा उर्फ़ टेहरी ❖

यह रियासत मुल्क बुन्देलखंड में बहुत क़दीम व आली मर्तबा है- इसनें कभी किसी की अताअत क़बूल नहिं की दिसंबर सन् १८१७ ई॰ में नवाब गवरनर जनरल बहादुर को नज़र दी और रईस टेहरी नें सरदरबार यह बात कही के मेरे ख़ानदान ने यह अव्वल मरतबे ग़ैर शख़्स की बुज़ुरगी मंज़ूर की है- **रक़बा** इसका २१६० मील मुरब्बा है- **आमदनी** ६ लाख रुपया सालाना है- **फ़ौज** सवार व प्यादे ( ) नफ़र **नाम** वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर **अहदनामा** २३ दिसं॰ सन् १८१२ ई॰ में बाबत दोस्ती व इत्तहाद मुनअक़िद हुवा ३ हज़ार रुपये जो बाबत ख़र्च दिये जाते थे वह बख़ैर ख़्वाही ग़दर स॰ १८५७ ई॰ माफ़ किये गये- स

ریاستہائے ملک بندیلکھنڈ ❖

اُڑچھا عرف ٹہری

یہ ریاست بندیلکھنڈ مین بہت قدیم و عالیمرتبہ ہے- اس نے کبھی کسی کی اطاعت قبول نہین کی- دسمبر ۱۸۱۷ء مین نواب گورنر جنرل بہادر کو نذر دی اور رئیس ٹہری نے سردربار یہہ بات کہی کہ میرے خاندان نے یہ اول مرتبہ غیر شخص کی بزرگی منظور کی ہے-

رقبہ اسکا ۲۱۶۰ میل مربع ہے-

آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ ہے-

فوج سوار و پیادہ ( ) نفر

نام والی ریاست ❖ ہمیر سنگھ جی بہادر

۲۳ دسمبر ۱۸۱۲ء مین عہدنامہ بابت دوستی و اتحاد منعقد ہوا- ۳ ہزار روپیے جو بابت خرچ دیے جاتے تھے وہ بخیرخواہی غدر

तसवीर राव भवानी सिंह जी बहादुर वाली दतिया	تصویر بھوانی سنگھ جی بہادر والی دتیا

H. H. The Raja of Datya

दतिया

इसका दारुल रियासत दतिया है- रक़बा ८५० मील मुरब्बा है- महासिल दस लाख रुपया सालाना- फ़ौज सवार प्यादा नाम वाली राव भवानी सिंहजी बहादुर मुल्क अच्छा इन्तज़ाम व अहलकार मामूली- अहदनामा तारीख़ १५ मार्च सन् १८०४ ई० को बाबत अताअत सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा- और १५ हज़ार रुपया सिक्का नानाशाही बएवज़ परगनः बड़ेगांउ मारफ़त सरकार अंगरेज़ी सेंधिया को दिया जाता है-

तादाद अनवाप सलामी सरकार से १५ ज़रब मुक़र्रर है- सनद मुतबन्नी मुवर्रिख़: ११ मार्च सन् १८६२ ई० हासिल है *

फ़क़त

دتیا

اسکا دار الریاست دتیا ہے - رقبہ ۸۵۰ میل مربع ہے - محاصل دس لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ - نام والی راؤ بھوانی سنگھ جی بہادر ملک اچھا انتظام و اہلکار معمولی - عہدنامہ تاریخ ۱۵ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء کو بابت اطاعت سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور ۱۵ ہزار روپیہ سکہ نانا شاہی بعوض پرگنہ بڑی گاؤں معرفت سرکار انگریزی سیندھیا کو دیا جاتا ہے -

تعداد اتواب سلامی سرکار سے پندرہ ضرب مقرر ہے - سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء حاصل ہے *

فقط

तसवीर राजा बहादुर
सिंह वाली पन्ना +

تصویر راجہ سنگہ بہادر والی
پنا

H. H. The Raja of Panna.

पन्ना

दारुलरियासत पन्ना-वाक़अ मुल्क बुन्देलखंड रक़बा ६८८ मील मुरब्बा है- आमदनी ४ चार लाख रुपया सालाना है- राजा किशोर सिंह बमूजिब सनद मवर्रख़ः २५ मई सन १८०७ ई० रियासत पर क़ायम किया गया और मुबलिग़ नौ हज़ार छ सौ छप्पन रुपया ख़िराज का सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया बिलइवज़ ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० अख़्तियार मुतबन्नी और ख़िलअत क़ीमती २० हज़ार रुपया और ख़िताब महेन्द्र अता हुआ- नाम वाली रियासत राजा बहादुर सिंह जी बहादुर- इन्तज़ाम अच्छा- सलामी ११ ज़रब तोप सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं ॥ फ़क़त

پنا

دارالریاست پنا- واقع ملک بندیلکھنڈ رقبہ ۶۸۸ میل مربع ہے- آمدنی ۴ لاکھ روپیہ سالانہ ہے- راجہ کشور سنگھ بموجب سند مورخہ ۲۵ مئی ۱۸۰۷ء ریاست پر قائم کیا گیا اور مبلغ نو ہزار چھ سو چھپن روپیہ ۹۶۵۶ خراج کا سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا بالعوض خیرخواہی ۱۸۵۷ء اختیار متبنی اور خلعت قیمتی ۲۰ ہزار روپیہ اور خطاب مہندر عطا ہوا- نام والی ریاست راجہ بہادر سنگھ جی بہادر- انتظام اچھا- سلامی ۱۱ ضرب توپ سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں ٭

فقط

तसवीर जयसिंघदेव बहादुर वाली चरखारी ❖	تصویر جے سنگھ دیو بہادر والی چرکھیری

H. H. The Raja of Chirkhari.

चरखेरी

यह रियासत चरखेरी भी बुंदेलखंड में वाक़ये है— रक़बा ८८० मील मुरब्बा है आमदनी ५ लाख रुपया सालाना— नाम वाली जयसिंहदेव बहादुर— अहदनामा इताअत सन १८०४ ई० गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी से हुआ— खिराज के बाबत ८५८३ रुपया देना क़रार पाया— और बजल्दूए खिदमात सन १८५७ ई० जागीर बीस हज़ार रुपया अलावह परगनह फ़तहपुर और खिलअत फ़ाखिरा सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुआ और अख़्तियारात मुतबन्नी अज़रूए सनद मवर्रिख ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल हो गई—

सलामी तोप ११ ज़र्ब सरकार से सर होती है॰

چرکھری

ریاست چرکھری بہی بندیلکھنڈ میں واقع ہے۔
رقبہ ۸۸۰ میل مربع ہے۔
آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ۔
نام والی جیسنگہ دیو بہادر۔
عہدنامہ اطاعت سنہ ۱۸۰۴ع گورنمنٹ انگریزی سے ہوا۔
خراج کے بابت ۸۵۸۳ روپیہ دینا قرار پایا۔ اور بجلدوے خدمات سنہ ۱۸۵۷ع جاگیر بیس ہزار روپیہ علاوہ پرگنہ فتح پور اور خلعت فاخرہ سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا اور اختیارات متبنی ازروئے سند مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع حاصل ہوگئی۔
۱۱ ضرب توپ سلامی سرکار سے سر ہوتی ہے ۞

तसवीर भानप्रतापजी बहादुर वाली बिजावर	تصویر بہان پرتاپ سنگھ جی بہادر والی بجاور

H. H. The Raja of Bijawar



बिजावर

बानी रियासत बिजावर नर सिंघदेव क़ौम बुन्देला है - रक़बा इसका ९२० मील मुरब्बा है - आमदनी ३ लाख ५० हज़ार रुपया सालाना - नाम वाली रियासत - भानप्रतापसिंघजी बहादुर - १२ मारिच सन् १८११ ई० में यह रियासत हिफ़ाज़त गवरनमिन्ट अंगरेज़ी में आई - बिलैविज़ ख़िदमात और ख़ैरख़्वाही सन् १८५७ ई० के राजा साहब को ख़िलअत और ग्यारह ज़रब तोप सलामी सरकार से अता हुई - सनद मुतबन्नी हासिल है ॥ फ़क़त

بجاور

بانی ریاست بجاور نرسنگھ دیو قوم بندیلہ ہے۔

رقبہ اسکا ۹۲۰ میل مربع ہے۔
آمدنی ۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ
نام والی ریاست - یہان پرتاب سنگھ جی بہادر - ۱۲ مارچ ۱۸۱۱ء مین یہ ریاست حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آئی - بالعوض خدمات اور خیرخواہی ۱۸۵۷ء کی راجہ صاحب کو خلعت اور گیارہ ضرب توپ سلامی سرکار سے عطا ہوئی -
سند متبنی حاصل ہے۔

तसवीर जगत राज बहादुर वाली छतरपुर ❖	تصویر جگت راج بہادر والی چھتر پور

H. H. The Raja of Chhatarpore



छतरपुर

बानी रियासत कुंवर सोनी
साह मुलाज़िम हिन्दुपत रई
स पन्ना का था – हस्ब तसल्लु
त अंगरेज़ी बुन्देलखंड में हुआ
– तब मसलहतन यह मुल्क
कुंवर सोनी साह को अज़रू
ए सनद मुवर्रिखः १९ मारि
च सन १८०६ ई० देकर अता
अत हासिल की गई है –
रकबा इसका १६५० मील
मुरब्बा है ❖
आमदनी ३ लाख रुपया
सालाना है – नाम वाली
रियासत जगतराज बहादुर
– इन्तज़ाम अच्छा है –
सलामी तोपें ग्यारह ज़
रब सरकार अंगरेज़ी से रईस
की मुक़र्रिर हैं –
सनद मुतबन्नी मुवर्रिखः
११ मारिच सन् १८६२ ई०
हासिल है – फ़क़त

چھتر پور

بانی ریاست کنور سونی ساہ ملازم
ہندوپت رئیس پنا کا تھا –
حسب تسلط انگریزی بندیل کھنڈ میں
ہوا – تب مصلحتاً یہ ملک کنور سونی سا
کو ازروے سند مورخہ ۱۹
مارچ ۱۸۰۶ع دے کر اطاعت
حاصل کی گئی ہے –
رقبہ اسکا (۱۱۴۰) میل مربع ہے
آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ ہے
نام والی جگت راج بہادر –
انتظام اچھا ہے
گیارہ ضرب توپ سلامی اس
رئیس کی سرکار انگریزی سے
مقرر ہے –
سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع
حاصل ہے ❋

तसवीर राघोइन्दरसिंघ बहादुर वाली नागोद

تصویر راگھو اندر سنگھ بہادر والی ناگود

H. H. The Rajá of Nagod

नागोद

दारुल रियासत नागोद वाक़ः
मुल्क बुन्देलखंड रक़बा-
४०० सो मील मुरब्बा है-
आमदनी २ हज़ार ४ सो
रुपये- तादाद फ़ौज सवा
र प्यादे नाम वा
ली राघोइन्दर सिंह बहादु
र- यहांका रईस क़दीम
से अपनी रियासत पर क़ा
बिज़ रहा- सनद
रियासत तारीख़ २ मारिच
सन १८०९ ई० में सरकार अं
गरेज़ी से हासिल हुई जिस
की रू से राजा साहब मौसूफ़
चारसो चार फ़ौज माफ़ी मौ
रूसी पर क़ाबिज़ हुए- और
बजिल्दूये ख़ैरख़्वाही सन १८
५७ ई० इलाक़ः धनवाई मिन
ज़बतः बिजै राघोगढ़ जमई
चालीस हज़ार चारसौ रुपये
इनायत हुवा-
९ ज़रब तोपें सलामी सर
होती है- और सनद मुत
बन्नी हासिल है + फ़क़त

ناگود

دارالریاست ناگود واقع ملک بندیلکھنڈ
رقبہ ۴۰۰ میل مربع ہے +
آمدنی ۲ ہزار ۴ سو روپیئے +
تعداد فوج سوار و پیادہ-
نام والی راگھواندر سنگھ بہادر +
یہاں کا رئیس قدیم سے اپنی ریاست
پر قابض رہا-
سند ریاست تاریخ ۲ مارچ ۱۸۰۹ع
مین سرکار انگریزیسے حاصل ہوئی
جسکی روسے راجہ صاحب موصوف
چارسو چار- فوج معافی موروثی پر قابض
ہوئے- اور بجلدوے خیرخواہی
۱۸۵۷ع علاقۂ دہنوائی منضبطہ بجی
راگھوگڈہ جمعی چالیس ہزار چارسو رو
عنایت ہوا-
۹ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے
اور سند متبنیٰ حاصل ہے ؛
فقط

तसवीर राजः हिन्दुपत बहादुर वाली समथर	تصویر ہندوپت بہادر والی سمتھر

H. H. The Raja of Samthar



समथर

यह रियासत एक पुश्त दतिया से अलहदह हुई थी के अंगरेज़ी हुकूमत बुन्देल खंड में क़ायम हुई - मगर १२ - अह्दनामा तारीख़ १२ नवंबर सन् १८१७ ई० में दरबाब हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी ने मंज़ूर फ़रमाया -

रक़बा इसका १७५ मील मुरब्बा है - आमदनी चार लाख रुपया सालाना

फ़ौज सवार व प्यादे

नाम वाली रियासत हिन्दुपत बहादुर क़ौम बुन्देले है -

सलामी तोपें ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सरहामी है -

सनद मुतबन्नी अज़रूय ११ मार्च सन् १८६२ ई० सरकार अंगरेज़ी से हासिल है

फ़क़त

سمتھر

یہ ریاست ایک پشت دتیا سے علیحدہ ہوئی تھی کہ انگریزی حکومت بندیل کھنڈ میں قائم ہوئی - مگر ۱۲- عہدنامہ تاریخ ۱۲ نومبر ۱۸۱۷ء میں دربابِ حفاظت سرکار انگریزی نے منظور فرمایا -

رقبہ اسکا ۱۷۵ میل مربع ہے -

آمدنی چار لاکھ روپیہ ہے -

فوج سوار و پیادہ

نام والی ریاست ہندوپت بہادر

قوم بندیلہ ہے -

گیارہ ضرب توپ سلامی سرہامی ہے -

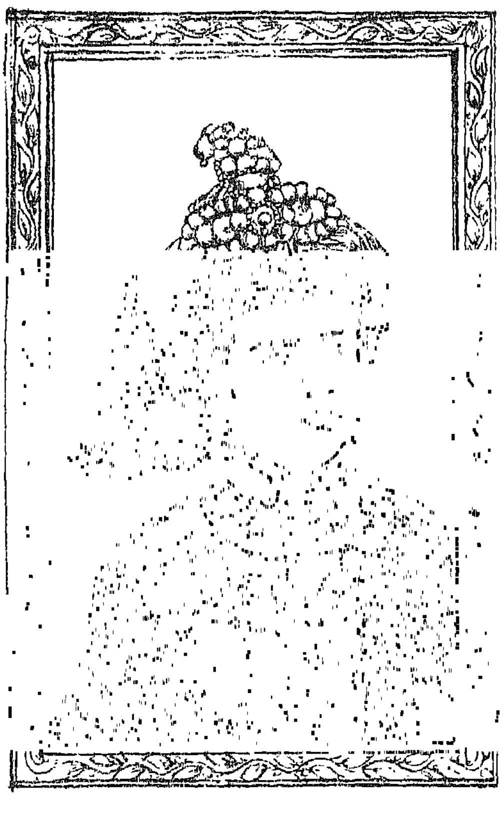
سند متبنی ازروئے ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء سرکار انگریزی سے حاصل ہے -

فقط

तसवीर गायकवाड़ राव सैदाजी वाली बड़ौदा

تصویر سیداجی راؤ بہادر والی بڑودہ

H. H. The Maharaja of Baroda



रियासत हाय मुतअल्लिक़: अहातह बम्बई

बड़ौदा

यह रियासत मुल्क गुजरात में तहत अहातह बम्बई है—

बानी इस ख़ानदान का खांडे राव धाबरी बसरकार महाराजे सितारा सेनापति याने सिपह सालार था—

सन १७३१ ई० में जसवंत राव धाबरी ने बहज़ूर शाह देहली रसूख़ हासिल करके गायकवार गुजरात का मुस्तक़िल हाकिम होगया—

तादाद रक़बा ८ हज़ार २ सौ ९९ मील मुरब्बा है—

तादाद आमदनी

साठ लाख रुपया सालाना है—

तादाद अफ़वाज

सवार और प्यादे वग़ैरह दो हज़ार— तोप ३० ज़रब

ریاستہائے متعلق احاطۂ بمبئی

بڑودہ

یہ ریاست ملک گجرات میں تحت احاطۂ بمبئی ہے۔

بانی اس خاندان کا کھانڈے راؤ دھابری بسرکار مہاراجہ ستارہ سیناپتی یعنے سپہ سالار تھا۔

۱۷۳۱ء میں جسونت راؤ دھابری نے بحضور شاہ دہلی رسوخ حاصل کرکے گائکوار گجرات کا مستقل حاکم ہوگیا۔

تعداد رقبہ ۸۲۹۹ میل مربع ہے۔

تعداد آمدنی ساٹھ لاکھ روپیہ سالانہ ہے۔

تعداد افواج سوار و پیادہ وغیرہ ۲ ہزار۔ توپ ۳۰ ضرب۔

नाम वाली रियासत सेंदजी राव - लक़ब - गायकवार है -	نام والی ریاست سیداجی راؤ - لقب گائکوار ہے -
अहदनामा अव्वल तारीख़ १२ जनवरी सन् १७७३ ई० में बाबत आमदनी भड़ोंच सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ - बवजः ख़ैरख़्वाही सन् १८५७ ई० मुबलिग़ ३ लाख रुपया सालाना बाबत तनख़्वाह सवारान मुतफ़र्रिक़ सरकार अंगरेज़ी से माफ़ होगया -	عہدنامہ اول تاریخ ۱۲ جنوری ۱۷۷۳ء بابت آمدنی بھروچ سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - بوجہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء مبلغ ۳ لاکھ روپیہ سالانہ بابت تنخواہ سواران متفرق سرکار انگریزی سے معاف ہوگیا -
२१ ज़रब तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं -	۲۱ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے -
ख़िताब इस्टार दरजः अव्वल हासिल है ॥	خطاب اسٹار درجہ اول حاصل ہے -

तसवीर महाराजा सैदाजी बहादुर वाली कोलापुर	تصویر سیداجی بہادر والی کولاپور

H. H. The Raja of Kolapore



कोलापुर

यह रियासत अहाते बंबई में फ़रअ ख़ानदान राजा सितारे से है - राजे राम बानी कोलापुर है रक़बा ३१८४ मील मुरब्बा है - आमदनी दस लाख रुपया सालाना है - फ़ौज - सवार व प्यादे २ हज़ार - तोप ५८ ज़रब नाम वाली सेदा जी बहादुर - अहदनामा दोस्ती १२ जनवरी सन १७६६ ई० को सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा - और दूसरा अहदनामा बाबत अदाय नुक़सान सौदागरान तारीख़ १८ न० स० ९२ ई० में हुवा - तीसरा अहदनामा १ अक्टू० स० १२ ई० में हुवा - जिसकी रू से रईस ने वादा किया के मैं किसी रियासत से दुशमनी न करूंगा - और तकरार किसी रियासत से होगी तो गवरमिन्ट अंगरेज़ी को सालसी तसव्वुर करके वास्ते तसफ़िये के उनके सिवा करेगा - अयाम ग़दर सन ५७ ई० में यह रियासत ख़ैरख़्वाह रही - उनको अख़्तियार मुतबन्नी बमूजिब सनद तारीख़ ११

کولاپور

یہ ریاست احاطہ بمبئی میں فرع خاندان راجہ ستارہ سے ہے - راجہ رام بانی کولاپور ہے -
رقبہ ۳۱۸۴ میل مربع ہے -
آمدنی دس لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ ۲ ہزار - توپ ۵۸ ضرب
نام والی سیداجی بہادر -
عہد نامۂ دوستی ۱۲ جنوری ۱۷۶۶ء کو سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور دوسرا عہد نامہ بابت ادای نقصان سوداگران تاریخ ۱۸ نومبر ۱۷۹۲ء میں ہوا - تیسرا عہد نامہ یکم اکتوبر ۱۸۱۲ء میں ہوا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ میں کسی ریاست سے دشمنی نکرونگا اور تکرار کسی ریاست سے ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی کو ثالثی تصور کرکے واسطے تصفیہ کے اُنکے سوا کرے گا - ایام غدر ۱۸۵۷ء میں یہ ریاست خیرخواہ رہی -
اُنکو اختیار متبنی موجب سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے ؛

فقط.

तसवीर महाराजा राव परा
गी मलजी वाली कछ भुज

تصویر راؤ پراگی مل جی
بہادر والی کچھ بھج

H. H. The Maharaja of Cutch:



कच्छ भुज

दारुल्‌रियासत भुज मातहत अहातऐ बम्बई है-
रक़बा ६५०० सो मील मुरब्बा है- **आमदनी** १५ लाख रुपया सालाना है-
फ़ौज सवार व प्यादे एक हज़ार है- तोप ३३ ज़रब है-
नाम वाली राव परागी मलजी बहादुर- **अहदनामा** दोस्ती गवरनमिन्ट अंगरेज़ी ने तारीख़ ७ दसम्बर सन १८०९ ई० में मंज़ूर किया-
ख़िराज और ख़रचा फ़ौज के बाबत दो लाख ८६ हज़ार ४९ रुपये सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया-
सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मारिच सन १८६२ ई० हासिल है-

तोपें सलामी

इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से ज़रब सर होती हैं ..... फ़क़त

کچھ بھج

دارالریاست بھج ماتحت احاطہ بمبئی ہے
رقبہ ۶۵۰۰ میل مربع ہے-
آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے-
فوج سوار و پیادہ ایکہزار ہے
(توپ ۳۳ ضرب ہے)
نام والی راؤ پراگی مل جی بہادر-
عہدنامہ دوستی گورنمنٹ انگریزی نے تاریخ ۷ دسمبر ۱۸۰۹ء مین منظور کیا-
خراج اور خرچہ فوج کے بابت ۲ لاکھ ۸۶ ہزار ۴۹ روپیہ سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا-
سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے-
توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی سے ضرب سر ہوتی

तसवीर महावतखाँबहा
दुर वालिए जूनागढ़॥

تصویر مہابتخان بہادر
والی جوناگڑھ

H. H. The Raja of Joonagurh



जूनागढ़

यह रियासत मातहत अहाते बंबई ज़िले सूरत काठियावाड़ में वाक़ै है - रक़बा ( ) मील मुरब्बा है

आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है - ख़िराज में २८३६४ रुपये सरकार अंगरेज़ी को देते हैं - और ३६४१३ रुपये सरकार गायकवाड़ को दिया जाता है -

फ़ौज की तादाद सवार व प्यादा ( ) नफ़र हैं -

नाम वाली रियासत - महाबतखाँ बहादुर -

सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मार्च सन् १८६२ ई० मिल गई है -

तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से इस रईस की ११ ज़रब सर होती हैं ✱

फ़क़त

جوناگڈھ

یہ ریاست ماتحت احاطۂ بمبئی ضلع سورت کاٹھیاواڑ میں واقع ہے -

رقبہ ( ) میل مربع -

آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ -

خراج میں ۲۸۳۶۴ روپیے سرکار انگریزی کو دیتے ہیں - اور ۳۶۴۱۳ روپیے سرکار گائکوار کو دیا جاتا ہے -

فوج سوار و پیادہ ( ) نفر

نام والی ریاست - مہابتخان بہادر

سند متبنّےٰ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء ملی ہے -

توپ سلامی سرکار انگریزی کی طرف سے اس رئیس کی ۱۱ ضرب سر ہوتی ہیں ✱

فقط

तसवीर जामदीनाजी बहा दुर वाली जामनवानगर	تصویر دیناجی بہادر والی جام نوانگر

H. H. The Raja of Jamnanagar.

जाम नवा नगर

यह रियासत मातहत अहाता बम्बई वाक़ैअ काठियावाड़ है

तादाद रक़बा (   ) मील मुरब्बा - आमदनी छः लाख रुपया सालाना है -

फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह (   ) नफ़र - तोप (   ) ज़रब हैं

ख़िराज में ५३०० रुपया सरकार अंगरेज़ी को और ६५२८३ रुपया सरकार गायकवार को और ४८४३ रुपया नवाब जूनागढ़ को बतौर ख़िराज दिया जाता है -

नाम वाली रियासत दीना जी बहादुर - क़ौम झाड़ेजा राजपूत - लक़ब जाम है - अहदनामा २७ जनवरी सन १८१८ ई० में सरकार अंगरेज़ी ने किया -

११ ज़रब तोप सलामी सर की सर होती है -

सनद मुतबन्नी हासिल है ॰

جام نوانگر

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی واقع کاٹھیاواڑ ہے۔

تعداد رقبہ (   ) میل مربع

آمدنی چھہ لاکھ روپیہ سالانہ۔

فوج سوار و پیادہ (   ) نفر

توپ (   ) ضرب

خراج میں ۵۳۰۰ روپیہ سرکار انگریزی کو اور ۶۵۲۸۳ روپیہ سرکار گائیکوار کو اور ۴۸۴۳ روپیہ نواب جوناگڑھ کو بطور خراج دیا جاتا ہے۔

نام والی ریاست دیناجی بہادر۔

قوم جھاڑیجی راجپوت۔

لقب جام ہے۔

عہدنامہ ۲۷ جنوری ۱۸۱۸ء میں سرکار انگریزی نے کیا۔

۱۱ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے۔

سند متبنٰی حاصل ہے۔ فقط

तसवीर महाराजः जसवंत सिंघजी वाली भूंनगर	تصویر راجہ جسونت سنگھ والی بھون نگر

H. H. The Raja of Bhonager



भूँनगर

यह रियासत काठियावाड़ में
मातहत अहाता बम्बई है-
मूरस आला इसका सुजगना
मीया - रकबा (   )
मील मुरब्बा है - आमदनी
आठ लाख रुपया सालाना है
फ़ौज सवार व प्यादे
नफ़र हैं - नाम वाली रि
यासत जसवंत सिंह -
क़ौम राजपूत गोहेल
अहदनामा सरकार अंगरे
ज़ी से सन १८४२ ई० में बाबत इन
सदाद दुज़दी दरया मुनक़िद हु
वा - ख़िराज मुबलिग़ एक ला
ख तीस हज़ार रुपये सरकार अं
गरेज़ी में देते हैं - सलामी ११ ज़रब
तोप सनद मुतबन्नी हासिल है

بہون نگر

یہ ریاست کاٹھیاواڑ مین ماتحت
احاطہ بمبئی ہے -
مورث اعلی اسکا سجک نامی تہا -
رقبہ (   ) میل مربع -
آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ - نفر
نام والی ریاست جسونت سنگھ ۲
قوم راجپوت گوہیل -
عہدنامہ سرکار انگریزی سے
سنہ ۱۸۴۲ء مین بابت انسداد دزدی
دریا منعقد ہوا -
خراج مبلغ ایک لاکھ ۳۰ ہزار
روپیے سرکار انگریزی مین دیتے
ہین -
سلامی (۱۱) ضرب توپ سرہوتی
ہین -
سند متبنی حاصل ہے

नसवीर दीवान ज़ोरावर ख़ाँ वाली पालनपुर	تصویر زور آور خان بہا والی پالن پور

H. H. The Nawab of Palanpore



पालनपुर

रियासत पालनपुर मुतहत अहाते बम्बई है-
तादाद रकबा २३८४ मील मुरब्बा है -
आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है -
फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह पांच सौ नफ़र हैं -
(तोप ११ ज़रब हैं)
खिराज ४५ हज़ार ५ सौ १२ रुपये ८ आने सरकार गायकवारको देते हैं-
नाम वाली रियासत- ज़ोर आवर खां बहादुर -
कौम अफ़ग़ानिस्तानी
लकब दीवान - अहदनामा सन १८०९ ई० में सरकार अंगरेज़ी से हुवा -
सनद मुतबन्नी बसिलए खैरख्वाही सन १८५७ ई० सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुई -
११ ज़रब तोप सलामी की सर होती है *

پالن پور

ریاست پالن پور تحت احاطہ بمبئی ہے -
تعداد رقبہ ۲۳۸۴ میل مربع ہے
آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ - پانسو نفر
(توپ ۱۱ ضرب)
خراج ۴۵ ہزار ۵ سو ۱۲ روپیہ ۸ آنہ سرکار گائکوار کو دیتے ہیں -
نام والی ریاست - زور آور خاں بہادر
قوم افغانستان -
لقب دیوان -
عہدنامہ ۱۸۰۹ء میں سرکار انگریزی سے ہوا -
سند متبنیٰ بصلہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء سرکار انگریزی سے مرحمت ہوئی -
۱۱ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے *

तसवीर महाराजः गम्भीर सिंघजी वाली पीपला	تصویر راجه گمبهیر سنگه بهادر والی راج پپلہ
H. H. The Raja of Rajpipla,	

पीपला	پیپلہ
यह रियासत मातहत अहात: बम्बई मुल्क काठिया वाड़में वाकअ है -	یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ملک کاٹھیاواڑ میں واقع ہے -
तादाद रकबा ४५०० मील मुरब्बा है - आमदनी - दो लाख रुपया सालाना है -	تعداد رقبہ ۴۵۰۰ میل مربع - آمدنی دو لاکھ روپیہ سالانہ -
तादाद फ़ौज नफ़र -	تعداد فوج نفر
खिराज ६५ हज़ार रुपया मारफ़त गवरनमिन्ट अंगरेज़ी सरकार गायकवार को देते हैं -	خراج ۶۵ ہزار روپیہ معرفت گورنمنٹ انگریزی سرکار گائکوار کو دیتے ہیں -
नाम वाली गम्भीर सिंघ जी - इन्तज़ाम रियासत माक़ूल -	نام والی گمبھیر سنگھہ جی - انتظام ریاست اچھا -
सनद मुतबन्नी मुवर्रिख: ११ मार्च सन १८६२ ई० में हासिल है -	سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -
तोप सलामी ११ ज़रब सरकार से सर होती है ÷	توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے سر ہوتی ہیں ؛
फ़क़त	فقط

तसवीर बिसमिल्ला खाँ नवाब बहादुर वाली राधनपुर	تصویر بسم اللہ خان بہادر والی رادھن پور

H. H. The Nawab of Radhanpore



राधनपुर

यह रियासत मातहत अहातः बंबई है- रकबा इसका ८३३ मील मुरब्बा है- आमदनी ढाई लाख रुपया है सालाना- फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह- ६ सौ नफ़र- नाम वाली रियासत नवाब ज़ोरावर खाँ बहादुर अस्फ़हानी- अहदनामा बतवस्सुल सरकार अंगरेज़ी गायकवाड़ से मुनक़िद हुवा- सनद मुतबन्नी तारीख ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है-

११ ज़रब तोप सलामी सरकार से मुक़र्रर हैं +

फ़क़त

رادھن پور

یہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ہے- رقبہ اسکا ۸۳۳ میل مربع ہے- آمدنی ڈہائی لاکھ روپیہ سالانہ- فوج پیادہ و سوار وغیرہ ۶سو نفر نام والی ریاست نواب زورآور خان بہادر اصفہانی- عہدنامہ بتوسل سرکار انگریزی کا گائکوار سے منعقد ہوا- سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع حاصل ہے-

۱۱ ضرب توپ سلامی سرکار سے مقرر ہے-

तसवीर राणा विक्रमनजी वाली पुरी बन्दर	تصویر رانا وکمت جی پہا والی پوری بندر

H. H. The Raja of Porbander

पुरीबन्दर

यह रियासत काठयावाड़ में खेवा राजपूत की है -

रक़बा इसका ( ) मील मुरब्बा - आमदनी ढाई लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह ( ) नफ़र

नाम वाली रियासत - राणा विक्रमत जी -

अहदनामा बाबत तर्क दुज़दी दरया बर वक़्त इन्तज़ाम काठियावाड़ सन् १७९६ ई० में सरकार अंगरेज़ी में मंज़ूर हुआ -

खिराज में २१ हज़ार २ सौ रुपया सरकार अंगरेज़ी को और ७ हज़ार १ सौ ९६ गायकवाड़ को और ५१०६ रुपये जूनागढ़ को दिया जाता है -

सलामी तोप इस रईस की ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से मुक़र्रर है ❋ [illegible]

پوری بندر

یہ ریاست کاٹھیاواڑ میں جیوا راجپوت کی ہے -

رقبہ اسکا ( ) میل مربع -

آمدنی ڈہائی لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( ) نفر

نام والی ریاست - رانا وکمت جی -

عہد نامہ بابت ترک دزدی دریا بر وقت انتظام کاٹھیاواڑ ۱۷۹۶ء میں سرکار انگریزی میں منظور ہوا -

خراج میں اکیس ہزار دو سو روپیہ سرکار انگریزی کو اور سات ہزار ایک سو چھیانویں گائکوار کو اور پانچہزار ایکسو چھہ روپیے جوناگڈہ کو دیا جاتا ہے -

اس رئیس کی گیارہ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی کی طرف سے مقرر ہے - فقط

तसवीर नवाब हुसैन यारखाँ वाली खम्बात	تصویر نواب حسین یار خان والی کمبات

H. H. The Nawab of Khambait

खम्बात

मातहत अहाता बम्बई है- बानी इस खानदान का मिरज़ा जाफ़र निज़ाम उर्फ़ मोमिन खाँ था-

रकबा डेढ़ सौ मील मुरब्बा है- आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है-

खिराज अट्ठावन हज़ार सात सौ चौंसठ रुपये सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है-

फ़ौज सवार व प्यादे ग़ैरह नफ़र

नाम वाली हुसैन यार खाँ-

लकब इनका नवाब है-

सनद मुतबन्नी तारीख ११ मार्च सन १८६२ ई० सरकार से हासिल है-

अहदनामा दोस्ती व तफ़वीज़ किलअ़ सरकार अंगरेज़ी से हुआ-

तोप सलामी इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं ॥

کھنبات

ماتحت احاطہ بمبئی ہے - بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام عرف مومنخان تھا -

رقبہ ڈیڑھ سو میل مربع ہے -

آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ ہے

خراج اٹھاون ہزار سات سو چونسٹھ روپیہ سرکار انگریزیکو دیا جاتا ہے -

فوج سوار و پیادہ ر   نفر

نام والی حسین یار خان -

لقب انکا نواب ہے -

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء سرکار سے حاصل ہے -

عہدنامہ دوستی و تفویض قلعہ سرکار انگریزی سے ہوا -

توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہیں ٭

तसवीर दलेल सिंघजी वाली लोनावाड़ा	تصویر راجه دلیل سنگه والی لونا واڑه

H. H. The Raja of Lonawara

लोनावाड़ा

अहाते बम्बई में वाक़ः मुल्क गुजरात है - **रक़बा** १७०० मील मुरब्बा है -

आमदनी एक लाख चौबीस हज़ार रुपया सालाना है - **फ़ौज** सवार व प्यादे वग़ैरह ( ) **ख़िराज** १२९० रुपये सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है -

नाम वाली दलेलसिंह

अहदनामा हिफ़ाज़त फ़ीमाबैन सरकार अंगरेज़ी व राणा परताप सिंघ सन १८०३ ई० में हुआ - और मिनजुम्ले: **ख़िराज** १२ हज़ार नौसौ रुपये के दो हज़ार तीनसौ रुपये रईस बालासन्नूर को अदा किया जाता है - और बाक़ी गवरनमिन्ट अंगरेज़ी को - ९ ज़रब तोप सलामी इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती है ÷ फ़क़त

لوناواڑہ

احاطہ بمبئی مین واقع ملک گجرات ہے

رقبہ ۱۷۰۰ میل مربع ہے -

آمدنی ایک لاکھ چوبیس ہزار روپیہ سالانہ ہے -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( )

خراج ۱۲۹۰ روپیہ سرکار انگریزیکو دیا جاتا ہے -

نام والی دلیل سنگھ -

عہدنامہ حفاظت فیمابین سرکار انگریزی و رانا پرتاپ سنگھ ۱۸۰۳ع مین ہوا اور منجملہ **خراج** ۱۲ ہزار نو سو روپیہ کے دو ہزار تین سو روپیے رئیس بالاسنور کو ادا کیا جاتا ہے - اور باقی گورنمنٹ انگریزیکو ÷

۹ **ضرب توپ سلامی** اس رئیس کی سرکار انگریزی کیطرف سے سر ہوتی ہین ÷

तसवीर ज़ोरावरखां تصویر نواب زورآور خان
वाली बालासनूर والی بالاسنور

H. H. The Nawab of Balasinore



बालासनूर

काठियावाड़ में मातहत अहाता बंबई है - यह खानदान औलाद सरदार महम्मद खाँ पिसर खुर्द शेर खाँ बाबी जूनागढ़ से है -

तादाद रक़बा ४०० सौ मील मुरब्बा - आमदनी ४० हज़ार रुपया सालाना है

नाम वाली रियासत - ज़ोरावर खाँ -

तोपसलामी इस रईस की नौ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से होती है -

फ़ौज सवार व प्यादा वग़ैरह ( ) नफ़र

ख़िराज ( ) सालाना सरकार में दिया जाता है -

फ़क़त

بالا سنور

کاٹھیاواڑ میں ماتحت احاطہ بمبئی ہے - یہ خاندان اولاد بہادر محمد خان پسر خورد شیر خان بابی جوناگڑھ سے ہے -

تعداد رقبہ ۴۰۰ میل مربع -

آمدنی ۴۰ چالیس ہزار روپیہ سالانہ

نام والی زور آور خان -

توپ سلامی اس رئیس کی ۹ ضرب سرکار انگریزی سے ہوتی ہیں -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( ) نفر

خراج ( ) سالانہ سرکار میں دیا جاتا ہے -

فقط

तसवीर भवानसिंघजी वाली सवात	تصویر راجہ بہون سنگھ والی سوات

H. H. The Raja of Sitamau.

सवान्त	**سوانح**
गुजरात में तहत अहाता: बम्बई है-	گجرات میں تحت احاطہ بمبئی ہے
तादाद रकबा	**تعداد رقبہ**
९ नौ सौ मील मुरब्बा है-	۹۰۰ نو سو میل مربع ہے۔
आमदनी	**آمدنی**
१२ बारह हज़ार रुपया सालाना है-	۱۲ بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔
नाम वाली	**نام والی**
रियासत - भवन सिंघ जी	بھون سنگھ ہے۔
खिराज	**خراج**
निस्फ़ आमदनी सरकार अंगरेज़ी में देते हैं-	نصف آمدنی سرکار انگریزی میں دیتے ہیں۔
तोप सलामी	**توپ سلامی**
इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से ९ ज़रब सर होती हैं-	اس رئیس کی سرکار انگریزی سے ۹ ضرب سر ہوتی ہیں۔
अहदनामा	**عہدنامہ**
तारीख़ १५ दसंबर सन १८०३ ईसवी में गवरनमिन्ट से हुआ-	تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۸۰۳ء میں گورنمنٹ سے ہوا۔
तारीख़ १५ दसम्बर सन १८०…	
ना मालूम [illegible] [illegible]	تعداد فوج نامعلوم

तसवीर खेमसावन्त
वालि सावंतवाड़ी

تصویر راجہ کھیم ساونت
والی ساونت واڑی

H. H. The Raja of Sawuntwari

सावंतवाड़ी

मातहत अहातह बंबई है- सावंत लोग मुक़ाम वाड़ी में रहते हैं- असल इसकी ख़ानदान भूसला से है- रईस अवल यहांका खेम सावंत था-
रक़बा ९०० मील मुरब्बा है- आमदनी २ लाख रुपया रुपया सालाना है-
तादाद फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह (   ) नफ़र
नाम वाली खेम सावन्त बहादुर- लक़ब वाली सरदेसी है- अहदनामा बाबत सुलह व आश्ती दवामी सरकार अंगरेज़ी ने मंज़ूर फ़रमाया- बसबब बदनज़मी गवरनमिन्ट अंगरेज़ी ने इन्तज़ाम रियासत रईस हाल से अपने अख़तियार में ले लिया है-
तोप सलामी रईस की ११ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं- सनद मुतबन्नी हासिल है* फ़क़त

ساونت واڑی

ماتحت احاطہ بمبئی ہے- ساونت لوگ مقام واڑی میں رہتے ہیں- اصل انکی خاندان بہوسلا سے ہے- رئیس اول یہاں کا کہیم ساونت تہا-
رقبہ ۹۰۰ میل مربع ہے-
آمدنی ۲ لاکہہ روپیہ سالانہ-
تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ (   ) نفر-
نام والی کہیم ساونت بہادر-
لقب والی سردیسی- ہے-
عہدنامہ بابت صلح و آشتی دوامی سرکار انگریزی نے منظور فرمایا-
بسبب بدنظمی گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ریاست رئیس حال سے اپنے اختیار میں لے لیا ہے-
توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں-
سند متبنی حاصل ہے* فقط

तसवीरमानसिंघजी वालीदेवगढ़बारिया	تصویر راجہ مانسنگھ والی دیوگڈہ باریا

H. H. The Raja of Deogurh Baria

देवगढ़बारिया

यह खानदान चौहान राजपूत
से है- रक़बा १६ सौ मील मु
रब्बा है- आमदनी ७५
हज़ार रुपया सालाना-
तादाद फ़ौज सवार व पि
यादे वग़ैरह (   ) नफ़र
नाम वाली रियासत-
मानसिंघजी - ख़िराज
बारह हज़ार रुपया सालाना
सरकार अंगरेज़ी को देते हैं-
तोप सलामी नौ ज़रब
सरकार अंगरेज़ी से सर हो
ती है- सन १८०३ ई० में जब
फ़ौज अंगरेज़ी एक हिस्से
मुल्क सेन्द वाक़ै गुजरात
पर क़ाबिज़ हुए तभी से यह
रियासत भी वास्तेदार अंग
रेज़ी होगई।
और रईस हालको मसनद
नशीन रियासत हुई अरसे
१३ साल तख़मीनन हुआ
है + फ़क़त

دیوگڈھ باریا

یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے
رقبہ ۱۶ سو میل مربع ہے-
آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ -
تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ
(   ) نفر
نام والی ریاست- مان سنگھ جی-
خراج بارہ ہزار روپیے سالانہ
سرکار انگریزی کو دیتے ہیں-
توپ سلامی ۹ ضرب
سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے
۱۸۰۳ء میں جب فوج انگریزی ایک
حصہ ملک سیند واقع گجرات پر قابض
تبھی یہ ریاست بھی واسطہ دار
انگریزی ہوگئی-
اور رئیس حال کو مسند نشین
ریاست ہوئے عرصہ ۱۳ سال
تخمیناً ہوا ہے + فقط

तसवीर नवाब साहिब मुर्शिदाबाद	تصویر نواب صاحب مرشد آباد

H. H. The Nawab of Murshidabad



रियासतहाए मुतअल्लिक़ः अहातः बंगाल

मुरशिदाबाद

यह रियासत मुल्क बंगाल में है जिसकी हदें - शिमाली - नेपाल + शरकी - भूटान + जनूबी खलीज बंगाल + मगरबी सूबः उड़ीसा + बानी मुरशिदाबाद - नव्वाब जाफर अली खां - उमराए आलमगीर बादशाह से था - सन् १२२६ ई० में उसने बखिताब मुरशिद अली खां सूबेदार बंगाले सरफ़राज़ होकर मुर्शिदाबाद आबाद किया + सन् १९५६ ई० में रईस मुर्शिदाबाद ने अंगरेज़ों से (कि उस वक्त तिजारतन वारिद बंगाला थे) अदावत क़ायम की - सन् १७५७ ई० को पलासी में लड़ाई हुई - जिसमें सराजुद्दौला ने शिकस्त पाई - और इसी से बुनियाद सल्तनत अंगरेज़िया की हिन्दुस्तान में क़ायम हुई -

ریاستہائے متعلقہ احاطہ بنگال

مرشدآباد

یہ ریاست ملک بنگالہ میں ہے جس کی حدود
شمالی - نیپال + شرقی - بھوٹان +
جنوبی خلیج بنگالہ + مغربی صوبہ اڑیسہ +
بانی مرشدآباد - نواب جعفر علیخان - امراء
عالمگیر بادشاہ سے تھا -
سنہ ۱۱۲۰ھ میں اُسنے بخطاب مرشد علیخان
صوبیدار بنگالہ سرفراز ہوکر مرشدآباد آباد کیا +
سنہ ۱۱۶۹ھ میں رئیس مرشدآباد نے انگریزوں سے
(کہ اس وقت تجارۃً وارد بنگالہ تھے)
عداوت قائم کی -
۲۳ جون سنہ ۱۷۵۷ء کو پلاسی میں لڑائی
ہوئی - جسمیں سراج الدولہ نے شکست
پائی -
اور اسی سے بنیاد سلطنت انگلشیہ کی
ہندوستان میں قائم ہوئی -

और यह सूबा उसी तारीख़से
तहत हुकूमत कम्पनी शुमार
किया जाता है-

८ - मई सन १७७७ ई० को इस
मुल्कमें बिलकुल तसल्लुत अं
गरेज़ी होगया - और इकतालीस
लाख छियासी हज़ार एकसौ
इकतीस रुपया सालाना नज
मुद्दौला वहांके रईसका जो ब
राय नाम सूबहदार था वास्ते
ख़र्चके मुक़र्रर करदिया-

हालमें जो रईस हैं उनका नाम
नामी महसनुद्दौला मुन्तज़ि
मुल मुल्क नवाब फ़रेदूं जाह
सैयद मंसूर अली ख़ां बहादुर
नसरत जंग नाज़िम मुनाज़िम
मुल्क बंग है-

सलामी १९ ज़रब तोप इस
रईसकी सरकार अंगरेज़ीसे
सर होती है *

اور یہ صوبہ اسی تاریخ سے تحت حکومت
کمپنی شمار کیا جاتا ہے -

۸ مئی ۱۷۷۷ء کو اس ملک میں بالکل
تسلط انگریزی ہوگیا - اور اکتالیس لاکھ
چھیاسی ہزار ایکسو اکتیس روپیہ سالانہ
نجم الدولہ وہانکے رئیس کا جو برائی نام
صوبہ دار تھا واسطے خرچ کے مقرر
کردیا -

حال میں جو رئیس ہیں انکا نام نامی
محسن الدولہ منتظم الملک نواب فریدون
جاہ سید منصور علیخان بہادر نصرت جنگ
ناظم مناظم ملک بنگالہ ہے -

۱۹ ضرب توپ سلامی اس رئیس
کی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے

तसवीर वाली बनारस	تصویر والی بنارس

H. H. The Maharaja of Benares



बनारस

बानी इस ख़ानदान का मनसाराम ज़िमींदार गंगापुर है—

राज: बनारस मुअ़ज़्ज़िज़ मालगुज़ारान अवध से शुमार होता है—

सन् १७६३ ई॰ में राजा बलवंत सिंघ शरीक फ़ौज शाह आलम और शुजाउद्दौला था—और बाद जंग बकसर के हमराह शाह आलम फ़ौज अंगरेज़ी में आया—

सन् १७६४ ई॰ में इसकी ज़िमींदारी गवर्नमेन्ट में मुन्तक़िल होगई—मगर यह बात पारलीमन्ट को ना मंज़ूर हुई और सन् १७६५ ई॰ में वह इलाक़: अवध को वापिस दिया गया—और एक अहदनामा बाबत अदाय मालगुज़ारी माबैन राज: बनारस व नवाब अवध बतवस्सिल कम्पनी अंगरेज़ी मुनअ़क़िद होगया—सन् १७७५ ई॰ में हुकूमत इब्तिदाय राजा जैत सिंघ हमरा: के वास्ते नाम

بنارس

بانی اس خاندان کا منسارام زمیندار گنگاپور ہے—

راجۂ بنارس معزز مالگزاران اودھ سے شمار ہوتا ہے—

۱۷۶۳ء میں راجہ بلونت سنگھ شریک فوج شاہ عالم اور شجاع الدولہ تھا—اور بعد جنگ بکسر کے ہمراہ شاہ عالم فوج انگریزی میں آیا—

۱۷۶۴ء میں اسکی زمینداری گورنمنٹ میں منتقل ہوگئی—مگر یہ بات پارلیمنٹ کو نامنظور ہوئی اور ۱۷۶۵ء میں وہ علاقہ اودھ کو واپس دیا گیا—

اور ایک عہدنامہ بابت ادای مالگزاری مابین راجہ بنارس و نواب اودھ بتوسل کمپنی انگریزی منعقد ہوگیا—

۱۷۷۵ء میں حکومت ابتدائی راجہ جیت سنگھ ... کے واسطے بنام

गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी मुन्तक़िल
हुई - फिर १५ - अप्रैल सन १७७६
ई॰ को सनद सरकार से राजे सा
हिब को अता हुई जिसकी रू से
अख़्तियार माली व मुल्की बशर्त
ने अदाय २२ लाख रुपया मालगु
ज़ारी दी गई - सन १७८० ई॰ में
यह तजवीज़ हुई कि राजः बनार
स पांच लाख रुपया वास्ते खर्च
फ़ौज के दे - और अपने खर्च
वास्ते कार सरकार के दिया करे
- चूंकि इन अहकामात की तामी
ल में कुछ राजा साहब की जानि
ब से तसाहुल पाया गया - और
दरयाफ़्त हुआ कि राजा मुख़ालि
फ़त अंगरेज़ी से मतल
ब रखता है तो सन १७८१ ई॰ में
नज़र बन्द किया - मगर सरका
री आदमियों को सिपाहियों को क़त्
ल करके भाग गया - इलाक़ः
बनारस १४ सितंबर सन १७८१
ई॰ में राजा महीपनरायन बरा
दरज़ादह राजः मज़कूर को
बशर्ते अदाय चालीस लाख
रुपया मालगुज़ारी दिया ग—

گورنمنٹ انگریزی منتقل ہوئی -
پھر ۱۵ - اپریل ۱۷۷۶ء کو سند سرکار
سے راجہ صاحب کو عطا ہوئی جسکی رو سے
اختیار مالی و ملکی بشرط ادائے بائیس
لاکھ روپیہ مالگزاری دی گئی -
۱۷۸۰ء میں یہ تجویز ہوئی کہ راجہ
بنارس پانچ لاکھ روپیہ واسطے
خرچ فوج کے دے - اور اپنے
خرچ سے واسطے کار سرکار کے دیا کرے
- چونکہ ان احکامات کی تعمیل میں
کچھ راجہ صاحب کی جانب سے تساہل
پایا گیا - اور دریافت ہوا کہ راجہ
مخالفت انگریزی سے مطلب [illegible]
[illegible] ۱۷۸۱ء [illegible]
[illegible]
[illegible] بھاگ گیا
علاقہ بنارس ۱۴ ستمبر ۱۷۸۱ء میں راجہ
مہیپ نرائن برادر زادہ راجہ مذکور
کو بشرط ادائے چالیس لاکھ روپیہ

- मगर कुछ अख़्तियारात फ़ौज
दारी व दीवानी नहीं दी गई -
अब जो महाराजे बनारस हैं -
नाम नामी उनका - ईसरीपर
शाद नरायन है -
निहायत ख़लीक़ और मह
ज़िब हैं - ११ - मारिच सन् १८
६२ ई० को महाराजा साहिब ने
सनद मुतबन्नी सरकार अंग
रेज़ी से हासिल की -
सलामी २१ ज़रब तोप इस
रईस की सरकार अंगरेज़ी से
सर होती है ॥

مالگزاری دیا گیا - مگر کچھ اختیارات
فوجداری و دیوانی نہیں دیگئی -
اب جو مہاراجہ بنارس ہیں نام
نامی اُنکا - ایسری پرشاد نراین
ہے -
نہایت خلیق اور مہذب ہیں -
۱۱ - مارچ سنہ ۶۲ء کو مہاراجہ صاحب نے
سند متبنی سرکار سے حاصل کی -
توپ سلامی ۱۱ ضرب اس
رئیس کی سرکار انگریزی سے
سر ہوتی ہیں -

तसवीरनवाबसाहिब वालीरामपुर	تصویر نواب صاحب والی رامپور

H. H. The Nawab of Rampur



मुस्तफ़ाबाद (या) रामपुर

दारुलरियासत रामपुर-बानी
रियासत अली मुहम्मद ख़ां अ
फ़ग़ान है के जिसने अपनी हुस्न
लियाक़त और शुजाअत ज़ा
ती से बहुत सा इलाक़ा इज़्लाअ
सूबह मुरादाबाद से अपने क़बज़े में
कर लिया था - चूंके पचास हज़ा
र पठान जमा हुए और जंग सा
लान बारीह में अच्छी ख़िदमत
और कारनुमाइयां ज़हूर में आ
ईं - लिहाज़ा पेशगाह देहली से
ख़िताब नवाबी अता हुआ -
जब के सन १८०१ ई० में नवाब
सआदत अली ख़ां रईस अव
ध ने इलाक़जात जिसमें एक लाख
रुपये के गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी
को दिए - तो उसके शामिल मु
ल्क रुहेलखंड भी था -
लिहाज़ा रियासत रामपुर भी
हिफ़ाज़त गवर्नमिन्ट अंगरे
ज़ी में आगई - २१ अगस्त
सन १८४० ईसवी में
इक़रार नामा फ़ीमाबैन रई
स रामपुर और सरकार

مصطفےٰ آباد (یا) رام پور

دارالریاست رامپور - بانی ریاست
علی محمد خان افغان ہے کہ جسنے اپنی
حسن لیاقت اور شجاعت ذاتی سے
بہت سا علاقہ اضلاع صوبہ مرادآباد سے
اپنی قبضہ مین کرلیا تہا - چونکہ پچاس
ہزار پٹہان جمع ہوئے اور جنگ سالہا
بارہہ مین اچہی خدمت اور کارنمایان
ظہور مین آئین - لہذا پیشگاہ دہلی
سے خطاب نوابی عطا ہوا - جبکہ
سنہ ۱۸۰۱ء مین نواب سعادتعلیخان
رئیس اودہ نے علاقجات جسمین ایک
لاکہہ روپیہ کے گورنمنٹ انگریزی کو
دیئے - تو اُسکے شامل ملک روہیلکہنڈ
بہی تہا - لہذا ریاست رامپور بہی
حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین
آگئی - ۲۱ - اگست سنہ ۱۸۴۰ء مین اقرار نامہ
فیمابین رئیس رامپور اور سرکار

अंगरेज़ी बाबत इन्तज़ाम रिया
सत मुनअक़िद हुआ –
रक़बा इस रियासत (११४)
मील मुरब्बा है – आमदनी
सालाना ११ लाख रुपया है –
फ़ौज सवार व प्यादे ३ हज़ार
हैं – तोप २३ ज़रब हैं – नाम
वाली रियासत – नवाब कलब
अली खां बहादुर साहब इस्टार
और साहब अलक़ाब हैं – अग
र नवाब साहब बहादुर को इस
ज़माने के जलालुद्दीन अकबर
शाह बादशाह कहिये तो बजा
है – इन्तज़ाम बहुत अच्छा अह
लकार व मुलाज़िम लाइक़ –
मेला बाग़ बेनज़ीर हुज़ूर ही का
ईजाद है – बजिल्दूए ख़ैरख़्वा
ही सन १८५७ ई॰ इलाक़ः जमई
एक लाख २८ हज़ार रुपया सर
कार अंगरेज़ी से अता हुवा –
१५
पन्द्रह ज़रब तोप सलामी इस
रईस की सरकार अंगरेज़ी की
तरफ़ से सर होती हैं ॥
फ़क़त

انگریزی بابت انتظام ریاست
منعقد ہوا۔
رقبہ اس ریاست کا (۱۱۴) میل مربع ہے
آمدنی سالانہ گیارہ لاکھ روپیہ ہے۔
فوج سوار و پیادہ۔ ۳ ہزار۔ توپ ۲۳ ضرب
نام والی ریاست۔ نواب کلبعلیخاں بہادر
صاحب اسٹار اور صاحب القاب ہیں۔
اگر نواب صاحب بہادر کو اس زمانہ کے
جلال الدین اکبر شاہ بادشاہ کہیے تو
بجا ہے۔ انتظام بہت اچھا اہلکار
و ملازم لائق۔ میلہ باغ بےنظیر
حضرت ہی کا ایجاد ہے۔
بجلدوے خیرخواہی ۱۸۵۷ء علاقہ
جمعی ایک لاکھ ۲۸ ہزار روپیہ سرکار
انگریزی سے عطا ہوا۔
۱۵
پندرہ ضرب توپ سلامی اس
رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف
سے سر ہوتی ہیں ؛
فقط

तसवीरवालीजनेतिया	تصویر والی چمبا

H. H. The Raja of Chamba.

जैनेतियापुर

जैनेतियापुर बंगाले के पूरब सिम्त एक छोटी सी रियासत है तादाद रक़बा ( ) मील मुरब्बा है - फ़ौज सवार व प्यादे ( ) आमदनी २३ हज़ार रुपया साला ना - अहदनामा अताअत व हिफ़ाज़त तारीख़ १० मार्च सन् १८२४ ई० में राजा रामसिंघ जी से हुवा - सन् १८३५ ई० में तहक़ीक़ात से ज़ाहिर हुवा के राजा मज़कूर ने व अहद वली अहदी बाशिन्दगान इलाक़ः अंगरेज़ी के लड़कों को वास्ते कुर्बानी करने चोरी कराया - इसलिये इलाक़ः मैदानी उस्का ज़ब्त सरकार हुवा - बाद उस्के राजा ने बरज़ामंदी खुद बाक़ीमान्दः इलाक़ा भी सुपुर्द सरकार कर दिया - पानसौ रुपये माहवारी बतौर पिंशन राजा रामसिंघ के मुक़र्रर होगई - ११ ज़रब तोप सलामी इस रईस की सरकार से है ॥

جینتیا

جینتیا پور بنگالہ کے پورب سمت ایک چھوٹی سی ریاست ہے -
تعداد رقبہ ( ) میل مربع
فوج سوار و پیادہ ( )
آمدنی ۲۳ ہزار روپیہ سالانہ -
عہدنامہ اطاعت و حفاظت تاریخ ۱۰ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مین راجہ رام سنگہ جی سے ہوا - سنہ ۱۸۳۵ء مین تحقیقات سے ظاہر ہوا کہ راجہ مذکور نے بعہد ولیعہدی باشندگان علاقۂ انگریزی کے لڑکونکو واسطے قربانی کرنے چوری کرایا - اسلئے علاقۂ میدانی اُسکا ضبط سرکار ہوا - بعد اُسکے راجہ نے برضامندی خود باقیماندہ علاقہ بھی سپرد سرکار کردیا - پانسو روپیہ ماہواری بطور پنشن راجہ رام سنگہ کے مقرر ہوگئے - ۱۱ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار سے مقرر ہے ٭

तसवीर वाली त्रावनकोर	تصویر والی تراونکور

H. H. The Rajā of Travancore



रियासतहा मुताल्लुक़: अहात: मदरास

त्रावनकोर

दारुल रियासत त्रावनदरम मा
तहत अहाते मदरास है -
हद पूर्वी मलियागिर पहाड़ -
दक्षिण में पश्चिमी समुद्र है - सा
बिक़ में यह मुल्क कई रईसों
पर मुनक़्क़िसम था - मगर र
फ़्तारफ़्ता तमाम राजे ज़ेर हुक्म
त्रावनकोर होगये -
रक़बा इसका ६६५३ मील
मुरब्बा - आमदनी २४
लाख रुपया सालाना -
फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह
दो हज़ार (तोप ६ ज़रब हैं)
नाम वाली रियासत - माव
रया बहादुर अहदनामा
वास्ते रखने दो पलटन अंग
रेज़ी उसकी सरहद पर सन्
१७८८ ई० में क़रार पाया -

इस मुल्क में

हक़ विरासत खानदान

ریاستہا متعلق احاطۂ مدراس

تراونکور

دار الریاست تراوندرم ماتحت
احاطۂ مدراس ہے -
حد شرقی ملیاگر پہاڑ - جنوبی غربی
سمندر ہے -
سابق میں یہہ ملک کئی رئیسوں پر
منقسم تہا - مگر رفتہ رفتہ تمام راجہ
زیر حکم تراونکور ہوگئے -
رقبہ اسکا ۶۶۵۳ میل مربع -
آمدنی ۲۴ لاکہہ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ دو ہزار -
(توپ ۶ ضرب)
نام والی ریاست - ماوریا بہادر
عہدنامہ واسطے رکہنے دو پلٹن
انگریزی اسکی سرحد پر ۱۷۸۸ء میں
قرار پایا -
اس ملک میں حق وراثت خاندان

अनास को पहुंचता है और
औलाद ज़कूर महरूम रहती
है और बमूजिब वहांके दस्तूर
के एक औरतके कई खाविंद
होते हैं -
इसी वजः से इस मुल्कको त्रि
यियाराज कहते हैं -
अख्तियार मुतबन्नी अज़
रूए सनद मुवर्रिखः ११ मार्च
सन १८६२ ई० के हासिल है -
तोपसलामी यहांके रई
स की सरकार अंगरेज़ीकी
तरफ़से १९ ज़रब सर होती हैं॥

اناث کو پہونچتا ہے اور اولاد
ذکور محروم رہتی ہے اور بموجب
وہان کے دستور کے ایک عورت
کے کئی خاوند ہوتے ہین -
اسی وجہ سے اس ملک کو تریاراج
کہتے ہین -
اختیار متبنیٰ ازروئے سند مورخہ
۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع کے حاصل ہے -
توپ سلامی یہان کے رئیس کے
سرکار انگریزی کی طرف سے ۱۹
ضرب سر ہوتی ہین ؛

तसवीर वाली कोचीन	تصویر والی کوچین

H. H. The Raja of Kochin

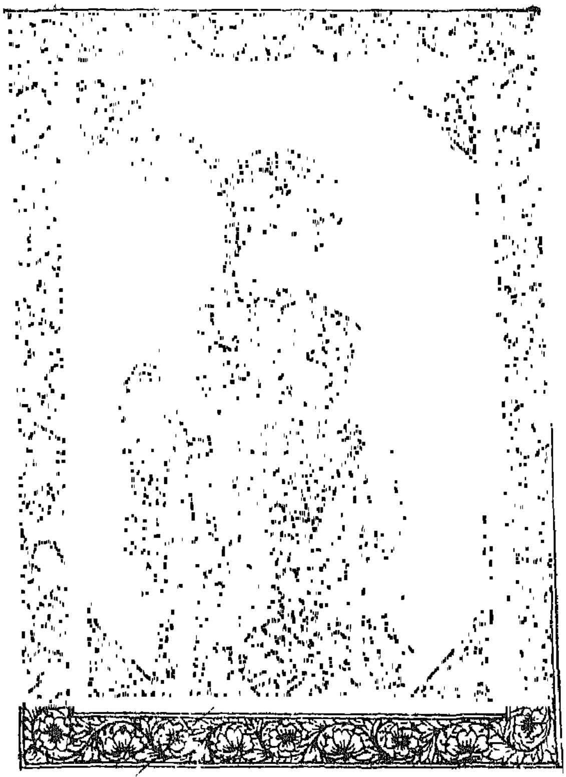
कोचीन

यह रियासत मलियाबार व त्रा
वनकोर के दरमियान मातहत
आहाता मंदराज़ वाक़ा है-
रक़बा इसका ११३१ मील मुर
ब्बा है- आमदनी एक लाख
पचास हज़ार रुपया सालाना है
नाम वाली रियासत-राधीवर
या बहादुर ख़िराज के बाबत
दो लाख रुपया सालाना सरकार
अंगरेज़ी को दिया जाता है-
अहदनामा १६ जनवरी सन
१७९१ ई॰ में सरकार अंगरेज़ी से
मुनक़िद हुआ- तोपसला
मी (१७) ज़रब इस रईस की
सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं
सनद मुतबन्नी सरकार से
हासिल है-
तादाद फ़ौज सवार प्यादे
(   ) यहां का रंगढंग मि
स्ल त्रावनकोर के है॰
फ़क़त

کوچین

یہہ ریاست ملیبار و تراونکور کے
درمیان ماتحت احاطہ مدراس واقع ہے
رقبہ اسکا ۱۱۳۱ میل مربع ہے -
آمدنی ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالانہ
نام والی ریاست - رادھی وریا بہادر
خراج اسکے بابت دو لاکھ روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے -
عہدنامہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۷۹۱ء میں
سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -
توپ سلامی (۱۷) ضرب اس
اس رئیس کی سرکار انگریزی سے
سر ہوتی ہیں ؞
سند متبنی سرکار سے حاصل ہے
فوج سوار و پیادہ (   )
یہاں کا رنگ ڈھنگ مثل تراونکور
ہے ؞
فقط

H. H. The Maharaja of Mysore



मैसूर	میسور
दारुलरियासतमैसूर-मुल्क	دار الریاست میسور - ملک کرناٹک
करनाटकमें मातहत अहातः	مین ماتحت احاطۂ مدراس ہے -
मदरासहै-रक़्बा २७ हज़ार	رقبہ ۲۷ ہزار میل مربع ہے -
मीलमुरब्बाहै-आमदनी	آمدنی تخمیناً ایک کروڑ روپیہ -
तख़मीननएक किरोड़रुपये	فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۵ ہزار -
सालानाहै-फ़ौजसवार व	مسمی حیدر علیخان نایک سپاہی پیشہ
प्यादे वग़ैरह-५हज़ारहैं-	ملازم راجۂ میسور نے ۱۷۶۳ء مین
मुसम्मी हैदरअलीख़ांनाय	اپنے آقا کرشناجی کو قید کرکے
क सिपाहीपेशः मुलाज़िम	خود حاکم میسور ہو گیا اور عہد نامۂ
राजःमैसूरने सन् १७७३ई० में	دوستی انگریزوں سے قائم کیا -
अपने आक़ा कृष्णाजी को	بعد اسکے انتقال کے اسکا بیٹا
क़ैदकरके ख़ुदहाकिममैसूर	ٹیپو سلطان مسند نشین ہوا -
होगया और अहदनामा दोस्ती	اس نے انگریزوں سے مخالفت اختیار
अंगरेज़ोंसे क़ायम किया-बाद	کی - ۱۷۹۹ء مین فوج انگلشیہ نے
उसके इन्तकालके उसका बे	باتفاق فوج نظام حیدر آباد بمقام
टा टीपूसुलतान मसनद पर बै	سرنگ پٹن مین شکست دی -
ठा-इसने अंगरेज़ोंसे मुख़ालिफ़	سلطان ٹیپو مارا گیا - اور ملک
त अख़्तियार की-सन् १७९९ई०	
में फ़ौज इङ्गलिशयाने बइत्तिफ़ा	
क़ फ़ौज निज़ाम हैदराबाद ब मु	
क़ाम सुरंगपटनमें शिकिस्त	
दी-सुलतान टीपू मारागया	
और मुल्क मक़बूज़ः उसका	

बाहमसरकार निज़ाम और सर
कार अंगरेज़ीके तक़सीम होगया
और इलाक़: जमई १२ लाख रु
पया मय शहर मैसूर राजे कृष्ण
राज पोते कृष्णाजीको के वह ३
बरसका था अता किया - और
८ जौलाई सन् १७९९ ई. को अ
हदनामा रिआयती उसके सा
थ क़रार पाया - इस रईसने जवा
न होकर बे फ़ज़ूल ख़र्ची औ
र बदचलनी अख़्तियार की कि
किरोड़ रुपया ख़ज़ानेका ख़र्च
करदिया और कर्ज़दार होगया
और मुल्कमें बदनज़मी फैली
- नाचार सन १८३१ ई. में इन्तज़ाम
मुल्क सरकारने ख़ुद अपने हाथमें
लिया - और एक लाख रुपया सा
लाना और पंजुम हिस्सा ज़र निका
सी वास्ते ख़र्च महाराजके मुक़र्रर क
री - वक़्त ज़ब्ती सरकार ४२ लाख रु
पया आमदनी थी - नाम वाली
हाल महाराजा नाम राजेन्द्र वज़ि
या बहादुर है - और सरकार अं
गरेज़ीसे (२१) ज़र्ब तोप सलामी है
* फ़क़त *

مقبوضہ اسکا باہم سرکار نظام اور
سرکار انگریزی کے تقسیم ہوگیا - اور علاقہ
جمعی ۱۲ لاکھ روپیہ معہ شہر میسور راجہ
کرشنا راج پوتہ کرشنا جی کو کہ وہ (۳) برس کا
تھا عطا کیا - اور ۸ جولائی ۱۷۹۹ء کو
عہدنامہ رعایتی اوسکے ساتھ
قرار پایا - اس رئیس نے جوان ہو
کر فضول خرچی اور بدچلنی اختیار
کی کہ کئی کروڑ روپیہ خزانہ کا خرچ کردیا
اور قرضدار ہوگیا - اور ملک میں
بدنظمی پھیلی - ناچار ۱۸۳۱ء سے
انتظام ملک سرکار نے خود اپنے
ہاتھ میں لیا - اور مبلغ ایک لاکھ روپیہ
سالانہ اور پنجم حصہ زر نکاسی واسطے
خرچ مہاراجہ کے مقرر کردی - وقت
ضبطی سرکار ۴۲ لاکھ روپیہ آمدنی
تھی - نام والی حال مہاراجہ
چامراجیندر وڈیار بہادر ہے - اور سرکار
انگریزی سے (۲۱) ضرب توپ سلامی مقرر ہے

छबि:वालीखैरपुरसिंध	تصویر والی خیرپور سندھ

H. H. The Nawab of Khairpur

ख़ैरपुर सिंध	خیرپور سندھ
दारुलरियासत ख़ैरपुर मुल्क सिंध में वाक़ा है - सन १७८६ ई. में मीर सोहराब ने हुकूमत अपनी ख़ैरपुर क़ायम की - बाद उनके उनका बेटा मीर रुस्तम मसनद नशीन हुवा। और सन १८३८ ई. में अहदनामा दोस्ती व अताअत सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा - और अख़्तियारात दीवानी और फ़ौजदारी सिवाय सिवाय मुक़द्दमा अंगरेज़ी के दीये गये -	دارالریاست خیرپور ملک سندھ مین واقع ہے - سنہ ۱۷۸۶ء مین میر سہراب نے حکومت اپنی خیرپور پر قائم کی - بعد اُسکے اُنکا بیٹا میر رستم مسند نشین ہوا - اور سنہ ۱۸۳۸ء مین عہدنامہ دوستی و اطاعت سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور اختیارات دیوانی اور فوجداری سوائے مقدمہ انگریزی کے دیے گئے -
रक़बा ८० मील मुरब्बा है -	**رقبہ** ۸۰ میل مربع -
आमदनी ४ लाख रुपया सालाना -	**آمدنی** ۴ لاکھ روپیہ سالانہ -
फ़ौज सवार व प्यादह ( ) नफ़र	**فوج** سوار و پیادہ ( ) نفر
नाम वाली मीर अली मुराद ख़ां बहादुर - शिकार का अज़बस ज़ौक़ है - इन्तज़ाम व अहलकार मामूली -	**نام والی** میر علی مراد خان بہادر - شکار کا ازبس ذوق ہے - انتظام و اہلکار معمولی -
१५ **ज़रब तोप** सलामी सरकार अंगरेज़ी से मुक़र्रर है ॥ फ़क़त	۱۵ **ضرب توپ** سلامی سرکار انگریزی سے مقرر ہے ۔ فقط

तसवीर वाली रीवाँ	تصویر والی ریواں

H. H. The Rajah of Rewan



रीवाँ

महाराजा विक्रमादित्य जो के
व्यासदेव से तेईसवीं पुश्त में
था उसने मसनद नशीन होक
र सम्बत १६७५ में रीवाँ अपना
दारुलरियासत क़रार दिया -
रक़बा १२८२३ मील मुरब्बा
आमदनी नौ लाख रुपया
सालाना है - फ़ौज सवार
व प्यादे गोलन्दाज़ वग़ैरह चार
हज़ार है -
नाम वाली रियासत महा
राजः रघुराज सिंह देव बहादुर -
इन्तज़ाम व अहलकार रजवा
ड़े अहदनामा सन १८१२
ई० में फ़ीमाबैन सरकार अंगरे
ज़ी और महाराजः साहब बहा
दुर रीवाँ क़रार पाया -
तोप सलामी १७ ज़रब
सरकार अंगरेज़ी से इस रईस
की सर होती हैं॥
फ़क़त

ریوان

مہاراجہ بکرمادت جوکہ بیاکہہ دیو سے
تیئسوین ۲۳ پشت مین تہا اوس نے
مسندنشین ہوکر سمت ۱۶۷۵ مین ریوان
اپنا دارالریاست قرار دیا۔
رقبہ ۱۲۸۲۳ میل مربع —
آمدنی نس لاکہہ روپیہ —
فوج سوار و پیادہ گولنداز وغیرہ
چار ہزار ہے۔
نام والی ریاست مہاراجہ رگہوراج سنگہ دیو
بہادر — انتظام واہلکار رجواڑے
عہدنامہ ۱۸۱۲ء مین فیمابین
سرکار انگریزی اور مہاراجہ صاحب
بہادر ریوان قرار پایا۔
توپ سلامی (۱۷) ضرب سرکار
انگریزی سے اس رئیس کی سر
ہوتی ہین ﴿ فقط

تصویر مہاراجہ دگبجی سنگھ جی بہادر والی بلرام پور

तसवीर महाराजा दिग्गजी सिंघजी बहादुर वाली बलरामपुर *

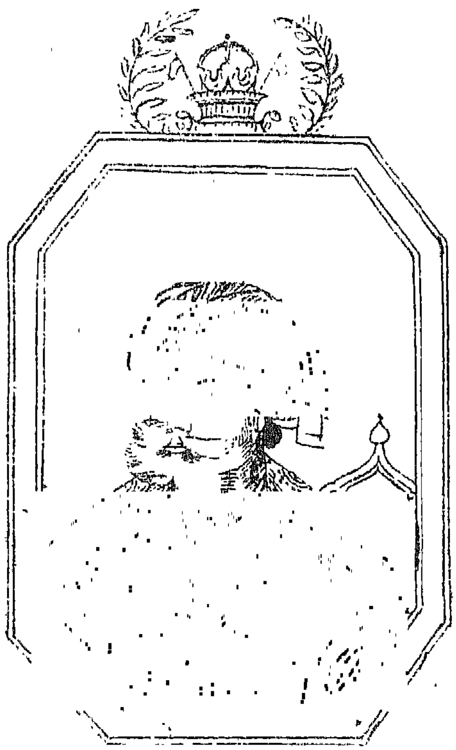
H. H. The Mahâraja of Bulrâmpore



تصویر مہاراجہ گلاب سنگھ بیکنٹھ باشی سابق والی ملک پنجاب

तसवीर महाराजे गुलाबसिंघ बैकुंठबासी साबिक़ वाली मुल्क पंजाब

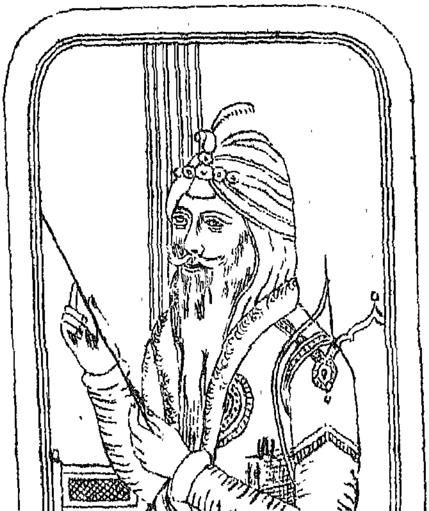
H. H. Late Maharaja Gulab Singh Bahadur.



تصویر مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر بہشتی بیکنٹھ باسی سابق والی ملک پنجاب

तस्वीर महाराजा रंजीत सिंघ बहादुर बैकुंठ बासी साबिक़ वाली मुल्क पंजाब

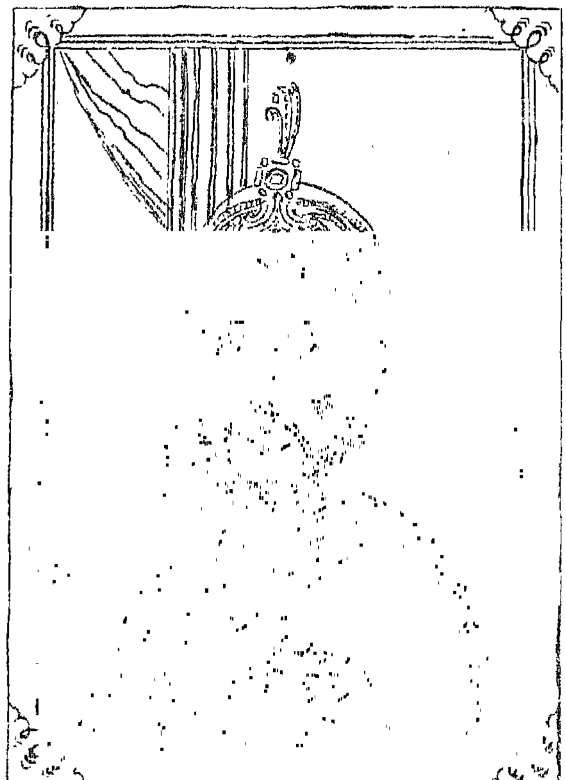
H. H. Late Maharaja Ranjit Singh Bahâdur



شبیہ مہاراجہ دلیپ سنگھ مقیم لندن ۞

छावी: महाराजा दलीप सिंघजी मुक़ीम लन्दन ❖

Maharaja Dalip Singh



تصویر مہاراؤ تخت سنگھ جی بہادر بیدلہ امراؤ اوّل ریاست اودی پور

तसवीर महाराव तख्त सिंघजी बहादुर बेदले उमराव अव्वल रियासत उदयपुर

H. H. Maharao Takht Singhji's Bahadur



تصویر مہارانا شنبھو سنگھ جی بہادر بیکنٹھ باشی سابق والیِ اودیپور

तसवीर महाराणा शंभू सिंघजी बहादुर वैकुंठवासी साबिक वाली उदयपुर

H. H. Maharana Shimbhoo Singh ji Bahadur Late Maharana of Oodeypore.



تصویر مہاراجہ کھانڈے راؤ بہادر بیکنٹھ باشی سابق والی گائکواڑ بڑودہ

तसवीर महाराजे खंडेराव बहादुर बैकुंठ बासी साबिक़ वाली गायकवाड़ बड़ोदा

H. H. The Late Maharaja of Baroda



تصویر صاحبزادہ محمد عبید اللہ خانصاحب بہادر فیروز جنگ عم بزرگوار نواب صاحب ٹونک

तसवीर साहबज़ाद: महम्मद अबदुल्लाखाँ साहब फ़ीरोज़जंग उमबज़ुर्गवार नवाब साहब टोंक

Sahibzadai Md. Obaidullah Khan Bahadur Uncle of H.H. The Nawab of Tonk.



तसवीर महाराजा साहब अलजियानगर	شبیہ مہاراجا صاحب ایجانگر

H. H. The Maharajah of Jianagar



तसवीर महाराजा साहब काशीपुर	تصویر مہاراجہ صاحب کاشی پور

H. H. The Maharaja of Kashipore



तसवीर महाराजा साहब बर्दवान	شبیہ مہاراجہ صاحب بردوان

H. H. The Maharaja of Burdwan



तसवीर महाराजासाहब दरभंगा	شبیہ مہاراجہ صاحب دربھنگہ

H. H. The Maharaja of Darbhanga



तसवीर महाराजा साहब अजयगढ़	شبیہ مہاراجہ صاحب اجی گڈہ

H. H. The Maharaja of Ajaigurh



तसवीर महाराजा साहब कोंच बिहार	شبیہ مہاراجہ صاحب کوچ بہار

H. H. The Maharaja of Kuch Behar



الحمد للہ کہ نسخہ ضمیمہ تاریخ قیصری من تصنیف جناب مرزا محمد اکبر علی خان صاحب دہلوی مسمی بہ

قاعدہ
اردو انگریزی ناگری

ROMAN CHARACTOR.

क़ाइदा
अंगरेज़ी उरदू
नागरी

بماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۰۴ ہجری در نصرت المطابع دہلی طبع شد

तमहीद

खुदा रसूल को इन्सान इल्म से पहचानता है—
हकूक वाल्दैन और अदब आदाब हुक्काम का जानना है—
जिसने इल्म हासिल किया वह इन्सान है वर्ने हैवान है—
इल्म एक दौलत लाज़वाल है बाक़ी दौलत को ज़वाल—
जिसने उम्र अपनी तहसील इल्म में सर्फ़ की वह खुशनसीब है— नहीं तो बदनसीब—
जिस तरह जान का रखना इन्सान को फ़र्ज़ है * इसी तरह इल्म आदमी पर फ़र्ज़ है—
इल्म सबब व मआश व मआद है जाहिल को न मआश है न मआद—
इल्म इसका नाम नहीं है के किसी क़दर

TAMHID.

—o-|-o—

Khuda-wa-rasul ko insân ilm se pahchântâ hai.

Huquq waldain aur adab adâb hukkâm kâ jantâ hai.

Jisne ilm hásil kya wuh insán hai warna haiwán.

Ilm ek doulat lazawál hai báqi doulat ko zawál.

Jisne umr apni tahsil ilm men sarf ki wuh khush nasib hai nahin to benasib.

Jistarah jan ka rakhna insán ko farz hai, isitarah tahsil ilm ádmi par farz hai.

Ilm sabab maash wa maád hai jahil ko na maāsh hai na maād.

Ilm iska nam nahin hai [illegible]

تمہید

خدا رسول کو انسان علم سے پہچانتا ہے۔
حقوق والدین اور ادب آداب حکام کا جانتا ہے۔
جس نے علم حاصل کیا وہ انسان ہے ورنہ حیوان۔
علم ایک دولت لازوال ہے باقی دولت کو زوال۔
جس نے عمر اپنی تحصیل علم میں صرف کی وہ خوش نصیب ہے۔ نہیں تو بے نصیب۔
جس طرح جان کا رکھنا انسان کو فرض ہے + اسی طرح تحصیل علم آدمی پر فرض ہے۔
علم سبب معاش و معاد ہے جاہل کو نہ معاش ہے نہ معاد
علم اسکا نام نہیں ہے کہ کسی قدر

लिखना पढ़ना आगया औ
र आपको फ़ारिग़उल तह
सील जान लिया —
जिसका नाम इल्म है यआ
नि तारीख़ - जुग़राफ़िया - ह
ईयत - हिन्दसा - तबैआत -
हिकमत - फ़लसफ़ा - जिस
से तहज़ीब इख़लाक़ व
सलासत बयान व दीगर
मामलात दुनयवी हासिल हैं
हमारे भाईबन्द हिन्दू मुसल
मान उसके पढ़ने से या औला
द के पढ़वाने से परहेज़ कर
ते हैं —
पेश्तर हिन्दुओं का क़ौल
था के जहां फ़ारसी पढ़ी
आधा मुसल मान होगया
अब अक्सर मुसलमा
नों का क़ौल है के अंगरे
ज़ी पढ़ी और ईसाई हो
गया। — वाह —
+ मिसरा +
बरीं अक़्ल व दानिश बिबा
यद गिरीस्त +

likhna parhna āgaya aur āp ko farigul-tahsib jan liya.

Jiska nam ilm hai yani Tarikh, Jugrafia, Hayat, Hindsa, Tabiât, Hikmat, Falsafa, jis se Tahzib-i-akhlaq wa salasat bayan wadigar Muâmilat dunyawi hâsil hon.

Hamare Bhai band Hindu, Musalman uske parhne se ya aulad ke parhwane se parhez karte hain.

Peshtar Hinduon ka qaul tha ke jahan fârsi parhi âdha Musalman hogaya.

Ab aksar Musalmanon ka qaul hai ke Angrezi parhi aur Isai hogaya.

Wah-Misra—

"Brin aqlo danish bebaid grist."

لکھنا پڑھنا آگیا اور آپ کو
فارغ التحصیل جان لیا۔
جسکا نام علم ہے یعنے تاریخ
جغرافیہ۔ ہیئت۔ ہندسہ۔
طبیعات۔ حکمت۔ فلسفہ۔
جس سے تہذیب اخلاق
و سلاست بیان و دیگر معاملات
دنیوی حاصل ہوں۔
ہمارے بھائی بند ہندو
مسلمان اسکے پڑھنے سے
یا اولاد کے پڑھوانے
سے پرہیز کرتے ہیں۔
پیشتر ہندوؤں کا قول تھا
کہ جہاں فارسی پڑھی آدھا
مسلمان ہوگیا۔
اب اکثر مسلمانوں کا قول ہے کہ
انگریزی پڑھی اور عیسائی
ہوگیا۔ واہ۔ مصراع
برین عقل و دانش بباید گریست *

सरकार अंगरेज़ी को नः दिल से दुआ निकलती है के उन्हों ने हमारी जिहालत दूर करने को-शहर शहर-क़सबे क़सबे-गांव गांव में उलूम मज़कूरः बाला के मदरसे मुक़र्रिर करके बिला तअस्सुब मज़हबी इस ख़ुश असलूबी से तालीम का तरीक़ निकाला के जो बात पेशतर दस बरस में तालीम को हासिल होती थी वह अब दो बरस में हासिल होजाती है-

अगर हम अब भी न पढ़ें या अपनी औलाद को न पढ़ावें तो हैफ़ है—

फ़िल हाल जो इस हेचमदां ने एक नुसख़ा मौसूम ब तारीख़ क़ैसरी बयादगार दरबार अख़्तियार ख़िताब शाहन्शाही हज़रत मलकः मोअज़्ज़मा ख़ल्द अल्लाह मुल्कहा बज़बान उर्दू बख़ते

Sarkar Angrezi ko dil se dua nikalti hai ke unhon ne hamari jihalat dur karneko Shahr Shahr Qasba Qasba Deh Deh ulum mazkurah-i-bala ke Madrasay muqarrar karke belatassub mazhabi is khush aslubi se talim ka tariq nikala ke jo bât peshtar das baras men talibilm ko hasil hoti thi wuh ab do baras men hasil hojati hai.

Agar ham ab bhi naparhen ya apni aulad ko na parhawen to haif hai

Filhal jo is hechmadan ne ek nuskha mausum ba Tarikh-i-Qaisari bayadgar Darbar ikhtiar khitab Shahanshahi Hazrat Malka Muazzama khald allah mulkuha bazaban Urdu bakhat-i-

سرکار انگریزی کو تہ دل سے دعا نکلتی ہے کہ انہوں نے ہماری جہالت دور کرنے کو شہر شہر - قصبہ قصبہ - دیہ دیہ علوم مذکورۂ بالا کے مدرسے مقرر کرکے بلا تعصب مذہبی اس خوش اسلوبی سے تعلیم کا طریق نکالا کہ جو بات پیشتر دس برس میں طالبعلم کو حاصل ہوتی تھی وہ اب دو برس میں حاصل ہو جاتی ہے -

اگر ہم اب بھی نہ پڑھیں یا اپنی اولاد کو نہ پڑھاویں تو حیف ہے -

فی الحال جو اس ہیچمدان نے ایک نسخہ موسوم بتاریخ قیصری بیادگار دربار اختیار خطاب شاہنشاہی حضرت ملکۂ معظمہ خلد اللہ ملکہا بزبان اردو بخط

फ़ारसी-अंगरेज़ी-नागरी-
लिखा तो ज़रूर मुनासिब जा
ना गया के एक रिसाला क़वा
अद नविश्त ख़ान्द हर से
ख़त का भी बतौर ज़मीमे इस
किताब के साथ लिख दिये
हरचन्द इस क़िसम के क़ायदे
और साहबोंने भी लिखे हैं
के उनसे भी आदमी को वाक़
फ़ियत ख़तूत हो सक्ती है के
बक़ौल नसीम-
आगे उनके फ़रोग़ पाना +
सूरज को चिराग़ दिखाना +
मगर बक़ौल नसीम मज़कूर-
पर बहरे सख़ुन सदा है बाक़ी-
दरया नहीं कारबन्दे साक़ी-
इस हेचमेज़र ने अपनी राय
नाक़िस के मुवाफ़िक़ बहुत
तशरीह के साथ यह क़ाइदा
लिखा के बिला उस्ताद एक
ख़त का जानने वाला हर से
ख़त अर्थात तीनों ख़त ज़रूर
ही पढ़ सक्ता है + व बिल्ला
अलतौफ़ीक़ + फ़क़त

Farsi Angrezi Nagri likha to zurur munasib jana gaya ke ak risala qawaid nawisht-o-khand tinon khutut ka bhi bataur zamima is kitab ke sath likhde harchand is qisim ke qaide aur sâhibon ne bhi likhen hain ke unse bhi admion ko waqfiat khutut ho sakhti hai baqaul nasim.

"Age unke forog pana,
Suraj ko charag hai dekhana,"

Magar baqaul mazkur.

"Per bahr-i-sakhun sada hai baqi,
Darya nahin karband saqi."

Is hechmayarz ne apni rai naqis ke muafiq bahut tashrih ke sath yeh qaida likha ke bila ustad ek khat ka jannewala tinon khat parh sakhta hai.

O billahittoufiq o huá nasir.

فارسی-انگریزی-ناگری لکھا
تو ضرور مناسب جانا گیا کہ ایک رسالہ
قواعد نوشت و خواند ہر سہ خطوط کا بھی
بطور ضمیمہ اس کتاب کے ساتھ لکھ دئے
ہرچند اس قسم کے قاعدے اور
صاحبوں نے بھی لکھے ہیں کہ اونسے
بھی آدمی کو واقفیت خطوط
ہو سکتی ہے بقول نسیم -
آگے انکے فروغ پانا ؛
سورج کو چراغ ہے دکھانا ؛
مگر بہ قول نسیم مذکور -
پر بحر سخن سدا ہے باقی ؛
دریا نہین کاربند ساقی ؛
اس ہیچمیرز نے اپنی رائ ناقص
کے موافق بہت تشریح کے ساتھ
یہہ قاعدہ لکھا کہ بلا اُستاد ایک
خط کا جاننے والا ہر سہ خط بخوبی
پڑھ سکتا ہے ؛ وباللہ التوفیق
فقط

वर्णमाला तीनों अक्षरोंकी

Alphabet of languages.

شکل حروف تہجی سہ خط

ناگری / Nagri / हरफ़ नागरी	حروف تہجی انگریزی / Engl. / एलफ़ अंगरेज़ी हरफ़ोंकी		حروف تہجی اردو / Urdu. / हरफ़ उर्दू
क	A	a	ا
ख	B	b	ب
ग	C	c	پ
घ	D	d	ت
ङ	E	e	ٹ
च	F	f	ث
छ	G	g	ج
ज	H	h	چ
झ	I	i	ح
ञ	J	j	خ
ट	K	k	[illegible]
ठ	L	l	[illegible]

ناگری / Nagri / हरफ़ नागरी	حروف تہجی انگریزی / Engl. / वर्णमाला अंगरेज़ीहरफ़ोंकी		حروف تہجی اردو / Urdu. / हरफ़ उर्दू
ड	M	m	ذ
ढ	N	n	ر
ण	O	o	ڑ
त	P	p	ز
थ	Q	q	ژ
द	R	r	س
ध	S	s	ش
न	T	t	ص
प	U	u	ض
फ	V	v	ط
ब	W	w	ظ
भ	X	x	ع

ناگری / Nagri / अक्षर नागरी	انگریزی / Engl. / एलफ़ अंगरेज़ी अक्षरोंकी		حروف اردو / Urdu. / हरफ़ उर्दू
म	Y	y	غ
य	Z	z	ف
र			ق
ल			ک
व			گ
श			ل
ष			م
स			ن
ह			و
			ہ
			ی

मुक़ाबला तीनों अक्षरों का				Corresponding letters.				تطابق ہر سہ خطوط			
ناگری Nagri नागरी	انگریزی Eng. अंगरेज़ी		اردو Urdu. उर्दू	ناگری Nagri नागरी	انگریزی Eng. अंगरेज़ी		اردو Urdu. उर्दू	ناگری Nagri नागरी	انگریزی Eng. अंगरेज़ी		اردو Urdu. उर्दू
ग़	Gh	gh	غ	ज़	Z	z	ذ	अ	A	a	ا
फ़	F	f	ف	र	R	r	ر	ब	B	b	ب
क़	Q	q	ق	ड़	Ṛ	ṛ	ڑ	प	P	p	پ
क	K	k	ک	ज़	Z	z	ز	त	T	t	ت
ग	G	g	گ	झ़	Zh	zh	ژ	ट	Ṭ	ṭ	ٹ
ल	L	l	ل	स	S	s	س	स	S	s	ث
म	M	m	م	श	Sh	sh	ش	ज	J	j	ج
न	N	n	ن	स	S	s	ص	च	Ch	ch	چ
व	O	o	و	ज़	Z	z	ض	ह	H	h	ح
ह	H	h	ه	त	T	t	ط	ख़	Kh	kh	خ
य	Y	y	ی	ज़	Z	z	ظ	द	D	d	د
				अ	A	a	ع	ड	Ḍ	ḍ	ڈ

आवाज़ दोनों अक्षरों की			Sound of Languages.			تلفظ ہر سہ خطوط		
تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری
Urdu.	Engl.	Nagri.	Urdu.	Engl.	Nagri.	Urdu.	Engl.	Nagri.
आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंग्रेज़ी	हरफ़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंग्रेज़ी	हरफ़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंग्रेज़ी	हरफ़ नागरी
ما	Mâ	म	ڈا	Dâ	ड	کا	Kâ	क
یا	Yâ	य	ڈھا	Dhâ	ढ	کھا	Khâ	ख
را	Râ	र	ڑان	Rân	ण	گا	Gâ	ग
لا	Lâ	ल	تا	Tâ	त	گھا	Ghâ	घ
وا	Wâ	व	تھا	Thâ	थ	یان	Yân	ङ
شا	Shâ	श	دا	Dâ	द	چا	Châ	च
کھا	Khâ	ष	دھا	Dhâ	ध	چھا	Chhâ	छ
سا	Sâ	स	نا	Nâ	न	جا	Jâ	ज
ہا	Hâ	ह	پا	Pâ	प	جھا	Jhâ	झ
			پھا	Phâ	फ	یان	Yân	ञ
			با	Bâ	ब	ٹا	Tâ	ट
			بھا	Bhâ	भ	ٹھا	Thâ	ठ

आवाज़ तीनों अक्षरों की — Pronunciation of letters in 3 languages. — تلفظ حروف سہ خطوط

تلفظ ناگری / Nagri / आवाज़ नागरी में	تلفظ اردو / Urdu / आवाज़ उर्दू में	حرف انگریزی / Engl. / हरफ़ अंगरेज़ी
ए	اے	A
बी	بی	B
सी	سی	C
डी	ڈی	D
ई	ای	E
एफ़	ایف	F
जी	جی	G
एच	ایچ	H
आई	آئی	I
जे	جے	J
के	کے	K
एल	ایل	L
एम	ایم	M
एन	این	N
ओ	او	O
पी	پی	P
क्यू	کیو	Q
आर	آر	R
एस	ایس	S
टी	ٹی	T
यू	یو	U
वी	وی	V
डबल्यू	ڈبلیو	W
एक्स	ایکس	X
वाई	وائی	Y
ज़ेड	زیڈ	Z

تلفظ حروف

Pronunciation of letters in 3 languages.

आवाज़ तीनों अक्षरों की

Urdu. اردو हरफ़ उर्दू	Engl. انگریزی तलफ़्फ़ुज़ आवाज़ अंगरेज़ी	Nagri ناگری आवाज़ नागरी
ا	Alif	अलिफ़
ب	Be	बे
پ	Pe	पे
ت	Te	ते
ٹ	Te	टे
ث	Se	से
ج	Jím	जीम
چ	Che	चे
ح	He	हे
خ	Khe	ख़े
د	Dál	दाल
ڈ	Dál	डाल
ذ	Zál	ज़ाल
ر	Re	रे
ڑ	Rhe	ड़े
ز	Ze	ज़े
ژ	Zhe	झ़े
س	Sín	सीन
ش	Shín	शीन
ص	Suád	स्वाद
ض	Zuád	ज़्वाद
ط	Toe	तोय
ظ	Zoe	ज़ोय
ع	Ain	ऐन
غ	Gain	ग़ैन
ف	Fe	फ़े
ق	Qáf	क़ाफ़
ک	Káf	काफ़
گ	Gáf	गाफ़
ل	Lám	लाम
م	Mím	मीम
ن	Nún	नून
و	Wáo	वाव
ه	He	हे
ی	Ye	ये

लिखने के अक्षर अंगरेज़ी	English Alphabets of writing	حروف تحریر انگریزی

A	B	C	D	E	F	G	H	I	J	K	L	M
a	b	c	d	e	f	g	h	i	j	k	l	m
اے	بی	سی	ڈی	ای	ایف	جی	ایچ	آئی	جے	کے	ایل	ایم
ए	बी	सी	डी	ई	एफ	जी	एच	आई	जे	के	एल	एम
N	O	P	Q	R	S	T	U	V	W	X	Y	Z
n	o	p	q	r	s	t	u	v	w	x	y	z
این	او	پی	کیو	آر	ایس	ٹی	یو	وی	ڈبلیو	اکس	وائی	زیڈ
एन	ओ	पी	क्यू	आर	एस	टी	यू	वी	डबल्यू	एक्स	वाई	ज़ेड

Words of letters in 3 languages.

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	अ	a	ا
सो	so	[illegible]	इ	i	اِ
तू	tū	تو	उ	u	اُ
[illegible]	ham	[illegible]	आ	ā	آ
[illegible]	e	[illegible]	ओ	o	او
[illegible]	ī	[illegible]	ऊ	ū	اُو
[illegible]	ai	[illegible]	औ	au	او
[illegible]	ek	ایک	अब	ab	اب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	इस	is	اِس
[illegible]	ai-ā	ایسا	उस	us	اُس
[illegible]	bī	بی	आस	ās	آس
सी	sī	سی	ओक	ok	اوک
है	hai	ہے	ऊद	ūd	اود
आदाद नीनोन	Cipher.	اعداد انگریزی	और	aur	اور

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
१०	९	८	७	६	५	४	३	२	१

बुत	but	بت
दिन	din	دن

شرح قیمت تاریخ قیصری

نسخۂ درجۂ اول جسکا ولایتی کاغذ پچیس روپیہ رم کا ہے اور عام تصاویر و نقشہ عمدہ طور پر رنگے ہوئے قلمی ہیں ٹائیٹل اور جلد ولایتی مطلا تر ماہ کی نقرئی مثل البم ولایتی قیمت فی جلد پچاس روپے مقرر ہیں اور بیس جلد کے خریدار سے فی جلد چالیس روپیہ لیئے جاینگے ✤

نسخۂ درجۂ دوم ولایتی کاغذ بیس روپیہ رم کا اور تصاویر و نقشہ رنگین و جلد ولایتی سادہ فی جلد پندرہ روپیہ اور پچیس جلد کے خریدار کو ایک چوتھائی معاف ہو جاوے گی یعنے فی روپیہ بارہ آنے لیئے جاینگے ✤

نسخۂ درجۂ سوم ولایتی کاغذ و نقشہ و تصاویر بدستور بلا رنگ جلد ولایتی سادہ قیمت جلد سات روپیہ اور پچاس جلد کے خریدار سے فی جلد ایک روپیہ رعایت کیجاویگی

نسخۂ درجۂ چہارم کاغذ سپید ہلکا مگر تصاویر و نقشہ بدستور بلا رنگ جلد دیسی قیمت فی جلد پانچ روپے ہیں اور سو جلد کے خریدار سے فی روپیہ بارہ آنے لیے جاینگے ✤

رسالۂ قواعد نوشتخواند جو تعلیم اردو ناگری و انگریزی پر مبنی ہے آخر کتاب میں بطور ضمیمہ ہے قیمت فی رسالہ ۴ آنہ اور سو کے خریدار سے فی رسالہ ۳ آنہ لیے جاینگے اور جملہ صورتوں میں محصول ڈاک ذمہ خریدار ہے ✤

پتہ یہ ہے بمقام شہر دہلی محلہ فراشخانہ بمکان مرزا محمد اکبر علی خان صاحب رسید نزد محمد مرزا بیگ برسد

शरह कीमत तारीख़ कैसरी

नुसख़ा दर्जे अव्वल जिसका विलायती काग़ज़ पच्चीस रुपये रिम का है और आम तसावीर व नक़्शे उमदा तौर पर रंगे हुए कलमी हैं और टाइटिल और जिल्द विलायती मुतल्ला नर मा की नुक़रई मिस्ल अलबम विलायती क़ीमत फ़ी जिल्द पचास रुपये मुक़र्रर हैं और बीस जिल्द के ख़रीदार से फ़ी जिल्द चालीस रुपये लिये जायेंगे॥

नुसख़ा दर्जे दोयम ✤ विलायती काग़ज़ बीस रुपये रिम का और तसावीर व नक़्शे रंगीन व जिल्द विलायती सादः फ़ी जिल्द क़ीमत पन्द्रह रुपये और पच्चीस जिल्द के ख़रीदार को एक चौथाई माफ़ हो जायगी यानी फ़ी रुपया बारह आने लिये जायेंगे ✤

नुसख़ा दर्जे सोयम ✤ विलायती काग़ज़ व नक़्शे व तसावीर बदस्तूर बिला रंग जिल्द विलायती सादः क़ीमत फ़ी जिल्द सात रुपये और पचास जिल्द के ख़रीदार से एक रुपया रिआयत की जायगी ✤

नुसख़ा दर्जे चहारुम ✤ काग़ज़ सफ़ेद हलका मगर तसावीर व नक़्शे बदस्तूर बिला रंग जिल्द देसी क़ीमत फ़ी जिल्द पांच रुपये हैं और सौ जिल्द के ख़रीदार से फ़ी रुपये बारह आने लिये जायेंगे ✤ रिसालः क़वाइद नविश्त ख़्वान्द जो तालीम उर्दू नागरी व अंगरेज़ी पर मिनी है आख़िर किताब में बतौर ज़मीमः है फ़ी रिसाले क़ीमत ।) और सौ के ख़रीदार से फ़ी रिसाले ≡) लिये जायेंगे और जुमले सूरतों में महसूलडाक ज़िम्मे ख़रीदार है ✤ पता यह है बमुक़ाम शहर देहली महल्ले फ़राशख़ाने बरमकान मिर्ज़ा महम्मद अकबर अली ख़ां साहब रसीद: मिर्ज़ा महम्मद मिर्ज़ा बेग बिरसद ✤